یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ہیں

مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ہیں.

منجانب .



سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدرآباد پاکستان





۷۸۶
۱۱۰-۹۲
یا صاحب الزماں ادرکنیؑ

DVD Version

لبیک یا حسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

اسلامی کُتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری ۔

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

عربی لغات کا سب سے بڑا ذخیرہ

لغات الحدیث

عربی - اُردو

مؤلف

علامہ وحید الزمان

اس عظیم الشان کتاب کی مدد سے عربی زبان کے تمام الفاظ کی دریافت کیساتھ ساتھ جملہ احادیث اہل سنت و امامیہ اور آثار صحابہؓ پر بھی بخوبی عبور حاصل کیا جاسکتا ہے

میر محمد، کتب خانہ آرام باغ کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب "و"

لغات الحدیث

تالیف

حضرت علامہ وحید الزماں رحمہ اللہ تعالیٰ

بہ تکمیل و تصحیح و اضافہ جاتِ لغات و سعی ما لا کلام

باہتمام

میر محمد، کتب خانہ آرام باغ کراچی

کتاب "و"

واو چھبیسواں[۲۶] حرف ہے حروفِ تہجی میں سے اور حساب جمل میں اس کا عدد چھ ہے اور زبانِ عرب میں سولہ قسم کی ہوتی ہے عاطفہ استینافیہ اور بمعنی مع اور واو انکار اور فصل اور تذکر وغیرہ تفصیل کتبِ نحو میں ہے۔

بابُ الواو مع الالف

وَأْبٌ۔ موٹا یا بڑا اونٹ۔

اِبَةٌ۔ شرم کرنا، منقبض ہونا۔

وَأْبٌ۔ غصہ ہونا۔

اِیْآبٌ۔ ایسا کام کرنا جس سے شرم آئے یا غصہ دلانا۔

وُثِئَتْ قَدَمُہٗ۔ ان کے پاؤں میں درد ہو گیا۔

وَأْدٌ۔ زندہ درگور کرنا، جیتا گاڑ دینا۔

وَئِیْدٌ اور وَئِیْدَۃٌ اور مَوْؤُدَۃٌ جو زندہ گاڑی جائے (جیسے عرب کے مشرک زمانۂ جاہلیت میں کیا کرتے تھے بچیوں کو قحط کی حالت میں یا شرم کے سبب سے زندہ گاڑ دیتے)۔

وَأَدَہٗ۔ اس کو بھاری کر دیا۔

تَوَأُّدٌ اور اِتِّئَادٌ۔ دیر میں سہولت سے کام کرنا سنجیدگی اور رزانت۔

اِنَّہٗ نَھٰی عَنْ وَأْدِ الْبَنَاتِ۔ آنحضرتؐ نے بچیوں کو زندہ گاڑنے سے منع فرمایا۔

ذٰلِکَ الْوَأْدُ الْخَفِیُّ۔ یہ تو پوشیدہ زندہ گاڑنا ہے (یعنی عزل انزال کے وقت ذکر باہر نکال لینا)

تِلْکَ الْمَوْؤُدَۃُ الصُّغْرٰی۔ یہ چھوٹی موؤدہ ہے (یعنی عزل کرنا جیسے زندہ لڑکی جو گاڑی جائے موؤدہ کبری ہے)۔

مَنْ کَانَتْ لَہٗ اُنْثٰی فَلَمْ یَئِدْھَا وَلَمْ یُؤْذِھَا وَلَمْ یُؤْثِرْ وَلَدَہٗ عَلَیْھَا۔ جس شخص کے یہاں بچی پیدا ہو (عورت ذات) وہ اس کو حقیر نہ سمجھے نہ اس کو جیتا گاڑے نہ بیٹے (مرد بچہ) کو اس پر ترجیح دے (یعنی مرد بچہ کو جس طرح آرام اور راحت سے پالے اس سے محبت رکھے ویسا ہی بچی سے بھی سلوک کرے)

اَلتُّؤَدَۃُ فِیْ کُلِّ شَیْءٍ اِلَّا فِیْ اَمْرِ الْاٰخِرَۃِ۔ ہر چیز میں آہستگی اور دیر لگانا بہتر ہے مگر آخرت کے کاموں میں (یعنی جو نیک کام ہیں جن کا ثمرہ آخرت میں ملے گا ان میں جلدی کرنا بہتر ہے۔ ع

در کارِ خیر ہیچ حاجت استخارہ نیست

اَلْوَئِیْدُ فِی الْجَنَّۃِ۔ جو بچہ زندہ گاڑا جائے (جیسے قحط کی حالت میں بعضے عرب لوگ بیٹوں کو بھی زندہ گاڑ دیتے)

وہ بہشت میں جائے گا (وہاں چین کرے گا اور گاڑنے والا بے رحم دوزخ کا کندہ بنے گا۔ ایک روایت میں ہے اَلْوَئِیدَۃُ فِی الْجَنَّۃِ یعنی جو بچی زندہ گاڑی جائے وہ بہشت میں جائے گی)

اَلْوَائِدَۃُ وَالْمَوْءُوْدَۃُ فِی النَّارِ۔ زندہ گاڑنے والی اور جو زندہ گاڑی گئی دونوں دوزخ میں جائیں گے (اس سے ان لوگوں نے استدلال کیا ہے جو کہتے ہیں مشرکوں کی اولاد کو بھی عذاب ہوگا۔ وہ بھی اپنے ماں باپ کے ساتھ دوزخ میں رہیں گے۔ مگر یہ مذہب عقل سلیم اور معدلت خداوندی کے خلاف ہے اور اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ زندہ گاڑنے والی یعنی دائی جنائی اور جس کے لئے زندہ گاڑی گئی یعنی اس کی ماں جس نے اس کو گڑوایا دونوں دوزخ میں جائیں گی

اِتَّئِدْ فِیْ فُتْیَاکَ۔ فتویٰ دینے میں دیر کر (تامل اور غور سے فتویٰ دے ایسا نہ ہو کہ غلطی ہو جائے اور تیرے سبب سے ایک شخص آفت میں پڑے۔ دوسری حدیث میں ہے اجراکم علی الفتیا اجرأکم علی النار[1])

خَرَجْتُ اَقْفُوْ اٰثَارَ النَّاسِ یَوْمَ الْخَنْدَقِ فَسَمِعْتُ وَئِیْدَ الْاَرْضِ مِنْ خَلْفِیْ۔ میں جنگ خندق کے دنوں میں لوگوں کے پاؤں کے نشان پر نکلی جاتے جاتے میں نے پیچھے سے زمین کا دھماکا سنا جیسے کوئی زور سے زمین پر چلے تو آواز پیدا ہوتی ہے۔ کسی کے قدموں کی آواز سنی)۔

وَ لِلْاَرْضِ مِنْکَ وَئِیْدٌ۔ زمین تمہارے سبب سے آواز کرتی ہے۔

سَمِعْتُ وَاْدَ قَوَائِمِ الْاِبِلِ وَوَئِیْدَهَا۔ میں نے اونٹ کے پاؤں کی دھمک سنی۔

وَاْدُ الذِّعْلِبِ الْوَجْنَاءِ۔ تیز بڑے بڑے رخسارے والی اونٹنی کی دھمک (جو زمین پر چلنے سے پیدا ہوتی ہے)۔

وَاِذَا الْمَوْءُوْدَۃُ سُئِلَتْ کی تفسیر میں امام جعفر صادق نے فرمایا اَلْمُرَادُ بِالْمَوْءُوْدَۃِ الرَّحِمُ وَالْقَرَابَۃُ وَاِنَّهٗ تَسْئَلُ قَاطِعَهَا بِسَبَبِ قَطْعِهَا۔ مؤدہ سے مراد ناطہ رشتہ والی ہے، وہ ناطہ کاٹنے والے سے پوچھے گی تو نے مجھ سے کیوں ناطہ کاٹا (ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ جو شخص اہل بیت کی محبت میں مارا جائے، وہ مراد ہے۔ امام ابو جعفر نے کہا۔ آں حضرتؐ کے عزیز و قریب مراد ہیں، اور جو جہاد میں مارا جائے)۔

وَاْرٌ۔ ڈرانا، خوف دلانا، شر میں پھنسانا (جیسے تَوْئِیْرٌ ہے)۔

اِیْثَارٌ۔ بھگانا، نفرت دلانا، خبردار کرنا، اعلام کرنا

اِسْتِیْثَارٌ۔ برابر بھاگے جانا یا بھاگنے میں پہاڑ پر چڑھ جانا۔

وَاْلٌ یا وُءُوْلٌ یا وَئِیْلٌ۔ نجات چاہنا، پناہ لینا، جلدی کرنا۔

اِسْتِیْئَالٌ۔ جمع ہونا۔

اِنَّ دِرْعَهٗ کَانَتْ صَدْرًا بِلَا ظَهْرٍ فَقِیْلَ لَهٗ لَوِ احْتَرَزْتَ مِنْ ظَهْرِکَ فَقَالَ اِذَا اَمْکَنْتُ مِنْ ظَهْرِیْ فَلَا وَأَلْتُ۔ حضرت علیؓ کی زرہ صرف سامنے تھی پشت خالی تھی۔ لوگوں نے آپ سے کہا۔ کاش آپ پشت کو بھی بچائے (ادھر بھی لوہے کی پٹریاں لگا لیجئے) آپ نے فرمایا اگر میں دشمن کی طرف اپنی پیٹھ کر دوں (اس کے مقابلہ سے بھاگوں) تو خدا کرے میں نجات نہ پاؤں (مارا جاؤں)۔

فَکَانَ نَفْسِیْ جَاشَتْ فَقُلْتُ لَا وَأَلْتِ اَفَرَارًا اَوَّلَ النَّهَارِ وَجُبْنًا اٰخِرَهٗ۔ میرا دل بیقرار ہو گیا۔ میں نے کہا خدا کرے تو نجات نہ پائے صبح کو تو بھاگا اور شام کو نامردی کرتا ہے۔

فَوَأَلْنَا اِلٰی حِوَاءٍ۔ آخر ہم نے گھروں میں پناہ لی جو پاس بنے ہوئے تھے۔

---

[1] یعنی فتویٰ دینے میں جری شخص گویا جہنم پر جری بنتا ہے فتویٰ دینے کے سلسلے میں جرأت دکھانا جہنم کے اندر جانے میں جرأت دکھانے کے مترادف ہے، مع

قَالَ لِرَجُلٍ اَنْتَ مِنْ بَنِيْ فُلَانٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَنْتَ
وَاْلَةٍ اِذًا قُمْ فَلَا تَقْرَبْنِيْ. حضرت علی رضؓ نے ایک
[illegible]سے پوچھا تو فلاں شخص کی اولاد ہے۔ اس نے کہا،
[illegible]اں۔ آپ نے فرمایا تو واْلہ قبیلہ کا ہے، چل جا میرے پاس
[illegible]ئیو۔
وَاْلَه۔ ایک کم ذات خسیس قبیلہ ہے۔ وَاْلَه کہتے ہیں مینگنی
[illegible]اس قبیلہ کی خساست کی وجہ سے اس کا نام وَاْلَه رکھا گیا
وَائِل۔ ایک قبیلہ ہے عرب کا۔
وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ۔ مشہور صحابی ہیں وہ حضرموت کے
[illegible]ہزادوں میں سے تھے۔
وَاْمٌ۔ گرم مکان۔
تَوْئِيْمٌ۔ بدصورت کرنا۔
مُوَاءَمَةٌ۔ موافقت کرنا، دوسرے کی طرح خود بھی کرنا
لَوْلَا الْوِئَامُ لَهَلَكَ الْاَنَامُ۔ (یہ ایک مثل ہے یعنی)
[illegible]گر دنیا میں موافقت اور محبت نہ ہو تو سب لوگ ہلاک ہو جائیں
[illegible]وئام کے معنی فخر اور مباہات کے بھی آئے ہیں۔
اِنَّهٗ لَيُوَائِمُ۔ وہ تو موافقت کرتا ہے۔
وَاهًا۔ افسوس، اور کبھی تعجب کے لئے بھی آتا ہے (بعض
[illegible]نے کہا درد اور تکلیف میں اٰہًا کہا جاتا ہے۔)
مَنِ ابْتُلِيَ فَصَبَرَ فَوَاهًا وَاهًا۔ جو شخص کسی بلا میں
[illegible]مبتلا ہو پھر صبر کرے تو واہ واہ (اس کو بڑا درجہ ملے گا)
مَا اَنْكَرْتُمْ مِنْ زَمَانِكُمْ فِيْمَا غَيَّرْتُمْ مِنْ
اَعْمَالِكُمْ اِنْ يَكُنْ خَيْرًا فَوَاهًا وَاهًا وَاِنْ يَكُنْ
[illegible]شَرًّا فَاٰهًا اٰهًا۔ تم نے اس زمانے میں جو اپنے کام بدلے
[illegible]یں اگر وہ اچھے ہوں تب تو واہ واہ اور اگر برے ہوں
[illegible]تو آہ آہ۔
اَلسَّعِيْدُ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ وَلَمَنِ ابْتُلِيَ فَصَبَرَ فَوَاهًا
[illegible]نیک بخت وہ ہے جو فتنوں سے الگ رہے اور جو شخص فتنہ
[illegible]میں مبتلا ہو لیکن صبر کرے تو واہ واہ۔

وَاْيٌ۔ وعدہ کرنا، ضامن ہونا۔
تَوَاءِيٌ۔ جمع ہونا۔
اِيْتَاءٌ۔ وعدہ کرنا۔
اِسْتِيْبَاءٌ۔ وعدہ چاہنا۔
كَانَ لِيْ عِنْدَهٗ وَاْيٌ۔ اس نے مجھ سے ایک وعدہ
کیا تھا۔
مَنْ كَانَ لَهٗ عِنْدَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاْيٌ
فَلْيَحْضُرْ۔ جس سے آنحضرتؐ نے کچھ دینے کا وعدہ کیا ہو
وہ حاضر ہو (یہ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے آں حضرتؐ کی وفات
کے بعد کہا۔ اور آپ نے جس جس سے جو وعدے کئے تھے،
ان کو پورا کیا)۔
مَنْ وَاْيَ لِامْرِئٍ بِوَاْيٍ فَلْيَفِ بِهٖ۔ جس شخص
نے کسی آدمی سے کوئی وعدہ کیا ہو تو اس کو پورا کرے۔
قَدْ وَاَيْتُ عَلٰى نَفْسِيْ اَنْ اَذْكُرَ مَنْ ذَكَرَنِيْ۔
(اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) میں نے اپنے اوپر یہ لازم کرلیا ہے جو
کوئی میرا ذکر کرے میں اس کا ذکر (فرشتوں میں) کروں۔

بَابُ الْوَاوِ مَعَ الْبَاءِ

وَبْأٌ۔ اشارہ کرنا، مائل ہونا۔
وَبَاءٌ۔ وبا کثرت سے ہونا (جیسے تَيْبَاءٌ اور تَوْبَاءٌ
اور وَبَاءَةٌ اور اٰبَاءٌ اور اَبَاءَةٌ ہے)۔
تَوْبِئَةٌ۔ تیار کرنا۔
اِيْبَاءٌ۔ وبا بہت ہونا، اشارہ کرنا سامنے سے تاکہ
آئے (اور اِيْمَاءٌ پیچھے سے اشارہ کرنا تاکہ پیچھے ہٹ
جائے)۔
وَبَا۔ طاعون یا جو بیماری عام ہو جائے، جیسے ہیضہ
چیچک وغیرہ۔
اِنَّ هٰذَا الْوَبَاءَ رِجْزٌ۔ یہ وبا اللہ کا ایک عذاب ہے۔
وَاِنَّ جُرْعَةَ شَرُوْبٍ اَنْفَعُ مِنْ عَذْبٍ مُوْبٍ

ایک گھونٹ خراب پانی کا اُس میٹھے پانی سے بہتر ہے جو وبا پیدا کرے (اکثر ہیضہ پانی کی خرابی سے ہوتا ہے اس میں ہیضہ کے کیڑے پیدا ہوجاتے ہیں اس لئے پانی کو خوب جوش دے کر فلٹر کرکے پئیں تو اللہ تعالیٰ اس مرض سے اکثر محفوظ رکھتا ہے)

اَمَرَّ مِنْهَا۔ ایک کنارہ اس کا کڑوا ہوگیا پھر وبائی ہوگیا۔

وَهِيَ وَبِيئَةٌ۔ وہ وبائی ہے (وہاں وبا بہت ہوتی ہے۔ وبا دو اسباب سے ہوتی ہے۔ ایک تو پانی کی خرابی سے، دوسرے ہوا کی خرابی سے۔ لیکن کالرا اکثر پانی کی خرابی سے ہوتا ہے اور ہوا کی خرابی اور عفونت سے بخارات پیدا ہوتے ہیں)

اَلسِّوَاكُ فِي الْحَمَّامِ يُوَرِّثُ وَبَاءَ الْاَسْنَانِ۔ حمام میں مسواک کرنے سے دانتوں کی بیماری پیدا ہوتی ہے۔

وَبْرٌ۔ اقامت کرنا۔

وَبَرٌ۔ بہت بال ہونا۔

تَوْبِيرٌ۔ متوحش ہونا، بھاگ نکلنا، بالوں پر چلنا تاکہ قدم کا نشان معلوم نہ ہو۔

وَبْرٌ۔ ایک جانور ہے بلی کی طرح اُس کی دم چھوٹی ہوتی ہے عرب کے پہاڑوں میں بہت ہوتا ہے۔

اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَهْلِ الْوَبَرِ وَ الْمَدَرِ۔ مجھ کو جنگل اور شہر کے رہنے والوں سے زیادہ پسند ہیں (گاؤں اور جنگل کے لوگ اپنے مکان اونٹ کے بالوں سے بناتے ہیں اس لئے ان کو اَهْلُ الْوَبَرِ کہا اور بستی والے مٹی سے بناتے ہیں اور اینٹوں سے اس لئے ان کو اَهْلُ الْمَدَرِ کہا)۔

لَا تُغْمِدُوا السُّيُوفَ عَنْ اَعْدَائِكُمْ فَتُوَبِّرُوا آثَارَكُمْ۔ اپنے دشمنوں کو چھوڑ کر تلواروں کو نیام میں نہ رکھ چھوڑو (بلکہ ہمیشہ ان پر تلواریں چلاتے رہو) نہیں تو تمہارے نشان مٹ جائیں گے (تلواریں نیام میں رکھ چھوڑو تو اپنے نشان میٹ دوگے۔ جیسے خرگوش بالوں پر چل کر اپنے پاؤں کے نشان چھپاتا ہے)۔

وَبْرٌ تَحَدَّرَ مِنْ قَدُومِ ضَأْنٍ۔ ایک دبر ہے جو قدوم ضان سے اتر آیا (یہ ابان نے ابوہریرہ رض کو کہا ان کی تحقیر کے لئے دبر ایک جانور ہے جیسے اوپر بیان ہوا)۔

فِي الْوَبْرِ شَاةٌ۔ اگر احرام والا شخص دبر کو مار ڈالے تو ایک بکری فدیہ میں دے۔

بَيْنَا هُوَ يَبْرِي عَلَى حَرَّةِ الْوَبَرَةِ۔ وہ حرۂ وبرہ میں (جو مدینہ میں ایک مقام کا نام ہے) جانور چرا رہے تھے۔

اَلْوَبْرُ مِنَ الْمُسُوخِ۔ وبر ان جانوروں میں سے ہے جو مسخ کئے گئے ہیں (تو امامیہ کے نزدیک اس کا کھانا حرام ہوگا۔ لیکن نہایہ میں ہے کہ اس کو کھا سکتے ہیں کیونکہ وہ ساگ پات کھاتا ہے اور جگالی کرتا ہے۔ بعضوں نے کہا وہ نیولے کی ایک قسم ہے لوگ اس کو بنی اسرائیل کی بکری کہتے ہیں)۔

بَنَاتُ الْاَوْبَرِ۔ ایک قسم کی کھنبی ہے مٹی کے رنگ کی اس کا مزہ خراب ہوتا ہے۔

وَبْشٌ۔ ناخن کی سفیدی۔

تَوْبِيشٌ۔ ملنا۔

اِيبَاشٌ۔ جلدی کرنا، اُگانا۔

اَوْبَاشٌ۔ کمینے کم ذات لوگ۔

اِنَّ قُرَيْشًا وَبَّشَتْ لِحَرْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْبَاشًا۔ قریش نے آن حضرتؐ سے لڑنے کے لئے مختلف قبیلوں سے اوباش لوگوں کو جمع کیا ہے (جن کو اوشاب بھی کہتے ہیں)۔

اِنَّ رَجُلًا مِّنْ قُرَيْشٍ اَوْبَشُ الثَّنَايَا يَحْجُلُ فِي الْفِتْنَةِ۔ قریش کا ایک آدمی فتنہ میں اترائے گا جس کے سامنے کے دانت کھلے ہوں گے۔

وَبْصٌ یا وَبِيصٌ۔ چمکنا، آنکھ کھولنا۔

وَبَصٌ۔ خوش و خرم ہونا۔

تَوْبِيصٌ۔ آنکھ کھولنا۔

وَبَّاصٌ۔ چمکتا ہوا، درخشاں اور چاند۔

عجب آدم وبیص ما بین عینی داود۔ حضرت آدم
کو چمک بھلی معلوم ہوئی جو حضرت داؤد کے دونوں آنکھوں
کے درمیان تھی۔

رأیت وبیص الطیب فی مفارق رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم وھو محرم۔ میں نے خوشبو کی چمک آنحضرت
کی مانگوں میں دیکھی (یہ خوشبو آپ نے احرام باندھتے وقت
لگائی تھی) اور آپ احرام باندھے ہوئے تھے۔

وبیص خاتمہ۔ آپ کی انگشتری کی چمک۔

لا تلق المؤمن الا شاحبا ولا تلق المنافق الا
وابصا۔ مسلمان سے جب ملو تو رنگ بدلا ہوا پریشان حال
اور منافق سے جب ملو تو چمکتا ہوا براق۔

وبط یا وباطۃ یا وبط یا وبوط۔ ضعیف ہونا، مرتبہ گھٹانا، کم
کرنا۔

ایباط۔ مار ڈالنا۔

وابط۔ خسیس۔

اللھم لا تبطنی بعد اذ رفعتنی۔ پروردگار جب
میرا مرتبہ بلند کر دے پھر مت گھٹا (بلندی کے بعد پستی اور تونگری
کے بعد محتاجی یعنی حور بعد الکور آدمی پر بہت ہوتی ہے اللہ محفوظ
رکھے)۔

وبق۔ ہلاک ہونا

ایباق۔ روکنا، ہلاک کرنا۔

استیباق۔ ہلاک ہونا۔

موبق۔ جائے ہلاکت، محبس، ایک وادی ہے جہنم میں۔

ومنھم الموبق بذنوبہ۔ بعضے ان میں سے اپنے گناہوں
کی وجہ سے ہلاک ہوں گے۔

فمنھم الغرق الوبق۔ کوئی ان میں ڈوب کر ہلاک ہوگا۔

ولو فعل الموبقات۔ اگرچہ ہلاک کرنے والے گناہ کرے۔

اجتنبوا السبع الموبقات۔ سات مہلک گناہوں سے بچے رہو۔

لا تعد الی ھذہ الارض التی توبق دینک۔ اس سر
زمین میں پھر مت آ جو تیرے دین کو تباہ کرتی ہے۔

اعوذ بک من موبقات الذنوب۔ ہلاک گناہوں سے
تیری پناہ۔

یوتی بہ مغلولا حتی یفکہ عنہ او یوبقہ الجور۔
اس کے گلے میں طوق ڈال کر لائیں گے پھر طوق نکال کر اس سے بھی
بڑھ کر ہلاکت کا سامان کیا جائے گا اس کے ظلم و ستم کی وجہ سے۔

وبل۔ زور کا مینہ برسنا، ڈنڈا پڑنا، خوب تیز ہانکنا، مارنا،
پے در پے ضرب لگانا۔

وبال اور وبولۃ۔ بدہوا ہونا، سخت ہونا۔

موابلۃ۔ مواظبت۔

استیبال۔ ہوا موافق نہ ہونا۔

وبال۔ سختی، بوجھ، ہوا کی خرابی۔

وابل۔ اولاد، زور کا مینہ، ڈنڈا۔

کل بناء وبال علی صاحبہ۔ ہر ایک عمارت بنانے والے
پر ایک بوجھ ہوگی (قیامت کے دن وبال ہوگی)۔

فاستوبلوا المدینۃ۔ مدینہ کی ہوا ناموافق ہوئی۔

ارض وبلۃ۔ وبائی زمین۔

ان بنی قریظۃ نزلوا ارضا غملۃ وبلۃ۔ بنی
قریظہ ایک شاداب سرسبز زمین میں جو وبائی تھی اترے۔

کل مال ادیت زکوتہ فقد ذھبت وبلتہ۔
جس مال کی زکوٰۃ دیدی گئی اس کی مضرت جاتی رہی (اب وہ
اپنے مالک کو نقصان نہ پہنچائے گا)۔

اھدی رجل للحسن والحسین ولم یھد لابن
الحنفیۃ فاوما علی الی وابلۃ محمد ثم تمثل:

وما شر الثلاثۃ ام عمرو
بصاحبک الذی لا تصبحینا

ایک شخص نے جناب حسنؓ اور حسینؓ کو کچھ ہدیہ گزرانا اور حضرت
محمد بن حنفیہ کو جو دونوں کے بیچ میں بیٹھے تھے کچھ نہ دیا (ان کا
دل ٹوٹ گیا) تب حضرت علیؓ نے محمد کے مونڈھے یا ان

کی طرف اشارہ کرکے یہ شعر پڑھا۔ اے ام عمرو! یہ تیرا ساتھی
جس کو تو صبح کا شراب نہیں پلاتی، ان تینوں میں کم درجہ
کا نہیں ہے (مطلب حضرت علی رض کا یہ تھا کہ حضرت محمد بن حنفیہ
بھی میرے ہی بیٹے ہیں اور جناب حسنؓ اور امام حسینؓ سے میرا
بیٹا ہونے کی حیثیت میں کچھ کم درجہ نہیں ہیں، ان کو تو نے کیوں
ہدیہ نہیں دیا)۔

اَسْأَلُكَ الزُّهْدَ فِيْمَا هُوَ وَبَالٌ۔ جس چیز سے عذاب
ہو گا اس سے مجھ کو نفرت دلا (یعنی میرا دل گناہ سے پھیر دے)

سَحَابٌ وَابِلٌ۔ خوب برسنے والا ابر۔

وَبْهٌ۔ سمجھنا، تکبر کرنا۔

لَا يُوْبَهُ لَهٗ۔ اس کی پرواہ نہیں کی جاتی، کوئی اس
کو نہیں پوچھتا۔

اِيْبَاهٌ۔ سمجھ جانا۔

اَلْاَشْعَثُ لَا يُوْبَهُ لَهٗ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهٗ
ایک پراگندہ حال جس کی کوئی پرواہ نہیں کرتا۔ اگر اللہ کے
بھروسے پر قسم کھا بیٹھے تو اللہ اس کی قسم سچی کر دے۔

مَا وَبِهْتُ لَهٗ۔ میں نے اس کی کچھ پرواہ نہیں کی۔

وَبْهٌ اور وَبَهٌ دونوں طرح آیا ہے۔

باب الواو مع التاء

وَتْدًا يَا تِدَةً۔ جمانا، جم جانا۔

تَوْتِيْدٌ۔ جمانا، گاڑنا، نفوذ کرانا۔

اِيْتَادٌ۔ جمانا۔

وَتِدٌ اور وَتَدٌ۔ لکڑی کی میخ جو زمین یا دیوار میں
گاڑی جائے

وَتَدَ فِيْهَا۔ اس میں میخ گاڑ دی۔

اَوْتَادٌ۔ میخیں اور اولیاء اللہ کا ایک گروہ۔

وَتْرٌ یا تِرَةٌ۔ ظلم کرنا، جفت کو طاق کرنا، ڈرانا، مصیبت
لانا، گھٹانا، وتر کی نماز پڑھنا (جیسے اِيْتَارٌ ہے)۔

تَوْتِيْرٌ۔ کمان کا چلہ مضبوط کرنا۔

مُوَاتَرَةٌ اور وِتَارٌ۔ پیچھے، بیچ میں ناغہ ہونا۔

مُوَاتَرَةُ الصَّوْمِ۔ ایک دن روزہ رکھنا پھر ایک
دن یا دو دن افطار کرنا۔

تَوَتُّرٌ۔ مضبوط ہونا۔

تَوَاتُرٌ۔ پے درپے آنا۔

وَتِيْرَةٌ۔ طریقہ۔

اِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ فَاَوْتِرُوْا۔ اللہ تعالیٰ طاق
ہے (یعنی ایک ہے) اور طاق کو دوست رکھتا ہے تو وتر پڑھا کرو۔
(یعنی تہجد کی دو دو رکعتیں پڑھ کر اخیر میں ایک پڑھ لیا کرو تاکہ
ساری نماز وتر یعنی طاق ہو جائے)

اَوْتِرُوْا يَا اَهْلَ الْقُرْاٰنِ۔ قرآن والو وتر پڑھو (یعنی
تہجد کی نماز جس کو وتر اللیل کہتے ہیں)۔

وَعَبْدُ اللّٰهِ يَقُوْلُ اَوْتَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَالْمُسْلِمُوْنَ (ایک شخص عبداللہ بن عمر رض سے پوچھ رہا تھا کیا
وتر واجب ہے) وہ اس کے جواب میں یہی کہے جاتے تھے کہ
آں حضرت نے اور مسلمانوں نے وتر پڑھا ہے (اس پر مواظبت
کی ہے)۔

هِيَ وِتْرُ النَّهَارِ۔ مغرب کی نماز دن کی وتر ہے۔

فَاِذَا خَشِيَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ صَلّٰى رَكْعَةً تُوْتِرُ لَهٗ
مَا صَلّٰى۔ (تہجد کی نماز دو دو رکعت پڑھ رہا ہے) جب یہ ڈر
ہو کہ اب صبح ہونے کو ہے تو ایک رکعت پڑھ کر ساری نماز
طاق کر لے۔

هَلْ لَكَ فِيْ مُعَاوِيَةَ مَا اَوْتَرَ اِلَّا بِوَاحِدَةٍ۔ تم
معاویہ رض کو دیکھتے ہو وہ وتر کی ایک ہی رکعت پڑھتے ہیں
(ابن عباس رض نے اس کے جواب میں کہا جانے بھی دے معاویہ
فقیہ ہیں یعنی سمجھ دار ہیں دین کے مسائل سے ناواقف نہیں
وہ صحابی ہیں انھوں نے آں حضرت صلعم کو ایسا کرتے دیکھا
ہو گا)۔

اِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَاَوْتِرْ۔ جب تو ڈھیلوں سے طہارت لے تو طاق ڈھیلے لے (ایک یا تین یا پانچ)۔

اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ جَمْعَھُمْ وَاَوْتِرْ بَیْنَ مِیْرِھِمْ۔ یا اللہ! ان کی جماعت میں اُلفت دے اور ان کی بیر بھیر برابر آتی رہے ان کو رسد برابر پہنچتی رہے)۔

لَا بَأْسَ اَنْ تُوَاتِرَ قَضَاءَ رَمَضَانَ۔ رمضان کی قضا متفرق رکھنے میں کوئی قباحت نہیں (یعنی پے در پے رکھنا ضروری نہیں ایک دو روزے رکھے پھر افطار کیا پھر رکھے اس طرح درست ہے)۔

لَا بَأْسَ بِقَضَائِهٖ تَتْرٰی۔ متفرق طور پر رمضان کی قضا رکھنے میں کوئی قباحت نہیں۔

اَنْ اَصِبْ لِیْ نَاقَةً مُوَاتِرَةً۔ (ہشام بن عبد الملک نے اپنے عامل کو لکھا) مجھ کو ایسی اونٹنی دلا جو بیٹھتے وقت اپنا ایک ایک پاؤں زمین پر رکھتی ہے (اور ایک دم جھک نہیں جاتی جس سے سوار کو تکلیف ہوتی ہے۔ ہشام کو فتق کا عارضہ تھا اس کو ایسی اونٹنی سے تکلیف ہوتی جو ایک دم جھک جائے)۔

مَنِ اسْتَوٰی قَاعِدًا فِیْ وِتْرٍ مِنْ صَلٰوتِهٖ ثُمَّ نَھَضَ جو شخص طاق رکعت (ایک یا تین) پڑھ کر سیدھا ہو کر بیٹھ جائے پھر اٹھے (یعنی جلسہ استراحت کرے۔ اہل حدیث کا یہی مذہب ہے)۔

وَتُوْتِرُ الْاِقَامَةَ۔ اور تکبیر کے الفاظ ایک ایک بار کہے (سوائے قد قامت الصلوٰۃ اور اللہ اکبر کے وہ دو دو بار کہے)۔

مَنْ فَاتَتْهُ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهٗ وَمَالَهٗ جس کی عصر کی نماز فوت ہوگئی گویا اس نے اپنے گھر بار اور مال کا نقصان اٹھایا (ان میں ٹوٹا پایا) یا اس کا گھر بار مال متاع لٹ گیا ہلاک کر دیا گیا اَھْلَهٗ اور مَالَهٗ بہ نصب اور اَھْلُهٗ اور مَالُهٗ بہ رفع دونوں طرح مروی ہے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے جیسے اس کا گھر بار مال متاع چھین لیا گیا فوت ہونے سے یہ

مراد ہے کہ سورج ڈوب جائے یا زرد ہو جائے)

اَنَا الْمَوْتُوْرُ الثَّائِرُ۔ میں تو نقصان رسیدہ بدلہ چاہنے والا ہوں۔

قَلِّدُوا الْخَيْلَ وَلَا تُقَلِّدُوْهَا الْاَوْتَارَ۔ گھوڑوں کی گردنوں میں ہار ڈالو لیکن تانت نہ پہناؤ یا اُن پر چڑھ کر وہ کام مت کرو جن سے تم جاہلیت کے زمانے میں تباہ ہوئے نقصان اُٹھایا۔

فَادْرَكْتَ اَوْتَارَ مَاطَلَبُوْا۔ مسلمانوں کے جو حقوق اور مطالب تھے وہ سب تم نے پورے کر دیئے۔

لَا تُغْمِدُوا السُّيُوْفَ عَنْ اَعْدَائِكُمْ فَتُوْتِرُوْا ذَاتًا لَكُمْ اپنی تلواروں کو نیام میں مت ڈالو، ورنہ تم اپنے دلوں کے جوش کو اور اپنے حق کو تباہ کر دوگے (دشمن بچ جائیں گے تمہارے دل کی حسرت اس بجھ جائے گی)۔

اِنَّهَا الْخَيْلُ لَوْ كَانُوْا يَضْرِبُوْنَهَا عَلَى الْاَوْتَارِ یہ عمدہ سوار ہیں (اگر دشمنوں کو مارتے یعنی کافروں کو، اور مسلمانوں سے نہ لڑتے)۔

مَنْ عَقَدَ لِحْيَتَهٗ اَوْ تَقَلَّدَ وَتَرًا۔ جس نے اپنی ڈاڑھی میں گرہ دی یا تانت گلے میں لٹکایا (عرب لوگ یہ سمجھتے تھے کہ گلے میں تانت لٹکانے سے نظر بد نہیں لگتی، آنحضرتؐ نے اس سے منع فرمایا)۔

اَمَرَ اَنْ تُقْطَعَ الْاَوْتَارُ مِنْ اَعْنَاقِ الْخَيْلِ۔ آں حضرتؐ نے حکم دیا کہ گھوڑوں کے گلوں میں جو تانت ہیں وہ سب کاٹ دیئے جائیں (عرب لوگ نظر کے دفع کے لئے یہ گھوڑوں کے گلوں میں ڈالتے)۔

لَا يَبْقَيَنَّ قَلَادَةٌ مِّنْ وَتَرٍ۔ تانت کا کوئی ہار باقی نہ رہے (سب کاٹ ڈالے جائیں)۔

وَتَّرَ يَدَيْهِ۔ اپنے دونوں ہاتھوں کو رکوع میں کمان کے چلہ کی طرح کر دیا۔

اِعْمَلْ مِنْ وَّرَاءِ الْبَحْرِ فَاِنَّ اللّٰهَ لَنْ يَّتِرَكَ

۵ موتور وہ شخص جس کا کوئی عزیز مارا گیا ہو اور اس نے بدلہ نہ لیا ہو۔ ۱۲ منہ

من عملك شيئا۔ سمندر کے پار رہ کر نیک عمل کر (یہ ضروری نہیں
کہ مدینہ میں ہی رہ کر نیک اعمال کرے) اللہ تعالیٰ تیرے کسی
نیک کام کا اجر نہیں گھٹانے کا (ایک روایت میں لن یترك ہے
یعنی اللہ تعالیٰ تیرے کسی نیک کام کو بغیر اجر کے نہیں چھوڑے
گا اس کا بدلہ ضرور دے گا)۔

من جلس مجلسا لم یذکر اللہ فیہ کان علیہ
ترۃ۔ جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور وہاں اللہ کی یاد نہ کرے تو
گویا اس نے ٹوٹا اٹھایا یا اس پر یہ مجلس وبال ہوگی یا قیامت
کے دن حسرت اور افسوس کا باعث ہوگی (کہ ہم نے کیوں
اوقات ضائع کئے)۔

طلب اخذ الترۃ۔ اپنے مقتول کا بدلہ لینا چاہا۔

کان عمر لی جارا وکان یصوم النھار ویقوم
اللیل فلما ولی قلت لانظرن الی عملہ فلم یزل
علی وتیرۃ واحدۃ۔ حضرت عباسؓ کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ
میرے پڑوسی تھے وہ دن کو روزہ رکھا کرتے اور رات کو عبادت
کرتے۔ جب خلیفہ ہوئے تو میں نے کہا اب میں ان کے کام دیکھوں
گا۔ تو وہ ایک طریق پر رہے یعنی اسی طرح دن کو روزہ رات کو عبادت
کرتے رہے (ایک روایت میں لم یکن ہے یعنی ایک طریق پر نہ
رہے۔ کبھی روزہ رکھتے کبھی افطار کرتے۔ کبھی رات کو تہجد پڑھتے کبھی
سو جاتے۔ کیونکہ خلافت کے کام بڑی محنت اور مشقت کے تھے)

فی الوترۃ ثلث الدیۃ۔ ناک کا وہ پردہ جو دونوں
نتھنوں میں حائل ہے اس میں تہائی دیت دینا ہوگی۔

والخبر متواتر۔ یہ خبر تو متواتر ہے (کہ لکڑی آنحضرتؐ
کی جدائی پر روئی تھی۔ یہاں متواتر اصطلاحی مراد نہیں ہے
متواتر اصطلاحی اس حدیث کو کہتے ہیں جس کے ہر طبقہ میں
اتنے راوی ہوں کہ ان کا جھوٹ پر اتفاق کرنا قرین قیاس
نہ ہو)۔

صلی رکعتین ثم صلی رکعتین الخ ثم اوتر۔
آں حضرتؐ نے تہجد کی دو رکعتیں پڑھیں پھر دو رکعتیں
اخیر تک پھر سب کو طاق کر لیا (بعضوں نے کہا پھر وتر پڑھے[1]
اور وتر کی زیادہ سے زیادہ تیرہ رکعتیں رکھی ہیں۔ بعضوں نے
گیارہ۔ وہ کہتے ہیں کہ اس حدیث میں فجر کی سنتوں کو ملا کر
تیرہ رکعتیں بیان ہوئی ہیں اور یہ بعید ہے۔ اس حدیث سے
یہ نکلتا ہے کہ تہجد کی دو دو رکعتیں پڑھنا افضل ہے نہ کہ چار
چار ملا کر اور اخیر میں وتر کی ایک رکعت جدا گانہ پڑھ لے۔
کذا فی مجمع)

لا وتران فی لیلۃ۔ ایک رات میں دو وتر نہیں
ہو سکتے (تو جس نے شروع رات میں وتر پڑھ لیا ہو اور پھر
تہجد کے لئے اٹھے تو ایک رکعت پڑھ کر اگلے وتر کو جفت کر لے
پھر تہجد پڑھ کر ایک رکعت وتر کی پڑھ لے)۔

صلی رکعتین بعد الوتر جالسا۔ وتر کے بعد دو رکعتیں
نفل بیٹھ کر پڑھیں (اکثر علماء کا یہ قول ہے کہ وتر کے بعد یہ
دوگانہ نہ پڑھنا چاہیے بلکہ وتر پر رات کی نماز کو ختم کرنا چاہیے
اور بعضوں نے اس کو جائز رکھا ہے اس حدیث کی رو سے)۔

اذا اوتر احدکم فلیرکع رکعتین فاذا قام
من اللیل والا کانتا۔ وتر کے بعد دو رکعت نفل
پڑھے اگر پھر رات کو اٹھے تو خیر ورنہ یہ دو رکعتیں اس
کو (تہجد کے بدلے) کافی ہوں گی۔

من کل اللیل اوتر۔ آں حضرتؐ نے رات کے ہر حصہ
میں وتر پڑھے (کبھی شروع میں کبھی بیچ میں کبھی اخیر میں)

اوصانی ان اوتر قبل ان انام۔ مجھ کو وصیت
کی کہ سونے سے پہلے وتر پڑھ لیا کروں (ان کے جاگنے کی توقع
نہ ہوگی اس لئے وتر فوت ہونے کے ڈر سے یہ حکم دیا کہ سونے
سے پہلے پڑھ لیا کرو۔ ورنہ افضل یہ ہے کہ وتر آخر شب میں
تہجد کے بعد پڑھے)۔

ثم فعل ذلک ثلث مرات بست رکعات
کل ذلک یستاک ثم اوتر۔ تین بار ایسا کیا چھ رکعتیں

[1] یعنی تہجد کی۔ ۱۲ منہ

...) پڑھیں، ہر بار (یعنی ہر دوگانہ کے بعد) مسواک
...وتر پڑھتے (تین رکعتیں وتر کی مجملہ نو رکعتیں)۔
اَلِاکْتِحَالُ وِتْرًا۔ سرمہ طاق بار لگانا چاہیے (یعنی تین
...پانچ بار یا سات بار۔ بعضوں نے کہا چار بار داہنی آنکھ میں
...اور تین بار بائیں آنکھ میں)۔
مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا یَبِیْتَنَّ
...بوتر۔ جو شخص اللہ پر اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو وہ رات
...وتر پڑھے (مجمع البحرین میں ہے کہ وتر سے مراد یہاں دو رکعتیں
...ہو عشاء کے بعد بیٹھ کر پڑھی جاتی ہیں چونکہ وہ حکم میں ایک
...رکعت کے ہیں لہٰذا وتر ہوئیں)۔
مَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعَہٗ وَلَمْ یَذْکُرِ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْہِ
...تِرَۃً۔ جو شخص اپنی خواب گاہ میں لیٹ رہے اور اللہ کی یاد
...نہ کرے تو اس کو نقصان ہوگا (یا قیامت کے دن حسرت ہوگی)
...بِکُمْ یُدْرِکُ اللّٰہُ تِرَۃَ کُلِّ مُؤْمِنٍ یُّطْلَبُ بِھَا۔ اللہ تم
...لوگوں (یعنی ائمہ اہل بیت) کی وجہ سے ہر مسلمان کے دل
...کی حسرت دفع کرے گا۔
اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَتَرَ الْاَقْرَبِیْنَ
وَالْاَبْعَدِیْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم
...نزدیک رشتہ داروں سے اور دور والوں سب سے محبت کا
...قطع کیا اللہ کی رضامندی کے لیے۔
...مُوْتُوْرٌ۔ جس کو بہشت میں کچھ نہ ملے گا نرا اہل نرمانی۔
...وَتَغٌ۔ گنہگار ہونا، ہلاک ہونا، بدخلق ہونا، بیوقوف ہونا،
...ہونا۔
اِیْتَاغٌ۔ ہلاک کرنا، روکنا، بلا میں ڈالنا، تکلیف پہنچانا،
...برباد کرنا۔
حَتّٰی یَکُوْنَ عَمَلُہٗ ھُوَ الَّذِیْ یُطْلِقُہٗ اَوْ یُوْتِغُہٗ۔ یہاں
...تک کہ اس کے کرتوت یا تو اس کو چھڑائیں گے یا ہلاک کریں گے۔
فَاِنَّہٗ لَا یُوْتِغُ اِلَّا نَفْسَہٗ۔ وہ خود اپنے تئیں ہلاک
...کرتا ہے نہ کہ دوسروں کو)۔

یُوْتِغَانِہٖ۔ اس کو ہلاک کرتے ہیں۔
وَتْنٌ۔ دل کی رگ پر مارنا۔
وُتُوْنٌ اور وَتْنَۃٌ۔ ہمیشہ رہنا۔
مُوَاتَنَۃٌ۔ ملازمت کرنا، کم جدا ہونا۔
اِسْتِیْتَانٌ۔ موٹا ہونا۔
وَتِیْنٌ۔ دل کی رگ جہاں وہ ٹوٹی یا کٹی تو آدمی فوراً
مرجاتا ہے۔
وَاتِنٌ۔ ثابت قدم اور قائم۔
اَرِحْنِیْ اَرِحْنِیْ قَطَعْتَ وَتِیْنِیْ اَرٰی شَیْئًا یَنْزِلُ
عَلَیَّ۔ (فضل بن عباس جب آں حضرت کو حضرت علی غسل دے
رہے تھے کہنے لگے) ذرا مجھ کو دم لینے دو، ذرا مجھ کو دم لینے دو،
تم نے تو میرے دل کی رگ کاٹ ڈالی۔ میں دیکھتا ہوں کوئی چیز
مجھ پر اتر رہی ہے۔
مُوْتَنُ الْیَدِ۔ اکھڑا ہوا (اصل میں یہ اَیْتَنَتِ الْمَرْاَۃُ
سے ماخوذ ہے۔ یعنی عورت نے ایسا بچہ جنا جس نے پاؤں سرے
پہلے نکالے۔ مشہور روایت مُوْدَنٌ ہے)۔
اَمَّا تَیْمَاءُ فَعَیْنٌ جَارِیَۃٌ وَاَمَّا خَیْبَرُ فَمَاءٌ وَاتِنٌ۔
تیما تو ایک بہتا ہوا چشمہ ہے اور خیبر تھما ہوا پانی ہے۔

بابُ الواو مع الثاء

وَثْءٌ۔ مار ڈالنا، موچ کر دینا (یعنی ہڈی ٹوٹے نہیں پر درد
وہاں تک پہنچ جائے) کچی مار مارنا۔
وُثِئَتْ رِجْلِیْ۔ میرے پاؤں میں موچ آگئی۔
وَثْبٌ یا وُثُوْبٌ یا وِثَابٌ یا وَثِیْبٌ۔ کودنا، جلدی سے
اٹھ کھڑے ہونا۔ بیٹھنا۔
تَوْثِیْبٌ۔ تکیہ پر بٹھانا۔
اِیْثَابٌ۔ کدانا۔
وِثَابٌ۔ پلنگ، تخت، فرش، بیٹھک۔
مُوَاثَبَۃٌ۔ جلدی کرنا، فوراً کرنا۔

أَتَاهُ عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ فَوَثَبَهُ وِسَادَةً يَا فَوَثَبَ لَهُ وِسَادَةً۔ آں حضرتؐ کے پاس عامر بن طفیل آئے تو آپ نے ان کو ایک تکیہ پر بٹھایا۔

قَدِمَ أَخِي مِنْ سَفَرٍ فَوَثَبَ عَلَى سَرِيرِي۔ میرے بھائی سفر سے آئے تو میرے پلنگ پر بیٹھ گئے۔

قَدَّمَ لِلْوَثْبَةِ يَدًا وَأَخَّرَ لِلنُّكُوصِ رِجْلًا۔ ایک ہاتھ تو حملے کے لئے آگے کیا اور ایک پاؤں لوٹ جانے کے لئے پیچھے رکھا۔

وَثَبَ ابْنُ الزُّبَيْرِ۔ عبداللہ بن زبیرؓ خلافت کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے۔

وَوَثَبَ الْقُرَّاءُ۔ قاری لوگ بھی اٹھ کھڑے ہوئے (حضرت حسینؓ کا بدلہ چاہتے تھے)۔

وَثَبَ۔ اقامت سنتے ہی جلدی سے اٹھ کھڑے ہوئے۔

أَيَتَوَثَّبُ أَبُو بَكْرٍ عَلَى وَصِيِّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اگر آں حضرتؐ نے حضرت علی کی خلافت کے لئے وصیت کی ہوتی یا ان کو وصی بنایا ہوتا تو ابوبکر ان پر غالب ہو سکتے تھے (ہرگز نہیں، بلکہ ابوبکرؓ ان کی ایسی اطاعت کرتے جیسے نکیل ڈالا ہوا اونٹ اطاعت کرتا ہے، جدھر لے جاؤ ادھر جاتا ہے)

أَهْلُ بَيْتِي أَبَوْا عَلَيَّ إِلَّا تَوَثُّبًا وَقَطِيعَةً۔ میرے گھر والوں نے کوئی بات نہ مانی سوائے کودنے اور ناطہ توڑنے کے

الْمُؤْمِنُ لَا وَثَّابٌ وَلَا سَبَّابٌ۔ مسلمان نہ جلد باز ہوتا ہے نہ گالی باز۔

الْمُتَوَثِّبُ عَلَى هٰذَا الْأَمْرِ۔ اس کام پر کود آنے والا (یعنی خلافت پر)۔

مِيثَبٌ۔ نرم ہموار زمین اور ایک پانی تھا مدینہ میں۔

وَثْرٌ۔ روندنا، نر کا مادہ پر بار بار جفتی کرنا، لیکن مادہ کو پیٹ نہ رہنا۔

وَثَارَةٌ۔ نرم ہونا ہموار ہونا۔

تَوْثِيرٌ۔ روندنا۔

اِسْتِيثَارٌ۔ کثرت سے ہونا۔

وِثْرٌ۔ وہ کپڑا جس سے دوسرے کپڑے ڈھانپے ہیں۔

نَهَى عَنْ مِيثَرَةِ الْأُرْجُوَانِ۔ سرخ رنگ کے زین پوش سے منع فرمایا (جو ریشمی ہوتا ہے)۔

لَوِ اتَّخَذْتَ فِرَاشًا أَوْثَرَ مِنْهُ۔ کاش آپ ایک بچھونا اس سے زیادہ نرم اور عمدہ رکھتے (یہ ابن عباسؓ نے حضرت عمرؓ سے کہا)۔

مَا أَخَذْتَهَا بَيْضَاءَ غَرِيرَةً وَلَا نَصَفًا وَثِيرَةً۔ تو نے اس کو اس وقت نہیں لیا تھا جب کہ وہ سپید رنگ بھولی بھالی جوان تھی اور نہ اس وقت لیا جب کہ ادھیڑ عمر نرم گوشت والی تھی (اب بوڑھی بانجھ ہوگئی تب لیا۔ یہ اقرع بن حابس نے عیینہ بن حصن سے کہا)۔

وُثُوقٌ یا ثِقَةٌ یا مَوْثِقٌ۔ اعتبار کرنا بھروسا کرنا۔

وَثَاقَةٌ۔ قوی اور مضبوط ہونا۔

تَوْثِيقٌ۔ مضبوط کرنا۔

مُوَاثَقَةٌ۔ عہد کرنا۔

إِيثَاقٌ۔ مضبوط کرنا۔

تَوَثُّقٌ۔ قوی ہونا۔

اِسْتِيثَاقٌ۔ مضبوطی لینا۔

وَثِيقٌ۔ مضبوط، مستحکم۔

وَلَقَدْ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ حِينَ تَوَاثَقْنَا عَلَى الْإِسْلَامِ۔ میں آنحضرتؐ کے پاس لیلۃ العقبہ میں موجود تھا جب ہم نے اسلام پر قائم رہنے کا مضبوط اقرار کیا۔

لَنَا مِنْ ذٰلِكَ مَا سَلَّمُوا بِالْمِيثَاقِ وَالْأَمَانَةِ۔ ہم کو وہ مال ضرور ملے گا جس کو انہوں نے عہد اور ایمانداری کے ساتھ تسلیم کیا (یعنی وہ خود زکوٰۃ کا مال بھیج دیں گے تحصیلدار کو روانہ کرنا ضروری نہیں ہے)۔

فَرَأَى رَجُلًا مُوثَقًا۔ ایک شخص کو بندھا ہوا دیکھا۔

وَ اخْلَعْ وَثَائِقَ اَفْئِدَتِهِمْ۔ ان کے دلوں کے مضبوط اقرارات نکال دے۔

فَاتَّنِبتُوا بِالْوَثَاقِ۔ جب صبح ہو تو ان کی مشکیں کس لینا (رسیوں سے باندھ لینا)۔

لَمُوَثِّقُ عُمَرَ عَلَى الْاِسْلَامِ۔ (وہ مجھ کو تنبیہ کرتا ہے اور زجر حالانکہ میں نے عمر کا دل اسلام پر مضبوط کرایا ان سے بھی پہلے میں اسلام لایا تھا)۔

تِلْكَ الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى مِنَ الْحَبْلِ الْوَثِيْقِ۔ یہ تو مضبوط کنڈہ ہے مضبوط رسّی میں (جو ٹوٹ نہیں سکتی)۔

مِيْثَاقٌ۔ اقرار، عہد و پیمان۔

كُلْ ثِقَةً بِاللّٰهِ۔ کھا اللہ پر بھروسا ہے (یہ فرما کر آنحضرتؐ نے ایک جذامی کو اپنے ساتھ کھلایا)۔

هِيَ مِنْ مَوَاثِيْقِ الْجِنِّ۔ یہ تو جنوں کے باندھنے کے بندھنوں میں سے ہے یا جنوں نے اقرار کیا ہے کہ جب یہ منتر پڑھا جائے گا تو ہم جدا ہو جائیں گے۔

مَنْ مَاتَ فِي الْبَحْرِ يُوْثَقُ فِيْ رِجْلَيْهِ حَجَرٌ۔ جو شخص سمندر میں مرجائے اس کے پاؤں میں ایک پتھر باندھ دیں (اور سمندر میں چھوڑ دیں تاکہ لاش تیر کر ادھر نہ پھرتی پھرے)۔

اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ شِيْعَتِنَا بِالْوَلَايَةِ وَهُمْ ذَرٌّ يَوْمَ اَخَذَ الْمِيْثَاقَ عَلَى الذَّرِّ۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے گروہ سے ہماری امامت کا عہد لیا جب وہ چیونٹیوں کی طرح تھے۔

اِنَّ اَمْرَنَا مَسْتُوْرٌ مُقَنَّعٌ بِالْمِيْثَاقِ فَمَنْ هَتَكَ عَلَيْنَا اَذَلَّهُ اللّٰهُ۔ ہماری امامت کا مقدمہ راز ہے چھپا ہوا جس کے چھپانے کے لئے اقرار لیا جاتا ہے پھر جو کوئی ہمارا معاملہ فاش کر دے، اللہ تو اس کو ذلیل کرے گا۔

فَلَمْ يَبْقَ اَحَدٌ اُخِذَ مِيْثَاقُهُ بِالْمُوَافَاةِ فِيْ ظَهْرِ رَجُلٍ وَلَا بَطْنِ امْرَاَةٍ اِلَّا اَجَابَ بِالتَّلْبِيَةِ۔ کوئی آدمی جس کا اقرار لیا گیا کہ وہ حج یا عمرے کو آئے ایسا باقی نہ رہا نہ مرد کی پشت میں نہ عورت کے پیٹ میں مگر اس نے لبیک کہہ کر جواب دیا (کہتے ہیں جتنی بار اس نے لبیک کہا اتنے ہی حج اس کو نصیب ہوں گے)۔

كُلُّ يَمِيْنٍ فِيْهَا كَفَّارَةٌ اِلَّا مَا كَانَ مِنْ عَهْدٍ اَوْ مِيْثَاقٍ۔ ہر قسم کا کفارہ ہے مگر جو عہد اور اقرار کی قسم میں سے ہو اس کا پورا کرنا ضروری ہے (اس میں کفارہ کافی نہ ہوگا۔ اس حدیث سے اس کی تائید ہوتی ہے وَعْدُ الْمُؤْمِنِ نَذْرٌ لَا كَفَّارَةَ لَهٗ یعنی مسلمان کا وعدہ نذر ہے اس کا کفارہ نہیں ہے بلکہ اس کو پورا کرنا لازم ہے)۔

وَيُسَمّٰى فِي الْاَرْضِ يَوْمَ الْمِيْثَاقِ الْمَاْخُوْذِ۔ غدیر خم پر جو آں حضرت نے عہد لیا تھا اس کا نام یوم میثاق ہے (شیعہ کہتے ہیں کہ اس دن آں حضرتؐ نے صحابہ سے اقرار لیا تھا کہ میرے بعد حضرت علیؓ کو میرا خلیفہ سمجھیں گے)۔

اِذَا مَاتَ الْمُؤْمِنُ وَثَّقَهٗ مَلَكُ الْمَوْتِ۔ جب مومن مرجاتا ہے تو موت کا فرشتہ اس کو باندھ دیتا ہے۔

لَيْسَ مِنَ الْعَدْلِ الْقَضَاءُ بِالظَّنِّ۔ گمان پر حکم دینا انصاف نہیں ہے (جب تک پورا ثبوت نہ ہو کسی کو سزا نہیں دے سکتے۔ شبہ کا فائدہ ملزم کو ملے گا اس کو چھوڑ دیں گے)۔

وَاثِقُ بِاللّٰهِ۔ مشہور عباسی خلیفہ تھا۔

وَثْمٌ۔ توڑنا، کوٹنا، خون آلود کرنا۔

وَتَمٌ۔ کم ہونا۔

كَانَ لَا يَتِمُّ التَّكْبِيْرَ۔ تکبیر کو توڑتے نہ تھے (لنگڑی لولی نہیں کرتے تھے کہ جلدی سے کہہ جائیں بلکہ پوری طرح اللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے تھے)۔

وَالَّذِيْ اَخْرَجَ الْعَذْقَ مِنَ الْجَرِيْمَةِ وَالنَّارَ مِنَ الْوَثِيْمَةِ۔ قسم اس کی جس نے گٹھلی میں سے درخت نکالا اور پتھر میں سے آگ نکالی۔

وَثَنٌ۔ بت یا جو چیز جثہ دار ہو لکڑی یا پتھر یا جواہر کی اور اس کی پرستش کریں (اس کی جمع وُثْنٌ اور اَوْثَانٌ ہے)۔

شَارِبُ الْخَمْرِ كَعَابِدِ وَثَنٍ۔ شراب پینے والا بت پرست

کی طرح ہے۔

قَدِمْتُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَفِیْ عُنُقِیْ صَلِیْبٌ مِّنْ ذَھَبٍ فَقَالَ اَلْقِ ھٰذَا الْوَثَنَ عَنْکَ (عدی بن حاتم کہتے ہیں) میں آں حضرتؐ کے پاس آیا میرے گلے میں سونے کی صلیب پڑی تھی (پہلے یہ نصرانی تھے) آپ نے فرمایا۔ اس بُت کو نکال کر پھینک دے۔

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِیْ وَثَنًا یُّعْبَدُ۔ یا اللہ میری قبر کو بُت مت بنا دیجیو کہ لوگ اس کی پُوجا کریں (میری قبر کو سجدہ یا اُس کا طواف کریں، اس کو چُومیں چاٹیں، مجھ سے مُرادیں مانگیں اپنی حاجتیں طلب کریں، میری نذر اور منت مانیں)

وَثَنِیٌّ۔ بت پرست۔

یَا وَثَنِیَّ ابْنِ وَثَنِیٍّ۔ (یہ قیس بن عبادہ نے حضرت معاویہ کو جواب میں لکھا تھا یعنی) اے بُت پرست بُت پرست کے بیٹے۔

باب الواو مع الجیم

وَجْأٌ۔ مارنا، جماع کرنا۔

وَجْأٌ اور وِجَاءٌ۔ خصیے دبا کر یا کوٹ کر خصی کر دینا۔

تَوَجُّؤٌ۔ مارنا۔

اِتِّجَاءٌ۔ ٹھوس ہونا۔

مَوْجُوْءٌ اور وَجِیْءٌ۔ خصی۔

فَمَنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَعَلَیْہِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّہٗ لَہٗ وِجَاءٌ جو شخص بیوی پالنے کی طاقت نہ رکھتا ہو (محتاج نادار ہو) وہ روزے رکھے روزہ اس کو خصی بنا دے گا (اس کی شہوت کو کم کر دے گا۔ ایک روایت میں وَجَاءٌ ہے بروزنِ عصا یعنی روزہ ضعیف کر دے گا۔ اصل میں تو وجا کے معنی تکان کے ہیں)۔

اِنَّہٗ ضَحّٰی بِکَبْشَیْنِ مَوْجُوْءَیْنِ۔ آں حضرتؐ نے دو خصی مینڈھوں کی قربانی کی (بعضوں نے مُوَجَّئَیْنِ روایت کیا ہے وہ غلط ہے۔ بعضوں نے مُوْجَیَیْنِ معنی دیئے ہیں)۔

فَلْیَأْخُذْ سَبْعَ تَمَرَاتٍ فَلْیَجَأْھُنَّ۔ سات کھجوریں لے اُن کو کوٹ ڈالے (اُسی سے ہے وَجِیْئَۃٌ یعنی کھجور دودھ اور گھی میں کٹی ہوئی)۔

اِنَّہٗ عَادَ سَعْدًا فَوَصَفَ لَہُ الْوَجِیْئَۃَ۔ آنحضرتؐ نے سعد بن ابی وقاص رضؓ کی عیادت کی انھیں وجیئہ کھانے کو بتلایا۔

کُنْتُ فِیْ مَنَاخِرِ اَھْلِیْ فَنَدَّ مِنْھَا الْبَعِیْرُ فَوَجَأْتُہٗ بِحَدِیْدَۃٍ میں اپنے گھر والوں کے تھانوں میں تھا (جہاں جانور رہتے ہیں) ایک اونٹ ان میں سے بھاگ نکلا میں نے اُس کو لوہے سے مارا۔

مَنْ قَتَلَ نَفْسَہٗ بِحَدِیْدَۃٍ فَحَدِیْدَتُہٗ فِیْ یَدِہٖ یَتَوَجَّأُ بِھَا فِیْ بَطْنِہٖ فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ۔ جس شخص نے اپنے تئیں لوہے سے مارا تو وہ لوہا اس کے ہاتھ میں رہے گا اور دوزخ کی آگ میں اس کو اپنے پیٹ میں مارتا رہے گا۔

فَوَجَأْتُ عُنُقَھَا۔ میں نے اُس کی گردن پر مار لگائی۔

فَوَجَأْتُ عُنُقَہٗ۔ میں نے اُس کی گردن پاؤں سے روند ڈالی۔

عَلَیْکُمْ بِالصَّوْمِ فَاِنَّہٗ وِجَاءٌ۔ روزہ اپنے اوپر لازم کر لو، اُس سے آدمی خصی بن جاتا ہے۔

وَجْبٌ یا وُجُوْبٌ۔ غائب ہونا، اندر گھس جانا، پھیر دینا، صرف ایک بار دن کو کھانا، گرنا، مر جانا۔

وَجْبٌ اور وَجِیْبٌ اور وَجَبَانٌ۔ لرزنا، خفقان ہ

وُجُوْبٌ اور جِبَۃٌ۔ لازم ہونا، ثابت ہونا، نافذ ہونا۔

وُجُوْبَۃٌ۔ نامرد ہونا۔

تَوْجِیْبٌ۔ لازم کرنا، دن کو ایک ہی بار کھلانا، رات دن میں ایک ہی بار دودھ دُوھنا، ضیافت کا حق ادا کرنا لوازم مہمان داری پُورے کرنا۔

مُوَاجَبَۃٌ اور اِیْجَابٌ۔ لازم کرنا (ایجاب اس کو بھی کہتے ہیں جو دو معاملہ کرنے والوں میں سے ایک پہلے کہے

مثلاً بِعْتُ یا اِشْتَرَیْتُ اور دوسرے کے کلام کو قبول کرتے ہیں۔

اِسْتِیْجَابٌ، مستحق ہونا۔

غُسْلُ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ۔ جمعہ کے دن نہانا ہر مسلمان پر واجب ہے یعنی ضروری ہے بشرطیکہ کوئی عذر نہ ہو بعضوں نے واجب سے مستحب مراد رکھا ہے کیونکہ دوسری حدیث میں ہے جو کوئی جمعہ کے دن وضو کرے تو بہتر ہے اور اچھا ہے اہلِ حدیث کے نزدیک واجب اور فرض ایک ہی ہے لیکن امام ابو حنیفہؒ نے دونوں میں فرق کیا ہے)۔

مَنْ فَعَلَ کَذَا وَکَذَا فَقَدْ اَوْجَبَ۔ جس نے ایسا ایسا کیا اس نے اپنے لئے واجب کرلیا (دوزخ یا بہشت کو)۔

اِنَّ قَوْمًا اَتَوْهُ فَقَالُوْا اِنَّ صَاحِبًا لَنَا اَوْجَبَ۔ کچھ لوگ آپ کے پاس آئے کہنے لگے ہمارے ایک ساتھی نے گناہ کرکے اپنے لئے (دوزخ) واجب کرلی۔

اَوْجَبَ طَلْحَةُ۔ طلحہ رض نے اپنے لئے (بہشت) واجب کرلی (کافروں کے وار اپنے اوپر لئے آں حضرت ؐ کو بچایا ایسی جان نثاریاں کس کو یاد ہوں شاید)۔

اَوْجَبَ ذُو الثَّلَاثَةِ وَالْاِثْنَیْنِ۔ جس شخص نے دو یا تین بچے آگے بھیجے (یعنی اس کے دو یا تین بچے گزر گئے) اس نے اپنے لئے بہشت واجب کرلی۔

کَلِمَةٌ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوْجِبَةٌ لَمْ اَسْأَلْهُ عَنْهَا فَقَالَ عُمَرُ اَنَا اَعْلَمُ مَا هِيَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ (حضرت طلحہ رض نے کہا) ایک کلمہ ہے جو بہشت کو واجب کرتا ہے مگر میں نے آں حضرت ؐ سے نہیں پوچھا وہ کونسا کلمہ ہے۔ حضرت عمر رض نے کہا میں اس کلمہ کو جانتا ہوں وہ 'لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ' ہے (اس کا کہنے والا اور دل سے اس پر یقین رکھنے والا ضرور بہشت میں جائے گا)۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ۔ یا اللہ میں تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ مجھ سے وہ اعمال کرا جن کی وجہ تیری رحمت مجھ پر واجب ہو جائے۔

اَوْجَبَ اِنْ خَتَمَ۔ اگر دعا کا خاتمہ آمین پر ہو تو اس نے بہشت واجب کرلی یا دعا کی قبولیت واجب کرلی۔

قَدْ اَوْجَبْتَ فَلَا عَلَيْكَ۔ تو نے بہشت واجب کرلی اب تجھ کو کوئی ضرر نہیں ہوگا۔

کَانُوْا یَرَوْنَ الْمَشْیَ اِلَى الْمَسْجِدِ فِي اللَّيْلَةِ ذَاتِ الْمَطَرِ وَالرِّيْحِ اَنَّهَا مُوْجِبَةٌ۔ صحابہ رض یہ سمجھتے تھے کہ برسات اور آندھی کی رات کو مسجد میں جانا (جماعت میں شریک ہونے کے لئے) بہشت واجب کرتا ہے۔

اِنَّهُ مَرَّ بِرَجُلَيْنِ يَتَبَايَعَانِ شَاةً فَقَالَ اَحَدُهُمَا وَاللّٰهِ لَا اَزِيْدُ عَلٰى كَذَا وَقَالَ الْاٰخَرُ وَاللّٰهِ لَا اَنْقُصُ فَقَالَ قَدْ اَوْجَبَ اَحَدُهُمَا۔ دو شخصوں کو دیکھا ایک بکری کا معاملہ کر رہے ہیں ایک نے کہا خدا کی قسم میں اس قیمت سے زیادہ نہ دوں گا۔ دوسرا بولا، خدا کی قسم میں اس سے کم نہ دوں گا تب آپ نے فرمایا ان میں سے ایک نے اپنے اوپر (گناہ اور کفارہ) واجب کرلیا (یعنی بائع یا مشتری نے ان میں سے جو کوئی اپنی قسم توڑے اور بکری بیچے یا خریدے)۔

اِنَّهُ اَوْجَبَ نَجِيْبًا۔ حضرت عمر رض نے ایک عمدہ اونٹ کی ہدی اپنے اوپر واجب کرلی۔

اِنَّهُ عَادَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ ثَابِتٍ فَوَجَدَهُ قَدْ غُلِبَ فَصَاحَ النِّسَاءُ وَبَكَيْنَ فَجَعَلَ ابْنُ عَتِيْكٍ يُسَكِّتُهُنَّ فَقَالَ دَعْهُنَّ فَاِذَا وَجَبَ فَلَا تَبْكِيَنَّ بَاكِيَةٌ قَالُوْا مَا الْوُجُوْبُ قَالَ اِذَا مَاتَ۔ آں حضرت ؐ نے عبداللہ بن ثابت کی عیادت کی (ان کے پوچھنے کو تشریف لے گئے) دیکھا تو ان کی حالت غیر ہے (مرنے کے قریب ہیں) عورتوں نے یہ حال دیکھ کر چیخ ماری رونے لگیں، ابن عتیک ان کو خاموش کرنے لگے۔ آپ نے فرمایا رونے دے جب واجب ہو جائے اس وقت کوئی رونے والی نہ روئے۔ صحابہ نے عرض کیا واجب ہو جائے اس کا کیا مطلب؟ فرمایا جب مر جائے۔

فَاِذَا اَوْجَبَ وَنَضَبَ عُمُرُهُ۔ جب وہ مر جائے اس کی

عمر تمام ہو جائے۔

فَلَمَّا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا۔ جب اونٹ نحر ہو کر زمین پر گر جائیں (کیونکہ اونٹوں کو کھڑا کر کے نحر کیا جاتا ہے)۔

سَمِعْتُ لَهَا وَجْبَةَ قَلْبِهٖ۔ میں نے اس کے دل کا پھڑکنا سنا۔

اِنَّا نُحَذِّرُكَ يَوْمًا تَجِبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ۔ ہم تجھ کو اس دن سے ڈراتے ہیں جس دن دل بے قرار ہوں گے۔

لَوْلَا اَصْوَاتُ السَّافِرَةِ لَسَمِعْتُمْ وَجْبَةَ الشَّمْسِ اگر رومیوں کی آوازیں نہ ہوتیں تو تم غروب کے وقت سورج کے گرنے کی آواز سنتے۔

فَاِذَا بِوَجْبَةٍ۔ یکایک کسی چیز کے گرنے کی آواز آئی۔

سَمِعَ وَجْبَةً۔ ایک گرنے کی آواز سنی (تو فرمایا یہ ایک پتھر کی آواز ہے جو دوزخ کے نیچے گرا۔

كُنْتُ اٰكُلُ الْوَجْبَةَ وَاَنْجُو الْوَقْعَةَ۔ میں دن رات میں ایک ہی بار کھاتا اور رات دن میں ایک ہی بار پاخانہ پھرتا۔

يُطْعِمُ عَشَرَةَ مَسٰكِيْنَ وَجْبَةً وَّاحِدَةً۔ قسم کے کفارہ میں دس مسکینوں کو ایک ہی وقت کھلائے۔

مَنْ اَجَابَ وَجْبَةَ خِتَانٍ غُفِرَ لَهٗ۔ جو شخص ختنہ کی دعوت قبول کرے اس کی مغفرت ہوگی۔

اِذَا كَانَ الْبَيْعُ عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ وَجَبَ۔ اگر بیع میں عقد کے بعد ایک دوسرے سے کہے دیکھو بیع کو نافذ کرتے ہو یا اختیار کا حق باقی رکھتے ہو اور وہ کہے کہ میں بیع کو نافذ کرتا ہوں تو اب بیع لازم ہو گئی گو بائع اور مشتری جدا نہ ہوں (کیونکہ اس نے اختیار کا حق خود کھو دیا)۔

فَلَمَّا اسْتَوْجَبْتُهٗ۔ جب میں اس کا مستحق ہو گیا (میری ملک میں آ گیا)۔

حِيْنَ اَوْجَبَ۔ جب حج کرنا اپنے اوپر واجب کر لیا۔

وَجَبَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔ اب تو اس کا شہید ہونا ضروری ہو گیا (جب آپ نے یوں فرمایا۔ خدا اس پر رحم کرے۔ آنحضرت جس کے حق میں "رحمۃ اللہ" فرماتے وہ ضرور شہید ہوتا)۔

مَا الْمُوْجِبَتَانِ۔ دو واجب کرنے والی کونسی چیزیں ہیں (ایک بہشت کو واجب کرتی ہے ایک دوزخ کو)۔

قَدْ اَوْجَبُوْا۔ (وہ جو سمندر میں سوار ہو کر جہاد کے لئے جاتے ہیں) انھوں نے اپنے لئے مغفرت واجب کر لی۔ (اس لشکر میں یزید بھی شریک تھے)۔

اَوْجَبَهَا۔ اس نے واجب کر لیا یعنی وعدہ کر لیا۔

اَلْجِهَادُ وَاجِبٌ مَعَ كُلِّ اَمِيْرٍ وَالصَّلٰوةُ وَاجِبٌ خَلْفَ كُلِّ بَرٍّ وَّعَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ۔ ہر امیر اور سردار کے ساتھ ہو کر جہاد کرنا واجب ہے۔ جو مسلمان ہو گو فاسق فاجر ہو) اسی طرح ہر مسلمان کے پیچھے نماز پڑھ لینا واجب ہے اسی طرح ہر مسلمان پر جنازے کی نماز پڑھنا واجب ہے۔

مَتٰى يَسْتَوْجِبُ الْقَضَاءَ۔ وہ قاضی بننے کے کب لائق ہوتا ہے۔

وَاَمَّا وُجُوْبُهٗ لِنَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ لیکن رویت الٰہی کا ثبوت ہمارے پیغمبر کے لئے۔

اِذَا سَجَدَ فَوَاجَبَ الْفِتْيَانُ فَيَضَعُوْنَ عَلٰى ظَهْرِهٖ شَيْئًا وَيَذْهَبُ اَحَدُهُمْ اِلَى الْكَلَّاءِ وَيَجِيْءُ وَهُوَ سَاجِدٌ۔ وہ جب سجدہ کرتے تو جوان چھوکرے یہ شرط لگاتے ان کی پیٹھ پر کچھ رکھ کر کلا کو چلے جاتے (کلا بصرے کا وہ مقام جہاں کشتیاں باندھتے ہیں) پھر لوٹ کر آتے تو وہ سجدے ہی میں ہوتے (اتنا لمبا سجدہ کرتے حالانکہ کلا بصرے سے دور ہے)۔

اِذَا افْتَرَقَ الْبَيِّعَانِ وَجَبَ الْبَيْعُ۔ جب بائع اور مشتری جدا ہو جائیں (اس مجلس سے جہاں بیع کا عقد ہوا ہے) تو بیع لازم ہو گئی (اب کسی کو فسخ کا اختیار نہ رہا) البتہ اگر اختیار کی شرط لگائیں (کہ ایک دن یا دو دن

٩٧ یعنی اس کی فوج میں شریک ہو کر۔ ١٢ منہ

...نسخ کر سکتے ہیں) تو اختیار رہے گا۔

وَقْتُ الْمَغْرِبِ حِیْنَ تَجِبُ الشَّمْسُ۔ مغرب کا وقت سورج ...نے پر ہے۔

سَمِعَ وَجْبَةً فَاِذَا هُوَ جِبْرِیْلُ۔ ایک دھماکے کی آواز ...دیکھا تو حضرت جبرئیل ہیں۔

یَا عَلِیُّ مَنْ لَمْ یُوْجِبْ لَكَ فَلَا تُوْجِبْ لَهٗ وَلَا كَرَامَةَ ...جو کوئی تمہاری تعظیم نہ کرے اس کی کوئی تعظیم نہیں ہے ...عزت۔

عَلَیْكُمْ بِالْمُوْجِبَتَیْنِ فِیْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ۔ تم کو ...یے ہر نماز کے بعد دو کلمے بہشت کو واجب کرنیوالے کہا کرو، ...ان کو بیان فرمایا: نَسْأَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ)

وَلَا تُكْتَبُ عَلَیْهِ السَّیِّئَاتُ اِلَّا اَنْ یَّاْتِیَ بِمُوْجِبَةٍ ...کی برائیاں نہیں لکھی جاتیں، مگر جب ایسا گناہ کرے جس ...سے دوزخ واجب ہو جاتی ہے۔

اَلسَّاعِیْ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ تَشْفَعُ لَهُ الْمَلٰئِكَةُ ...اِیْجَابِ۔ صفا اور مروہ کے درمیان دوڑنے والا، فرشتے ...کی عبادت قبول ہونے کی سفارش کرتے ہیں۔

عَسٰی فِی الْقُرْاٰنِ تُوْجِبُهٗ۔ قرآن میں واجب ...والی کوئی ہے۔

...ج۔ جلدی کرنا اور ایک وادی ہے طائف میں اور ایک ...ہے۔

وُجٌّ۔ شتر مرغ۔

صَیْدُ وَجٍّ وَعِضَاهُهٗ حَرَامٌ مُحَرَّمٌ۔ وج میں شکار ...وہاں کے کانٹے دار درخت کاٹنا حرام ہے (وج ...ف میں ہے وہاں شکار حرام اس وجہ سے نہیں ہے کہ ...حرام کی سرزمین ہے بلکہ آں حضرتؐ نے اس مقام کو محفوظ ...تھا اس وجہ سے بعضوں نے کہا یہ ممانعت آں حضرتؐ ...زمانے میں تھی پھر منسوخ ہو گئی)۔

اِنَّ وَجًّا مُقَدَّسٌ مِنْهُ عَرَجَ الرَّبُّ اِلَی السَّمَآءِ۔ وج ایک مقدس مقام ہے۔ وہیں سے زمین بنانے کے بعد پروردگار آسمان کی طرف چڑھ گیا تھا۔

وَجَحٌ۔ غار۔

تَوَجُّحٌ اور اِیْجَاحٌ۔ ظاہر ہونا، نمودار ہونا، پیشاب زور کا لگنا، لاچار کرنا۔

وِجَاحٌ۔ پردہ۔

وَجَاحٌ۔ چکنا صاف پتھر۔

وَجِیْحٌ۔ موٹا مضبوط کپڑا۔

اِنَّهٗ صَلّٰی صَلٰوةَ الصُّبْحِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ فَلَا یُصَلِّیَنَّ وَهُوَ مُوْجِحٌ یا فَلَا یُصَلِّ مُوْجِحًا قِیْلَ وَمَا الْمُوْجِحُ قَالَ الْمُرْهَقُ مِنْ خَلَاءٍ اَوْ بَوْلٍ۔ حضرت عمرؓ نے صبح کی نماز پڑھائی جب سلام پھیرا تو کہنے لگے۔ تم میں سے کوئی ہو سکے تو اس وقت نماز نہ پڑھے جب وہ موجح ہو۔ لوگوں نے کہا۔ موجح کیا؟ فرمایا جس کو پاخانہ یا پیشاب زور کا لگا ہو۔ بعضوں نے مُوَحِّجٌ بہ تقدیم حا بر جیم پڑھا ہے۔ اگر یہ روایت صحیح ہو تو شاید مُوَحِّجٌ ایک دوسرا لغت اس معنی میں ہو گا مگر لغت سے تو اس روایت کی تائید نہیں ہوتی)۔

وَجَدَ یَجِدُ وَجْدًا یا وُجْدًا یا وِجْدَانًا یا اِجْدَانًا۔ پانا، پہنچنا، گم ہونے کے بعد حاصل کرنا، جاننا، بے پرواہ ہونا۔

اِیْجَادٌ۔ ہست کرنا، بے پرواہ کرنا، زبردستی کرنا، لاچار کرنا، زور دار کرنا۔

وَجْدٌ۔ شوق اور محبت اور خوشی۔

تَوَاجُدٌ۔ کے بھی یہی معنی ہیں۔

تَوَجُّدٌ۔ شکایت کرنا، رنجیدہ ہونا، محبت رکھنا۔

وَاجِدٌ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام یہ بھی ہے۔ یعنی بے پرواہ مستغنی جو کبھی محتاج نہ ہو گا۔

لَیُّ الْوَاجِدِ یُحِلُّ عُقُوْبَتَهٗ وَعِرْضَهٗ۔ جس شخص کو قرض ادا کرنے کا مقدور ہو لیکن ٹال مٹول کرے، تو اس کو

سزا دینا، بے عزت کرنا (قید کرنا اور اس کی جائداد ضبط کرنا قرقی) درست ہے۔

اِنِّیْ سَائِلُكَ فَلَا تَجِدْ عَلَیَّ۔ میں آپ سے کچھ سوالات کرنا چاہتا ہوں آپ مجھ پر غصہ نہ ہوں (عرب لوگ کہتے ہیں وَجَدَ عَلَیْهِ وَجْدًا اَوْ مَوْجِدَةً وَّجِدَةً وَّوِجْدَانًا۔ اُس پر غصہ ہوا)

لَمْ یَجِدِ الصَّائِمُ عَلَی الْمُفْطِرِ۔ روزہ دار نے بے روزہ پر غصہ نہیں کیا۔

اَیُّهَا النَّاشِدُ غَیْرُكَ الْوَاجِدُ۔ ارے (مسجد میں چلا کر) گمی ہوئی چیز ڈھونڈنے والے، وہ چیز تجھ کو نہ ملے گی دوسرے کو ملے گی (یہ بددعا ہے مسجد میں چلانے والے پر۔ جیسے کتاب من "ن" میں گزر چکا باب نشد میں)۔

لَا یَجِدُ مَنْ یَّقْبَلُهَا۔ زکوٰۃ دینے والا کوئی ایسا شخص نہ پائے گا جو زکوٰۃ لینا قبول کرے (کیونکہ دنیا کی آبادی بہت کم رہ جائے گی۔ اموال کی کثرت ہوگی۔ یہ یاجوج ماجوج کی ہلاکت کے بعد قیامت کے قریب زمانہ کا بیان ہے۔ اب ایسی صورت میں زکوٰۃ کی فرضیت ساقط ہو جائے گی یا نہیں؟ اس میں دو قول ہیں)۔

تَجِدُوْنَهٗ فِیْ صُدُوْرِكُمْ۔ تم اپنے دلوں میں اُس کو پاتے ہو۔

اِنَّهٗ یَجِدُ الشَّیْءَ فِی الصَّلٰوةِ۔ اس کو نماز میں معلوم ہوتا ہے (جیسے باؤسری، ریح، حدث ہوا)۔

اِنْ وَجَدْتُمْ غَیْرَ اٰنِیَتِهِمْ فَلَا تَاْكُلُوْا فِیْهَا۔ اگر تم کافروں کے برتنوں کے سوا دوسرے برتن پاؤ تب تو ان کے برتنوں میں نہ کھاؤ نہ پکاؤ (ورنہ دھوکر ان کو پاک صاف کرلو)۔

وَاللّٰهِ مَا بَطْنُهَا بِوَالِدٍ وَّلَا زَوْجُهَا بِوَاجِدٍ۔ خدا کی قسم نہ اس کو پیٹ رہے گا (بچہ جنے گی) نہ اس کا خاوند اُس سے الفت کرے گا۔

فَمَنْ وَجَدَ مِنْكُمْ بِمَالِهٖ شَیْئًا فَلْیَبِعْهُ۔ جو شخص اپنے کسی مال سے سخت محبت رکھتا ہو تو اس کو بیچ ڈالے۔ (تاکہ دنیا کی الفت میں غرق ہوکر خدا سے غافل نہ ہو جائے)

مِنْ شِدَّةِ وَجْدِ اُمِّهٖ۔ اس کی ماں کے سخت رنجیدہ ہونے کے خیال سے (کیونکہ بچہ روئے گا تو ماں کا دل بیقرار ہو جائے گا۔ ایک روایت میں مِنْ شِدَّةِ مَوْجِدَةِ اُمِّهٖ ہے معنی وہی ہیں)۔

وَجَدْتُ فِیْ كِتَابِیْ۔ جو میں نے اپنی کتاب میں پائی۔

مَا تَجِدُوْنَ فِیْ كِتَابِكُمْ۔ تم اپنی کتاب توراۃ میں زنا کی کیا سزا پاتے ہو؟ (آں حضرت کو توراۃ کی سزا کا علم تھا۔ مگر یہ ان سے اس لئے پوچھا کہ ان کو الزام ہو اپنی زبان سے خود قائل ہوں)۔

فَلَمْ اَجِدْهَا اِلَّا مَعَ خُزَیْمَةَ۔ میں نے یہ آیت کسی کے پاس لکھی ہوئی نہیں پائی سوائے خزیمہ بن ثابتؓ کے (اگرچہ یاد اوروں کو بھی تھی۔ تو قرآن کے تواتر میں کوئی خلل نہیں ہوا۔ علاوہ اس کے صحابہ نے قرآن کی جو آیت آں حضرتؐ سے سُنی، اس کا یقین متواتر کی طرح ہے اور یہ آیت صرف حضرت خزیمہ سے ہی نہیں سُنی تھی بلکہ آں حضرتؐ سے سُنی تھی۔ جب حضرت خزیمہ کے پاس لکھی ہوئی پائی تو فوراً یاد آگئی۔ بعض حالتوں میں خبر واحد سے بھی یقین آجاتا ہے جب اس کی تصدیق کے قرائن موجود ہوں)

اِنْ لَّمْ تَجِدِیْنِیْ فَاْتِیْ اَبَا بَكْرٍ۔ اگر تو مجھ کو دوبارہ یہاں آنے پر نہ پائے تو حضرت ابوبکرؓ کے پاس آنا (اس حدیث میں حضرت ابوبکر صدیقؓ کی خلافت کے لئے صاف دلیل ہے)۔

كَاَنَّهُمْ وَجَدُوْا۔ وہ رنجیدہ ہوئے۔

كُنْتُ اَوْجَدَ عَلَیْهِ مِنِّیْ عَلٰی عُثْمَانَ۔ میں ابوبکرؓ پر اُس سے بھی زیادہ رنجیدہ ہوا جتنا رنجیدہ عثمانؓ پر ہوا تھا۔

وَكَانَ الرَّجُلُ وَجَدَ فِيْ نَفْسِهٖ۔ اُس شخص کو برا معلوم ہوا (جب انھوں نے جواب میں کہا وَعَلٰى اُمِّكَ اُس کی ماں کا ذکر کیا)۔

وَجَدْتَ عَلَيَّ يَا رَسُوْلَ اللهِ۔ کیا آپ کو مجھ پر غصہ آیا یا رسول اللہ صلعم۔

اَخَافُ اَنْ تَجِدَ عَلَيَّ۔ مجھ کو ڈر ہے کہیں آپ مجھ پر غصہ نہ ہوں

اِنِّيْ اَجِدُ فِيْ نَفْسِيْ شَيْئًا۔ میں اپنے دل میں کچھ پاتا ہوں (اپنے تئیں امامت کے لائق نہیں سمجھتا۔ یا تو قلتِ علم کی وجہ سے یا اس خیال سے کہ مجھ میں غرور پیدا ہو جائے گا)

فَاَجِدُ فِيْ نَفْسِيْ شَيْئًا مِّنْ ذٰلِكَ۔ میں اس کام کی وجہ سے اپنے دل میں کچھ پاتا ہوں (کہ مجھ کو یہ کام فائدہ دے گا یا نقصان)

اَلَا هَلْ وَجَدُوْا مَا فَقَدُوْا۔ (ایک برس تک قبر پر بیٹھے رہنے کے بعد جب یعنی امام حسن بن حسن کی بیوی وہاں سے چلیں تو ہاتف کی آواز سنی) کیا ان لوگوں نے جس کو کھویا تھا اس کو پالیا۔

فَمَنْ وَجَدَ شَيْئًا مِّنْ ذٰلِكَ فَلْيَقُلْ اٰمَنْتُ جو شخص اس قسم کا کوئی وسوسہ دل میں پائے تو اٰمَنْتُ بِاللهِ کہے۔

وُجْدٌ۔ مقدرت، مقدور۔

فَرَضَ اللهُ الْحَجَّ عَلٰى اَهْلِ الْجِدَةِ۔ اللہ تعالٰے نے حج انہی لوگوں پر فرض کیا ہے جو مقدور والے ہیں (آنے جانے کا اور بال بچوں کا خرچ رکھتے ہیں۔ محتاج آدمی پر حج فرض نہیں ہے)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَوْجَدَنِيْ بَعْدَ ضَعْفٍ شکر اس خدا کا جس نے مجھ کو ناتوانی کے بعد طاقت دی۔

كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ كَيْفَ يَكُوْنُ حَالُ مَنْ يَّفْنٰى بِبَقَائِهٖ وَيَسْقَمُ بِصِحَّتِهٖ وَيُؤْتٰى مِنْ مَّاْمَنِهٖ۔ کسی نے حضرت علی رضہ سے پوچھا آپ اپنے تئیں کیسا پاتے ہیں (یعنی خوش وخرم ہیں یا نہیں) آپ نے فرمایا جس شخص کی بقا فنا کی موجب ہو اور اس کی صحت بیماری کی، اور جہاں وہ امن سمجھتا ہے وہیں سے اُس پر آفت آتی ہو تو اس کا حال کیسا ہوگا (اس کو کیا خاک خوشی ہوگی مطلب یہ ہے کہ دنیا میں رہنا ایک دن وہاں سے جانے کا سبب ہے۔ زندگی موت کو مستلزم ہے، تندرستی بیماری لائے گی۔ دنیا امن کی جگہ خیال کرتا ہے وہیں سے اُس پر آفت آئے گی)۔

كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ كَيْفَ حَالُ مَنْ يَّدُوْرُ الزَّمَانُ وَفْقَ مَا يُرِيْدُهٗ۔ (ایک بزرگ شخص سے پوچھا) آپ اپنا حال کیسا پاتے ہیں۔ انھوں نے کہا اس شخص کا کیا حال ہوگا جس کی خواہش کے مطابق زمانہ دورہ کرتا رہے (وہ کیسا خوش وخرم ہوگا" یہ مقام رضا کا ہے اور حضرت علی رضہ نے جو فرمایا وہ خوف کا مقام تھا۔ اللہ تعالٰی نے اولیاء اللہ کو دو قسم پر رکھا ہے۔ ایک تو وہ جن پر خوف غالب ہوتا ہے۔ وہ دبلے سوکھے زرد رنگ مدقوق کی سی شکل۔ دوسرے وہ جو مقامِ رضا تک پہنچ جاتے ہیں، ان کی مراد وہی ہوتی ہے جو اللہ تعالٰی کی مراد ہو۔ اُس کی محبت میں ایسا غرق ہو جاتے ہیں کہ اُن کے دل میں علیحدہ کوئی تمنا ہی نہیں رہتی جو اللہ تعالٰے کرتا جاتا ہے وہی ان کی مراد اور تمنا ہوتی ہے۔ وہ ہمیشہ خوش وخرم اور موٹے تازے تُناب بنے رہتے ہیں)

لَوْلَا اَنْ يَّجِدَ الْمُؤْمِنُ فِيْ قَلْبِهٖ لَعَصَبْتُ الْكَافِرَ بِعِصَابَةٍ مِّنْ حَدِيْدٍ لَا يَصْدَعُ رَاْسُهٗ اَبَدًا۔ اگر مومن کو اس سے رنج نہ ہوتا تو میں کافر کے سر پر لوہے کی ایک پٹی باندھ دیتا جس کے باعث اس کا سر کبھی نہ دکھتا (یعنی کافر کو دنیا میں درد سر تک کی بھی بیماری نہ آتی اور ساری عمر عیش و عشرت اور تندرستی اور صحت میں گزارتا)۔

اِنْجَحَرَ عَنِّيْ اِنْجِحَارَ الضَّبُعِ فِيْ وِجَارِهَا۔ اس طرح میرے پاس سے بھاگ گیا اور چھپ گیا جیسے بجو بھاگ کر اپنے گھر میں چھپ جاتا ہے۔

وِجْدَانٌ۔ قوت باطنیہ (کانشنس)۔

وَجْرٌ۔ منہ میں دوا ڈالنا۔ ایسی باتیں سنانا جو دوسرے کو ناگوار ہوں۔

اِیْجَارٌ۔ منہ میں ڈالنا، برچھا منہ یا سینہ پر مارنا۔

اِتِّجَارٌ۔ وجور سے علاج کرنا (وجور وہ دوا جو منہ میں ڈالی جائے)۔

وَجَارٌ اور وِجَارٌ۔ بجو کا سوراخ۔

تَوَجَّرْتُهٗ بِالسَّیْفِ۔ میں نے اس کو تلوار سے کونچا دیا۔

وَالضَّبُعُ فِیْ وِجَارِهَا۔ بجو اپنے سوراخ میں۔

لَوْ کُنْتَ فِیْ وِجَارِ الضَّبِّ۔ اگر تو گوہ (سوسمار) کے سوراخ میں ہو (جو بہت گہرا ہوتا ہے وہاں تک رسائی مشکل سے ہوتی ہے)۔

جِئْتُكَ فِیْ مِثْلِ وِجَارِ الضَّبُعِ۔ میں تیرے پاس بجو کے سوراخ کی طرح آیا (یہ غلطی ہے راوی کی۔ صحیح یوں ہے مِثْلِ جَارِّ الضَّبُعِ۔ اس شخص کی طرح جو بجو کو اس کے سوراخ سے کھینچ لاتا ہے)۔

شَجَرُوْا فَاهُ ثُمَّ اَوْجَرُوْا فِیْهَا۔ اس کا منہ کھولا اور زبردستی اس میں کھانا ڈال دیا (جیسے دوا ڈالتے ہیں)۔

وُجُوْرُ الصَّبِیِّ اللَّبَنَ بِمَنْزِلَةِ الرَّضَاعِ۔ بچہ کے منہ میں دودھ ڈالنا اس کو دودھ پلانے کی طرح ہے (یعنی اس سے رضاعت کی حرمت ثابت ہو جائے گی)۔

اِذَا اَجَرَ نَفْسَهٗ عَلٰی شَیْءٍ مَعْرُوْفٍ اَخَذَ حَقَّهٗ۔ جب کوئی معاملہ کرے دستور کے موافق تو جتنا اپنا حق ہو اتنا ہی لے (زیادہ نہ لے)۔

وَجْزٌ یا وَجَازَةٌ یا وُجُوْزٌ۔ مختصر ہونا۔

وَجِیْزٌ۔ مختصر۔

اِیْجَازٌ۔ مختصر کرنا، کم کرنا، جلدی کرنا۔

تَوَجُّزٌ۔ نقد دینا، ڈھونڈھنا۔

مُوْجَزٌ۔ مختصر۔

اِذَا قُلْتَ فَاَوْجِزْ۔ جب تو بات کرے تو مختصر کر دے (فائدہ

طول کلامی مت کر)۔

وَجْسٌ۔ ڈر جانا، سہم جانا، ایک بیوی سے صحبت کرنا، اس طرح کہ دوسری بیوی اس کی آہٹ سن رہی ہو۔

اِیْجَاسٌ۔ محسوس کرنا، پانا، دل میں رکھنا۔

تَوَجُّسٌ۔ کے بھی وہی معنی ہیں اور کان لگانا، ٹوہ پانا، ادھر کان لگانا، تھوڑا تھوڑا کھانا یا پانی چکھنا۔

دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ فِیْ جَانِبِهَا وَجْسًا فَقِیْلَ هٰذَا بِلَالٌ۔ میں بہشت میں گیا میں نے اس کے ایک جانب کچھ گنگناہٹ پائی، تب مجھ سے کہا گیا یہ بلال ہیں (حالانکہ بلال اس زمانے میں دنیا میں موجود تھے۔ مگر آں حضرتؐ نے ان کو بہشت میں بھی دیکھا)

نَهٰی عَنِ الْوَجْسِ۔ آں حضرتؐ نے وجس سے منع فرمایا۔ (وہ یہ ہے کہ آدمی ایک بیوی یا لونڈی سے صحبت کرے اور دوسری بیوی یا لونڈی ان دونوں کی آہٹ پا رہی ہو، پردے کی آڑ سے یا دیکھ رہی ہو)۔

وَقَدْ سُئِلَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ كَانُوْا يَكْرَهُوْنَ الْوَجْسَ۔ امام حسن بصریؒ سے پوچھا گیا، وجس کیسا ہے؟ انھوں نے کہا۔ صحابہ اس کو برا سمجھتے تھے (کیونکہ اول تو یہ شرم و حیا کے خلاف ہے دوسرے ایک بیوی یا لونڈی کو رنج دینا ہے کہ مجھ کو چھوڑ کر دوسری کی طرف متوجہ ہے)۔

وَجَعٌ۔ بیمار ہونا، دردمند ہونا۔

اِیْجَاعٌ۔ رنج دینا۔

تَوَجُّعٌ۔ رنج پانا، شکایت کرنا، مرثیہ بنانا۔

وَجَعٌ۔ درد و الم، بیماری (اس کی جمع اَوْجَاعٌ ہے)۔

لَا تَحِلُّ الْمَسْئَلَةُ اِلَّا لِذِیْ دَمٍ مُوْجِعٍ۔ سوال درست نہیں مگر اس شخص کے لئے جو دوسرے کی جان بچانے کے لئے دیت کا ضامن ہوا ہو (اگر دیت ادا نہ ہو تو جس کا ضامن ہوا ہے وہ قتل کیا جائے گا) اس کا قتل ہونا اس کو دردمند کرے گا۔

مُرِی بَنِیْكِ یُقَلِّمُوْا اَظْفَارَهُمْ اَنْ یُوْجِعُوا الضُّرُوْعَ اپنے بیٹوں کو حکم کر اپنے ناخن کتر ڈالیں تاکہ جانوروں کے تھنوں کو تکلیف نہ ہو۔

وَجِعَ اَبُوْ مُوْسٰی۔ ابو موسیٰ بیمار ہوئے۔

وَجْفٌ یا وَجِیْفٌ یا وُجُوْفٌ۔ مضطرب ہونا، دوڑنا۔

اِسْتِیْجَافٌ۔ لے جانا۔

وَاجِفٌ۔ مضطرب۔

اِیْجَافٌ۔ دوڑانا، چلانا۔

لَمْ یُوْجِفُوْا عَلَیْهِ بِخَیْلٍ وَّلَا رِکَابٍ۔ نہ اُن پر گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ۔

لَیْسَ الْبِرُّ بِالْاِیْجَافِ۔ گھوڑے دوڑانا کچھ نیکی نہیں ہے۔

وَاَوْجَفَ الذِّکْرَ بِلِسَانِهٖ۔ زبان سے جلدی جلدی ذکر کیا۔

اَهْوَنُ سَیْرِهَا فِیْهِ الْوَجِیْفُ۔ سب سے کم چال اس کی وجیف تھی (وجیف ایک قسم کی تیز چال ہے)۔

اُنْزِکَ الْوَجِیْفَ الَّذِیْ یَصْنَعُهُ النَّاسُ۔ وجیف چھوڑ دے جس کو لوگ کیا کرتے ہیں (یعنی بہت دوڑانا جانور کو جاہلیت کے زمانے میں عرفات سے جب لوٹتے تو گھوڑوں کو بہت تیز دوڑاتے)۔

وَاجِفَةٌ۔ بہت مضطرب۔

اَوْجَفَ۔ بند کر لیا (صحیح اَجَافَ ہے کیونکہ ایجاف کے معنی تو دوڑانا ہیں)۔

وَجَلٌ یا وَجَلٌ یا مَوْجَلٌ۔ ڈرنا۔

اِیْجَالٌ۔ ڈرانا۔

مُوَاجَلَةٌ۔ ڈرنے میں مقابلہ کرنا۔

وَعَظَنَا مَوْعِظَةً وَّجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ۔ آں حضرتؐ نے ہم کو ایسا وعظ سنایا جس سے دل دہل گئے (سہم گئے ڈر گئے)۔

وَجْمٌ یا وُجُوْمٌ۔ چپ رہنا۔

مَالِیْ اَرَاكَ وَاجِمًا۔ کیا سبب ہے میں تم کو خاموش پاتا ہوں (جیسے کوئی رنج و تردد میں ہوتا ہے۔ یہ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے طلحہؓ سے کہا)۔

فَوَجَمْتُ وَلَمْ اَدْرِ مَا اَقُوْلُ۔ میں خاموش ہو گیا میرے ذہن میں نہ آیا کیا کہوں۔

وَلَا تُقَلِّبْنَا وَاجِمِیْنَ۔ ہم کو خاموش مت لوٹا (رنج و غم کے ساتھ بلکہ ہماری التجا قبول کر پانی برسا کہ ہم خوشی خوشی گھروں کو لوٹیں)۔

وَجْنٌ۔ پھینکنا، مار دینا، کوٹنا۔

تَوَجُّنٌ۔ عاجزی کرنا، ذلت ظاہر کرنا۔

وَجْنَاءُ۔ تیز اور مضبوط زور دار اونٹنی۔

وَجْنَةٌ یا وَجَنَةٌ یا وَجِنَةٌ۔ رخسارے کا جو حصہ اٹھا ہوا ہے۔

تَرْفَعُنِیْ وَجْنًا وَّتَهْوِیْ بِیْ وَجَنٌ۔ ایک سخت زمین مجھ کو اونچا کرتی تھی دوسری نیچا کرتی تھی (یعنی چڑھاؤ اتار تھے)۔

وَجْنَاءُ فِیْ خُرْتَیْهَا لِلْبَصِیْرِ بِهَا۔ بڑی آنکھ والی اونٹنی جس کے منہ کے دونوں کناروں میں دیکھنے والے کو۔

عَلْبَاءُ وَجْنَاءُ عُلْکُوْمٌ مُذَکَّرَةٌ۔ بڑی گردن والی بڑی آنکھ والی سخت جسم والی نر کی طرح اعضا۔ والی۔

وَاُدُّ الذِّعْلِبِ الْوَجْنَاءِ۔ تیز رو کشادہ آنکھ والی اونٹنی کے چلنے کی آواز۔

اِنَّهٗ کَانَ نَاتِیَ الْوَجْنَةِ۔ وہ بلند رخسارہ تھے۔

وَجْهٌ۔ منہ پر مارنا، رو دار ہونا، وجیہ ہونا۔

تَوْجِیْهٌ۔ روانہ کرنا، بھیجنا، جانا، عزت دینا۔

مُوَاجَهَةٌ اور وِجَاهٌ۔ منہ کے سامنے منہ کرنا۔

اِیْجَاهٌ۔ وجیہ پانا۔

تَوَجُّهٌ۔ متوجہ ہونا، قصد کرنا، سامنے آنا، شکست پانا، بوڑھا ہونا۔

تَوَاجُهٌ۔ مقابل ہونا۔

وَجَاهَةٌ۔ قدر اور شرافت اور بزرگی۔

اِنَّہٗ ذَکَرَ فِتَنًا کَوُجُوْہِ الْبَقَرِ۔ آنحضرتؐ نے ایسے فتنوں کا ذکر کیا ہوگا۔ جو گایوں کے مُنہ کی طرح ہوں گے (یعنی ایک فتنہ دوسرے فتنہ کے مشابہ ہوگا جیسے ایک گائے کا مُنہ دوسری گائے کے مُنہ سے ملتا ہے۔ زمخشری نے کہا میرے نزدیک مطلب یہ ہے کہ لوگوں کو سینگ ماریں گے یعنی اُن پر آفتیں لائیں گے۔ جیسے کہتے ہیں نَوَاطِحُ الدَّھْرِ زمانے کی آفتیں)۔

کَانَتْ وُجُوْہُ بُیُوْتِ اَصْحَابِہٖ شَارِعَۃً فِی الْمَسْجِدِ۔ آں حضرتؐ کے اصحاب کے گھروں کے دروازے مسجد کی طرف تھے (تاکہ مسجد میں آسانی سے جا سکیں)۔

یُصَلِّیْ فِیْ وَجْہِ الْکَعْبَۃِ۔ آں حضرتؐ کعبہ کے دروازہ کی طرف مُنہ کرکے نماز پڑھتے تھے یا کعبہ کی سمت پر۔

وَجِّھُوْا ھٰذِہِ الْبُیُوْتَ عَنِ الْمَسْجِدِ فَاِنِّیْ لَآ اُحِلُّ الْمَسْجِدَ لِحَائِضٍ وَّلَا جُنُبٍ۔ ان گھروں کے دروازے مسجد کی طرف سے پھیر کر دوسری طرف کر دو (بعضے گھروں کے دروازے ایسے تھے کہ لوگ مسجد میں سے ہو کر باہر جاتے) کیونکہ میں حائضہ عورت اور جنب کے لئے مسجد میں آنا روا نہیں رکھتا۔

لَتُسَوُّنَّ صُفُوْفَکُمْ اَوْ لَیُخَالِفَنَّ اللّٰہُ بَیْنَ وُجُوْھِکُمْ۔ اپنی صفیں نماز میں برابر رکھا کرو (قدم سے قدم ملا کر مونڈھے سے مونڈھا ملا کر) ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں مخالفت ڈال دے گا (اتفاق جاتا رہے گا)۔

وُجِّھَتْ لِیْ اَرْضٌ۔ ایک زمین کی طرف مجھ کو مُنہ کرنے کا حکم دیا گیا۔

اَیْنَ تُوَجِّہُ۔ تم کدھر مُنہ کرو گے (نماز میں)۔

فَاَیْنَ کُنْتَ تَوَجَّہُ یا تُوَجِّہُ۔ آپ کدھر مُنہ کرتے تھے

وَجَّہَ ھٰھُنَا۔ اِدھر مُنہ کیا۔

خَرَجَ وَجَّہَ ھٰھُنَا فَخَرَجْتُ۔ آپ نکلے اِدھر مُنہ کیا میں بھی نکلا اِدھر مُنہ کیا اُدھر ہی چلا)۔

لَا تَفْقَہُ حَتّٰی تَرٰی لِلْقُرْاٰنِ وُجُوْھًا۔ تو اُس وقت تک فقیہ نہیں ہو سکتا جب تک قرآن کے متعدد اور مختلف مطالب نہ سمجھے (پھر ہر ایک مطلب کو اختیار کرنے سے ڈرے ایسا نہ ہو وہ اللہ کی مُراد نہ ہو)۔

لَا یُحِبُّنَا الْاَحْدَبُ الْمُوَجَّہُ۔ وہ شخص آگے اور پیچھے دونوں طرف سے کبڑا ہو وہ ہمارا دوست نہیں ہو سکتا۔

وَقَدْ وَجَّھْتِ سِدَافَتَہٗ۔ (حضرت بی بی اُمِ سلمہؓ نے حضرت عائشہؓ سے کہا جب وہ بصرہ جانے لگیں) تم نے ایسی سمت جانا اختیار کیا کہ اپنا پردہ پھاڑ ڈالا یا اپنے پردے کو سامنے سے ہٹا دیا۔ جس کی آڑ میں تم کو رہنے کا حکم تھا۔

وَطَائِفَۃٌ وِجَاہَ الْعَدُوِّ۔ اور ایک گروہ لشکر کا دشمن کی طرف مُنہ کئے رہا (یعنی نماز خوف میں)۔

وِجَاہَ الطَّرِیْقِ۔ راستے کے سامنے۔

وَکَانَ لِعَلِیٍّ وَجْہٌ مِّنَ النَّاسِ حَیَاۃَ فَاطِمَۃَ۔ جب تک حضرت فاطمہ زندہ تھیں لوگوں میں حضرت علیؓ کی زیادہ عزت اور حرمت تھی (یعنی لوگ ان کی طرف زیادہ متوجہ تھے یہ حضرت فاطمہ کا طفیل تھا)۔

اَعُوْذُ بِوَجْھِکَ۔ اے خداوند! میں تیرے روئے مبارک کی پناہ لیتا ہوں (بعضوں نے وجہ کی تاویل ذات سے کی ہے لیکن سلف اہلِ حدیث اس تاویل سے راضی نہ تھے چنانچہ امام ابوحنیفہؒ بھی فقہ اکبر میں فرماتے ہیں کہ وجہ کے معنی ذات کے نہ لئے جائیں گے۔ جیسے قدریہ اور معتزلہ کا قول ہے)۔

اِذَا تَوَاجَہَ الْمُسْلِمَانِ بِسَیْفَیْھِمَا۔ جب دو مسلمان اپنی تلواریں لے کر ایک دوسرے کے مقابل ہوں مُنہ پر ماریں (تو قاتل اور مقتول دونوں دوزخی ہوں گے۔ مراد وہ مسلمان ہیں جو بلا وجہ شرعی محض دنیاوی غرض یا تعصبِ ناجائز یا حمیتِ بے جا سے ایک دوسرے پر حملہ کریں)۔

شَرُّ النَّاسِ ذُو الْوَجْھَیْنِ۔ سب سے بدتر وہ شخص ہے جو دو رویہ ہو (دوغلا ہر ایک فریق کے سامنے اُس کی

فَاَخْبَرَهُمْ بِوُجُوْهِهِمْ - ان کا مقصد ان سے بیان کر دیا۔

وَهُوَ مُوَجِّهٌ قِبَلَ الْمَشْرِقِ - وہ پورب کی طرف متوجہ تھے۔

مُوَجِّهٌ اِلٰی خَیْرٍ بھلائی کی طرف توجہ کرنے والا۔

مُوَاجِهُ الْفَجْرِ صبح کی طرف منہ کرنے والا۔

مَا اَحَدٌ یُوَجِّهُ اِلَیْنَا شَیْئًا - کوئی ان میں سے اپنی حفاظت نہیں کرتا۔

فَلَا یَمْسَحُ الْحَصَا فَاِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهٗ (نماز میں) کوئی اپنے سامنے سے کنکریاں نہ ہٹائے اس لئے کہ اللہ تع کی رحمت اُس کے سامنے ہوتی ہے (تو کنکریاں ہٹانا گویا اُس کی رحمت کو ہٹانا ہے۔ یہ حدیث تفسیر ہے اس حدیث کی جس میں یہ ہے کہ کوئی نماز میں اپنے منہ کے سامنے نہ تھوکے کیونکہ اللہ تع نمازی اور قبلہ کے درمیان ہے یعنی اللہ کی رحمت اس کے اور قبلہ کے درمیان ہے)۔

فَلَمَّا وَجَّهَهُمَا - جب اُن کا منہ قبلہ کی طرف کر دیا۔

تَوَجُّهُكَ الْوَجْهُ - تمہارا ہی منہ درحقیقت منہ ہے (یعنی حسن و جمال میں کامل اور بے نظیر ہے)۔

وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ - اخیر تک - میں نے اپنا منہ اُس کی طرف کر دیا (یعنی میرا مقصود اور مطلوب خداوند کریم ہی اور خالص اسی کے لئے میں عبادت کرتا ہوں)۔

اِنْ اُصِیْبَ فِیْ وَجْهٍ وَجَّهَهٗ - اگر جس سمت میں ان کو بھیجا ہے وہاں وہ مارے جائیں۔

حَدُّ الْوَجْهِ مَا دُوْنَ مَنَابِتِ الشَّعْرِ مُعْتَادًا اِلَی الْاُذُنَیْنِ وَالْجَبِیْنِ وَالذَّقَنِ - منہ کی حد پیشانی کے مقام سے جہاں بال اُگتے ہیں وہاں سے لے کر عادت کے موافق دونوں کانوں اور ٹھڈی تک ہے (کانوں تک عرض ہے اور ٹھڈی تک طول۔ اب اگر کوئی شخص گنجا ہو تو اس کا بھی منہ وہیں سے شروع ہوگا جہاں سے عادت کے موافق تندرست آدمیوں کا شروع ہوتا ہے۔

فَلَمَّا کَانَ یَوْمُ التَّرْوِیَةِ وَجَّهُوْا اِلٰی مِنًی - ذی الحجہ کی آٹھویں تاریخ (جس کو یوم الترویہ کہتے ہیں) اپنا سامان مکہ سے منا کو روانہ کیا۔

فَاِنْ لَّمْ یَکُنْ لَّهٗ بِنْتُ مَخَاضٍ عَلٰی وَجْهِهَا - اگر ایک برس کی اونٹنی جو دوسرے برس میں لگی ہو نہ مل سکے (یعنی اس عمر کی اس کے پاس نہ ہو بلکہ اس سے زیادہ یا کم کی ہو)۔

اَلْکَافِرُ مَغْلُوْلُ الْیَدَیْنِ فَصَارَ یَتَّقِیْ بِوَجْهِهٖ مَا کَانَ یَتَّقِیْهِ بِیَدَیْهِ - کافر کے دونوں ہاتھ دوزخ میں بندھے ہوں گے تو جس چیز سے ہاتھوں سے بچتا تھا اس سے منہ سے بچے گا۔

اُقْبِلُ اِلَیْهِ بِفَضْلِیْ وَاُرِیْهِ وَجْهِیْ - (جو کوئی سجدہ شکر کرے گا) میں اپنے فضل سے اس کی طرف متوجہ ہوں گا اور اپنا منہ اس کو دکھلاؤں گا (صدوق نے کہا اللہ کے منہ سے اس کے پیغمبر اور دلائل مراد ہیں۔ اس تاویل کی ضرورت اس لئے ہوئی کہ امامیہ رؤیتِ الٰہی کے قائل نہیں ہیں جیسے قدریہ اور معتزلہ حالانکہ یہ تاویل کیا ہے صریح تحریف ہے یہ حدیث قدسی امامیہ کی کتابوں میں موجود ہے اور اس سے اہلِ سنت کا مذہب یعنی آخرت میں دیدارِ الٰہی ہونا ثابت ہوتا ہے)۔

عَنِ الرِّضَا قَالَ قُلْتُ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ مَا مَعْنَی الْخَبَرِ الَّذِیْ رَوَوْهُ اَنَّ ثَوَابَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ النَّظَرُ اِلٰی وَجْهِ اللّٰهِ فَقَالَ مَنْ وَصَفَ اللّٰهَ بِوَجْهٍ کَالْوُجُوْهِ فَقَدْ کَفَرَ وَلٰکِنَّ وَجْهَ اللّٰهِ اَنْبِیَاءُهٗ وَرُسُلُهٗ - ابو الصلت ہروی نے امام رضا علیہ السلام سے پوچھا اس حدیث کا کیا مطلب ہے کہ لا الٰہ الا اللہ کہنے کا ثواب اللہ تع کا منہ دیکھنا ہے؟ انھوں نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ کے لئے منہ ثابت کرے دوسرے (مخلوق) مونہوں کی طرح وہ کافر ہو چکا۔ لیکن اللہ کے منہ سے مراد اس کے پیغمبر اور رسول ہیں (مجھ کو اس روایت میں شک ہے۔ ابو الصلت ہروی

کا اعتبار نہیں ہے۔ امام صاحب کا یہ قول تو صحیح ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کے لئے دوسرے مونہوں کی طرح مُنہ ثابت کرے وہ کافر ہے یعنی تشبیہ دے۔ اہلِ سنت نہ مجسمہ میں نہ مشبہہ مگر وجہ سے انبیاء اور رُسل کیونکر مراد ہو سکتے ہیں۔ مثلاً کُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ اور يُرِيدُونَ وَجْهَ اللّٰهِ اور إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ میں ہرگز یہ معنی بن نہیں سکتے علاوہ اس کے انبیاء اور رُسل کو تو دنیا میں ہر ایک شخص نے دیکھا ہے۔ یہاں تک کہ کافروں نے بھی تو ان کے مُنہ کی طرف دیکھنا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کا اجر ہونا بے معنی ہے اور یقین ہے کہ امام صاحب نے یہ تاویل نہ کی ہوگی، بلکہ یہ ابو الصلت صاحب کی کارستانی ہوگی)۔

أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ۔ میں تیرے عزت اور بزرگی والے مُنہ کی پناہ میں آتا ہوں۔

بابُ الواو مع الحاء

وَحْدًا یا وَحْدَةً یا وُحُودٌ یا وَحَادَةً یا وُحُودَةً۔ اکیلا ہونا۔

تَوْحِيدٌ۔ ایک کرنا، ایک کہنا۔

إِيحَادٌ۔ چھوڑ دینا۔

تَوَحُّدٌ۔ اکیلا رہنا۔

إِتِّحَادٌ۔ ایک ہو جانا۔

وَاحِدٌ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام یہ بھی ہے یعنی اکیلا، ایک ذات جو ازل میں اکیلا تھا اُس کے ساتھ کوئی چیز نہ تھی اور ابد تک اسی حال میں قائم ہے۔ اور أَحَدٌ نفی عددیت کے لئے ہے۔ یہ وَاحِدٌ سے بھی بڑھ کر ہے۔

إِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَرْضَ بِالْوَحْدَةِ أُنْسِيَّةً لِأَحَدٍ غَيْرِهِ شَرُّ أُمَّتِي الْوَحْدَانِيُّ الْمُعْجَبُ بِدِينِهِ الْمُرَائِي بِعَمَلِهِ اللہ تعالیٰ نے اکیلا ہونا اپنے سوا کسی کے لئے پسند نہیں کیا۔ بدتر لوگ میری اُمت میں وہ ہوں گے جو جماعت سے الگ ہو کر شُترُوں تُوں اپنی دینداری پر مغرور ہوں اور دیا کا مو

وَكَانَ رَجُلًا مُتَوَحِّدًا۔ وہ اکیلے لوگوں سے الگ رہتے تھے (عزلت پسند تھے)۔

لِلّٰهِ أُمٌّ حَفَلَتْ عَلَيْهِ وَدَرَّتْ لَقَدْ أَوْحَدَتْ بِهِ۔ (حضرت عائشہ رض نے حضرت عمر رض کی تعریف میں کہا) بڑی بزرگی ہے اس ماں کی جس نے اپنے پستان میں دودھ جمع کیا اور حضرت عمر رض کو پلایا۔ حقیقت میں اس نے ایسا بچہ نکالا جو زمانے میں وحید اور فرید ہے اس کی نظیر کوئی نہیں۔

فَصَلَّيْنَا وُحْدَانًا۔ ہم نے اکیلے اکیلے ایک کے بعد ایک نماز پڑھ لی۔ (جماعت نہ کی)۔

أَوْ لَتُصَلُّنَّ وُحْدَانًا۔ یا اکیلے اکیلے نماز پڑھ لو۔

مَنْ يَدُلُّنِي عَلَى نَسِيجٍ وَحْدِهِ۔ کون مجھ کو ایسے شخص کو بتلاتا ہے جو اپنے زمانے میں یکہ اور تنہا ہے (کوئی اس کا نظیر نہیں ہے)۔

لِيُؤَذِّنْ فِي السَّفَرِ مُؤَذِّنٌ وَاحِدٌ۔ سفر میں ایک ہی مؤذن اذان دے (سفر کی قید اتفاقی ہے حضر میں بھی ایک ہی مؤذن کو اذان دینا چاہئے اور کئی مؤذنوں کا اذان دینا بنی اُمیہ کی ایجاد ہے)۔

عَلَى أَنْ يُوَحِّدَ اللّٰهَ۔ اس شرط پر کہ اللہ تعالیٰ کی توحید کرے (اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائے)

فَأَهَلَّ بِالتَّوْحِيدِ۔ توحید پکار کر کہے (یعنی لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ)

إِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَوَاحِدَةً۔ اگر ایسا ہی تجھ کو ضرور ہو تو ایک بار کر (یعنی ایک بار کنکریاں برابر کر لے)

أَحِّدْ أَحِّدْ۔ ایک انگلی سے توحید کا اشارہ کر (یعنی تشہد میں)

لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّوَافِ وَاحِدٌ۔ اس میں اور مطاف میں کوئی حائل نہ تھا۔

لَوْ يَعْلَمُ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا أَعْلَمُ مَا سَارَ رَاكِبٌ

...اس بات کو جانتا جو اکیلا سفر کرنے میں میں جانتا ہوں ...ئی سوار اکیلا سفر نہ کرتا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ۔ اللہ کے ...وا کوئی سچا معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک ...نہیں ہے

وَشَبَّكَ اَصَابِعَهٗ وَاحِدَةً فِي الْاُخْرٰى۔ انگلیوں ...ور دوسری انگلیوں میں ڈالا (یعنی تشبیک کی)۔

اَلْوَحِيْدُ وَلَدُ الزِّنَا يَعْنِي الْوَلِيْدَ بْنَ الْمُغِيْرَةِ ...قرآن میں جو آیا ہے ذرنی ومن خلقت وحیدا۔ تو وہاں ...وحید سے مُراد ولد الزنا ہے ولید بن مغیرہ)۔

كُلُّ مُسَمًّى بِالْوَحْدَةِ غَيْرَهٗ قَلِيْلٌ۔ اللہ تعالیٰ کے ...سوا جن کو واحد کہتے ہیں وہ سب قلت کے ساتھ موصوف ...ہوتے ہیں (مگر پروردگار کو قلت سے موصوف نہیں کرتے ...کیونکہ وہ واحد بالعدد نہیں ہے)۔

مَا مَعْنَى الْوَاحِدِ قَالَ اِجْمَاعُ الْاَلْسُنِ عَلَيْهِ بِالْوَحْدَانِيَّةِ۔ (امام جواد سے پوچھا گیا) واحد کے کیا معنی ...انھوں نے کہا یہ کہ تمام زبانیں بالاتفاق اس کو واحد کہتی ہیں

فَجَعَلْتُهٗ فِيْ قَبْرٍ عَلٰى حِدَةٍ۔ (جابر رض نے کہا) پھر میں نے اپنے باپ کو اس قبر سے نکال کر علیحدہ ایک قبر میں رکھا۔

سُئِلَ الرِّضَا عَنِ التَّوْحِيْدِ فَقَالَ كُلُّ مَنْ قَرَاَ قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ وَّاٰمَنَ بِهَا فَقَدْ عَرَفَ التَّوْحِيْدَ۔ امام رضا علیہ السلام سے پوچھا گیا توحید کیا ہے؟ انھوں نے کہا جو کوئی سورۂ اخلاص سمجھ کر پڑھے اس پر ایمان لائے اُس نے توحید کو پہچان لیا (پھر پوچھا گیا کیونکر اس سورت کو پڑھے؟ فرمایا جیسے لوگ پڑھتے ہیں، اتنا بڑھائے کذٰلک اللہُ ربّی۔ کذٰلک اللہ ربی۔ یعنی میرا پروردگار ایسا ہی ہے)۔

وَحَرٌ۔ باھنی یا چھپکلی کی مانند ایک سُرخ زہریلا کیڑا اور ایسا کھانا جس پر باھنی گزری ہو اس کا زہر اُس میں اثر کر گیا ہو، کھانے میں باھنی گر جانا۔

وَحَرٌ۔ دل کی جلن، سوزش، حسد اور غصہ

وَحَرَةٌ۔ کالی بدشکل۔

اَلصَّوْمُ يُذْهِبُ وَحَرَ الصَّدْرِ۔ روزہ سینہ کی جلن یا وسوسہ کو یا میل کو یا غصے کو یا عداوت کو یا حسد اور کینے کو دور کر دیتا ہے۔

اِنْ جَاءَتْ بِهٖ اُحَيْمِرَ قَصِيْرًا مِثْلَ الْوَحَرَةِ فَقَدْ كَذَبَ عَلَيْهَا۔ اگر اس عورت کا بچہ چھوٹا باھنی کی طرح (سرخ رنگ کا پیدا) ہو تو مرد جھوٹا ہے (کہ عورت نے زنا کرایا بلکہ یہ بچہ اسی کا نطفہ ہے)

صَوْمُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الشَّهْرِ يَعْدِلُ صَوْمَ الدَّهْرِ وَ يُذْهِبُ بِوَحَرِ الصَّدْرِ۔ تین دن ہر مہینے میں روزہ رکھنا، ہمیشہ روزہ رکھنے کے برابر ہے اور سینے کے وسوسوں کو دُور کر دیتا ہے۔

قَدْ وَحِرَ صَدْرُهٗ۔ اس کا سینہ عداوت سے بھر گیا۔

فِيْ صَدْرِهٖ عَلَيَّ وَحَرٌ۔ اس کے سینہ میں مجھ پر غصہ ہے (مجھ سے جلتا ہے)

وَحْشٌ۔ پھینک دینا (جیسے تَوْحِيْشٌ ہے)۔

اِيْحَاشٌ۔ وحشت ناک پانا، بھوکا ہونا، توشہ ختم ہو جانا، مکان خالی ہو جانا، وحشی بنانا۔

تَوَحُّشٌ۔ وحشی ہونا، مکان خالی ہو جانا، بھوکا ہونا۔

اِسْتِيْحَاشٌ۔ وحشت ہونا یہ ضد ہے اِسْتِيْنَاسٌ کی۔)

وَحْشٌ۔ وہ جانور جو آدمی سے مانوس نہیں ہے۔

وَحْشِيٌّ۔ یہ جبیر بن مطعم کا حبشی نژاد غلام تھا وحشی اس کا لقب ہے۔ اُحد میں حضرت امیر حمزہ رض کو اسی نے شہید کیا تھا۔ بعد میں اسلام قبول کر لیا تھا۔

اِذَا كَانَ بَيْنَ الْاَوْسِ وَالْخَزْرَجِ قِتَالٌ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَاٰهُمْ نَادٰى يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ فَوَحَّشُوْا بِاَسْلِحَتِهِمْ وَاعْتَنَقَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

اوس اور خزرج میں جو انصار کے دو قبیلے تھے اور جاہلیت کے زمانے میں ہمیشہ ایک دوسرے سے لڑتے رہتے تھے۔ پھر جنگ ہو گئی (اسلام کے زمانے میں) یہ خبر سن کر آنحضرتؐ تشریف لائے جب ان کو دیکھا تو پکار کر یہ آیت پڑھی۔ ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسے اس سے ڈرنے کا حق ہے یہ سنتے ہی انھوں نے اپنے اپنے ہتھیار پھینک دیئے اور ایک دوسرے سے گلے ملنے لگے۔

فَوَحَّشُوْا بِرِمَاحِهِمْ۔ خارجیوں نے برچھے پھینک دیئے (اور تلواریں سونت لیں)۔

كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمٌ مِّنْ ذَهَبٍ فَوَحَّشَ بِهٖ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ أَصْحَابِهٖ فَوَحَّشَ النَّاسُ بِخَوَاتِيْمِهِمْ۔ آں حضرتؐ کی ایک انگوٹھی سونے کی تھی آپ نے اپنے اصحاب کے درمیان اس کو اتار کر پھینک دیا۔ لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں اتار کر پھینک دیں۔

أَتَاهُ سَائِلٌ فَأَعْطَاهُ تَمْرَةً فَوَحَّشَ بِهَا۔ ایک سائل آں حضرتؐ کے پاس آیا۔ آپ نے ایک کھجور اس کو دی، اس نے پھینک دی (غصہ کی وجہ سے اس کو کم سمجھا)۔

لَقَدْ بِتْنَا وَحْشَيْنِ مَا لَنَا طَعَامٌ۔ ہم رات کو خالی پیٹ بھوکے رہے ہمارے پاس کھانا نہ تھا۔

لَقَدْ بِتْنَا لَيْلَتَنَا هٰذِهٖ وَحْشٰى۔ ہم اس رات کو بھوکے رہے۔

لَا تَحْقِرَنَّ شَيْئًا مِّنَ الْمَعْرُوْفِ وَلَوْ أَنْ تُؤْنِسَ الْوَحْشَانَ۔ نیک سلوک کی کسی بات کو حقیر نہ سمجھو (یعنی تھوڑا سا بھی احسان ہو تو اس کو ماننا چاہیے) اگرچہ تو ایک وحشت زدہ کا دل لگا دے (یہ بھی ایک احسان ہے) بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے۔ اگرچہ تو ایک غم زدہ کا غم غلط کرے)۔

كَانَ يَمْشِيْ مَعَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْشًا۔ وہ آں حضرتؐ کے ساتھ اکیلے جاتے (اور کوئی آدمی آپ کے ساتھ نہ ہوتا)

كَانَتْ فِيْ مَكَانٍ وَحْشٍ۔ فاطمہ بنت قیس ایک اجاڑ مکان میں تھیں (جہاں لوگ نہ تھے اور چوروں بدمعاشوں کا ڈر تھا)

فَيَجِدَانِهَا وَحْشًا۔ وہ مدینہ کو اجاڑ پائیں گے (غیر آباد) یا مدینہ میں درندے وحشی جانور دیکھیں گے یا ان کی بکریاں وحشی بن جائیں گی۔

فَنَفَخَ فِيْ إِحْلِيْلِ عُمَارَةَ فَاسْتَوْحَشَ۔ نجاشی بادشاہ حبش نے عمارہ بن ولید کے ذکر کے سوراخ میں پھونک مار دی وہ وحشی بن گیا (رات دن جنگل میں رہتا تھا اور وحشی جانوروں کے ساتھ پھرتا تھا آخر اسی جنگل میں مر گیا یہ عمارہ ان لوگوں میں تھا جنھوں نے آں حضرتؐ کی پیٹھ پر جب آپ سجدے میں تھے اونٹ کی اوجھڑی ڈال دی تھی، اور خوب قہقہہ لگائے تھے)۔

قُلُوْبُ الرِّجَالِ وَحْشِيَّةٌ۔ لوگوں کے دل ایک دوسرے سے متنفر ہیں (مانوس نہیں ہیں)۔

وَكَانَ فِيْهِ إِيْحَاشٌ لِّلْبَاقِيْنَ۔ اور باقی لوگوں کو اس سے وحشت دلانا ہے (یعنی ایک بچہ کو ایسا عطیہ دینا جو دوسرے بچوں کو نہ دیا ہو ان کی وحشت اور نفرت کا باعث ہوتا ہے)۔

اَلْحَمْزَةُ وَقَاتِلُهٗ فِي الْجَنَّةِ۔ حمزہ اور ان کا قاتل وحشی دونوں بہشت میں جائیں گے (کیونکہ وحشی حضرت امیر حمزہ رض کو قتل کرنے کے بعد مسلمان ہو گیا تھا۔ کذا فی مجمع البحرین)۔

وَحْفٌ زمین پر دے مارنا، نزدیک ہونا، قصد کرنا، اترنا، جلدی کرنا۔

وَحَافَةٌ اور وُحُوْفَةٌ۔ جڑیں جم جانا۔

تَوْحِيْفٌ بمعنی وَحْفٌ ہے، لکڑی سے مارنا۔

إِيْحَافٌ۔ جلدی کرنا۔

مَوْحِفٌ۔ جہاں اونٹ بیٹھتے ہیں۔

امی وحفہا۔ اس کے بال بہت تھے۔
کیچڑ میں زیادہ گھسنا۔
وحل اور موحل۔ کیچڑ میں گرنا۔
مواحلہ۔ کیچڑ میں گھسنے میں مقابلہ کرنا۔
ایحال۔ کیچڑ میں گرانا، گرانبار کرنا۔
توحل۔ کیچڑ دار ہونا۔
وحل اور وحل۔ کیچڑ جو رقیق ہو۔
توحل فی فرسی وانی فی جلد من الارض میرا
کیچڑ میں چلنے لگا حالانکہ میں سخت زمین پر تھا (مگر گھوڑا
طرح چلنے لگا جیسے کیچڑ میں پھنستا ہوا جانور چلتا ہے)۔
توحل بہ فرسہ فی جدد من الارض۔
گھوڑا برابر اور ہموار زمین میں ایسا چلنے لگا جیسے کیچڑ
پھنسا ہوا جانور چلتا ہے۔
وحم۔ حاملہ ہونا اور کھانے کی خواہش زیادہ ہو جانا،
خواہش کرنا۔
توحم کے بھی یہی معنی ہیں۔
فجعلت امنۃ ام النبی صلی اللہ علیہ وسلم
توحم۔ حضرت آمنہ آنحضرت صلعم کی والدہ کو کھانے کی خواہش
ہونے لگی جیسے پیٹ والی عورتوں کو ہوا کرتی ہے۔
وحوحۃ۔ سردی کی شدت سے ہاتھ میں پھونکنا، آخ آخ
کرنا۔
وحوح اور وحواح۔ قوی، طاقتور، بہت بھونکنے
والا کتا۔
حتی تجالدکم عنہ وحاوحۃ شیب صنادید
تدعوھم الاسل۔ یہاں تک کہ اُن کی حمایت میں تم
سے زور آور بوڑھے رئیس لڑیں جن کو برچھے اور تیر سے کچھ
ڈر نہیں آتا۔
وھم اصحاب وحوح۔ (پل صراط پر کچھ لوگ گھڑین
میں کٹتے ہوئے پار ہوں گے) وہ وہ لوگ ہوں گے جو دنیا

کے سرداروں کے رفیق اور مصاحب تھے (نہایہ میں ہے کہ
شاید یہ وحوحۃ سے نکلا ہو۔ یعنی ایسی آواز کرنا جس میں
گلو گرفتگی ہو۔ مراد وہ لوگ ہیں جو رات دن جھگڑتے رہتے
ہیں بازاروں میں غل مچاتے پھرتے ہیں۔ ان کی آواز پڑ جاتی
ہے)۔

لقد شفی وحاوح صدری حسکم ایاھم
بالنصال۔ میرے سینے کی بندشوں کو تم نے تندرست کر دیا
(دل کی بھڑاس نکل گئی) جب تیروں برچھوں کی انی سے
تم نے ان کو مارا قتل کیا۔
وحی۔ اشارہ کرنا، لکھنا، پیغام بھیجنا، الہام کرنا، آہستہ
بات کرنا۔
وحی اور وحی اور وحاء۔ جلدی کرنا۔
ایحاء۔ بھیجنا، الہام کرنا، ڈر پیدا ہونا۔
توحی۔ جلدی کرنا۔
تواحی۔ ایک دوسرے کو وحی کرنا۔
استیحاء۔ حرکت دینا، بلانا، بھیجنے کے لئے سمجھانے
کی خواہش کرنا۔
الوحا الوحا۔ جلد جلد۔
القرآن ھین الوحی اشد منہ۔ (یہ حارث
اعور کا قول ہے) یعنی قرآن آسان ہے۔ وحی اس سے بھی
زیادہ سخت ہوتی ہے (مطلب حارث کا یہ ہے کہ آنحضرتؐ
پر قرآن کے سوا اور وحیاں بھی آتی تھیں جو آپ خاص اپنے
اہل بیت کو بتلاتے جیسے شیعہ کا خیال ہے)۔
اذا اردت امرا فتدبر عاقبتہ فان کانت
شرا فانتہ وان کانت خیرا فتوحہ۔ جب تو کسی کام
کا ارادہ کرے تو یہ سوچ لے کہ اس کا انجام کیسا ہوگا۔ اگر
اُس کا انجام بُرا ہے تو اس کام سے باز رہ اور اگر بہتر ہے تو
جلدی سے کر۔ ع
"مرد آخر بیں مبارک بندہ است"

مَوْتُ وَحِیٍّ۔ دفعتاً مرجانا یعنی مرگِ مفاجات۔

ذَکٰوۃٌ وَحِیَّۃٌ۔ جلدی سے ذبح کرنا۔

اَلْفَرَجُ الْوَحِیُّ۔ جلدی مشکل کشائی۔

باب الواو مع الخاء

وَخْدٌ یا وَخَدَانٌ یا وَخِیْدٌ۔ جلدی کرنا، پاؤں اٹھا اٹھا کر چلنا، دوڑنا۔

رَاٰی قَوْمًا تَخِدُ بِھِمْ رَوَاحِلُھُمْ۔ کچھ لوگوں کو دیکھا وہ اپنی سواریوں کو بھگاتے ہوئے آرہے ہیں۔

وَخْدَۃٌ۔ ایک گاؤں کا نام ہے خیبر میں، وہاں کھجور بہت تھی۔

وَخْزٌ۔ کونچا مارنا جو پار نہ ہو، برچھے سے یا سوئی سے یا اور کسی چیز سے۔ نکالنا، ظاہر کرنا، بڑھاپا آجانا۔

جَاءُوْا وَخْزًا وَخْزًا۔ چار چار کر کے آئے۔

وَخِیْزٌ۔ شہد کا ثرید۔

فَاِنَّہٗ وَخْزُ اِخْوَانِکُمْ مِنَ الْجِنِّ۔ وہ تمہارے بھائی جنوں کا کونچا ہے۔

اِنَّمَا ھُوَ وَخْزٌ مِّنَ الشَّیْطَانِ۔ طاعون شیطان کا کونچا ہے (ایک روایت میں رِجْزٌ ہے یعنی بلا اور عذاب)۔

اَلْبُسْرُ الَّذِیْ فِیْہِ الْوَخْزُ۔ وہ گدر کھجور جس میں پختگی کم ہو۔

وَخْشٌ۔ خراب اور ردی اور ذلیل کمینے لوگ۔

وَخَاشَۃٌ اور وُخُوْشَۃٌ۔ ذلیل اور خراب ہونا۔

تَوْخِیْشٌ۔ خراب کرنا، کم دینا، اطاعت کرنا، ہلا دینا۔

اِنَّ قَرْنَ الْکَبْشِ مُعَلَّقٌ فِی الْکَعْبَۃِ قَدْ وَخُشَ۔ مینڈھے کا سینگ جو کعبے میں لٹکا تھا خراب ہو گیا۔

وَخْطٌ۔ ہلا دینا، بڑھاپا نمودار ہونا، سیاہی سفیدی برابر ہونا، جلدی بھاگنا، داخل ہونا، کونچا لگانا، کبھی نفع اٹھانا کبھی نقصان۔

کَانَ فِیْ جَنَازَۃٍ فَلَمَّا دُفِنَ قَالَ مَا اَنْتُمْ بِبَارِحِیْنَ حَتّٰی یَسْمَعَ وَخْطَ نِعَالِکُمْ۔ وہ ایک جنازے میں شریک تھے۔ جب میت کو دفن کر چکے تو انھوں نے کہا۔ تم یہاں سے ٹلنے والے نہیں یہاں تک کہ مردہ تمہاری جوتیوں کی پھٹ پھٹ (آواز) سنے گا (جوتیوں کی چاپ سنے گا)۔

وَخْفٌ۔ پھیرنا یہاں تک کہ لعاب نکل آئے، پھینٹنا، بدگوئی کرنا۔

اِیْخَافٌ۔ جلدی کرنا۔

اِتِّخَافٌ۔ پھسل جانا۔

مُوْخِفٌ۔ احمق۔

لَمَّا احْتُضِرَ دَعَا بِمِسْکٍ ثُمَّ قَالَ لِامْرَاَتِہٖ اَوْخِفِیْہِ فِیْ تَوْرٍ وَانْضَحِیْہِ حَوْلَ فِرَاشِیْ۔ حضرت سلمان فارسی جب مرنے لگے تو مشک منگوائی اور اپنی بیوی سے کہا اس کو ایک کٹورے میں ڈال کر مار (تاکہ وہ گھل جائے) پھر اس کو میرے بستر کے گرداگرد چھڑک دے (خطمی کو جب پانی میں پھیریں کہ اس کا لعاب نکل آئے، تو اس کو وخیف کہتے ہیں)۔

یُوْخَفُ لِلْمَیِّتِ سِدْرٌ فَیُغْسَلُ بِہٖ۔ میت کے لئے بیری کے پتے پانی میں مارے جائیں گے پھر اس سے غسل دیا جائے گا (جس برتن میں ماریں اس کو مِیْخَف کہیں گے)۔

قَالَ اَبُوْ ھُرَیْرَۃَ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ اِکْشِفْ لِیْ عَنِ الْمَوْضِعِ کَانَ یُقَبِّلُہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَکَشَفَ لَہٗ عَنْ سُرَّتِہٖ کَاَنَّھَا مِیْخَفُ لُجَیْنٍ۔ حضرت ابوہریرہؓ نے حضرت حسنؓ سے کہا۔ ذرا وہ مقام تو مجھ کو اپنے جسم میں بتلائیے جہاں آنحضرتؐ بوسہ دیا کرتے تھے۔ یہ سن حضرت حسنؓ نے اپنی ناف کھولی جو چاندی کی شیشی کی طرح تھی۔

وَخْمٌ۔ تخمہ ہونا، بدہضمی ہونا، بدہوا ہونا (جیسے وَخَامَۃٌ اور وُخُوْمَۃٌ اور وُخُوْمٌ ہے)۔

تَوْخِیْمٌ۔ تخمہ پیدا کرنا۔

اِتِّخَامٌ۔ تخمہ میں مبتلا کرنا۔

تَوَخُّمٌ۔ ہضم نہ ہونا۔

وَخِیْمٌ۔ بھاری، کثیف، ناموافق۔

وَلَا مُخَافَةَ وَلَا وَخَامَةَ۔ خوف نہیں ہے اور نہ گرانی مزاج۔

وَخِیْمُ الْعَاقِبَةِ۔ انجام کی خرابی۔

فَاسْتَوْخَمُوا الْمَدِیْنَةَ۔ اُن کو مدینہ کی ہوا ناموافق آئی۔

فَاسْتَوْخَمْنَا هٰذِهِ الْاَرْضَ۔ ہم نے اس زمین کی ہوا مخالف پائی۔

اَلْمَدِیْنَةُ وَخِمَةٌ۔ مدینہ کی ہوا خراب ہے۔

وَخْیٌ۔ متوسط چال چلنا، قصد کرنا، توجہ کرنا۔

تَوْخِیَةٌ۔ متوجہ کرنا۔

تَوَخِّیْ۔ سوچ کر اختیار کرنا، طلب کرنا۔

اِذْهَبَا فَتَوَخَّیَا وَاسْتَهِمَا۔ دونوں جاؤ، حق پر عمل کرنے کا قصد کرو اور قرعہ ڈالو۔

لَمْ یَکُنْ لَهُمَا بَیِّنَةٌ اِلَّا دَعْوَاهُمَا وَتَوَخِّیَا الْحَقَّ دونوں میں سے کسی کے پاس ثبوت نہ تھا اور ہر ایک حق کا قصد رکھتا تھا۔

یَتَوَخّٰی شَهْرَ رَمَضَانَ۔ رمضان کے مہینے کی تلاش کرتے تھے (اُس کا خیال رکھتے تھے)۔

فَوَائِتُ النَّوَافِلِ قُلْتُ لَا اُحْصِیْهَا قَالَ تَوَخَّ۔ نفل نمازوں کی قضا میں نے کہا کیوں کر شمار کر سکتا ہوں؟ فرمایا سوچ کر قضا کرے۔

بابُ الواو مع الدّال

وَدْبٌ۔ بدحالی، خرابی۔

وَدْجٌ۔ کاٹنا، اصلاح کرنا۔

وِدَاجٌ۔ گردن کی رگ (جیسے وَدَجٌ ہے اُس کی جمع اَوْدَاجٌ ہے)۔

وَاَوْدَاجُهُمْ تَشْخَبُ دَمًا۔ ان کی گردن کی رگیں خون بہا رہی ہوں گی۔

فَانْتَفَخَتْ اَوْدَاجُهٗ۔ اُس کی گردن کی رگیں پھول گئیں۔

کُلْ مَا اَفْرَى الْاَوْدَاجَ۔ جو چیز رگوں کو کاٹ دے اس کا ذبیحہ کھا۔

رَجُلٌ ذَبَحَ شَاةً فَاضْطَرَبَتْ وَاَوْدَاجُهَا تَشْخُبُ دَمًا۔ ایک شخص نے ایک بکری کاٹی، وہ تڑپی اور اس کی گردن کی رگوں سے خون بہہ رہا تھا۔

وُدٌّ یا وِدَادٌ یا وَدَادَةٌ یا مَوَدَّةٌ یا مَوْدِدَةٌ یا مَوْدُوْدٌ محبت کرنا، چاہنا۔

مُوَادَّةٌ یا وِدَادٌ۔ محبت کرنا۔

تَوَدُّدٌ۔ دوستی کرنا۔

تَوَادٌّ۔ آپس میں محبت کرنا۔

وَدُوْدٌ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام یہ بھی ہے یعنی محبوب یا اپنے نیک بندوں کو چاہنے والا۔

اِنَّ اَبَا هٰذَا کَانَ وُدًّا لِعُمَرَ۔ ان کے باپ حضرت عمر کے دوست تھے (ایک روایت میں وِدًّا بکسرۂ واو ہے)۔

فَاِنْ وَافَقَ قَوْلٌ عَمَلًا فَاٰخِهٖ وَاَوْدِدْهُ۔ اگر اس کا قول اور فعل یکساں ہو تو اس سے بھائی چارہ کر اُس سے محبت کر۔

عَلَیْکُمْ بِتَعَلُّمِ الْعَرَبِیَّةِ فَاِنَّهَا تَدُلُّ عَلَى الْمُرُوْءَةِ وَتَزِیْدُ فِی الْمَوَدَّةِ۔ تم عربی زبان سیکھنا لازم کرلو۔ اس سے مروت پیدا ہوگی اور محبت بڑھے گی (عربی زبان اسلام کی دینی زبان ہے۔ قرآن عربی، حدیث عربی، پیغمبر عربی لہٰذا اس کے سیکھنے سے وحدت و مودت بڑھے گی)۔

اَلْمَوَدَّةُ قَرَابَةٌ مُسْتَفَادَةٌ۔ دوستی اور محبت حاصل کی ہوئی قرابت ہے۔

تَوَدُّ لَوْ تَصْبِرُ۔ خدا کی قسم ہم کو آرزو ہے کہ کاش وہ

صبر کرتے۔

وَدِدْتُ اَنْ قَدْ رَاَیْنَا اِخْوَانَنَا۔ مجھ کو آرزو ہے کاش میں اپنے بھائیوں کو دیکھتا (صحابہ نے کہا کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں۔ فرمایا۔ تم تو میرے اصحاب ہو، میرے بھائی وہ لوگ ہیں جو ابھی دنیا میں نہیں آئے یعنی جنھوں نے مجھ کو نہیں دیکھا اور میرے اوپر ایمان لائے۔ اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ صحابہ رض کے بعد بھی بعضے لوگ اُن سے افضل ہو سکتے ہیں۔ لیکن جمہور علماء اس کے خلاف ہیں اور کہتے ہیں کہ صحابہ غیر صحابہ سے افضل ہیں اور کوئی ولی یا بزرگ صحابی کی منزل کو نہیں پہنچ سکتا۔ کہتے ہیں کہ تم تو میرے اصحاب ہو اس سے اخوت کی نفی منظور نہیں ہے اخوت آپ کی ہر مسلمان سے ہے تو صحابہ رض میں علاوہ اخوتِ دینی کے ایک اور امر فضیلت تھا یعنی صحابیت تو وہی افضل ٹھہرے)۔

وَدِدْتُ اَنِّیْ طُوِّقْتُ ذٰلِكَ۔ میں چاہتا ہوں کاش مجھ کو (یعنی میری امت کو) اس کی طاقت ہوتی (ملے کا روزہ رکھنے کی۔ یہ تاویل اس لئے ضروری ہے کہ آنحضرت ؐ کو تو وصال کے روزوں کی طاقت موجود تھی)۔

تَزَوَّجُوا الْوَدُوْدَ الْوَلُوْدَ۔ اس عورت سے نکاح کرو جو خاوند سے محبت کرے اور بہت جننے والی ہو (تاکہ مسلمانوں کا شمار بڑھے)۔

یَوَدُّ اَهْلُ الْعَافِیَةِ۔ تندرست لوگ یہ آرزو کریں گے۔

ثُمَّ عَلَّقُوا الْاَغَالِیْقَ عَلٰی وَدٍّ۔ پھر کنجیوں کو ایک کھونٹی پر لٹکا دیا (یہ نجد والوں کا محاورہ ہے۔ اصل میں میخ کو وَتَد کہتے تھے تا کو دال سے بدل کر دال کو دال میں ادغام دے دیا)۔

وَدْسٌ۔ پوشیدہ ہو جانا، چھپا لینا، جلد دینا، گھاس اُگنا۔

تَوْدِیْسٌ۔ چھپنا۔

اِیْدَاسٌ۔ گھاس کا نکلنا، شروع ہونا۔

تَوَدُّسٌ۔ وداس چرنا۔

وِدَاسٌ۔ وہ گھاس جو زمین کی سطح ڈھانپ لے لیکن اس کی شاخیں ابھی بڑی نہ ہوئی ہوں۔

وَدِیْسٌ۔ گھاس۔

وَاَیْبَسَتِ الْوَدِیْسَ۔ اس قحط نے گھاس کو سکھا دیا (جو زمین پر نمودار ہوئی تھی یعنی سبزی)۔

وَدْعٌ۔ رخصت کرنا، ٹھہر جانا، تھم جانا، چھوڑ دینا۔

وَدِیْعَةٌ۔ امانت رکھنا۔

تَوْدِیْعٌ۔ رخصت کرنا۔

مُوَادَعَةٌ۔ صلح کرنا۔ (جیسے تَوَادُعٌ ہے)۔

اِتِّدَاعٌ۔ تھم جانا۔

وِدَاعٌ۔ رخصت۔

لَیَنْتَهِیَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ اَوْ لَیَخْتِمَنَّ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ۔ لوگوں کو جمعہ ترک کرنے سے (یعنی بلا عذر جمعہ کے لئے حاضر نہ ہونے سے) باز رہنا چاہئے ورنہ اُن کے دلوں پر مہر کر دی جائے گی (پھر اللہ تعالٰی کا فیض اور نور اُن کے دلوں میں نہ جائے گا۔ یا ایمان کا اثر دلوں میں نہ رہے گا۔ دلوں پر غفلت اور تاریکی چھا جائے گی)۔

اِذَا لَمْ یُنْكِرِ النَّاسُ الْمُنْكَرَ فَقَدْ تُوُدِّعَ مِنْهُمْ۔ جب لوگ بری بات پر انکار کرنا اُس سے منع کرنا چھوڑ دیں تو وہ بھی چھوڑ دیئے جائیں گے (اللہ تعالٰی کی حفاظت اور عنایت اُن پر سے اُٹھ جائے گی۔ طرح طرح کی بلاؤں اور عذابوں میں مبتلا ہوں گے یا گناہوں میں چھوڑ دیئے جائیں گے شیطان اُن پر مسلط کر دیا جائے گا خوب گناہ کرتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالٰی کا عذاب اُترے گا)۔

اِذَا مَشَتْ هٰذِهِ الْاُمَّةُ السُّمَیْهَاءَ فَقَدْ تُوُدِّعَ مِنْهَا۔ جب یہ امت اتراتی ہوئی کبر و غرور کی چال چلے گی تو بس چھوڑ دی جائے گی)

اِرْكَبُوْا هٰذِهِ الدَّوَابَّ سَالِمَةً وَایْتَدِعُوْهَا سَالِمَةً۔ ان جانوروں پر سوار ہو جب وہ تندرست ہو

تندرستی کی ہی حالت میں ان کو چھوڑ دو (سواری موقوف کردو جب ضرورت نہ رہے یہ نہیں کہ ضرورت بے ضرورت خواہ مخواہ ہر وقت ان پر سواری کرکے اُن کو بیمار اور ناتوان بنا دو)۔

صَلّٰی مَعَہٗ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اُنَیْسٍ وَّعَلَیْہِ ثَوْبٌ مُّتَمَزِّقٌ فَلَمَّا انْصَرَفَ دَعَا لَہٗ بِثَوْبٍ فَقَالَ تَوَدَّعْہُ بِخَلَقِکَ ہٰذَا۔ عبداللہ بن انیس نے آنحضرتؐ کے ساتھ نماز پڑھی وہ ایک پھٹا ہوا کپڑا پہنے تھے۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو ان کے لئے ایک کپڑا منگایا اور فرمایا اس کو اپنے پرانے کپڑے سے محفوظ رکھو (یعنی وقت بے وقت پرانا کپڑا پہنتا رہ لیکن جب نماز کے لئے آئے یا کسی مجلس میں جائے تو یہ نیا کپڑا پہن لے۔ تَوْدِیْع کے اصل معنی ایک کپڑے سے دوسرے کپڑے کی حفاظت کرنے کے ہیں یا گٹھری میں باندھ کر اس کو محفوظ رکھنے کے)۔

اِذَا خَرَصْتُمْ فَخُذُوْا وَدَعُوا الثُّلُثَ فَاِنْ لَّمْ تَدَعُوا الثُّلُثَ فَدَعُوا الرُّبُعَ۔ جب تم میووں کا تخمینہ (تخمینہ جو درختوں پر کیا جاتا ہے یعنی انداز کرنا کتنا میوہ نکلے گا) کرو تو دو تہائی اس مقدار کی (جتنی زکوٰۃ میں لی جانا چاہئے) اور ایک تہائی اور صاحب مال کو چھوڑ دو۔ (کیونکہ میوے میں گرا پڑا ہوتا ہے جانور کھا جاتے ہیں دوسرے مہمانوں اور محتاجوں کو دینا ہوتا ہے تو صاحب مال پر سراسر گرانی کی گئی) بعضوں نے اس حدیث کا یہ مطلب بیان کیا ہے کہ جب صاحب مال تمہارے تخمینہ پر راضی نہ ہو تو تہائی یا چوتھائی کل میوے کی اس کے لئے چھوڑ دو وہ اس میں تصرف کرتا رہے اور باقی میوہ درختوں پر رہنے دے سوکھنے کے بعد کل کی زکوٰۃ لی جائے نہ یہ کہ اس کو بلاعوض چھوڑ دیا جائے یا وہ مجرا دیا جائے۔

دَعْ دَاعِیَ اللَّبَنِ۔ کچھ دودھ تھن میں دودھ مانگنے والے کے لئے چھوڑ دیا جائے (سب نہ نچوڑ لو کہ ایک قطرہ نہ رہے)

لَکُمْ یَا بَنِیْ نَہْدٍ وَدَائِعُ الشِّرْکِ۔ اے بنی نہد شرک والے جو مال زمانہ جاہلیت میں تمہارے پاس امانت رکھ دیا تھا وہ لے لو (کیونکہ وہ کافروں کا مال ہے) بشرطیکہ تم نے کوئی عہد اور وعدہ ان سے نہ کیا ہو (ورنہ عہد کا پورا کرنا ضروری ہے)

اِنَّہٗ وَادَعَ بَنِیْ فُلَانٍ۔ آپ نے فلاں لوگوں سے صلح کی (یعنی جنگ کو ترک کریں گے اور ہر ایک دوسرے پر حملہ کرنے سے باز رہے گا)۔

وَکَانَ کَعْبُ الْقُرَظِیُّ مُوَادِعًا لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ کعب قرظی نے آں حضرتؐ سے مصالحت کی تھی۔

غَیْرَ مَکْفُوْرٍ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًی عَنْہُ رَبَّنَا۔ اپنے پروردگار کے نہ ناشکرے ہیں نہ اس کی اطاعت کو چھوڑنے والے ہیں نہ اس سے بے پرواہ ہونے والے ہیں۔

مِنْ قَبْلِہَا طِبْتَ فِی الظِّلَالِ وَفِیْ مُسْتَوْدَعٍ حَیْثُ یُخْصَفُ الْوَرَقُ۔ اس سے پہلے آپ بہشت کے سایوں میں خوش و خرم تھے اور اس مقام میں جہاں پتے چپکائے گئے تھے (آدمؑ اور حوّا نے اپنا ستر پتے چپکا کر چھپایا تھا)۔

مَنْ تَعَلَّقَ وَدَعَۃً لَا وَدَعَ اللّٰہُ لَہٗ۔ جو شخص وَدَعہ لٹکائے (ودعہ ایک سفید چیز ہے جو سمندر سے لائی جاتی ہے۔ عرب لوگ نظر بد کو دفع کرنے کے لئے بچوں کے حلق پر اس کو لٹکاتے) اللہ تعالیٰ اس کو آرام اور فراغت نہ دے یا اللہ اُس کے ڈر کو کم نہ کرے۔

لَا تَاْخُذْ بِقَوْلِکَ فَتَدَعْ قَوْلَ زَیْدٍ۔ تو اپنا قول لے کر زید کا قول مت چھوڑ۔

فَاَبٰی اَہْلُ مَکَّۃَ اَنْ یَّدَعُوْہُ۔ مکہ والوں نے اس کے چھوڑنے سے انکار کیا۔

لَا اَدَعُ شَیْئًا۔ میں کوئی چیز چھوڑنے والا نہیں (وہ کہتے تھے قرآن میں کوئی آیت منسوخ نہیں ہے)۔

فَاِذَا رَاَیْتُہٗ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَیَدَعُنِیْ مَا شَاءَ اللّٰہُ۔ جب میں پروردگار کو دیکھوں گا تو سجدہ میں گر پڑوں گا۔ اور جب تک وہ چاہے گا مجھ کو سجدہ میں پڑا رہنے دے گا (امام احمدؒ کی مسند میں ہے کہ یہ سجدہ دنیا کے ایک ہفتہ کے برابر ہوگا)۔

فَإِنَّ لَهُ أَصْحَابًا يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلَوٰتَهُ۔ اُس کے چند ساتھی پیدا ہوں گے (خارجی) تم میں کوئی اپنی نماز کو ان کی نماز کے مقابل حقیر جانے گا (ظاہر میں ایسے نمازی اور پرہیزگار متقی اور تہجد گزار ہوں گے)۔

لَيَدَعُ الْعَمَلَ وَهُوَ يُحِبُّ أَنْ يَعْمَلَ بِهِ۔ ایک کام کو چھوڑ دیتا ہے لیکن وہ چاہتا ہے کہ اس کو کرے۔

بَابُ الْجِزَاءِ وَالْمُوَادَعَةِ۔ جزیہ اور چھوڑ دینے کا بیان (یعنی ذمی کافر سے جزیہ لینے کا اور حربی کافر کو امان دے کر چھوڑ دینے کا بیان)

حَجَّةُ الْوَدَاعِ۔ آنحضرت صلعم کا آخری حج، جس میں آپ نے لوگوں کو رخصت کیا۔ آپ کو معلوم ہو گیا تھا کہ اب وفات قریب ہے۔ سورہ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ سے آپ یہ سمجھ گئے تھے۔ کہتے ہیں ہجرت کے بعد آپ نے صرف یہی حج کیا تھا سنہ ۱۰ ہجری میں۔

لَا يَدَعُهَا أَحَدٌ رَغْبَةً عَنْهَا۔ جو کوئی اس سے نفرت کرکے اُس کو چھوڑ دے گا۔

كَالْمُوَدِّعِ لِلْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ۔ جیسے زندوں اور مُردوں سے رخصت ہوتے تھے (مُردوں سے مراد اُحد کے شہید ہیں۔ پہلے آنحضرتؐ وہاں تشریف لے گئے ان کے لئے ایسی دعا کی جیسے رخصت ہوتے وقت کرتے ہیں۔ پھر وہاں سے لوٹ کر مدینہ آئے، منبر پر چڑھے اور زندوں کو بھی ایسا وعظ سنایا جیسے رخصت ہو رہے ہیں)۔

صَلِّ صَلٰوةَ مُوَدِّعٍ۔ ایسی نماز پڑھ جیسے تو دنیا کو رخصت کر رہا ہے (خیال کر کہ بس یہی آخری نماز ہے یعنی خوب دل لگا کر خضوع اور خشوع کے ساتھ پڑھ)۔

مَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ۔ رخصت کرنے والے کی سی نصیحت (وہ کوئی بات نہیں چھوڑتا سب کہہ دیتا ہے)۔

فَأَوْدِعُوا أَهْلَهُ بِالسَّلَامِ۔ اس کے گھر والوں کے پاس سلام امانت رکھوا دو۔

أَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ۔ میں تجھ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔

أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ۔ میں تیرا دین اور ایمان اللہ کے سپرد کرتا ہوں (وہ محفوظ رکھنے والا ہے)۔

دَعُوا التُّرْكَ وَالْحَبَشَةَ مَا وَدَعُوكُمْ۔ ترکوں اور حبشیوں کو اُس وقت تک چھوڑ دو جب تک وہ تم کو چھوڑ دیں (یعنی ترکوں کے ملک پر تم حملہ نہ کرو وہ بڑے جنگی لوگ ہیں اسی طرح حبش کا ملک سخت گرم ہے وہاں پانی نہیں ملتا وہاں بھی نہ جاؤ لیکن اگر ترک اور حبشی تمھارے ملک پر حملہ کریں تب تو اُن سے لڑنا فرض ہے (یہ حدیث جب آپ نے فرمائی تھی اُس وقت ترک اور حبشی کافر تھے۔ اب اللہ کے فضل سے ترک اور حبش کی کئی قومیں مسلمان ہو گئی ہیں)۔

لَمْ يَدَعُوهَا فِي يَدِهِ طَرْفَةَ عَيْنٍ حَتّٰى يَأْخُذُوهَا۔ فرشتے روح کو ملک الموت کے ہاتھ میں (جب وہ نکال لیتا ہے) ایک دم نہیں چھوڑتے اس کو لے لیتے ہیں۔

إِذَا مَاتَ صَاحِبُكُمْ فَدَعُوهُ۔ جب تمھارے صاحب مر جائیں (اس سے آنحضرتؐ نے اپنے تئیں مراد لیا) تو اُن کو چھوڑ دو (زیادہ رو دو پیٹو نہیں، صبر کرو۔ اللہ تعالیٰ ہر فوت ہونے والے کا بدلہ دیتا ہے۔ بعضوں نے کہا صَاحِبُكُمْ سے ہر گھر والا مراد ہے یعنی جب کوئی مر جائے تو اب اس کے عیب بیان نہ کرو اس کا ذکر چھوڑ دو یا مرنے کے بعد اس کی محبت دل سے نکال دو، زیادہ رو دو پیٹو نہیں)۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ غَيْرَ مُوَدَّعٍ رَبِّي۔ شکر اللہ تعالیٰ کا میں اپنے مالک کی تابعداری چھوڑنے والا نہیں (ایک روایت میں مُوَدَّعٍ بفتحہ دال ہے یعنی میرا مالک چھوڑا نہیں گیا ہے)۔

وَلَا يَدَعُهَا لِلشَّيْطَانِ (اگر لقمہ ہاتھ سے گر جائے تو اس کو پونچھ کر صاف کر کے کھالے) شیطان کے لئے نہ چھوڑے۔

أَرْبَعٌ لَمْ يَدَعُهُنَّ النَّاسُ۔ جاہلیت کے زمانے کی چار باتیں لوگ نہیں چھوڑیں گے (قیامت تک کرتے رہیں گے اگر

چھوڑدیں گے تو بعضے کریں گے)۔

حَتّٰی یَکُوْنَ الرَّجُلُ ھُوَ یَدَعُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حضرت سے جب کوئی مصافحہ کرتا تو آپ اس کا ہاتھ نہ چھوڑتے تک کہ وہی آں حضرتؐ کا ہاتھ چھوڑ دیتا۔

وَرَمْیُ اَیَّامِ التَّشْرِیْقِ وَالتَّوْدِیْعِ۔ ایام تشریق اور یع میں رمی کرنے کا بیان (ایام تشریق تو ۱۱-۱۲-۱۳ ذی الحجہ ایام تودیع یعنی منٰے سے رخصت ہونے کے دن یا طواف داع کرنے کے دن ۱۲-۱۳ ذی الحجہ ہیں)

اَسْتَوْدِعُکَ اللّٰہَ غَیْرَ مُوَدَّعٍ۔ میں تجھ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد اہوں جو چھوڑا نہیں گیا ہے۔

مَا وَدَعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰی۔ یہ بھی ایک قرات ہے تخفیف دال یعنی) تیرے مالک نے تجھ کو نہیں چھوڑا۔

قَالَ ھَلْ بَلَّغْتُ قَالُوْا نَعَمْ طَفِقَ یَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ اشْھَدْ وَدَّعَ النَّاسَ۔ (آں حضرتؐ نے حجۃ الوداع میں لوگوں کو طبہ دیا) پھر فرمایا دیکھو میں نے اللہ تعالیٰ کا حکم تم کو پہنچا دیا۔ انھوں نے کہا۔ جی ہاں پہنچا دیا۔ تب آپؐ نے یہ کہنا شروع کیا یا اللہ گواہ رہ۔ پھر لوگوں کو رخصت کیا (اسی وجہ سے اس کا نام حجۃ الوداع)۔

وَاَسْتَوْدِعُھَا اُمَّ سَلَمَۃَ۔ بی بی ام سلمہؓ کے سپرد کر کے ان سے اس کی حفاظت چاہی۔

دَعَۃٌ اور سَعَۃٌ۔ اچھی فراغت اور کشادگی۔

وَلَا دَعَۃٌ مُّزِیْحَۃٌ۔ اور نہ ایسی راحت جو دور کرنے والی ہے

وَمَا وَالٰی اَنْھُوَادَعَۃٌ۔ علم کا ٹھکانا بحث مباحثہ مذاکرہ ذاکرہ ہے (بغیر اس کے قائم نہیں رہتا آدمی سب بھول جاتا ہے)

وَدَفٌ۔ گلنا، بہنا، ٹپکنا۔

تَوَدُّفٌ۔ بحث کرنا، اوپر نمودار ہونا۔

اِسْتِیْدَافٌ۔ ٹپکانا۔

فِی الْوُدَافِ الْغُسْلُ۔ مذی کے اوپر جو پانی ذکر سے نکلے اس سے غسل واجب ہو جاتا ہے۔

وَدَفَ الشَّحْمُ۔ چربی گل گئی ٹپکی۔

فِی الْاُدَافِ الدِّیَۃُ۔ ذکر کاٹنے میں پوری دیت دینا ہوگی۔

وَدْقٌ۔ نزدیک ہونا، گنجائش دینا (جیسے وُدُوْقٌ) انس لینا، کشادہ ہونا، مینہ برسنا، تیز ہونا، لٹک آنا، بہنا

وَدَقٌ اور وِدَاقٌ اور وَدَقَانٌ۔ مادہ کو نر کی خواہش ہونا

اِیْدَاقٌ۔ مینہ برسنا۔

اِسْتِیْدَاقٌ۔ نر کی خواہش کرنا۔

وَدْقٌ۔ مینہ، بارش۔

فَتَمَثَّلَ لَہٗ جِبْرِیْلُ عَلٰی فَرَسٍ وَدِیْقٍ۔ جبریلؑ ان کو دکھائی دیئے ایک مادیان گھوڑی پر سوار جس کو نر کی خواہش تھی۔

فَاِنْ ھَلَکْتُ فَرَھْنٌ ذِمَّتِیْ لَھُمْ بِذَاتِ وَدْقَیْنِ لَا یَعْفُوْنَھَا اَثَرُہٗ (حضرت علیؓ نے فرمایا) اگر میں ہلاک ہوا تو میں ذمہ کرتا ہوں شرط کے طور پر کہ ان کو ایک سخت لڑائی لڑنا ہوگی جس کا نشان نہ مٹے گا (ذَاتُ وَدْقَیْنِ۔ وہ ابر جس میں سے دو زور کے مینہ برسیں سخت جنگ کو اس سے تشبیہ دی)۔

فِیْ یَوْمٍ ذِیْ وَدِیْقَۃٍ۔ سخت گرمی کے دن میں۔

بَرَکَۃٌ مِّنْ اَنْوَابِلِ تُدَافِعُ الْوَدْقَ بِالْوَدْقِ۔ ایسے زور کے مینہ کی برکت کہ ایک مینہ دوسرے مینہ کو دھکیلتا ہو۔

غَیْثًا وَدِقًا۔ ابر برسنے والا۔

وَدَکٌ۔ چکنا ہونا

تَوْدِیْکٌ۔ چکنائی ڈالنا۔

وَدَکٌ۔ چکنائی (گوشت کی ہو یا چربی کی)۔

بَنَاتُ اَوْدَکٍ۔ آفتیں۔

وَیَحْمِلُوْنَ مِنْھَا الْوَدَکَ۔ اس میں سے چکنائی یا تیل اٹھاتے ہیں۔

فَلَمَّا اَصَبْنَا الْوَدَکَ لَانَتِ الْعُرُوْقُ۔ جب سے ہم کو چکنائی ملی (چربی اور روغن کھانے لگے) تو رگیں نرم ہو گئیں۔

دَجَاجَۃٌ وَدِیْکَۃٌ۔ موٹی چربی دار مرغی۔

وَدْنٌ. بھگونا، ترکرنا، دُلہن کی خدمت اچھی طرح کرنا، چھوٹا کرنا، مارنا۔

وَدَانٌ. دُبلا بچہ جننا۔

تَوْدِیْنٌ. ترکرنا، بھگونا۔

تَوَدُّنٌ. نرم ہونا۔

وَدِیْنٌ. بھگویا ہوا، ترکیا ہوا۔

وَعَلَیْهِ قِطْعَةُ نَمِرَةٍ قَدْ وَصَلَهَا بِاِهَابٍ قَدْ وَدَنَهٗ (مصعب بن عمیرؓ کے جسم پر ایک کمبل کا ٹکڑا تھا جس پر ایک چمڑا ترکر کے جوڑ لگایا تھا اور ان کا قصہ گزر چکا کہ وہ اپنے گھر کے امیر تھے مگر سب مال و متاع چھوڑ کر آں حضرتؐ کے ساتھ ہو گئے)۔

اِنَّ وَجًّا كَانَتْ لِبَنِيْ اِسْرَائِيْلَ غَرَسُوْا وِدَانَهٗ (وج ایک موضع ہے طائف میں) بنی اسرائیل کا تھا انھوں نے وہاں کی ترزمین میں درخت گاڑے تھے۔

اِنَّهٗ كَانَ مَوْدُوْنَ الْيَدِ يَا مُوْدَنَ الْيَدِ (ذو الثدیہ خارجیوں کا سرغنہ اس کا ایک ہاتھ چھوٹا اور ناقص تھا)

وَدَّانٌ. ایک موضع ہے جحفہ کے قریب۔

وَدْیٌ یا دِیَةٌ. دیت (خون بہا) دینا، نزدیک کرنا۔

وَدِیٌ. (سفید پانی پیشاب کے بعد نکلنا)۔

تَوْدِیَةٌ. ودی نکلنا۔

اِیْدَاءٌ. ہلاک ہونا۔

فَوَدَاهُ مِنْ اِبِلِ الصَّدَقَةِ. آنحضرتؐ نے زکوٰۃ کے اونٹوں میں سے اس کی دیت دلائی۔

اِنْ اَحَبُّوْا قَادُوْا وَاِنْ اَحَبُّوْا وَادُوْا. مقتول کے وارث چاہیں تو قصاص لیں چاہیں تو دیت لیں (ان کو اختیار ہے یعنی قتل عمد میں بھی وارث قصاص معاف کر کے دیت لے سکتے ہیں۔ خود قرآن میں موجود ہے فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ الآیہ۔ مجمع البحرین میں ہے کہ دیتیں مختلف ہیں۔ پیٹ کے بچہ کی دیت جس میں جان نہ پڑی ہو سو دینار ہیں اور نطفہ کی دیت بیس دینار ہیں اور علقہ کی چالیس دینار اور مضغہ کی ساٹھ دینار اور ہڈی کی اسی دینار۔ اگر پیٹ کا بچہ روئے تب تو اس کی دیت ہزار دینار ہے۔ عورت ہو تو پانچ سو دینار۔ اسی حساب سے ہر چیز میں عورت کی دیت مرد کی آدھی ہے۔ میں کہتا ہوں جنین کی دیت ایک بردہ ہے۔ جیسے حدیث میں وارد ہے)۔

وَدِیٌّ. کھجور کے چھوٹے چھوٹے بچے۔

اِمَّا اَنْ يَّدُوْا صَاحِبَكُمْ وَاِمَّا يُؤْذَنُوْا بِحَرْبٍ. یا تو وہ تمھارے ساتھی کی جو مارا گیا دیت دیں یا ان کو جنگ کا نوٹس (اطلاع) دیدی جائے۔

يُوْدَى الْمُكَاتَبُ بِحِصَّةِ مَا اَدّٰى. مکاتب کی دیت حسب رسد اس حساب سے ہوگی جتنا اس نے بدل کتابت میں سے ادا کیا ہے (مثلاً آدھا بدل کتابت ادا کر دیا ہے تو آدھے کی دیت آزاد کی سی ہوگی اور آدھے کی غلام کی سی)۔

وَدِیٌّ. وہ پانی جو ذکر میں سے پیشاب کے بعد نکل آتا ہے (بعضوں نے وَدْیٌ کہا ہے لیکن وَدِیٌّ زیادہ فصیح ہے)

مَاتَ الْوَدِیُّ. کھجور کے بچے مر گئے (چھوٹے چھوٹے پودے قحط کی وجہ سے)۔

لَمْ يَشْغَلْنِيْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَرْسُ الْوَدِيِّ. (ابوہریرہؓ کہتے ہیں) مجھ کو دوسرے صحابہ کی طرح کھجور کے بچے گاڑنے نے آں حضرتؐ کی صحبت سے نہیں روکا (یعنی میرا نہ باغ تھا نہ کھیت کہ میں پودے بونے میں لگا رہتا۔ میں تو شب و روز روٹی مل گئی تو آں حضرتؐ کے پاس رہتا)

سَرَقَ وَدِيًّا. کھجور کا ایک بچہ (پودا) چرایا۔

وَاَوْدَى سَمْعُهٗ اِلَّا نِدَاءً. اس کی سماعت جاتی رہی مگر پکار کر کوئی بات کرے تو سنتا ہے (مگر اونچا سنتا ہے)۔

بابُ الواو مع الذال

وَذْءٌ. عیب کرنا، تحقیر کرنا، ڈانٹنا، جھڑکنا۔

اِيْذَاءٌ. جھڑک جانا۔

وَذِرَةٌ۔ علت، عیب۔
اِنَّ رَجُلًا قَامَ فَنَالَ مِنْ عُثْمَانَ فَوَذَرَهُ ابْنُ سَلَامٍ فَاتَّذَرَ۔ ایک شخص کھڑا ہوا اور حضرت عثمان رض کو برا کہنے لگا۔ عبد اللہ بن سلام نے اس کو جھڑکا، تب وہ باز آگیا (جھڑکی کا اثر اس پر ہوا)۔
وَذِیٌ۔ وہ پانی جو منی کے بعد نکلے۔
اَلْوَذِیُ هُوَ مَا یَخْرُجُ مِنَ الْاَدْوَاءِ۔ وذی وہ پانی ہے جو بیماری کی وجہ سے نکلے۔
وَذَحٌ۔ تیز چلنا، بالوں سے مینگنی یا پیشاب لٹک جانا۔
لَیُسَلَّطَنَّ عَلَیْکُمْ غُلَامُ ثَقِیْفٍ الذَّیَّالُ الْمَیَّالُ اِیْهِ اَبَا وَذَحَةَ۔ (حضرت علی رض نے فرمایا) تم پر ثقیف کا ایک چھوکرا (حجاج بن یوسف[۱]) حاکم بنایا جائے گا جو اترانے والا اور باطل کی طرف جھک جانے والا ابو کالے ابو وذحہ! اور جو کہتا ہے کہ اِنَّهُ رَاٰی خُنْفُسَاءَةً فَقَالَ قَاتَلَ اللّٰهُ اَقْوَامًا یَزْعُمُوْنَ اَنَّ هٰذِهِ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ فَقِیْلَ مِمَّ هِیَ فَقَالَ مِنْ وَذَحِ اِبْلِیْسَ حجاج نے خنفساء کو دیکھا (کالا بدبودار کیڑا) تو کہا۔ اللہ ان لوگوں کو تباہ کرے جو کہتے ہیں یہ کیڑا اللہ کا پیدا کیا ہوا ہے۔ لوگوں نے کہا پھر کہاں سے آیا؟ حجاج نے کہا یہ ابلیس کا گوہ ہے۔
وَذْرٌ۔ کاٹنا، نشتر لگانا، چھوڑ دینا۔
فَاُتِیْنَا بِثَرِیْدَةٍ کَثِیْرَةِ الْوَذْرِ۔ ہمارے پاس ثرید لایا گیا جس میں گوشت کے ٹکڑے بہت تھے۔
رُفِعَ اِلَیْهِ رَجُلٌ قَالَ لِاٰخَرَ یَا ابْنَ شَامَّةِ الْوَذْرِ۔ حضرت عثمان رض کے پاس ایک شخص لایا گیا جس نے دوسرے شخص کو ابْنَ شَامَّةِ الْوَذْرِ کہا (یہ ایک گالی ہے یعنی ذکر کو سونگھنے والی کا بیٹا یعنی زانیہ چھنال کا بیٹا کیونکہ زانیہ مختلف ذکروں کو سونگھتی ہے)۔
شَرُّ النِّسَاءِ الْوَذِرَةُ الْمَذِرَةُ۔[۱] بری عورت وہ ہے جو جماع کے وقت نہیں شرماتی، تُنادی۔
اِنِّیْ اَخَافُ اَنْ لَا اَذَرَهُ۔ مجھ کو ڈر ہے کہیں میں اس کے حالات بیان کرنا چھوڑ نہ دوں (کیونکہ وہ بہت طول طویل ہیں۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے۔ میں ڈرتی ہوں اس سے جدا ہونے پر قدرت نہ پاؤں کیونکہ میری اولاد اسی کے نطفہ سے ہے)۔
ذَرْهَا۔ اب اونٹنی کی باگ چھوڑ دے (کیونکہ جو پوچھنا تھا وہ پوچھ چکا۔ اب اونٹنی کی باگ ڈھیلی کرکے جلد اپنی منزل مقصود کی طرف روانہ ہو۔ یہ جب ہے کہ پوچھنے والا گنوار اونٹ پر سوار ہو اگر آں حضرت ؐ اونٹ پر سوار ہوں تو اس نے جواب لینے کے لئے آں حضرت کی اونٹنی کی باگ تھام لی ہوگی۔ آپ نے فرمایا اب چھوڑ دے اس کو جلد جانے دے)۔
وَذْفٌ۔ بہنا، چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر مونڈھے ہلا کر ناز سے چلنا یا جلد جانا۔
وُذَافٌ۔ ذکر۔
وَذْفَةٌ۔ عورت کا ٹنہ۔
اِنَّهُ نَزَلَ بِاُمِّ مَعْبَدٍ وَذْفَانَ مَخْرَجِهِ اِلَی الْمَدِیْنَةِ۔ آں حضرت ؐ جب مکہ سے مدینہ کو روانہ ہوئے تو ام معبد کے پاس کھڑے کھڑے اترے (جلدی وہاں سے تشریف لے گئے)۔
وَذْلَةٌ۔ ہلکی پھلکی چالاک لونڈی۔
وَذَالَةٌ۔ گوشت کا ٹکڑا جو قصاب تقسیم سے پہلے کاٹ لے۔
وَذِیْلَةٌ۔ آئینہ اور چاندی کا چمکتا ٹکڑا اور کوہان کی چربی کا ٹکڑا، اچھے قد والی عورت۔
مَا زِلْتُ اَرُمُّ اَمْرَكَ بِوَذَائِلِهِ۔ عمرو بن عاص رض نے معاویہ ؓ سے کہا (میں تو تمہارا کام چاندی کے ٹکڑوں سے

---

[۱] حضرت علی رض کے بعد حجاج بن یوسف کے علاوہ بنو ثقیف کے چند دیگر افراد بھی حاکم ہوئے، مثلاً زیاد بن سمیہ اور مختار ثقفی وغیرہما۔ (مص)

[۱] وَذِرَةٌ کے معنی لغت میں بدبودار عورت کے آتے ہیں۔ اور بقول بعض موٹے ہونٹ والی عورت اسی طرح مَذِرَةٌ کے معنی گندی عورت کے ہیں۔ لہٰذا اس کا مطلب یہ ہوا کہ بدترین عورت وہ ہے جو بدبودار گندی ہو۔ (مص)

آراستہ کرتا رہا (لوگوں کے دل تمہاری طرف رجوع کرائے آپس میں آرام دے کر تمہاری حکومت جمائی)۔

وَذْمٌ۔ تسمے ٹوٹ جانا۔

تَوْذِیْمٌ۔ کتے کے گلے میں پٹہ ڈالنا تاکہ معلوم ہو وہ سدھا ہوا پالتو ہے، ٹکڑے ٹکڑے کرنا، زیادہ ہونا۔

اِیْذَامٌ۔ تسمے باندھنا۔

اُرِیْتُ الشَّیْطٰنَ فَوَضَعْتُ یَدِیْ عَلٰی وَذَمَتِہٖ شیطان مجھ کو دکھایا گیا۔ میں نے اپنا ہاتھ اس کے گلے کے پٹے پر رکھا (گویا کتا تھا کہ اس کا پٹہ پکڑ لو تو قابو میں آجاتا ہے)۔

اِذَا وَذَّمْتَہٗ وَاَرْسَلْتَہٗ وَذَکَرْتَ اِسْمَ اللّٰہِ فَکُلْ۔ جب تو کتے کے گلے میں پٹہ ڈالے اور اس کو اللہ تعالیٰ کا نام لے کر شکار پر چھوڑ دے تو وہ شکار کھا (پٹہ ڈالنے سے یہ مراد ہے کہ اس کی تربیت پوری ہو گئی ہو)۔

فَرَبَطَ کُمَّیْہِ بِوَذَمَۃٍ۔ اس کی دونوں آستینیں ایک تسمے سے باندھیں۔

اَوْذَمَ السِّقَاءَ۔ مشک کو تسمے سے باندھا۔ (یہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے والد کی تعریف میں کہا۔ ایک روایت میں اس طرح ہے اَوْذَمَ الْعَطِلَۃَ بیکار پڑے ہوئے ڈول کو (جس کے تسمے گنڈے ٹوٹ گئے تھے) تسمے لگا کر درست کیا (وہ پانی نکالنے کے قابل ہوا۔ مطلب یہ ہے کہ اسلام کو قوت دی اس کی بنا مضبوط کی)

لَئِنْ وَلِیْتُ بَنِیْ اُمَیَّۃَ لَاَنْفُضَنَّھُمْ نَفْضَ الْقَصَّابِ الْوِذَامَ (حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا) اگر مجھ کو بنی امیہ پر قدرت ملی تو میں ان کو جھاڑ پونچھ کر ایسا صاف کر دوں گا جیسے قصاب کلیجی اوجھڑی وغیرہ کو جو زمین پر گر جاتی ہے مٹی سے صاف کرتا ہے (مجمع البحرین میں لَئِنْ بَقِیْتُ لَھُمْ ہے یعنی اگر میں زندہ رہا تو بنی امیہ کو ایسا کروں گا)۔

وَذِمَتِ الدَّلْوُ۔ ڈول کا تسمہ ٹوٹ گیا۔

بابُ الواو مع الرّاء

وَرْمٌ۔ دفع کرنا، ہٹانا، بھر جانا۔

وَرَاءٌ۔ پوتا، پیچھے، پرے، آگے۔

وَرَبٌ۔ بگڑ جانا۔

مُوَارَبَۃٌ اور وِرَابٌ۔ فریب دینا، مکر کرنا۔

وَرْبَۃٌ۔ گانڈ۔

مُوَرَّبٌ۔ منحرف۔

وَاِنْ بَایَعْتَھُمْ وَارَبُوْكَ۔ اگر تو ان سے بیعت کرلے تو تجھ کو فریب دیں گے تجھ سے دغا کریں گے۔

وِرْثٌ یا اِرْثٌ یا اِرْثَۃٌ یا وِرَاثَۃٌ یا وَرَاثَۃٌ یا تُرَاثٌ ترکہ ملنا۔

تُرَاثٌ اور مِیْرَاثٌ۔ ترکہ۔

تَوْرِیْثٌ۔ وارث بنانا یعنی میت کے مال سے اس کو کچھ دلانا۔

اِیْرَاثٌ۔ وارث بنانا، حاصل کرانا۔

تَوَارُثٌ۔ ایک دوسرے کا وارث ہونا۔

اَلْوَارِثُ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام وارث بھی ہے یعنی سب مخلوقات کا ان کی فنا کے بعد وہی وارث ہوگا (باقی رہے گا)

اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْھُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ۔ یا اللہ! مجھ کو میرے کان (سماعت) اور (آنکھ) بصارت سے فائدہ اٹھانے دے اور ان دونوں کو میرا وارث بنا (یعنی موت تک ان کو صحیح و سالم رکھ، گویا دوسری قوتوں کے یہ دونوں وارث ہوئے۔ ایک روایت میں اِجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنِّیْ ہے تو ضمیر اِمْتَاع کی طرف راجع ہوگی۔ یعنی ان دونوں سے فائدہ اٹھانا موت تک رکھ)۔

ھٰذَانِ السَّمْعُ وَالْبَصَرُ۔ یہ دونوں (یعنی ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ) کان اور آنکھ ہیں۔

اِنَّہٗ اَمَرَ اَنْ تُوَرَّثَ دُوْرُ الْمُھَاجِرِیْنَ النِّسَاءُ

آں حضرتؐ نے حکم دیا کہ مہاجرین کے گھروں کی وارث ان کی
عورتیں ہوں (گھروں کی تقسیم میں بھی ان کو حصہ ملے کیونکہ
وہ غریب الوطن تھیں، ان کے پاس رہنے کو ٹھیکرا بھی نہ تھا،
یا یہ مطلب ہے کہ بہ طورِ سلوک کے مکانات ان کے قبضہ میں
رہیں جیسے آنحضرتؐ کے حجرے ان کے قبضے میں رہے)۔

نَحْنُ مَعَاشِرَ الْأَنْبِيَاءِ لَا نَرِثُ وَلَا نُوْرَثُ
مَا تَرَكْنَا فَهُوَ صَدَقَةٌ۔ آں حضرتؐ نے فرمایا۔ ہم پیغمبر
لوگ نہ کسی کے وارث ہوتے ہیں نہ ہمارا کوئی وارث ہوتا ہے،
ہم جو چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہے (فقیروں اور مسکینوں کا
حق ہے۔ اِسی حدیث سے حضرت ابوبکر صدیق رضؓ نے استدلال
کر کے حضرت فاطمہؓ کو آں حضرتؐ کا ترکہ نہیں دلایا۔ پھر حضرت
عمر فاروق رضؓ نے بھی اپنی خلافت میں حضرت علی اور حضرت
عباس کو صرف انتظام کرنے کے لئے یہ جائداد سپرد کر دی تھی،
انھوں نے تقسیم کرانا چاہا تو حضرت عمر فاروق رضؓ نے منظور نہیں
کیا۔ کیونکہ یہ جائداد ان کی ملک نہ تھی بلکہ اُس کی نگرانی ان کے
سپرد کی گئی تھی تاکہ اس کی آمدنی ان ہی کاموں میں
خرچ کریں جن میں آں حضرتؐ خرچ کرتے تھے۔ اب قرآن شریف
میں جو آیا ہے وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ اور يَرِثُنِي وَيَرِثُ
مِنْ آلِ يَعْقُوبَ اس سے وراثتِ علمی اور نبوتی مراد ہے،
نہ کہ وراثتِ مالی)۔

لَمْ يُوَرِّثُوا دِيْنَارًا۔ دینار ترکہ میں نہیں چھوڑا۔

يَرِثُ الْأَنْصَارِيُّ الْمُهَاجِرِيَّ۔ انصاری مہاجری
کا وارث ہوگا (اور مہاجر انصاری کا)۔

أَرِثُ مَالَهُ۔ اس کا مال میں لے لوں گا (یعنی بیت المال
میں داخل کر دیا جائے گا)۔

إِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ۔ عالم لوگ پیغمبروں کے
وارث ہیں (یعنی دین کے عالم باعمل۔ اس لئے کہ علم پیغمبروں
کا ترکہ ہے اور وہ عالموں کو ملا ہے)۔

لَا يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَةٌ۔ میری وارث اولاد میں سے
صرف ایک بیٹی ہے۔

وَلَكَ تُرَاثِي۔ میرا ترکہ تجھ کو ملے گا (ایک روایت میں
تَوَابِي ہے شاید یہ راوی کی غلطی ہوگی)۔

كَيْفَ يُوَرِّثُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ۔ وہ اس کا وارث
کیونکر ہوگا۔ کیونکہ یہ بچہ اگر اس کا بیٹا ہے تو اس کا غلام بنانا
درست نہ ہوگا اور اگر دوسرے کا بیٹا ہے تو اس کی میراث
لینا اس کو حلال نہ ہوگا۔

وِرْدٌ یا وُرُوْدٌ۔ پہنچنا، نزدیک ہونا خواہ اس میں گھسے یا
نہ گھسے۔ پانی پر آنا، حاضر ہونا، پھول نکالنا، وقت بے وقت
آنا۔

تَوْرِيْدٌ۔ پھول نکلنا، سرخ ہونا، گلابی رنگنا۔

مُوَارَدَةٌ۔ دوسرے کے ساتھ آنا، دو شاعروں
کا کلام ہم مضمون ہونا (اس کو تَوَارُدٌ بھی کہتے ہیں)۔

تَوَرُّدٌ۔ گلابی ہونا۔

اِيْرَادٌ۔ لانا، اعتراض کرنا۔

اِتَّقُوا الْبَرَازَ فِي الْمَوَارِدِ۔ گزرگاہوں، راستوں
گلیوں، نالیوں اور پانی کے گھاٹوں پر پاخانہ کرنے سے بچے رہو
(بعضوں نے کہا مَوَارِدُ مراد پانی کے راستے اور بہنے کے
نالے ہیں)۔

وِرْدٌ۔ وہ پانی جس پر تو پینے کے لئے جائے۔

إِنَّهُ أَخَذَ بِلِسَانِهِ وَقَالَ هٰذَا الَّذِي أَوْرَدَنِي
الْمَوَارِدَ۔ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ نے اپنی زبان تھامی اور
فرمایا اسی نے تو مجھ کو ہلاکت کے مقاموں میں ڈالا۔

كَانَ الْحَسَنُ وَابْنُ سِيْرِيْنَ يَقْرَآنِ الْقُرْآنَ
مِنْ أَوَّلِهِ إِلَى آخِرِهِ وَيَكْرَهَانِ الْأَوْرَادَ۔ امام
حسن بصری اور ابن سیرین قرآن کو سرے سے (ابتداء سے)
اخیر تک پڑھ جاتے اور قرآن کے حصوں کو جو بعد کے لوگوں نے
ٹھہرائے ہیں یعنی پارے اس کو مکروہ جانتے تھے۔ (کیونکہ
پاروں میں انھوں نے مضمون کی رعایت نہیں کی، ایک سورت

کا کچھ حصّہ ایک پارہ میں ہے دوسرا حصّہ دوسرے پارے میں مضمون آدھا اِدھر ہے آدھا اُدھر۔

عَلَیْهَا یَوْمَ وُرُوْدِهَا۔ جس دن ان کو پانی پر لایا اُس دن ان کا دُودھ دُوہنا۔

وَرَأَیْتُ عَلَیْهَا دِرْعًا مُوَرَّدًا۔ میں نے گلابی رنگ کا کرتہ اُن کے انگ پر دیکھا (اتفاقاً نظر پڑ گئی ہوگی یا وہ نابالغ ہوں گے)

صَاحِبُ الْوِرْدِ مَلْعُوْنٌ۔ ورد پڑھنے والا (یعنی ہر روز ایک معین وظیفہ پڑھنے والا) ملعون ہے۔ دوسری روایت میں یوں ہے تَارِکُ الْوِرْدِ مَلْعُوْنٌ ورد کو چھوڑ دینے والا ملعون ہے۔ دونوں حدیثوں میں تعارض نہیں ہے۔ پہلی حدیث اُس شخص کے باب میں ہے جس سے مسلمانوں کی حاجتیں متعلق ہوں اُن کی مصالح اسی کے مشورے اور حکم پر موقوف ہوں اور وہ اپنا منصبی کام چھوڑ کر اوراد و وظائف میں مشغول رہے۔ اسی لئے بادشاہوں اور حاکموں کا بڑا وظیفہ اور عبادت یہ ہے کہ رعایا کی داد رسی اور خبر گیری کریں نہ یہ کہ دن بھر نماز اور وظیفہ پڑھتے رہیں۔ اور دوسری حدیث اُس شخص کے باب میں ہے جو بلا عذر اپنا معین اور معمولی وظیفہ چھوڑ دے اور لہو و لعب میں مصروف رہے)

مُنْتَفِخَةُ الْوَرِیْدِ۔ گردن کی رگ پھولی ہوئی (یعنی بدخلق غصّہ والی)۔

کَانَ عَلَیَّ ثَوْبَانِ مُوَرَّدَانِ۔ مجھ پر دو گلابی رنگ کے کپڑے تھے۔

وَرَسٌ۔ کائی چڑھ جانا۔

تَوْرِیْسٌ۔ ورس سے رنگنا۔

وَرْسٌ۔ ایک گھاس ہے زرد رنگ کی اس سے کپڑے رنگتے ہیں۔ بعضوں نے کہا ورس سرخ رنگ کو کہتے ہیں۔

عَلَیْهِ مِلْحَفَةٌ وَرْسِیَّةٌ۔ وہ ایک چادر ورس میں رنگی ہوئی اوڑھے تھے۔

مِلْحَفَةٌ وَرْسٌ یا مِلْحَفَةٌ مُوَرَّسَةٌ۔ ورس میں رنگی ہوئی چادر۔

لَا یَلْبَسُ الْمَصْبُوْغَ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ۔ احرام والا شخص ورس اور زعفران میں رنگا ہوا کپڑا نہ پہنے۔

اِنَّهُ اسْتَسْقٰی فَاُخْرِجَ اِلَیْهِ قَدَحٌ وَرْسِیٌّ مُفَضَّضٌ۔ امام حسینؓ نے پینے کا پانی مانگا تو ایک پیالہ زرد رنگ کی لکڑی کا لے کر آئے جس پر چاندی کا ملمع تھا۔

وَرَضٌ۔ پتلا پاخانہ نکلنا۔

تَوْرِیْضٌ۔ رات سے نیت کرنا ٹھہرنا۔

لَا صِیَامَ لِمَنْ لَّمْ یُوَرِّضْ مِنَ اللَّیْلِ۔ جب رات سے روزے کی نیت نہ کرے تو روزہ درست نہ ہوگا۔

وَرْطَةٌ۔ گانڈ، پوشیدہ چیز، ہلاکت، شدت، دشوار کام جس سے نجات مشکل ہو، کیچڑ جس میں سے نکلنا نہ ہو سکے، کنواں۔

تَوْرِیْطٌ اور اِیْرَاطٌ۔ ورطہ میں ڈالنا۔

تَوَرُّطٌ۔ ورطہ میں گرنا، مشکل میں پھنسنا۔

وِرَاطٌ۔ مکر و فریب۔

لَا خِلَاطَ وَلَا وِرَاطَ۔ نہ زکوٰۃ کے جانوروں کو (جو علیحدہ علیحدہ دو شخصوں کے ہوں) ملا دینا درست ہے اور نہ چھپا دینا (وراط یہ ہے کہ بکریاں ایک گڑھے میں چھپا دے کہ زکوٰۃ کے تحصیلدار کو خبر نہ ہو، پھر ورطہ ہر ایک بلا کو کہنے لگے جس سے خلاصی دشوار ہو۔ بعضوں نے کہا وراط یہ ہے کہ اپنے اونٹ یا بکریاں دوسرے کے اونٹوں اور بکریوں میں غائب کر دے۔ بعضوں نے کہا تحصیلدار سے یہ کہنا کہ فلاں شخص کے پاس زکوٰۃ کا مال ہے۔ حالانکہ اس کے پاس وہ نہ ہو یعنی جھوٹی مخبری کرنا)۔

اِنَّ مِنْ وَرَطَاتِ الْاُمُوْرِ الَّتِیْ لَا مَخْرَجَ مِنْهَا سَفْکَ الدَّمِ الْحَرَامِ بِغَیْرِ حِلِّهٖ۔ بڑی سخت

آفت جس سے نکل نہیں سکتا یہ ہے کہ آدمی ناحق خون کرے، جس کا کرنا اس کو حلال نہیں۔

اِسْتَوْرَطَ۔ ایسی مشکل میں پڑا جس سے خلاصی مشکل ہو۔

اَسْأَلُكَ النَّجَاةَ مِنْ كُلِّ وَرْطَةٍ۔ میں تجھ سے ہر ایک مشکل سے خلاصی چاہتا ہوں۔

مَنْ فَرَطَ تَوَرَّطَ۔ جس نے کسی کام میں افراط کی حد سے تجاوز کیا وہ مشکل میں پھنسے گا (اعتدال حکمت کا سارا خلاصہ ہے)۔

ورع یا وَرَعٌ یا وَرَاعَةٌ یا وَرُوْعٌ یا وُرُوْعٌ۔ پرہیزگاری، گناہ سے بچنا۔

رِعَةٌ اور رَيْعَةٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔ نامرد ہونا، چھوٹا ہونا، باز رہنا۔

تَوْرِيْعٌ۔ باز رکھنا، پھیر دینا۔

مُوَارَعَةٌ۔ گفتگو کرنا، مشورہ کرنا۔

تَوَرُّعٌ۔ پرہیزگاری۔

مِلَاكُ الدِّيْنِ الْوَرَعُ۔ دین کا مدار پرہیزگاری پر ہے (کہ آدمی حرام سے بچا رہے اور بعض وقت حلال سے بھی پرہیز کرے اگر اس میں شبہ ہو یا حرام میں پڑ جانے کا ڈر ہو)۔

وَرِّعِ اللِّصَّ وَلَا تُرَاعِهِ۔ چور کو ہٹا نکال کچھ انتظار مت کر (کہ وہ کیا کرے گا)۔

وَرِّعْ عَنِّيْ فِي الدِّرْهَمِ وَالدِّرْهَمَيْنِ۔ ایک روپیہ دو روپے کے مقدمے تم خود فیصلہ کر لو، میری طرف سے ان میں نائب رہو۔

وَإِذَا أَشْفَى وَرِعَ۔ جب کسی گناہ کے موقع پر آ جائے تو اس سے باز رہے (خدا سے ڈرے)۔

اِزْدَحَمُوْا عَلَيْهِ فَرَأَى مِنْهُمْ رِعَةً سَيِّئَةً فَقَالَ اللّٰهُمَّ إِلَيْكَ۔ امام حسن بصری رح پر لوگوں نے ہجوم کیا، ان کی بے ادبی اور گستاخی کو دیکھ کر کہا۔ یا اللہ! مجھ کو اپنے پاس بلا لے یا تیرے پاس شکوہ کرتا ہوں۔

أَعِذْنِيْ مِنْ سُوْءِ الرِّعَةِ۔ بری پرہیزگاری سے مجھ کو اپنی پناہ میں رکھ (بری پرہیزگاری یہ ہے کہ آدمی چھوٹی باتوں سے تو پرہیز کرے اور بڑے بڑے گناہ کرتا رہے مثلاً چاندی سونے کے برتن میں کھانے سے پرہیز کرے اور جب چاندی سونا ملے تو چرا لے یا دغا بازی سے ہاتھ کرے مزے سے چسکے ازار ٹخنوں کے نیچے لٹکانے یا مونچھ بڑھانے داڑھی منڈانے سے تو پرہیز کرے، لیکن جھوٹ اور غیبت اور افترا اور بہتان کرتا رہے)

وَبِنَهْيِهِ يُرَاوِعُوْنَ۔ اس کی ممانعت پر باز رہتے ہیں۔

فَلَا يُوْرِعُ رَجُلٌ عَنْ جَمَلٍ يَخْتَطِمُهُ۔ اگر اونٹ کی ناک میں نکیل ڈالے تو کوئی اس کو نہ روکے۔

كَانَ أَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ يُوَارِعَانِهِ۔ حضرت ابوبکر رض اور حضرت عمر رض دونوں حضرت علی رض سے مکالمہ اور مشورہ کرتے تھے، (بڑے بڑے امور خلافت میں ان سے رائے لیتے)۔

لَا وَرَعَ كَالْكَفِّ۔ کوئی پرہیزگاری اس سے بڑھ کر نہیں ہے کہ آدمی حرام کاموں سے باز رہے یا مسلمانوں کی ایذا دہی سے

لَا تَعْدِلْ بِالرِّعَةِ۔ پرہیزگاری کے برابر کسی خصلت کو مت کر (وہ سب نیک خصلتوں میں افضل ہے)۔

أَوْرَعُ النَّاسِ مَنْ تَوَرَّعَ عَنْ مَحَارِمِ اللّٰهِ۔ سب سے زیادہ پرہیزگار وہ ہے جو ان کاموں سے پرہیز کرے جن کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے (مجمع البحرین میں ہے کہ ورع کی کئی اقسام ہیں، ایک تو ان کاموں سے پرہیز کرنا جن کی وجہ سے آدمی فاسق مردود الشہادت ہو جاتا ہے اس کو ورع تائبین کہتے ہیں۔ دوسرے مشتبہ چیزوں سے پرہیز کرنا اس کو ورع صالحین کہتے ہیں۔ تیسرے حلال کا چھوڑ دینا اس ڈر سے کہ کہیں حرام تک نہ لے جائے اس کو ورع متقین کہتے ہیں۔ چنانچہ حدیث میں ہے کہ آدمی اس وقت تک متقی نہیں کہلاتا جب تک اس کام کو نہ چھوڑے جس کے کرنے میں کوئی قباحت نہ ہو مگر اس میں ڈر ہو کہ شاید اس میں کوئی قباحت نکل آئے مثلاً ترک کلام اس ڈر سے کہ غیبت اور کذب کی طرف منجر نہ ہو)۔

وَمَادَّةُ الْأَلْوَرَعَةُ۔ علم کا اصلی ٹھکانا پرہیزگاری

ہے (بغیر پرہیزگاری کے علم وبال ہے)۔

وَرْقٌ ۔ پتے نکلنا، پتے لینا۔

تَوْرِیْقٌ ۔ پتے نکلنا (جیسے اِیْرَاقٌ ہے) روپیہ مال بہت ہونا، مُراد کو نہ پہنچنا، غازی کو لوٹ نہ ملنا۔

تَوَرُّقٌ ۔ پتے کھانا۔

اِنْ جَاءَتْ بِہٖ اَوْرَقَ جَعْدًا ۔ اگر وہ گندم گوں گھونگھر بال والا بچہ جنے۔

خَرَجْتُ اَنَا وَ رَجُلٌ مِّنْ قَوْمِیْ وَھُوَ عَلٰی نَاقَۃٍ وَرْقَاءَ ۔ میں نکلا اور میری قوم کا ایک مرد جو گندمی رنگ کی ایک اونٹنی پر سوار تھا (بعضوں نے کہا ورقاء وہ اونٹنی جس کی سفیدی میں سیاہی ملی ہو، بعضوں نے کہا کالی)۔

اَنْتَ طَیِّبُ الْوَرَقِ ۔ آنحضرتؐ نے حضرت عمارؓ سے فرمایا تیری نسل عمدہ ہے (نسل کو پتوں سے تشبیہ دی)۔

لَمَّا قُطِعَ اَنْفُہٗ یَوْمَ الْکُلَابِ اِتَّخَذَ اَنْفًا مِّنْ وَرِقٍ فَاَنْتَنَ فَاتَّخَذَ اَنْفًا مِّنْ ذَھَبٍ ۔ عرفجہ کی ناک جب کلاب کی جنگ میں کاٹی گئی تو انھوں نے چاندی کی ایک ناک بنا کر لگالی۔ لیکن وہ بدبودار ہوگئی۔ آخر سونے کی ناک بنائی

وَرِقٌ ۔ (بکسرِ را) چاندی۔ اور وَرَقٌ (بفتحِ را) کاغذ جس پر لکھتے ہیں۔ (اصمعی نے کہا یہ وَرَقٌ بفتحِ را ہے کیونکہ چاندی بدبودار نہیں ہوتی۔ صاحب نہایہ نے کہا میں اصمعی کے قول کو درست سمجھتا تھا۔ یہاں تک کہ ایک واقف کار تجربہ کار شخص نے مجھ سے بیان کیا کہ سونے کو مٹی نہیں کھاتی نہ اُس میں رطوبت سے زنگ چڑھتا ہے اور نہ زمین اس کو کھاتی ہے نہ آگ۔ لیکن چاندی پر زنگ چڑھتا ہے پرانی ہو جاتی ہے، کالک اس پر آجاتی ہے، بدبو دیتی ہے)۔

رِقَۃٌ ۔ روپیہ، سکہ مارا ہوا۔

فَرَاَیْنَا وَجْھَہٗ کَاَنَّہٗ وَرَقَۃُ مُصْحَفٍ ۔ ہم نے آپ کا چہرہ دیکھا گویا مصحف کا ایک ورق تھا۔

اَوْعَدْلُھَا ۔ یا اس کے برابر چاندی۔

خَمْسُ اَوَاقٍ مِّنَ الْوَرِقِ ۔ پانچ اوقیہ چاندی۔

فَصَنَعَ النَّاسُ خَوَاتِیْمَ مِنْ وَرِقٍ فَطَرَحَہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔ آں حضرتؐ نے چاندی کی انگوٹھی بنائی، لوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنائیں یہ حال دیکھ کر آنحضرتؐ نے اپنی انگوٹھی اُتار کر ڈالدی پھینک دی (کہتے ہیں ابن شہاب نے اِس حدیث میں سہو کیا۔ صحیح یہ ہے کہ آنحضرتؐ نے سونے کی انگوٹھی بنائی تھی۔ لوگوں نے بھی آپ کی دیکھا دیکھی سونے کی انگوٹھیاں بنائیں تب آپ نے سونے کی انگوٹھی اُتار کر پھینک دی اور چاندی کی انگوٹھی بنوالی)۔

ضِرْسُ الْکَافِرِ فِی النَّارِ مِثْلُ وَرِقَانَ ۔ کافر کی کچلی دوزخ میں اتنی بڑی ہوگی جیسے ورقان کا پہاڑ۔

وَرِقَانُ ۔ ایک پہاڑ ہے مکہ مدینہ کے درمیان۔

رَجُلَانِ مِنْ مُزَیْنَۃَ یَنْزِلَانِ جَبَلًا مِّنْ جِبَالِ الْعَرَبِ یُقَالُ لَہٗ وَرِقَانُ فَیَحْشُرُ النَّاسُ وَلَا یَعْلَمَانِ ۔ مزینہ قبیلہ کے دو آدمی عرب کے ایک پہاڑ ورقان پر اُتریں گے اس کے بعد لوگوں کا حشر ہوگا ان کو خبر نہ ہوگی (حشر سے مُراد مرجانا ہے قیامت کے قریب)۔

فِی الرِّقَۃِ رُبْعُ الْعُشْرِ ۔ چاندی میں چالیسواں حصہ زکوٰۃ کا لیا جائے گا۔

اِنَّہٗ کَرِہَ صَکَّ الْوَرِقِ حَتّٰی یُقْبَضَ ۔ چاندی کے تمسک کا بیچنا جب تک چاندی قبضہ میں نہ آئے مکروہ سمجھا (جیسے ہمارے زمانے میں نوٹ بیچتے ہیں، ان کی بیع دستر امکروہ ہے)۔

لَا تَمَسَّ الْکِتَابَ وَمَسِّ الْوَرَقَ ۔ لکھا ہوا اُس پر ہاتھ مت لگا کاغذ کے ورق پر لگا (کیونکہ لکھے ہوئے مقام پر ہاتھ لگانے سے حروف کے مِٹ جانے کا ڈر ہوتا ہے۔ یہ اگلے زمانہ میں تھا جب کچی سیاہی سے لوگ کتابیں لکھا کرتے تھے۔ اب

---

[1] ایک روایت میں یہ ہے: وَمَاْوَاہُ الْمَوَادِعَۃُ (مُنّم کا ٹھکانہ بحث ومباحثہ اور مذاکرہ ہے) اس کا بیان باب و دع میں گزر چکا ہے۔ ۱۲ (مص)۔

چھاپے کے حروف ہاتھ لگانے سے خراب نہیں ہوتے نہ پانی گرنے سے مٹتے ہیں)۔

وَرَقَةُ بْنُ نَوْفَلٍ. حضرت خدیجہ رض کے چچا تھے اور لوط کی ماں کا نام بھی ورقہ تھا یا رقیہ۔

وَرَاكٌ. پاؤں موڑنا اُترنے کے لئے یا آرام کے لئے اقامت کرنا قادر ہونا، سُرین پر ٹیکا دینا، سُرین پر مارنا۔

وَرَكٌ. سُرین بڑا ہونا۔

وُرُوكٌ. لیٹنا۔

تَوْرِيكٌ. سُرین کے سامنے رکھنا، قادر ہونا، واجب کرنا، جانور کے سُرین پر بیٹھنا، قسم دلانے والے کی نیت کے سوا دوسری نیت کرنا۔

مُوَارَكَةٌ. تجاوز کرنا۔

تَوَرُّكٌ. سُرین پر زور دے کر بیٹھنا (نماز میں تورّک یہ ہے کہ داہنے پاؤں پر سُرین رکھنا یا دونوں سُرین یا ایک سُرین زمین پر رکھنا اور دونوں پاؤں ایک طرف نکال دینا)

كَرِهَ أَنْ يَسْجُدَ مُتَوَرِّكًا. متورک ہو کر سجدہ کرنا مکروہ رکھا ہے (وہ یہ ہے کہ سُرینوں کو بہت اونچا کرے یا سرین کو ایڑیوں سے ملا دے۔ بالکل سرین علیحدہ نہ رکھے۔ ازہری نے کہا تورّک کی دو صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ اخیر تشہد میں دونوں پاؤں ایک طرف نکال دے اور مقعد کو زمین سے لگا دے یہ سنت ہے۔ دوسرے یہ کہ قیام کی حالت میں اپنا ہاتھ سُرین پر رکھے، یہ منع ہے)۔

كَانَ لَا يَرٰى بَأْسًا أَنْ يَتَوَرَّكَ الرَّجُلُ عَلٰى رِجْلِهِ الْيُمْنٰى فِي الْأَرْضِ الْمُسْتَحِيلَةِ. مجاہد نے کہا جو زمین برابر نہ ہو اگر اس میں نمازی اپنا سُرین داہنے پاؤں پر رکھے (زمین سے نہ لگائے) تو کچھ قباحت نہیں ہے (یہ بھی تورّک کی ایک صورت ہے)۔

كَانَ يَكْرَهُ التَّوَرُّكَ فِي الصَّلٰوةِ. ابراہیم نخعی (امام ابو حنیفہ کے استاذ الاستاذ) نماز میں تورّک کو مکروہ جانتے تھے (شاید مُراد اُن کی وہ تورّک ہے کہ سجدہ میں سُرین ایڑی سے ملا دے، ورنہ اخیر تشہد میں سُرین پر بیٹھنا اور دونوں پاؤں ایک طرف نکال دینا سنت ہے۔ اور اگر نخعی نے اس کو بُرا سمجھا تو اُن کا قول رد کر دینے کے قابل ہے)۔

لَعَلَّكَ مِنَ الَّذِيْنَ يُصَلُّوْنَ عَلٰى أَوْرَاكِهِمْ. تو شاید ان لوگوں میں سے ہے جو اپنے سرینوں پر نماز پڑھتے ہیں (یعنی سجدے میں سُرین کو ایڑیوں سے علیحدہ نہیں رکھتے)۔

جَاءَتْ فَاطِمَةُ مُتَوَرِّكَةً الْحَسَنَ. حضرت فاطمہ زہرا جناب امام حسن کو اپنی سُرین پر اُٹھائے ہوئے آئیں۔

ثُمَّ يَصْطَلِحُ النَّاسُ عَلٰى رَجُلٍ كَوَرِكٍ عَلٰى ضِلَعٍ (آں حضرت نے ایک فتنہ کا ذکر فرمایا پھر کہا کہ) اس کے بعد لوگ ایک شخص پر یعنی اس کی امامت پر راضی ہو جائیں گے وہ ایسا ہو گا جیسے سرین کو ایک پسلی پر رکھیں (وہ ہرگز نہیں جمنے کا، مطلب یہ ہے کہ اس کی حکومت محض ناپائیدار اور لغو اور بے انتظام ہو گی)۔

حَتّٰى إِنَّ رَأْسَ نَاقَتِهِ لَيُصِيْبُ مَوْرِكَ رَحْلِهِ. یہاں تک کہ آپ کی اونٹنی کا سر زین کے مورک تک پہنچا تھا (اتنا اس کے سر کو زور سے کھینچا تھا تاکہ وہ چلنے سے باز رہے — مَوْرِك زین کا وہ حصہ جس پر سوار اپنا پاؤں اٹھا کر رکھ لیتا ہے جب رکاب میں پاؤں رکھے رکھے تھک جاتا ہے۔ مجمع البحار میں ہے کہ مَوْرِك چمڑے کا تکیہ کی طرح زین کے آگے ہوتا ہے)۔

كَانَ يَنْهٰى أَنْ يُجْعَلَ فِيْ وِرَاكٍ صَلِيْبٌ. حضرت عمر رض اس بات سے منع کرتے تھے کہ وراک میں صلیب کی صورت بنائی جائے (وراک وہ کپڑا جو زینت کے لئے زین پر لگاتے ہیں بعضوں نے کہا چھوٹا تکیہ یا توشک جو زین کے آگے ڈال کر پھر اس کو نیچے موڑ دیتے ہیں)۔

إِنْ كَانَ مَظْلُوْمًا فَوَرِّكْ إِلٰى شَيْءٍ جَزٰى عَنْهُ. اگر ایک شخص کو ظلم سے خواہ مخواہ قسم دلائیں وہ توریک کرے

یعنی قسم کا مطلب کچھ اور رکھے جو قسم کھلانے والے کی نیت نہ ہو تو جائز ہے (اگر واجبی طور سے قسم دی جائے بحکم شرعی تب تو قسم کا مطلب وہی ہوگا جو قسم دلانے والے کا ہے اور توریک اس کو فائدہ نہ دے گی)۔

لَا تَوَرَّكْ فَاِنَّ قَوْمًا عُذِّبُوْا بِنَقْضِ الْاَصَابِعِ وَالتَّوَرُّكِ۔ تورک مت کرو کیونکہ ایک قوم پر انگلیاں چٹخانے اور تورک کی وجہ سے عذاب اُترا (مراد وہ تورک ہے کہ نماز میں کھڑے کھڑے دونوں ہاتھ سرین پر رکھے۔ مجمع البحرین میں ہے کہ جو تورک نماز میں سنت ہے وہ یہ ہے کہ بائیں سرین پر بیٹھے اور دونوں پاؤں نیچے سے داہنی طرف نکال دے بایاں پاؤں زمین پر رکھے اور داہنے پاؤں کی پشت بائیں تلوے کی طرف کر دے اور مقعد زمین سے لگا دے اور جو تورک منع ہے اُس کا ذکر اس حدیث میں ہے)۔

وَرَمٌ۔ پھول جانا، غصّہ ہونا۔

تَوْرِيْمٌ۔ اٹھنا، غرور کرنا، سجانا، غصّہ دلانا۔

اِنْوِرَامٌ۔ تھن سوج جانا۔

تَوَرُّمٌ۔ سوج جانا۔

اِنَّهٗ قَامَ حَتّٰى وَرِمَتْ قَدَمَاهُ۔ آنحضرتؐ تہجد کی نماز میں اتنا کھڑے ہوئے کہ آپ کے پاؤں سوج گئے۔

حَتّٰى تَرِمَ قَدَمَاهُ۔ یہاں تک کہ آپ کے پاؤں سوج جاتے۔

وَلَّيْتُ اُمُوْرَكُمْ خَيْرَكُمْ فَكُلُّكُمْ وَرِمَ اَنْفُهٗ۔ (حضرت ابوبکر صدیقؓ نے صحابہ سے کہا) میں نے تمہارے کاموں کو اُس شخص کے سپرد کیا جو تم سب میں بہتر ہے (مراد حضرت عمرؓ ہیں) اب میں دیکھتا ہوں ہر ایک کی ناک پھولی ہوئی ہے (ہر ایک غصّہ ہے کہ اس کو خلافت کیوں نہیں ملی)۔

وَرَهٌ۔ احمق ہونا۔

تَوَرُّهٌ۔ اناڑی ہونا۔

وَرْهَاءُ۔ احمق عورت، یا بہت برسنے والا ابر۔

اِنَّ اُمَّكَ لَوَرْهَاءُ۔ تیری ماں تو احمق ہے۔

قَالَ لِرَجُلٍ نَعَمْ يَا اَوْرَهُ۔ امام جعفر صادق نے ایک شخص سے کہا۔ ہاں اے احمق۔

وَرْيٌ۔ بگاڑ دینا، کھا لینا، پھیپھڑے پر مارنا، سلگنا، آگ نکلنا (جیسے وُرُوْيٌ اور رِيَةٌ ہے)

تَوْرِيَةٌ۔ چھپانا، ایک بات سے دوسرا مطلب مراد لینا جس کو مخاطب نہ سمجھے، پوشیدہ کرنا، ہٹانا۔

مُوَارَاةٌ۔ چھپانا۔

كَانَ اِذَا اَرَادَ سَفَرًا وَرّٰى بِغَيْرِهٖ۔ آنحضرتؐ جب کسی سفر کا ارادہ کرتے (یعنی جنگ کے لئے) تو اُس کو چھپاتے اور ایسی بات کہتے جس سے لوگ اور جگہ جانا سمجھتے (اس میں یہ راز تھا کہ دشمن کو خبر نہ پہنچے وہ اپنا بندوبست نہ کر سکے)۔

لَيْسَ وَرَاءَ اللّٰهِ مَرْمًى۔ اللہ سے پرے پھر کوئی مطلب نہیں ہے (بلکہ تمام عبادات کی غایت یہ ہے کہ اللہ کا قرب حاصل ہو۔ بس یہ ہو گیا تو انتہا کو پہنچ گئے)۔

اِنِّيْ كُنْتُ خَلِيْلًا مِنْ وَّرَاءَ وَرَاءَ۔ (حضرت ابراہیم علیہ السلام کہتے ہیں) میں تو حجاب کے پیچھے سے اللہ کا جانی دوست بنا (حضرت جبرئیلؑ نے مجھ کو آ کر خبر دی تو میں موسیٰ علیہ السلام سے کم درجہ ہوا کیونکہ انھوں نے اللہ تعالیٰ سے بلا واسطہ سُنا اور موسیٰؑ حضرت محمدؐ سے کم ہیں جنھوں نے اللہ تعالیٰ سے بلا واسطہ سُنا اور اس کو دیکھا بھی)۔

اَشَيْئٌ سَمِعْتَهٗ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ مِنْ وَّرَاءَ وَرَاءَ۔ کیا تم نے یہ آنحضرتؐ سے سُنا ہے یا بعد کے لوگوں سے؟

هُوَ ابْنِيْ مِنَ الْوَرَاءِ۔ (شعبی نے ایک بچہ کو دیکھا جو ایک شخص کے ساتھ تھا، اس شخص سے پوچھا یہ تیرا بچہ ہے اس نے کہا میرے بیٹے کا بیٹا (پوتا) ہے شعبی نے کہا وہ تیرا بیٹا ہے وراء (یعنی پوتا ہے۔ عرب لوگ پوتے کو "وراء" کہتے ہیں)۔

صَلَّيْتُ وَرَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ میں نے حضرت کے پیچھے نماز پڑھی (کبھی "وراء" کے معنی آگے کے بھی آتے ہیں، جیسے اِس آیت میں وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا)۔

اَلْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ۔ امام سپر ہے لوگ اُس کی آڑ میں لڑتے ہیں یا اُس کے آگے ہو کر لڑتے ہیں (جہاں سردار نہ رہا فوج پریشان ہو جاتی ہے)۔

نُخْبِرُ بِهِ مَنْ وَرَاءَنَا۔ ہم اس کی خبر اُن لوگوں کو کر دیں جو ہمارے پرے رہتے ہیں یا جو ہمارے بعد پیدا ہوں گے (بیٹے، پوتے، پروتے، نواسے، نکواسے کونڈی کا سے ال تماشے وغیرہ)۔

لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا حَتّٰى يَرِيَهُ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا۔ اگر تم میں سے کسی کے پیٹ میں پیپ بھر جائے یہاں تک کہ اس کو بیمار کر دے یا کھا جائے یا پھیپڑے تک پہنچ جائے تو وہ اُس سے بہتر ہے کہ اس کا پیٹ شعروں سے بھرے (مُراد وہ اشعار ہیں جو واہی تبا‌ہی مضامین خال و خط کی تعریف اور فسق و فجور کی باتیں رکھتے ہوں، نہ کہ وہ شعر جن میں اللہ تعالیٰ اور رسول ؐ کی تعریف ہو یا جن سے اللہ اور رسول کی محبت پیدا ہو یا شریعت کے احکام اور مسائل ہوں، یا کفار کی ہجو یا بُرائی ہو)۔

نَفَخْتَ فَأَوْرَيْتَ۔ تم نے پھونکا پھر سُلگا دیا (عرب لوگ کہتے ہیں وَرِيَ الزَّنْدُ يَرِيْ یعنی چقماق نے آگ نکالی۔ أَوْرَاهُ اُس میں سے آگ نکالی۔ حربی نے کہا: اول کہنا چاہیے تھا قَدَحْتَ فَأَوْرَيْتَ یعنی چقماق ماری پھر آگ سُلگائی)۔

حَتّٰى أَوْرٰى قَبَسًا لِقَابِسٍ۔ یہاں تک کہ ایک انگارہ (نور) انگارہ لینے والے کے لئے روشن کر دیا (یعنی طالب ہدایت کے واسطے راستہ صاف کر دیا)۔

تَبْعَثُ إِلٰى أَهْلِ الْبَصْرَةِ فَيُوَرُّوْا۔ آپ بصرے والوں کے پاس بھیجئے ان کی رائے معلوم کی جائے۔

وَرَيْتُ النَّارَ۔ میں نے آگ نکالی۔

سْتَوْرَيْتُ فُلَانًا رَأْيًا۔ میں نے فلاں شخص سے درخواست کی کہ اس معاملہ میں اپنی رائے بیان کرے۔

إِنَّ امْرَأَةً شَكَتْ إِلَيْهِ كُدُوْحًا فِيْ ذِرَاعَيْهَا مِنِ احْتِرَاشِ الضِّبَابِ فَقَالَ لَوْ أَخَذْتِ الضَّبَّ فَوَرَّيْتِهِ ثُمَّ دَعَوْتِ بِمِكْنَفَةٍ فَثَمَلْتِهِ كَانَ أَشْبَعَ۔ ایک عورت نے حضرت عمرؓ سے شکایت کی کہ میری باہیں گوڑ پھوڑوں (سوسماروں) کا شکار کرتے کرتے چھل گئی ہیں۔ آپ نے کہا اگر تو ایک گوڑ پھوڑ (سوسمار) لے اس کو تیل میں پکائے پھر ایک مرتبان میں اس کو رکھ دے اور ہاتھ پر ملتی رہے تو تجھ کو فائدہ ہوگا۔

حَتّٰى تَوَارٰى عَنِّيْ۔ یہاں تک کہ مجھ سے چھپ گیا۔

لَوْ مَرَرْنَا بِالْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَهُوَ مُتَوَارٍ۔ کاش ہم امام حسن بصری رحؒ کے پاس چلیں وہ اس زمانے میں (حجاج بن یوسف کے ڈر سے ابو خلیفہ کے گھر میں) چھپے ہوئے تھے (حجاج نے ان کو بھی قتل کرنے کا ارادہ کیا تھا)۔

كَانَ مُتَوَارِيًا۔ کافروں سے چھپے ہوئے تھے۔

غَرَبَتِ الشَّمْسُ يَا تَوَارَتْ۔ سورج ڈوب گیا، چھپ گیا۔

فَمَا تَوَارَتْ يَدُكَ مِنْ شَعَرَةٍ۔ تمہارے ہاتھ نے ایک بال بھی نہیں چھپایا۔

يُوَارِيْهِ إِبْطُ بِلَالٍ۔ جس کو بلالؓ کی بغل چھپا لیتی تھی (اتنا تھوڑا سا کھانا تھا)۔

تَوَارَى الشَّفَقُ۔ شفق ڈوب گئی۔

فَوَارَيْتُهُ۔ میں نے اس کو دفن کر دیا (چھپا دیا)۔

وَأَوْرٰى مِنْهُ مَنْقَبَةً۔ ان سے زیادہ ظاہر تعریف اور صفت میں۔

وَفِي الشَّوِيِّ الْوَرِيِّ مُسِنَّةٌ۔ موٹی بکریوں میں ایک مُسنہ دینی ہوگی (یعنی دو برس کی بکری، جو تیسرے

میں لگی ہو)۔

تَوْرَاۃٌ۔ (اصل میں تَوْرِیَۃٌ تھا بمعنی) روشنی اور نور

نَزَلَتِ التَّوْرَاۃُ فِیْ سِتٍّ مَضَیْنَ مِنْ شَہْرِ رَمَضَانَ وَالْاِنْجِیْلُ فِیْ اِثْنَیْ عَشَرَ مِنْہُ وَالزَّبُوْرُ فِیْ ثَمَانِیَۃَ عَشَرَ مِنْہُ وَالْقُرْاٰنُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ۔ توراۃ شریف رمضان کی چھٹی تاریخ کو اتری اور انجیل بارھویں تاریخ میں رمضان کی اور زبور اٹھارھویں تاریخ میں رمضان کی، اور قرآن شب قدر میں اترا (یعنی ۲۳ یا ۲۷ شب کو)۔

اِذَا تَوَارَتِ الْقُرْصُ کَانَ وَقْتُ الصَّلٰوۃِ وَالْاِفْطَارِ جب سورج کا گردہ چھپ جائے (افق کے نیچے چلا جائے) تو مغرب کی نماز کا اور روزے کے افطار کا وقت آگیا۔

تَوَارٰی مِنَ الْبُیُوْتِ۔ گھروں سے چھپ گیا۔

تُحِیْطُ دَعْوَتُکَ مِنْ وَّرَائِہِمْ۔ تیری دعا ان کو ہر طرف سے گھیرے گی۔

کَانَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ یَاْمُرُہُمْ فَیُدْفَنُوْنَ مِنْ وَّرَاءٍ وَرَاءٍ۔ حضرت علیؓ حکم دیتے تھے وہ پردے کی آڑ میں دفن کر دیئے جاتے تھے (ان کی موت ظاہر نہیں کرتے تھے نہ ان پر نماز پڑھتے تھے)۔

اَرْسَلْتُ اِلَیْہِمْ رَسُوْلًا مِّنْ وَّرَاءٍ فَاسْاَلُوْنِیْ وَادْعُوْنِیْ۔ میں نے ان کے پاس ایک پیغمبر پردے کی آڑ سے بھیجا تو مجھ سے مانگو اور مجھ سے دعا کرو۔

اَنْتُمْ کَہْفُ الْوَرٰی۔ تم مخلوقات کے لئے سایہ ہو۔

کَاَنِّیْ بِالْقَائِمِ یَخْرُجُ مِنْ وَّرِیَانَ۔ گویا میں امام مہدی کو دیکھ رہا ہوں وہ وریان سے نکلے ہیں (وریان ایک موضع کا نام ہے)۔

بابُ الواو مع الزّاء

وِزْرٌ۔ اٹھانا، لادنا۔

وَزْرٌ۔ بند کرنا غالب ہونا۔

وَزَارَۃٌ۔ وزیر ہونا (جیسے مُوَازَرَۃٌ ہے اور مُوَازَرَۃٌ کے معنی قوت دینا بھی ہیں)

اِیْزَارٌ۔ محفوظ کرنا۔

تَوَزُّرٌ۔ وزیر ہونا۔

اِتِّزَارٌ۔ کمل پہننا۔

اِسْتِیْزَارٌ۔ وزیر بنانا۔

لَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزْرَ اُخْرٰی۔ کوئی بوجھ اٹھانے والی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گی۔ (یعنی ہر ایک کے گناہ کا مواخذہ اسی سے ہوگا۔ یہ آیت قانون کے ہزاروں مسئلوں کا جواب ہے)۔

قَدْ وَضَعَتِ الْحَرْبُ اَوْزَارَہَا۔ جنگ نے اپنے بوجھ اتار دیئے (یعنی لڑائی ختم ہوگئی لوگوں نے ہتھیار کھول ڈالے)

اِرْجِعْنَ مَاْجُوْرَاتٍ غَیْرَ مَاْزُوْرَاتٍ۔ ثواب لیکر لوٹو نہ کہ گناہ لے کر (قاعدے سے مَوْزُوْرَاتٍ ہونا تھا مگر مَاْجُوْرَات کے وزن پر مَاْزُوْرَات کر دیا)۔

نَحْنُ الْاُمَرَاءُ وَاَنْتُمُ الْوُزَرَاءُ۔ ہم امیر (خلیفہ) رہیں گے یعنی قریش کے لوگ اور تم یعنی انصار ہمارے وزیر اور مشیر ہوگے (ہمارے مددگار اور صوبہ دار)

لَکَ الْمَہْنَاُ وَعَلَیْہِ الْوِزْرُ۔ تجھ کو مبارک باد ہے اور گناہ اس پر ہے۔

وَزْعٌ۔ روکنا، منع کرنا، قید کرنا۔

وُزُوْعٌ۔ بہکانا، ترغیب دینا۔

تَوْزِیْعٌ۔ بانٹنا، تقسیم کرنا۔

اِیْزَاعٌ۔ بہکانا، الہام ہونا، تقسیم کرنا۔

تَوَزُّعٌ۔ جدا جدا ہوجانا۔

اِتِّزَاعٌ۔ باز آجانا۔

اِسْتِیْزَاعٌ۔ الہام چاہنا۔

وَزَعَۃٌ۔ بادشاہ کے معاون مددگار پولس وغیرہ

مَنْ یَّزَعُ السُّلْطَانُ اَکْثَرُ مِمَّنْ یَّزَعُ الْقُرْاٰنُ۔ لوگ جو بادشاہ کے خوف سے جرم سے باز رہتے ہیں ان سے زیادہ ہیں جن کو قرآن باز رکھتا ہے (یعنی اللہ سے ڈرنے والے کم ہیں اور حکومت سے ڈرنے والے بہت)۔

اِنَّ اِبْلِیْسَ رَاٰی جِبْرِیْلَ یَوْمَ بَدْرٍ یَزَعُ الْمَلٰئِکَۃَ ابلیس نے دیکھا کہ حضرت جبرئیلؑ بدر کے روز فرشتوں کی صفیں جما رہے ہیں (ان کو جنگ کے لئے مستعد اور تیار کر رہے ہیں)۔

اِنَّ الْمُغِیْرَۃَ رَجُلٌ وَازِعٌ۔ مغیرہ بن شعبہ فوج کی افسری کے لائق ہیں (فوج کے آگے رہنے کے اُس کو لڑانے کے اہل ہیں)۔

اِنَّہٗ شُکِیَ اِلَیْہِ بَعْضُ عُمَّالِہٖ لِیَقْتَصَّ مِنْہُ فَقَالَ اَقِیْدُ مِنْ وَزَعَۃِ اللّٰہِ۔ حضرت ابوبکر صدیق رض سے اُن کے بعض عاملوں کی شکایت کی گئی اور یہ چاہا گیا کہ اُن سے قصاص لیا جائے۔ تب انھوں نے کہا "کیا میں اللہ تعالیٰ کی پولیس سے قصاص لوں" (حالانکہ وہ لوگوں کو شر سے باز رکھتے ہیں، شریروں کو گرفتار کرکے سزا دیتے ہیں)۔

اِنَّ عُمَرَ قَالَ لِاَبِیْ بَکْرٍ اَقِصَّ مِنْ ھٰذَا بِالْاَنْفِ فَقَالَ اَنَا لَا اُقِصُّ مِنْ وَزَعَۃِ اللّٰہِ فَاَمْسَکَ۔ حضرت عمر رض نے حضرت ابوبکر صدیق رض سے کہا۔ اس کا قصاص اس سے دلائیے۔ انھوں نے کہا میں اللہ کی فوج سے قصاص نہیں لوں گا۔ تب حضرت عمر رض خاموش ہو رہے۔

لَابُدَّ لِلنَّاسِ مِنْ وَزَعَۃٍ یا وَازِعٍ۔ لوگوں کے لئے ایک افسر اور اس کے معاون ضروری ہیں (جو ظالموں کو ظلم سے اور شریروں کو ارتکاب جرائم سے روکیں ورنہ سارا ملک تباہ ہو جائے گا)۔

لَا یُوْزَعُ رَجُلٌ عَنْ جَمَلٍ یَخْطِمُہٗ۔ کوئی شخص کسی اونٹ کی ناک میں نکیل ڈالنے سے نہ روکا جائے۔

اَرَدْتُ اَنْ اَکْشِفَ عَنْ وَجْہِ اَبِیْ لَمَّا قُتِلَ وَالنَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَنْظُرُ اِلَیَّ فَلَا یَزَعُنِیْ (جابر رض کہتے ہیں) میں نے یہ چاہا کہ اپنے باپ کا منہ کھول کر دیکھوں جب وہ جنگِ اُحد میں مارے گئے تھے۔ آں حضرتؐ مجھ کو دیکھ رہے تھے، آپ نے مجھ کو جھڑکا نہیں (منع نہیں کیا)۔

اِنَّہٗ حَلَقَ شَعْرَہٗ فِی الْحَجِّ وَوَزَّعَہٗ بَیْنَ النَّاسِ آنحضرتؐ نے حج میں اپنا سر منڈایا اور بال لوگوں کو تقسیم کردیئے (تاکہ تبرک کے طور پر اپنے پاس رکھیں)۔

اِلٰی غُنَیْمَۃٍ فَتَوَزَّعُوْھَا۔ کچھ بکریوں کی طرف ان کو بانٹ لیا۔

اِنَّہٗ خَرَجَ لَیْلَۃً فِیْ شَھْرِ رَمَضَانَ وَالنَّاسُ اَوْزَاعٌ۔ ایک رات حضرت عمر رض رمضان کے مہینے میں مسجد میں گئے۔ دیکھا تو لوگ الگ الگ جماعتیں کر رہے ہیں (تراویح متعدد اماموں کے پیچھے پڑھ رہے ہیں۔ حضرت عمر نے ان سب کو ایک قاری کے پیچھے پڑھنے کا حکم دے دیا۔ کوئی یہ وہم نہ کرے کہ حضرت عمر رض نے اپنی طرف سے دین میں ایک بات شریک کر دی جس کا اختیار اُن کو نہ تھا اسی طرح بیس رکعت تراویح کا حکم اپنی رائے سے دے دیا۔ حاشا وکلا حضرت عمر رض ایسا کرتے بلکہ انھوں نے طریقۂ نبویؐ کا اتباع کیا۔ آنحضرتؐ کی حیات میں ایک ہی امام کے پیچھے سب تراویح پڑھی۔ ایک مسجد میں متعدد جماعتیں ایک ہی وقت میں آنحضرتؐ کے عہد میں کبھی نہیں ہوئیں۔ اسی طرح حضرت عمر نے ضرور آں حضرتؐ کو بیس رکعتیں تراویح کی بھی پڑھتے دیکھا ہوگا۔ گو ہم تک یہ روایت بہ سندِ صحیح نہیں پہنچی اس کی سند میں ابوشیبہ ابراہیم بن عثمان منکر الحدیث ہے۔ مگر حضرت عمر رض کا زمانہ اس سے بہت پہلے تھا۔ ان کو بہ سندِ صحیح یہ روایت پہنچ گئی ہوگی۔ یا انھوں نے خود دیکھا ہوگا۔ اب یہ جو حضرت عمر رض نے کہا "یہ اچھی بدعت ہے" اس کا یہ مطلب نہیں کہ بدعت بھی کوئی اچھی ہوتی ہے، کیونکہ ہر بدعت گمراہی ہے جیسے دوسری حدیث میں وارد ہے بلکہ نئی بات ہے اس لئے کہ حضرت ابوبکر رض کی خلافت

ہیں لوگ الگ الگ جماعتیں تراویح کی کرتے رہے تو گویا قدیم دستور وُہی ہو گیا اور ایک جماعت کرنا ایک نیا کام ہو گیا غرض یہ ہے کہ بدعت کے دو معنی ہیں۔ ایک بدعتِ لغوی یعنی نیا کام اس میں جو شریعت سے ثابت ہو اور اس کی دلیل موجود ہو، وہ بدعتِ حسنہ ہے اور جس کی شریعت میں کوئی اصل نہ ہو، وہ بدعتِ سیّئہ ہے اور اس دوسری قسم کو بدعتِ شرعی کہتے ہیں۔ ہر بدعتِ شرعی گمراہی ہے اور اس کی تقسیم حسنہ اور سیّئہ کی طرف نہیں ہے بلکہ اُس کا ہر ایک فرد سیئہ ہے اور یہی حدیث شریف کا مضمون ہے)۔

بِضَرْبٍ كَإِيزَاعِ الْمَخَاضِ مُشَاشَهُ۔ ایسی ضرب جیسے پیشاب اپنے قطروں کو جُدا جُدا اُڑاتا ہے (ایک روایت میں غُشَاشَهُ ہے معنی وہی ہیں)۔

إِنَّهُ كَانَ مُوزِعًا بِالسِّوَاكِ۔ آں حضرت مسواک کے بڑے حریص اور شیفتہ تھے (آپ کے مزاج میں لطافت اور نفاست اور پاکیزگی بدرجۂ کمال تھی۔ جتنی مسواک زیادہ کرو اتنا ہی مُنہ صاف اور بدبُو سے پاک رہتا ہے۔ جو لوگ مسواک زیادہ نہیں کرتے اُن کے مُنہ سے ایسی بُو آتی ہے کہ پاس بیٹھنے والے کو نفرت ہوتی ہے)۔

اَللّٰهُمَّ أَوْزِعْنِي شُكْرًا نِعْمَتِكَ۔ یا اللہ! مجھ کو تیری نعمتوں کا شکر کرنے کی توفیق دے (میرا دل شکر کی طرف مائل کر دے)۔

ع

يَا بُنَيَّةُ ذَالِكَ الْوَازِعُ۔ بیٹا وازع یہی ہے (وازع کہتے ہیں اُس شخص کو جو مسجد میں صفوں کے آگے رہ کر صفیں برابر کرتا ہے کسی کو آگے ہٹاتا ہے کسی کو پیچھے سرکاتا ہے)۔

اَلسُّلْطَانُ وَزَعَةُ اللّٰهِ فِي أَرْضِهِ۔ بادشاہ اسلام اللہ کا مددگار ہے اس کی زمین میں (وہ ظالم کے ظلم کو روکتا ہے، مجرموں کو سزا دیتا ہے، گویا اللہ کی پولیس کا افسر ہے)۔

وَزْغٌ۔ تھوڑا تھوڑا کر کے پھینکنا۔

تَوْزِيغٌ۔ صورت بنانا۔

اِيزَاغٌ بمعنی وَزْغٌ ہے۔

وَزَغٌ۔ رعشہ۔

وَزَغَةٌ۔ گرگٹ یا سپلک چھپکلی (مذکر ہو یا مونث اُس کی جمع أَوْزَاغٌ اور وُزْغَانٌ اور إِزْغَانٌ ہے)۔

وِزَاغٌ۔ ضعیف اور ناتوان لوگ۔

أَمَرَ بِقَتْلِ الْوَزَغِ۔ چھپکلی کو مار ڈالنے کا حکم دیا۔

لَمَّا أُحْرِقَ بَيْتُ الْمَقْدِسِ كَانَتِ الْأَوْزَاغُ تَنْفُخُهُ۔ جب بیت المقدس جلایا گیا (اس کو نمرود نے جلوا دیا تھا) تو گرگٹ سپلک آگ کو پھونک رہے تھے (مشہور یہ ہے کہ گرگٹ حضرت ابراہیمؑ پر آگ پھونک رہا تھا)۔

مَنْ قَتَلَ الْفُوَيْسِقَةَ فِي أَوَّلِ ضَرْبَةٍ فَلَهُ كَذَا۔ جو کوئی گرگٹ یا چھپکلی کو پہلی مار میں مار ڈالے اُس کے لئے اتنا ثواب ہے۔

إِنَّهَا اسْتَأْمَرَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَتْلِ الْوُزْغَانِ فَأَمَرَهَا بِذَالِكَ۔ اُم شریک نے آنحضرتؐ سے اجازت چاہی گرگٹوں کو مارنے کی، آپ نے ان کو حکم دیا کہ مار ڈالو۔

إِنَّ الْحَكَمَ بْنَ الْعَاصِ أَبَا مَرْوَانَ حَاكَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَلْفِهِ فَعَلِمَ بِذَالِكَ فَقَالَ كَذَا فَلْتَكُنْ فَأَصَابَهُ مَكَانَهُ وَزْغٌ لَمْ يُفَارِقْهُ۔ حکم بن ابی العاص جو مروان کا باپ تھا اُس نے پیچھے سے آں حضرتؐ کی نقل کی (آپ کو منہ چڑھایا) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہو گیا (آپ نے دیکھ لیا) تو فرمایا تو ایسا ہی ہو جا۔ اس کو اسی جگہ رعشہ کی بیماری ہو گئی جو مرتے دم تک نہیں گئی۔ اُس کا مُنہ ویسا ہی رہ گیا جیسا اُس نے چڑھانے کو بنایا تھا — ایک روایت میں ہے کہ آپ نے حکم بن ابی العاص پر لعنت

کی اور مروان کو گرگٹ اور گرگٹ کا بیٹا کہا۔ اسی لئے حضرت عائشہؓ نے مروان کے حق میں فرمایا کہ وہ اللہ کی لعنت کا ایک ٹکڑا ہے)۔

لَمَّا وُلِدَ مَرْوَانُ عَرَضُوْا بِهٖ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَدْعُوْ لَهٗ فَاَبَوْا اَنْ سَلُوْا بِهٖ اِلٰى عَائِشَةَ فَلَمَّا قَرُبَتْ مِنْهُ قَالَ اَخْرِجُوْا عَنِّي الْوَزَغَ بْنَ الْوَزَغِ۔ جب مروان پیدا ہوا تو اُس کو آں حضرتؐ کے سامنے لے جانا چاہا تاکہ آپ اس کے لئے دُعا کریں، اُس کو حضرت عائشہؓ کے پاس بھیج دیا۔ وہ اس کو لے کر آں حضرتؐ کے پاس پہنچیں۔ آپ نے فرمایا ارے اس گرگٹ کو گرگٹ کے بیٹے کو میرے پاس سے نکالو۔

اِنَّهٗ اَمَرَ بِقَتْلِ الْوَزَغِ۔ آں حضرتؐ نے چھپکلی کو مار ڈالنے کا حکم دیا۔

لَيْسَ يَمُوْتُ مِنْ بَنِيْ اُمَيَّةَ مَيِّتٌ اِلَّا مُسِخَ وَزَغًا بنی امیہ میں سے جو کوئی مرتا ہے تو وہ گرگٹ بنا دیا جاتا ہے[۱]۔

كُنْتُ مَعَ اَبِيْ قَاعِدًا فِي الْحِجْرِ فَاِذَا بِوَزَغٍ يُوَلْوِلُ لِسَانَهٗ فَقَالَ اَبِيْ لِلرَّجُلِ اَتَدْرِيْ مَا يَقُوْلُ هٰذَا الْوَزَغُ فَقَالَ لَا اَعْلَمُ فَقَالَ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَئِنْ ذَكَرْتُمْ عُثْمَانَ بِشَتْمِهٖ لَاَشْتِمَنَّ عَلِيًّا۔ (امام جعفر صادق رضؓ سے روایت ہے) میں اپنے والد امام محمد باقرؒ کے ساتھ حطیم کعبہ میں بیٹھا تھا اتنے میں ایک گرگٹ کو دیکھا زبان سے کچھ آواز نکال رہا ہے۔ میرے والد نے ایک شخص سے کہا، تو جانتا ہے یہ کیا کہتا ہے؟ اس نے کہا نہیں، میں نہیں جانتا۔ میرے والد نے کہا وہ یہ کہتا ہے۔ خدا کی قسم اگر تم نے حضرت عثمان رضؓ کو بُرا کہا (گالی دی) تو میں حضرت علیؓ کو بُرا کہوں گا۔ مترجم کہتا ہے یہ دونوں روایتیں امامیہ نے کی ہیں اور مجھ کو ان کی صحت پر اعتماد نہیں ہے۔ کیونکہ ان میں صریح تناسخ کا ثبوت ہے جو ہندوؤں اور بودھوں کا اعتقاد ہے اور اہلِ اسلام بالاتفاق اس کے منکر ہیں اور قرآن شریف سے بھی یہی ثابت ہے کہ جو عالمِ آخرت کو گیا پھر وہ دنیا میں آنے والا نہیں۔ مجمع البحرین میں ہے۔ امام جعفر صادق نے اپنے والد کا وہ قول جو ابھی گزرا نقل کر کے یہ فرمایا۔ پھر میرے والد نے کہا، جب عبد الملک بن مروان مرنے لگا تو وہ گرگٹ کی صورت میں مسخ ہو گیا اور پاس والوں کے ہاتھ سے نکل بھاگا وہاں اس کا بیٹا بھی تھا۔ جب لوگوں نے اس کو نہ پایا تو سخت دشوار گزرا اور سوچنے لگے کہ اب کیا کریں۔ آخر ان کی رائے یہ ٹھہری کہ ایک لکڑی لیں اس کو آدمی کی طرح لٹا کر کفن دیں انھوں نے ایسا ہی کیا اور لکڑی پر لوہے کی زرہ پہنا دی، پھر کفن پہنا کر اس کو دفن کر دیا اور یہ بات سوائے میرے اور عبد الملک کے لڑکے کے اور کسی کو معلوم نہیں ہوئی۔ انتہیٰ ما فی مجمع البحرین)۔

وَزْفٌ۔ جلدی جانا، جلدی چلانا۔

تَوْزِيْفٌ اور اِيْزَافٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

مُوَازَفَةٌ۔ برابر برابر خرچ نکالنا سفر میں جس کو مُنَاهَدَةٌ بھی کہتے ہیں۔

وَزْمٌ۔ ادا کر دینا، دن میں ایک ہی بار کھانا (جیسے تَوْزِيْمٌ ہے)۔

وَزِيْمَةٌ۔ ایک گٹھا، گڈی۔

وِزَامٌ۔ جلدی۔

وَزْنٌ یا زِنَةٌ۔ تولنا، اندازہ کرنا، انچنہ کرنا، تخمینہ کرنا، تول کر دینا۔

وَزَانَةٌ۔ بھاری پنا۔

تَوْزِيْنٌ۔ عادت کرانا۔

مُوَازَنَةٌ۔ برابر کرنا، مقابل کرنا، محاذی کرنا (حال کے عرف میں موازنہ اس اندازہ کو کہتے ہیں جو آئندہ سال کے

---

[۱] واضح رہے کہ حضرت عثمان رضؓ بھی بنو امیہ میں سے تھے اور پھر یہ کہ بنو عباس نے بیشتر اُموی خلفاء کی قبریں کھود کر اُن کے ڈھانچے نکالے تھے مگر اُن میں سے کوئی مسخ نہ ہوا تھا۔ لہٰذا یہ قول صریح طور پر غلط ہے، اور موضوع ہے۔ ۱۳۰ (ع ص)

مداخل اور مخارج کا کیا جائے یعنی میزانیہ میں اس کو بجٹ کہتے ہیں)

اِیْزَانٌ۔ عادت کرنا۔

تَوَازُنٌ۔ برابر ہونا۔

اِتِّزَانٌ۔ تول کرلینا۔

نَهٰی عَنْ بَیْعِ الثِّمَارِ قَبْلَ اَنْ یُّوْزَنَ یا حَتّٰی تُوْزَنَ۔ پھلوں اور میووں کو اس وقت تک بیچنے سے منع فرمایا جب تک ان کا تخمینہ و اندازہ نہ کیا جائے (اور یہ اندازہ اس وقت ہوتا ہے جب ان میں پختگی آجاتی ہے تو اس سے پہلے بیع سے منع فرمایا۔ کیونکہ آفت کا احتمال رہتا ہے دوسرے فقیروں کی حق تلفی ہوتی ہے اُن کو میوہ یا کھیت کاٹتے وقت کچھ دینا چاہیئے)

نَهٰی عَنْ بَیْعِ النَّخْلِ حَتّٰی یُوْکَلَ مِنْهُ وَحَتّٰی یُوْزَنَ۔ کھجور کی بیع سے اس وقت تک منع فرمایا جب تک وہ کھانے کے لائق نہ ہو جائے (گدر نہ ہو جائے) اور جب تک اس کا تخمینہ (تخمینہ) نہ کیا جائے (تخمینہ پختگی کے بعد ہی کیا جاتا ہے)۔

بِیَدِهِ الْمِیْزَانُ۔ اللہ کے ہاتھ میں ترازو ہے۔

لَوْ وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ لَوَزَنَتْهُنَّ۔ تو نے جتنے کلمے اب تک کہے، میں نے جو چار کلمے اب کہے اگر وہ ان کے ساتھ تولے جائیں تو برابر اُتریں گے۔

لَوْ وَزَنْتُهُ بِاُمَّتِهٖ لَرَجَحَ۔ اگر میں اُن کو اُن کی ساری امت ایک طرف رکھ کر تولوں تو ان کا پلہ جھکا رہے گا (ساری امت سے بھی وہ بھاری نکلیں گے)۔

وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ۔ برابر ہم وزن۔

وَزَنَ ثَمَرَ نَخْلِهٖ۔ اپنے درختوں کے کھجور کا اندازہ (تخمینہ) کیا۔

اَلْوَزْنُ وَزْنُ مَکَّةَ۔ تول مکہ والوں کی معتبر ہوگی۔ (یعنی زکوٰۃ صدقہ وغیرہ تمام دینی معاملات میں۔ اور ماپ مدینہ والوں کا معتبر ہوگا۔ تو امام ابوحنیفہ رح نے جو رطل اور صاع عراق والوں کا معتبر رکھا ہے یہ درست نہیں ہے۔ حجاز والوں کا رطل اور صاع معتبر ہے)۔

زِنَةَ عَرْشِهٖ۔ اس کے تخت کے وزن میں۔

اِنَّ اللّٰهَ یَنْصِبُ مِیْزَانًا لَهٗ لِسَانٌ وَکِفَّتَانِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فَتُوْزَنُ بِهٖ اَعْمَالُ الْعِبَادِ۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایک ترازو کھڑا کرے گا اس کو زبان بھی ملے گی اس کے دو پلڑے ہوں گے جن سے بندوں کے اعمال (اچھے اور برے) تولے جائیں گے۔

اِنَّ جِبْرَئِیْلَ نَزَلَ بِالْمِیْزَانِ فَدَفَعَهٗ اِلٰی نُوْحٍ وَقَالَ مُرْ قَوْمَكَ یَزِنُوْا بِهٖ۔ حضرت جبرئیل ترازو لے کر آسمان سے اُترے اور وہ ترازو حضرت نوح ؑ کو دے دیا۔ ان سے کہا اپنی قوم کو حکم کر دو اس سے تولا کریں۔

اَلصَّلٰوةُ مِیْزَانٌ فَمَنْ وَفّٰی اِسْتَوْفٰی۔ نماز گویا ترازو ہے جو کوئی اس کو پوری طرح ادا کرے گا (طمانیت اور تعدیلِ ارکان کے ساتھ) وہ پورا ثواب بھی لے گا (ورنہ ثواب بھی کم ملے گا)۔

وَزْیٌ۔ جمع ہونا۔

مُوَازَاةٌ۔ برابر ہونا۔

اِیْزَاءٌ۔ ٹیکا دینا۔

تَوَازِیْ۔ برابر ہونا۔

فَوَازَیْنَا الْعَدُوَّ وَصَافَفْنَاهُمْ۔ پھر ہم دشمن کے برابر ٹھہرے اور اس کے سامنے صفیں باندھیں۔

بابُ الواو مع السّین

وَسَخٌ۔ میل چڑھنا۔

تَوْسِیْخٌ۔ میلا کرنا۔

تَوَسُّخٌ اور اِتِّسَاخٌ۔ میلا ہونا۔

وَسَخٌ۔ میل کچیل (اَوْسَاخ جمع ہے)

اَلصَّدَقَةُ اَوْسَاخُ النَّاسِ۔ صدقہ اور زکوٰۃ

[اُو]ن کے باوں کا میل ہو (اس کے نکلنے سے مال صاف ہو جاتا ہے
[و]ہ بنی ہاشم کے لئے درست نہیں ہے)۔

[و]سادۃ۔ تکیہ۔

تَوسِیدٌ۔ تکیہ سر کے تلے رکھنا، اُبھارنا۔

تَوسُّدٌ۔ سر کے تلے رکھنا۔

قَالَ لِعَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ اِنَّ وِسَادَکَ اِذَنْ لَعَرِیْضٌ
آں حضرتؐ نے عدی بن حاتم سے فرمایا۔ تب تو تیرا تکیہ خوب چوڑا
ہوگا (مطلب یہ ہے کہ تیری گدی چوڑی اور سر بڑا ہوگا جو نادانی
کی نشانی ہے۔ چنانچہ دوسری روایت میں ہے اِنَّکَ لَعَرِیْضُ
الْقَفَا۔ تو چوڑی گدی والا ہے۔ بعضوں نے کہا جس نے خَیْطِ
اَبْیَض اور خَیْطِ اَسْوَد سے دو دھاگے سفید اور سیاہ سمجھے
ان کو تکیے کے تلے رکھا، گویا اس نے رات اور دن کو اپنے تکیے
کے تلے رکھ لیا جو اصل مراد ہے خیطین سے اور اس کی گدی بہت
چوڑی ہوئی کہ رات اور دن اس کے تلے آگئے)۔

ثَلَاثَةٌ لَا تُرَدُّ الْوَسَائِدُ وَالدُّهْنُ وَاللَّبَنُ
تین چیزوں کا پھیر دینا درست نہیں (لے لینا چاہئے) ایک تکیہ
دوسرے تیل (خوشبو) تیسرے دودھ۔

صَاحِبُ الطَّهُوْرِ وَالنَّعْلِ وَالْوِسَادَةِ۔ آنحضرتؐ
کے وضو کا پانی اور جوتہ اور تکیہ اٹھانے والے (یعنی
عبداللہ بن مسعود امام الفقہا رضی اللہ عنہ)۔

وَنِمْتُ فِیْ عَرْضِ الْوِسَادَةِ۔ آنحضرت صلعم اور میری
خالہ میمونہؓ تو تکیہ کے طول میں لیٹے اور میں اس کے عرض میں
لیٹا (یہ ابن عباسؓ نے کہا)۔

ذُکِرَ عِنْدَهٗ شُرَیْحُ الْحَضْرَمِیُّ فَقَالَ ذٰلِکَ رَجُلٌ
لَا یَتَوَسَّدُ الْقُرْاٰنَ۔ آنحضرتؐ کے سامنے شریح حضرمی کا
ذکر آیا۔ آپ نے فرمایا وہ تو قرآن کو تکیہ پر نہیں سلاتا (یہ
مدح اور ذم دونوں ہو سکتے ہیں۔ مدح تو یہ کہ وہ رات کو
عبادت کرتا ہے، تہجد پڑھتا ہے تو اس کا قرآن سوتا نہیں
رہتا۔ اور ذم اس طرح کہ وہ قرآن کو منضبط نہیں کرتا تو قرآن
اس کے ساتھ تکیہ پر نہیں سوتا۔ محیط میں ہے کہ مدح کی صورت
میں یہ معنی ہوں گے کہ وہ قرآن کو تکیہ کی طرح ڈال نہیں
دیتا ذلیل نہیں کرتا بلکہ اس کی تعظیم و تکریم کرتا ہے۔ اور ذم
کی صورت میں یہ معنی ہوں گے کہ وہ قرآن پر تکیہ پر جیسا
جھکتے ہیں ویسا نہیں جھکتا۔ یعنی تلاوت نہیں کرتا اور لَا تَوَسَّدُوا
الْقُرْاٰنَ معنی اول پر محمول ہے اور ابو الدرداءؓ کی
حدیث معنی ثانی پر)۔

لَا تَوَسَّدُوا الْقُرْاٰنَ وَاتْلُوْهُ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ
قرآن کو تکیہ پر مت سلادو (بلکہ رات کو تہجد میں پڑھو) اور جیسا
پڑھنے کا حق ہے اس طرح پڑھو، تلاوت کا حق ادا کر کے پڑھو
(سمجھ کر معنی میں غور کر کے اس پر عمل کرو)۔

مَنْ قَرَأَ ثَلٰثَ اٰیَاتٍ فِیْ لَیْلَةٍ لَمْ یَکُنْ مُتَوَسِّدًا
لِلْقُرْاٰنِ۔ جو شخص رات کو قرآن کی تین آیتیں بھی پڑھ لیا
کرے اس نے قرآن کو تکیہ نہیں بنایا۔

قَالَ لَهٗ رَجُلٌ اِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ اَطْلُبَ الْعِلْمَ
وَاَخْشٰی اَنْ اُضَیِّعَهٗ فَقَالَ لَاَنْ تَتَوَسَّدَ الْعِلْمَ
خَیْرٌ لَّکَ مِنْ اَنْ تَتَوَسَّدَ الْجَهْلَ۔ ایک شخص نے
حضرت ابو الدرداءؓ سے کہا۔ میں علم حاصل کرنا چاہتا ہوں
لیکن ڈرتا ہوں کہیں اس کو ضائع نہ کر دوں (دوسرے
کاموں میں مشغول ہو کر سب بھول جاؤں) ابو الدرداءؓ
نے کہا۔ اگر تو علم کو تکیہ پر سلادے تو اس سے بہتر ہے
کہ جہل کو سلائے (کیونکہ علم کبھی نہ کبھی فائدہ دے گا۔ آخر
تو کبھی بیدار ہوگا۔ اس وقت تیرا علم بھی جاگے گا۔ اگر
جاہل رہا تو بیداری بے سود ہے)۔

اِذَا وُسِّدَ الْاَمْرُ اِلٰی غَیْرِ اَهْلِهٖ فَانْتَظِرِ
السَّاعَةَ۔ جب حکومت اور سرداری یا امارت نالائق
کو دی جائے (جو اس کا مستحق اور اہل نہ ہو) تو قیامت
کا انتظار کرنا (یعنی یہ قرب قیامت کی نشانی ہے)۔

کَانَ یَتَوَسَّدُ الْقُبُوْرَ۔ قبروں پر تکیہ لگا کر بیٹھتے تھے۔

وَسَطًا یا سِطَةً ۔ بیچ میں بیٹھنا۔
وَسَاطَةٌ ۔ شریف عزت دار ہونا۔
تَوْسِیْطٌ ۔ بیچ میں سے دو ٹکڑے کرنا، بیچ میں رکھنا، بیچ میں بیٹھنا، بیچ کا مال لینا (نہ بہت عمدہ نہ بالکل ناقص)۔
تَوَسُّطٌ ۔ اعتدال پر رہنا، بیچ میں رہنا۔
اَلْجَالِسُ وَسَطَ الْحَلْقَةِ مَلْعُوْنٌ ۔ حلقہ کے بیچ بیٹھنے والا ملعون ہے (کیونکہ بعضوں کی طرف اس کی پشت ہوگی وہ برا مانیں گے اس کو برا کہیں گے، دوسرا ان کی طرف خطاب نہ کرسکے گا)۔
فَقَامَ وَسْطَهَا ۔ آپ اس کے بیچ میں کھڑے ہوئے۔
فَقَالَ بِهَا عَلٰی وَسَطِ رَأْسِهٖ ۔ اس کو چندیا پر ڈال دیا۔
فَلَمَّا بَلَغَ رَأْسَهٗ غَرَفَ مِنْ مَاءٍ فَتَلَقَّاهَا بِشِمَالِهٖ حَتّٰی وَضَعَهَا عَلٰی وَسَطِ رَأْسِهٖ ۔ جب ہاتھ دھو چکے اور سر کی نوبت آئی تو پانی کا ایک چلو لیا بائیں ہاتھ سے لے کر اس کو چندیا پر ڈال لیا۔
وَاحْتَجَمَ وَسَطَ رَأْسِهٖ ۔ آپ نے چندیا پر پچھنے لگوائے۔
خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَاطُهَا ۔ بہتر کام وہی ہیں جو متوسط ہوں (نہ ان میں افراط ہو نہ تفریط۔ سارا علم اخلاق اس جملہ میں آگیا دریا کوزے میں سما گیا۔ ہر چیز میں اعتدال کرنا، اور طریقہ متوسط کو اختیار کرنا بس یہی کمال ہے)۔
اَلْوَالِدُ اَوْسَطُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ ۔ والد یعنی باپ بہشت کا بیچ کا دروازہ ہے (باپ کی اطاعت اور تابعداری سے بہشت ملے گی)۔
اِنَّهٗ کَانَ مِنْ اَوْسَطِ قَوْمِهٖ ۔ وہ اپنے قوم کے اشراف اور عزت دار لوگوں میں سے تھا۔
اُنْظُرُوْا رَجُلًا وَسِیْطًا ۔ ایک شریف عزت دار آدمی ڈھونڈھو۔
اَلصَّلٰوةُ الْوُسْطٰی ۔ بیچ والی نماز۔ یعنی بہت فضیلت اور درجہ والی[1] (وہ صبح کی نماز ہے یا عصر کی نماز ہے)۔
فَاِنَّهٗ اَوْسَطُ الْجَنَّةِ وَاَعْلَاهَا ۔ وہ بہشت کے بیچا بیچ اور سب سے بلند ہے (یعنی فردوس)۔
مِنْ سِطَةِ النِّسَاءِ یا وَاسِطَةٍ مِنَ النِّسَاءِ ۔ بہتر عورتوں میں سے (بعضوں نے کہا صحیح مِنْ سَفِلَةِ النِّسَاءِ ہے۔ میں کہتا ہوں صحیح سِطَةِ النِّسَاءِ ہے یعنی بیچ میں بیٹھنے والی عورتوں میں سے)۔
تَوَسَّطُوا الْاِمَامَ وَسُدُّوا الْخَلَلَ ۔ امام کو صف کے بیچ میں رکھو اور صف میں جو جگہیں خالی ہوں ان کو بھر دو۔
وَقْتُ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ اِلٰی نِصْفِ اللَّیْلِ الْاَوْسَطِ ۔ عشاء کی نماز کا (افضل) وقت متوسط رات کے آدھے حصہ تک ہے (متوسط رات جو نہ بہت بڑی ہو نہ چھوٹی ہو اور یہ افضل وقت کا بیان ہے ورنہ صبح صادق کے طلوع تک عشاء کا وقت رہتا ہے۔ لیکن آدھی رات سے زیادہ اس میں تاخیر کرنا مکروہ ہے)۔
وَسَطَ الْبُیُوْتِ ۔ گھروں کے درمیان اترا۔
وَکَانَ قَالَ بِوَاسِطٍ قَبْلَ هٰذَا فِیْ شَأْنِهٖ کُلِّهٖ ۔ اس سے پہلے شعبہ نے واسط میں (جو ایک قریہ ہے بصرے میں، واسطی قلم وہیں سے آتے ہیں) فِیْ شَأْنِهٖ کُلِّهٖ کا لفظ زیادہ کیا تھا (جواب کے نہیں کہا)۔
رَاَیْنَاهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ بَیْنَ اَوْسَطِ اَیَّامِ التَّشْرِیْقِ وَنَحْنُ عِنْدَ رَاحِلَتِهٖ ۔ ہم نے دیکھا آپ نے ایام تشریق کے بیچ کے دن میں یعنی بارہویں تاریخ خطبہ سنایا (منیٰ میں) اور ہم آپ کی اونٹنی کے پاس کھڑے تھے۔
نَحْنُ الْاُمَّةُ الْوُسْطٰی وَنَحْنُ شُهَدَاءُ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ وَحُجَّتُهٗ فِیْ اَرْضِهٖ ۔ (امام جعفر صادق نے فرمایا) امۃ وسطاً ہم اہل بیت ہیں اور ہم ہی اللہ کے گواہ ہیں اس کی مخلوق پر، اور ہم ہی اللہ کی زمین میں اس کی حجت اور دلیل ہیں۔
وُسْعَةٌ یا وُسْعٌ ۔ کشادگی، فراخی، تونگری۔

[1] بعض علماء صلوٰۃ وسطیٰ اس نماز کو کہتے ہیں جو کامل ارکان کے ساتھ تمام خشوع و خضوع اور اعتدال سے ادا کی جائے۔ ۱۲ (معن)۔

سَعَۃٌ اور سِعَۃٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔ اور سمانا کشادہ کرنا (جیسے وَسُعٌ ہے)۔

تَوْسِیْعٌ. کشادہ کرنا، مال دار کرنا۔

اِیْسَاعٌ. مال دار ہونا، مال دار کرنا۔

تَوَسُّعٌ اور اِتِّسَاعٌ. کشادہ ہونا (جیسے اِسْتِیْسَاعٌ ہے)۔

وَاسِعٌ. اللہ تعالیٰ کا نام یہ بھی ہے یعنی جس نے مالدار کیا اور ہر ایک پر رحم کیا۔

اِنَّكُمْ لَنْ تَسَعُوا النَّاسَ بِاَمْوَالِكُمْ فَسَعُوْهُمْ بِاَخْلَاقِكُمْ. تم سب لوگوں کو مال کی کشادگی نہ دے سکو گے۔ (اتنا مال تمہارے پاس کہاں سے آئے گا جو سب کو دو) خیر اپنے اخلاق کو کشادہ کرو (اس میں تو کچھ خرچ نہیں ہوتا، ہر ایک سے ہنسی اور خوشی اور کشادہ پیشانی کے ساتھ ملو)۔

فَضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجُزَ جَمَلِي وَكَانَ فِيْهِ قِطَافٌ فَانْطَلَقَ اَوْسَعَ جَمَلٍ رَكِبْتُهُ قَطُّ (جابرؓ کہتے ہیں) آں حضرت صلعم نے میرے اونٹ کے پٹھے پر مار لگائی۔ وہ سست تھا دیر میں چلتا تھا اس کے بعد ایسا تیز چلنے لگا سب سے تیز جس جس اونٹ پر میں کبھی سوار ہوا۔

اِنَّهَا لَمِيْسَاعٌ. وہ سانڈنی تو بڑے بڑے قدم رکھتی ہے (تیز چلتی ہے)۔

وَسِعَتْ سَمْعُهُ الْاَصْوَاتَ. اس کی سماعت ساری آوازوں پر حاوی ہے (وہ ہر ایک آواز سنتا ہے کیسی ہی ہلکی اور پست ہو)۔

اَنْ تَاْكُلُوْا فَوْقَ ثَلَاثَةٍ لِكَيْ تَسَعَكُمْ. میں نے تم کو تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے سے اس لئے منع کیا تھا تاکہ گوشت میں سمائی ہو سب کو پہنچے۔

وُسْعٌ اور سَعَۃٌ. طاقت۔

اَلْكُرُّ ذِرَاعَانِ عُمْقُهُ فِيْ ذِرَاعٍ وَشِبْرٍ سَعَتُهُ. کُر دو ہاتھ کا لمبا چوڑا (یعنی طول و عرض دو دو ہاتھ ہو) اور گہرا ایک ہاتھ اور ایک بالشت، یہی اس کی مقدار ہے (قلتین بھی قریب قریب اسی قدر پانی ہوتا ہے تو شافعیہ اور امامیہ پانی کے باب میں متفق ہیں)۔

مَاءُ الْبِئْرِ وَاسِعٌ. کنویں کا پانی کشادہ ہے (یعنی نجاست گرنے سے نجس نہیں ہوتا جب تک اس کا کوئی وصف نہ بدلے)۔

اَلْيَسَعُ. مشہور پیغمبر ہیں۔

وَسْقٌ. جمع کرنا، اٹھانا، ہانک دینا، ایک وسق بوجھ لادنا۔

تَوْسِيْقٌ. ایک ایک وسق کرنا۔

مُوَاسَقَۃٌ. مقابلہ اور معاوضہ، برابر برابر خرچ دینا۔

اِتِّسَاقٌ. انتظام۔

اِيْسَاقٌ. لادنا۔

وَسْقٌ. ساٹھ صاع کا ہوتا ہے یعنی تین سو بیس رطل کا ملک حجاز میں اور ملک عراق میں چار سو اسی رطل کا۔

لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ. پانچ وسق سے کم جو پیداوار ہو اس میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

اِسْتَوْسِقُوْا كَمَا يَسْتَوْسِقُ جُرُبُ الْغَنَمِ. اس طرح جمع ہو جاؤ جیسے خارشتی بکریاں جمع ہو جاتی ہیں (ایک دوسری کو کھجانے رگڑنے اور گرم کرنے کے لئے)۔

اِنَّ رَجُلًا كَانَ يَجُوْزُ الْمُسْلِمِيْنَ وَيَقُوْلُ اِسْتَوْسِقُوْا —— ایک شخص مسلمانوں پر سے گزر رہا تھا اور کہہ رہا تھا جمع ہو جاؤ۔

وَاسْتَوْسَقَ عَلَيْهِ اَمْرُ الْحَبَشَةِ. نجاشی پر حبش کے لوگ جمع ہو گئے۔ اس کی اطاعت قبول کی اس کی حکومت جم گئی۔

بِالْاَوْسُقِ الْمُوَسَّقَةِ. یہ تاکید ہے جیسے قناطیر مقنطرۃ۔

لَيْسَ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرِ حَتّٰى يَبْلُغَ خَمْسَةَ اَوْسَاقٍ. گیہوں اور جو میں زکوٰۃ نہ ہوگی جب تک پانچ وسق تک نہ پہنچیں۔

اِسْتَوْسَقَ النَّاسُ لِبَیْعَتِہٖ۔ لوگ ان سے بیعت کرنے کو جمع ہوگئے۔

وَسِیْلَۃٌ۔ رغبت کرنا، نزدیک ہونا۔

تَوْسِیْلٌ۔ وسیلہ کرنا۔

تَوَسُّلٌ۔ ایسا عمل کرنا جس سے اللہ کا قرب حاصل ہو، جُڑانا

وَاسِلَۃ۔ درجہ اور مرتبہ جو بادشاہ کے پاس حاصل ہو۔

اٰتِ مُحَمَّدَانِ الْوَسِیْلَۃَ۔ حضرت محمد صلعم کو وسیلہ عطا فرما (یعنی اپنا قرب اور شفاعت کی مقبولی۔ بعضوں نے کہا وسیلہ ایک منزل ہے بہشت میں، جیسے اگلی حدیث میں وارد ہے)۔

سَلُوا اللّٰہَ لِیَ الْوَسِیْلَۃَ۔ اللہ تم سے مانگو کہ مجھ کو وسیلہ عنایت فرمائے۔

اِنَّھَا اَعْلٰی دَرَجَۃٍ فِی الْجَنَّۃِ اخیر تک۔ وسیلہ ایک بلند درجہ ہے بہشت میں، اس کی ہزار سیڑھیاں ہیں، ایک سیڑھی سے دوسری سیڑھی اتنی بلند ہے کہ سو برس میں تیز گھوڑا جتنی مسافت طے کرے۔ کوئی سیڑھی اس کی جواہر کی ہے کوئی یاقوت کی، کوئی سونے کی، کوئی چاندی کی۔ قیامت کے دن وہ لایا جائے گا اور دوسرے پیغمبروں کے مقاموں میں ایسا چمکے گا جیسے چاند تاروں میں۔ اور ہر ایک پیغمبر اور صدیق اور شہید یہ کہے گا، مبارک ہے وہ شخص جس کو یہ درجہ ملے کذا فی مجمع البحرین۔ مجمع البحار میں ہے کہ شاید آپ نے یہ حدیث اُس وقت فرمائی ہوگی جب آپ کو یہ معلوم نہ ہوا ہوگا کہ مقام محمود آپ کا مقام ہے۔ بعضوں نے کہا امت کی دعا سے اپنی عاجزی ظاہر کرنا مقصود ہے اور خود امت کو اُس کا اجر اور ثواب دلانا)۔

وَسْمٌ۔ داغ دینا۔

مُوَاسَمَۃٌ۔ مقابلہ کرنا۔

سَامَۃٌ اور وَسَامٌ۔ خوبرو ہونا۔

تَوْسِیْمٌ۔ موسم پر آنا۔

اِتِّسَامٌ۔ نشانی مقرر کرنا۔

وِسَامٌ۔ نشان جو جانوروں پر شناخت کے لئے کیا جاتا ہے۔

وَسْمَۃ۔ نیل کا پتہ۔

سِمَۃٌ۔ نشانی۔

وَسْمِیٌّ۔ مینہہ۔

وَسِیْمٌ قَسِیْمٌ۔ یہ آں حضرت کی صفت ہے یعنی حسین چمکتے ہوئے خوبصورت۔

لَا یَغُرَّنَّكِ اَنْ كَانَتْ جَارَتُكِ اَوْسَمَ مِنْكِ۔ تجھ کو یہ دھوکا نہ ہو تیری سوکن ہجولی (یعنی حضرت عائشہؓ) تجھ سے زیادہ گوری اور خوبصورت ہیں (ان کی بات اور ہے تو ان کی ریجھ مت کر اور آں حضرت صلعم سے ویسا برتاؤ نہ کر جیسا وہ کرتی ہیں (یہ حضرت عمرؓ نے اپنی صاحبزادی ام المومنین حفصہؓ سے کہا)۔

تُنْكَحُ الْمَرْاَۃُ لِمِیْسَمِھَا۔ عورت سے نکاح اس کی خوبصورتی کی وجہ سے بھی کرتے ہیں۔

كَانَ يَخْضِبَانِ بِالْوَسْمَۃِ۔ امام حسن اور حسینؓ وسمہ کا خضاب کرتے (یعنی حنا کے ساتھ ملا کر یہ کالا خضاب ہوتا۔ معلوم ہوا کہ ایسا خضاب کرنا جائز ہے۔ بعضوں نے کہا صرف وسمہ کا خضاب مراد ہے اُس سے بال بالکل کالے نہیں ہوتے)۔

كَانَ شَعْرُ رَاْسِہٖ وَاللِّحْیَۃِ مَخْضُوْبًا بِوَسْمَۃٍ آپ کی ڈاڑھی اور سر کے بال پر وسمہ کا خضاب تھا۔

بَابُ الْعَلَمِ وَالْوَسْمِ۔ علامت اور نشان کے بیان میں

نَھٰی عَنِ الْوَسْمِ فِی الْوَجْہِ۔ منہ پر داغ دینے سے آپ نے منع فرمایا (آدمی ہو جانور منہ پر ہرگز داغ نہ دینا چاہیے جانور کو اگر داغ دیں تو پٹھے پر داغ دیں)۔

اِنَّہٗ لَبِثَ عَشْرَ سِنِیْنَ یَتَّبِعُ الْحَاجَّ بِالْمَوَاسِمِ آنحضرت مکہ میں دس برس تک حج کے موسم پر حاجیوں کے پیچھے جاتے (ان کو سمجھاتے کہ دین اسلام قبول کرو اور مجھ کو

اپنے قبیلے میں لے جاؤ)۔

اِنَّہٗ کَانَ یَسِمُ اِبِلَ الصَّدَقَۃِ۔ آنحضرت صلعم زکوٰۃ کے اونٹوں پر داغ لگاتے (پہچان کے لئے کہ دوسرے اونٹوں میں نہ مل جائیں)

وَفِیْ یَدِہِ الْمِیْسَمُ۔ (میں آنحضرتؐ کے پاس آیا) آپ کے ہاتھ میں داغ دینے کا لوہا تھا۔

عَلٰی کُلِّ مِیْسَمٍ مِنَ الْاِنْسَانِ صَدَقَۃٌ (ایک روایت میں یوں ہی ہے اگر یہ صحیح ہو تو ترجمہ یوں ہوگا) آدمی کے ہر ایک عضو پر جس پر قدرتِ الٰہی کا نشان ہو، ایک صدقہ لازم ہے۔

بِئْسَ لَعَمْرُ وَاللّٰہِ عَمَلُ الشَّیْخِ الْمُتَوَسِّمِ وَالشَّابِّ الْمُتَلَوِّمِ۔ قسم پروردگار کے بقا کی یہ کام اس بوڑھے سے بہت بُرا ہے جو خضاب کرتا ہو اور اس جوان سے جو ملامت سے ڈرتا ہو۔

سِمَۃُ الْخَیْرِ۔ بھلائی کی نشانی۔

تَوَسَّمْتُ فِیْہِ کَذَا۔ میں نے اس میں ایسی نشانی دیکھی

مِنْ سِمَاتِ الْحَدَثِ۔ حدوث کی نشانیاں۔

نَحْنُ الْمُتَوَسِّمُوْنَ وَالسَّبِیْلُ بِنَا مُقِیْمٌ (اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِیْنَ وَاِنَّہَا لَبِسَبِیْلٍ مُّقِیْمٍ کی تفسیر میں ائمہ اہلِ بیت سے منقول ہے کہ) متوسمین ہم لوگ ہیں اور دین کا راستہ ہمارے سبب سے سیدھا ہے۔

وَسَّمَ النَّاسُ تَوْسِیْمًا۔ لوگ موسم پر حاضر ہوئے۔

وَسَنٌ یا وَسْنَۃٌ یا وَسَنَۃٌ۔ اونگھ، نیند، بیداری، کنوئیں کی بدبو سے بے ہوش ہونا۔

اِیْسَانٌ۔ بے ہوش کردینا، خواب دیکھنا۔

تَوَسُّنٌ۔ سوتے میں جماع کرنا۔

اِسْتِیْسَانٌ۔ اونگھنا۔

وَسِنٌ۔ اونگھنے والا۔

لَا یَاْتِیْ عَلَیْکُمْ قَلِیْلٌ حَتّٰی یَقْضِیَنِّی التَّعَبُ وَسْنَۃً

بَیْنَ سَارِیَتَیْنِ مِنْ سَوَارِی الْمَسْجِدِ۔ (ابوہریرہؓ نے کہا) تھوڑا زمانہ نہیں گزرے گا کہ مسجدِ نبوی کے دو ستونوں کے درمیان لومڑی اپنی نیند پوری کرنے لگی (مطلب یہ ہے کہ مسجد نمازیوں سے خالی ہو کر اجاڑ اور ویران رہے گی وحشی جانور وہاں آکر بسیرا لیں گے)۔

اِنَّ رَجُلًا تَوَسَّنَ جَارِیَۃً فَجَلَدَہٗ وَہَمَّ بِجَلْدِہَا فَشَہِدُوْا اَنَّہَا مُکْرَہَۃٌ اَیْ تَغَشَّاہَا وَہِیَ وَسْنٰی قَہْرًا۔ ایک شخص نے سوتے میں ایک لونڈی سے جماع کیا۔ حضرت عمرؓ نے اس کو کوڑے لگائے۔ پھر لونڈی کو کوڑے لگانا چاہا، تو لوگوں نے گواہی دی کہ مرد اس پر زبردستی سے جب وہ سو رہی تھی چڑھ بیٹھا (اس لئے لونڈی کو کوئی سزا نہ دی)۔

وَسْوَسَۃٌ یا وَسْوَاسٌ۔ دل میں وہ خیال ڈالنا جس میں نہ فائدہ ہو نہ بھلائی، بار بار گنگنانا، عقل میں فتور ہو کر بے تکی باتیں کرنا۔

وِسْوَاسٌ۔ ایک بیماری بھی ہے جو غلبۂ سودا سے پیدا ہوتی ہے اس میں دل پریشان ہو جاتا ہے اور کسی بات پر نہیں جمتا۔ اور شیطان جو خیال گناہ کا یا کفر کا دل میں ڈالے اس کو بھی "وسوسہ" اور "وسواس" کہتے ہیں (اس کی جمع وَسَاوِسُ ہے)۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ رَدَّ کَیْدَہٗ اِلَی الْوَسْوَسَۃِ۔ شکر اس پروردگار کا جس نے شیطان کا فریب دور کرکے وسوسہ پر پھیر دیا (اب سوائے اس کے کہ دل میں خیال ڈالے کوئی عملی کارروائی اس سے نہیں ہو سکتی)۔

لَمَّا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وُسْوِسَ نَاسٌ وَکُنْتُ فِیْمَنْ وُسْوِسَ (حضرت عثمانؓ کہتے ہیں) جب آنحضرتؐ کی وفات ہوئی تو کئی صحابہ کو وسواس کی بیماری ہوگئی۔ مجھ کو بھی یہ بیماری ہوگئی تھی (بے تکی باتیں کرتا تھا، دل دہشت زدہ ہوگیا تھا)

غُفِرَ لَہٗ مَا وَسْوَسَتْ صُدُوْرُہَا۔ دل میں جو وسوسے

آتے (اور گزر جائے جمے نہیں) تو وہ معاف ہے اس پر مواخذ نہ ہوگا (لیکن اگر جم جائے اور مضبوط عزم یا اعتقاد ہو جائے تب تو اس پر مواخذہ ہوگا۔ وسوسہ کی طرح بھول چوک بھی سنت سے اس پر بھی مواخذہ نہ ہوگا۔ اس طرح ترجمہ باب سے مناسبت ہو جائے گی)۔

مَا لَا يَجُوزُ مِنْ إِقْرَارِ الْمُوَسْوِسِ۔ جس کو وسواس کی بیماری ہو اس کا اقرار معتبر نہ ہوگا۔ (کیونکہ وہ اقرار صالح نہیں ہے جیسے زبردستی یا ڈر کی وجہ سے اقرار کرے)۔

حَتّٰى كَادَ بَعْضُهُمْ يُوَسْوِسُ۔ (صحابہ رض آں حضرت م کی وفات سے بہت پریشان ہوئے) بعضوں کو تو وسواس کی بیماری ہونے کو تھی۔

وَسْوَسَ الْحُلِيُّ۔ زیور ہلا۔

وَلَا يُؤْذِيكَ بِوَسْوَاسٍ۔ تجھ کو شیطان نہ ستائے۔

وَسْوَاسُ الْمَاءِ۔ وہاں ایک شیطان ہے جو پانی کے متعلق طرح طرح کے وسوسے آدمی کے دل میں ڈالتا ہے (کبھی وضو یا غسل میں یہ خیال ڈالتا ہے کہ پانی سب مقاموں پر نہیں پہنچا۔ پھر وضو یا غسل کر۔ کبھی کہتا ہے یہ پانی نجس تھا کیونکہ دہ دردہ سے کم تھا یا قلتین نہ تھا۔ کبھی کہتا ہے قطرہ آ گیا اب پھر استنجا کر اور نئے سرے سے وضو کر)

إِنَّهُ يُوَسْوِسُ فَإِذَا ذَكَرَ الْعَبْدُ اللّٰهَ خَنَسَ۔ شیطان (خناس) وسوسہ ڈالتا ہے جب اللہ تعالیٰ کی یاد کرو تو بھاگ جاتا ہے۔

أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَسَاوِسِ الشَّيْطَانِ۔ خداوندا تیری پناہ شیطان کے وسوسوں سے۔

بابُ الواو مع الشین

وَشْبٌ۔ غلیظ۔

وِشْبٌ۔ (مفرد ہے اَوْشَاب کا)۔

قَالَ لَهُ عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيُّ وَإِنِّي لَأَرٰى أَوْشَابًا مِنَ النَّاسِ لَخَلِيقٌ أَنْ يَفِرُّوا وَيَدَعُوكَ۔ عروہ بن مسعود ثقفی نے آنحضرت صلعم سے کہا۔ میں دیکھ رہا ہوں آپ کے ساتھ اِدھر اُدھر کے چند اوباش لوگ جمع ہو گئے ہیں ان کا ڈھنگ یہ معلوم ہوتا ہے کہ سخت وقت آنے پر بھاگ جائیں آپ کو چھوڑ کر چل دیں (اسی کلام پر حضرت ابوبکر صدیق رض کو غصہ آ گیا تھا اور آپ نے عروہ کو گالی دی، فرمایا جا اپنے لات کا تنہ چوس! کیا ہم آنحضرت م کو چھوڑ کر بھاگ جائیں گے")۔

أَوْبَاش اور أَوْشَاب اور أَشْوَاب۔ پنچ میل لوگ مختلف قبیلوں کے بازاری، ذلیل، کمینے، شریر۔

وَشْجٌ۔ ایک کے اندر ایک گھس جانا۔ گھنے ہوئے ہونا۔

تَوْشِيجٌ۔ ایک کے اندر ایک کرنا۔

وَشِيجٌ۔ درخت گھنے ہوئے۔

وَاجْتَثَّتْ أُصُولَ الْوَشِيجِ۔ اس قحط نے گھنے درختوں کی جڑوں کو تباہ کر دیا (ان میں تری نہ رہنے کی وجہ سے)۔

وَتَمَكَّنَتْ مِنْ سُوَيْدَاءِ قُلُوبِهِمْ وَشِيجَةً خَفِيَّةً۔ ان کے دل کے بیچوں بیچ محبت اور اختلاط کی شاخیں نرم اور مرطوب زمین کی قائم ہو گئیں۔

وَوَشَجَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ أَزْوَاجِهَا۔ اس میں اور اس کی بیویوں میں موافقت اور الفت دی (عرب لوگ کہتے ہیں وَشَجَ اللّٰهُ بَيْنَهُمْ تَوْشِيجًا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو ملا دیا، ان میں محبت اور الفت دی)۔

وُشَاحٌ۔ چمڑے کا ایک قسم جس پر کبھی جواہر اور نگینے وغیرہ بھی جڑے جاتے ہیں۔ عورتیں اس کو مونڈھے اور پہلو کے درمیان باندھ لیتی ہیں۔

تَوَشُّحٌ۔ وشاح پہننا۔

تَوْشِيحٌ۔ لٹکانا، پہننا۔

كَانَ يَتَوَشَّحُ بِثَوْبِهِ۔ آپ کپڑا اپنے اوپر ڈھانپ لیتے (کرمانی نے کہا وشاح موتیوں کا ہار اس کو عورت

کر پر باندھتی ہے اور جب چادر وہاں ڈالے تو متوشح ہوا۔
البحار میں ہے کہ توشیح یہ ہے کہ کپڑے کا ایک کنارہ بائیں
کے تلے سے لے جا کر داہنے مونڈھے پر ڈالنا اور کنارہ داہنے
کے تلے سے بائیں مونڈھے پر ڈالنا پھر دونوں کناروں
ملا کر سینہ پر گرہ دیدینا۔ مخالفت بین الطرفین اور اشتمال
ثوب کے بھی یہی معنی ہیں)۔

كَانَ يَتَوَشَّحُنِي وَيَنَالُ مِنْ رَأْسِي۔ آں حضرت
کو گلے سے لگاتے، بوسہ دیتے میرے سر پر بھی ہاتھ پھیرتے۔

لَا عَدِمْتُ رَجُلًا وَشَّحَكَ هٰذَا الْوِشَاحَ۔ میں
اس شخص کو گم نہ کروں جس نے تیری کمر پر یہ ضرب لگائی۔

وَيَوْمُ الْوِشَاحِ مِنْ تَعَاجِيبِ رَبِّنَا
عَلٰى أَنَّهُ مِنْ دَارَةِ الْكُفْرِ نَجَّانِي

(ایک کالی لونڈی بار بار یہ شعر پڑھا کرتی) وشاح کا دن بھی
میرے مالک کی عجیب قدرتوں کا دن تھا۔ اس نے دار الکفر
سے مجھ کو نجات دلوائی (یہ قصہ مشہور ہے۔ ایک لونڈی پر
بہتان ہوا کہ اس نے ہار چرا لیا، اس کو سزا دی۔ بعد میں
ایسا ہوا کہ چیل نے وہ ہار لا کر ڈال دیا)۔

ذَاتُ الْوِشَاحِ۔ آنحضرت کی زرہ کا نام تھا۔

وَأَوْشَجَ بِهِ الْأَرْحَامَ۔ اس کے سبب ناطوں
کو ایک میں ایک ملا دیا۔

اَلتَّوَشُّحُ فِي الْقَمِيصِ مِنَ التَّجَبُّرِ۔ قمیص میں توشح
کرنا غرور اور کبر میں داخل ہے۔

اَلْإِزَارُ فَوْقَ التَّوَشُّحِ فِي الصَّلٰوةِ مَكْرُوهٌ۔
توشیح کے اوپر چادر اوڑھنا مکروہ ہے نماز میں۔

وَشْرٌ۔ چیرنا، تیز کرنا، باریک کرنا۔

إِتِّشَارٌ اور اِسْتِيشَارٌ۔ دانت باریک کرنے کی
درخواست کرنا۔

لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاشِرَةَ وَالْمُوتَشِرَةَ۔ اللہ تعالیٰ نے
دانت برابر کرنے والی پر اور برابر کرانے والی پر لعنت کی
(بوڑھی عورتیں اپنے تئیں جوان دکھلانے کو دانت گھسوا کر
باریک اور چھوٹے کراتیں)۔

وَشْظٌ۔ تنگ کرنا، ایک ٹکڑا توڑنا۔

مُوَاشَظَةٌ اور تَوَاشُظٌ۔ دو آدمیوں کا نعوظ
کرنا اور ہر ایک کا اپنی منی دوسرے کے پیٹ پر بہانا۔

وَشِيظٌ۔ خدمت گار اور عام ذلیل لوگ، مختلف ملول
والے (اس کی جمع أَوْشَاظٌ ہے)۔

وَشِيظَةٌ۔ فالتو، زائد، بے کار۔

إِيَّاكُمْ وَالْوَشَائِظَ۔ سفلے اور کمینے اور بد اصلے
لوگوں سے بچے رہو (ایسے لوگوں سے صحبت مت رکھو)۔

وَشْعٌ۔ ملا دینا، چڑھ جانا۔

تَوْشِيعٌ۔ کام میں لانا، اوپر ہو جانا، دھنک کر لپیٹ لینا

إِيشَاعٌ۔ پھول نکلنا۔

تَوَشُّعٌ۔ بہت ہونا۔

اِسْتِيشَاعٌ۔ باڑ پر پانی دینا۔

وَشِيعٌ۔ باڑ جو کانٹوں اور شاخوں سے باغ کے گرد
لگاتے ہیں۔

وَالْمَسْجِدُ يَوْمَئِذٍ وَشِيعٌ بِسَعَفٍ وَخَشَبٍ۔ ان
دنوں مسجد پتوں اور لکڑیوں سے پٹی ہوئی تھی۔

وَشِيعٌ۔ پتوں کا بنا ہوا ایک ٹکڑا جو چھت پر ڈالتے
ہیں (بعضوں نے کہا وَشِيعٌ وہ چھپرا منڈوا جو فوج کے سردار
کے لئے بنایا جاتا ہے وہاں سے اپنی فوج کی نگرانی کرتا ہے)۔

كَانَ أَبُوبَكْرٍ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي الْوَشِيعِ يَوْمَ الْبَدْرِ۔ بدر کی جنگ کے دن ابوبکر صدیق رض
آنحضرت ؐ کے ساتھ تھے اس چھپر (منڈوے) میں جو آپ کے
لئے تیار کیا گیا تھا (ابوبکر صدیق ننگی تلوار ہاتھ میں لئے ہوئے
آنحضرت ؐ کی حفاظت کر رہے تھے)۔

يُوشَعُ بن نون مشہور پیغمبر ہیں۔

وَشْقٌ۔ کاٹنا، ٹکڑے ٹکڑے کر کے سکھانا۔

تَوْشِیْقٌ۔ کاٹنا، جُدا کرنا۔
اِیْشَاقٌ۔ گھس جانا۔
تَوَاشُقٌ اور اِتِّشَاقٌ۔ ٹکڑے ٹکڑے کر دینا گوشت کی طرح۔
اُتِیَ بِوَشِیْقَةٍ یَابِسَةٍ مِنْ لَحْمِ صَیْدٍ فَقَالَ اِنِّیْ حَرَامٌ۔ ایک ٹکڑا سوکھے گوشت کا شکار کے جانور کا آنحضرتؐ کے پاس لایا گیا۔ آپ نے فرمایا میں احرام باندھے ہوں (شکار کا گوشت نہیں کھا سکتا۔ نہایہ میں ہے کہ وَشِیْقَة وہ گوشت ہے جس کو تھوڑا سا اُبال لیں پورا نہ پکایا جائے۔ اس کو سفر میں لے جاتے ہیں۔ بعضوں نے کہا وَشِیْقَه قدید کو کہتے ہیں یعنی جو گوشت کاٹ کر دھوپ میں سُکھایا جائے)۔
اُهْدِیَتْ لِیْ وَشِیْقَةٌ قَدِیْدُ ظَبْیٍ فَرَدَّهَا۔ (حضرت عائشہ رضؓ کہتی ہیں) مجھ کو ہرن کے سکھائے ہوئے گوشت کا ایک ٹکڑا تحفہ بھیجا گیا۔ آنحضرتؐ نے اس کو پھیر دیا۔
کُنَّا نَتَزَوَّدُ مِنْ وَشِیْقِ الْحَجِّ۔ ہم حج کے گوشت ٹکڑوں سے راستہ کا توشہ کرتے (یعنی قربانی کے گوشت میں سے)
وَتَزَوَّدْنَا مِنْ لَحْمِهٖ وَشَائِقَ۔ ہم نے اس کے گوشت میں سے چند ٹکڑے لے کر ان کو راستہ کا توشہ بنایا۔
اِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ اَخْطَأُوْا بِاَبِیْهِ فَجَعَلُوْا یَضْرِبُوْنَهٗ بِسُیُوْفِهِمْ وَهُوَ یَقُوْلُ اَبِیْ اَبِیْ فَلَمْ یَفْهَمُوْهُ حَتّٰی انْتَهٰی اِلَیْهِمْ وَقَدْ تَرَاشَقُوْهُ بِاَسْیَافِهِمْ۔ حذیفہ کے والد یمان کی بابت مسلمانوں نے غلطی کی، ان کو تلواروں سے مارنے لگے حذیفہ پکار رہے تھے ارے میرے باپ ہیں میرے باپ ہیں۔ (ان کو کیوں مارے ڈالتے ہو) لیکن مسلمانوں نے نہیں سمجھا یہاں تک کہ حذیفہ جب ان کے پاس پہنچے دیکھا تو ان کے باپ کے تلواروں سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے ہیں۔
وَشْكٌ یا وَشَاكَةٌ۔ جلدی (جیسے تَوْشِیْكٌ ہے)۔
مُوَاشَكَةٌ۔ جلدی چلنا (جیسے اِیْشَاكٌ ہے)۔
یُوْشِكُ اَنْ یَکُوْنَ کَذَا۔ قریب ہے کہ ایسا ہوگا (یعنی وہ زمانہ جلد آنے والا ہے)۔
لَیُوْشِکَنَّ۔ البتہ قریب ہے۔
تُوْشِكُ مِنْهُ الْفِیْئَةُ۔ وہاں سے لوٹنا قریب ہے۔
فَاِنِّیْ قَادِمٌ اِلَیْكَ وَشِیْکًا۔ میں تمھارے پاس جلد آنے والا ہوں۔
کَانَ کَشْفُ ذٰلِكَ الْبَلَاءِ سَرِیْعًا۔ اس بلا کا دُور ہونا جلدی ہوا (یہ بلا جلد دفع ہو گئی)۔
وَشْكُ الْبَیْنِ۔ جدائی کی جلدی۔
اَوْشَكَ فُلَانٌ اِیْشَاکًا۔ وہ شخص جلدی چلا۔
وَشْلٌ یا وَشَلَانٌ بہنا، ٹپکنا، ناتواں ہونا، محتاج ہونا عاجزی کرنا۔
اِیْشَالٌ۔ شہد بچے کے منہ میں دینا تا کہ دودھ پینا سیکھے
رِمَالٌ دَمِثَةٌ وَعُیُوْنٌ وَشِلَةٌ۔ ریتیاں ہیں نرم اور چشمے ہیں تھوڑے تھوڑے پانی کے۔
اَخْسَفْتَ اَمْ اَوْشَلْتَ۔ کیا تو نے بہت پانی نکالا یا تھوڑا (یعنی کنویں میں پانی بہت نکلا یا کم)۔
وَشْمٌ۔ سوئی سے گودنا پھر اس پر نیل یا سرمہ لگا دینا۔
تَوْشِیْمٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔
اِیْشَامٌ۔ رنگ شروع ہونا، پک جانا، نرم خوش مزہ ہو جانا پستان نمودار ہونا، بہت ہونا، عیب کرنا، بُرا کہنا، شروع کرنا
لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ یا وَالْمُوْتَشِمَةَ اللہ تعالیٰ نے لعنت کی گودنے والی اور گدوانے والی پر (کیونکہ یہ فعل حرام ہے اور مشرکوں کا طرز ہے اور اس میں اللہ کی خلقت کو بدلنا ہے)۔
لَمَّا اسْتَخْلَفَ عُمَرُ اَشْرَفَ مِنْ کَنِیْفٍ وَاَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَیْسٍ مَوْشُوْمَةُ الْیَدِ مُمْسِکَتُهٗ۔ جب حضرت ابو بکرؓ نے حضرت عمرؓ کو خلیفہ بنایا تو پاخانے پر سے ان کو جھانکا (کہ لوگ کیا کہتے ہیں) اس وقت اسماء بنت عمیس (آپ کی بیوی) جن کے ہاتھ پر مہندی کے نقش تھے آپ کو

تھامے ہوئے تھیں (کہ کہیں گر نہ پڑیں۔ کیونکہ آپ بیماری سے بہت ضعیف ہو گئے تھے)۔

وَاللّٰہِ مَا کَتَمْتُ وَشْمَۃً۔ خدا کی قسم میں نے کوئی کلمہ نہیں چھپایا۔

مَا عَصَیْتُہٗ وَشْمَۃً۔ میں نے کوئی کلمہ خلاف نہیں کہا۔

مَا کَتَمْتُ وَشْمَۃً وَلَا کَذَبْتُ کَذِبَۃً۔ سوئی کے ایک گودنے کے موافق بھی میں نے حق کو نہیں چھپایا اور نہ میں کوئی جھوٹ بولا (یہ مجمع البحرین میں ہے)۔

وَشْوَشَۃٌ۔ آہستگی سے اٹھا دینا، آہستہ بات کرنا۔

تَوَشْوُشٌ۔ حرکت کرنا، ایک دوسرے سے کھسر پھسر کرنا۔

فَلَمَّا انْفَتَلَ تَوَشْوَشَ الْقَوْمُ۔ جب نماز پڑھ کر آپ لوٹے تو لوگوں نے آہستہ ایک دوسرے سے بات کرنا شروع کی (کہ آج نماز کم ہوئی یا آں حضرت بھول گئے)۔

بَیْنَ الْقَوْمِ وَشَاوِشُ۔ لوگوں میں کھسر پھسر ہو رہی ہے۔

وَشْیٌ۔ خوبصورت کرنا، نقش و نگار کرنا، ایک رنگ دوسرے رنگ میں ملانا، جھوٹ بولنا، چغل خوری کرنا۔

تَوْشِیَۃٌ۔ منقش کرنا، بیل بوٹے بنانا۔

تَوَشِّیْ۔ ظاہر ہونا۔

خَرَجْنَا نَشِیْ بِسَعْدٍ اِلٰی عُمَرَ۔ ہم سعد بن ابی وقاص کی چغلی کھانے کو حضرت عمرؓ کی طرف نکلے۔

کَانَ یَسْتَوْشِیْہِ وَیَجْمَعُہٗ۔ عبداللہ بن اُبی منافق کھود کھود کر اس تہمت کو نکالتا تھا (جو حضرت عائشہؓ پر کی گئی تھی) اور سارے قصے جو سنتا تھا ان کو اکٹھا کرتا تھا۔ (ان میں نمک مرچ لگا کر بیان کرتا)۔

اِنَّہٗ کَانَ یَسْتَوْشِیْ۔ وہ کھود کھود کر حدیث کو پوچھتے (اس کی تحقیق کرتے)۔

کَمَا یَسْتَوْشِی الرَّجُلُ فَرَسَہٗ۔ جیسے کوئی اپنے گھوڑے کے ایڑ لگاتا ہے (تاکہ وہ جتنا جلد چل سکے اتنا چلے)

اَجَائَتْنِی السَّنَۃُ اِلَی اسْتِیْشَاءِ الْاَبَاعِدِ۔ آفتوں اور مصیبتوں نے مجھ کو دور والوں سے مانگنے پر ان کا مال نکالنے پر مجبور کیا۔

فَدَقَّ عُنُقَہٗ اِلٰی عَجْبِ ذَنَبِہٖ فَاَیْتَشٰی مُحَلِّدًا وَدَبًّا۔ اس کی گردن اس کی ریڑھ کی ہڈی تک موڑ دی (دبا دی) آخر وہ کبڑا ہو کر اچھا ہو گیا (عرب لوگ کہتے ہیں اِیْتَشَی الْعَظْمُ جب ہڈی جڑ جائے لیکن اس میں کجی رہ جائے)۔

سِتْرًا مُوَشًّی۔ حضرت فاطمہؓ نے ایک کاڑھی دار کپڑے کا پردہ لٹکایا (حالانکہ ایسا پردہ لٹکانا منع نہیں، مگر آپ کو یہ منظور تھا کہ حضرت فاطمہ زیب و زینت کا خیال نہ کریں آخرت کی تیاری میں مصروف رہیں)۔

وَشْیُ الثَّوْبِ۔ دو رنگوں پر کپڑا بننا۔

یُکْرَہُ لِبَاسُ الْحَرِیْرِ وَلِبَاسُ الْوَشْیِ۔ (مرد کے لئے) ریشمی اور نقشی کپڑا پہننا مکروہ ہے۔

اِشْتَرِ جُبَّۃَ خَزٍّ اِلَّا فُوْشِیَ۔ ایک ریشمی جبہ خرید بالنقشی اگر ریشمی نہ ملے۔

وَشٰی بِہٖ اِلَی السُّلْطَانِ۔ بادشاہ تک چغلی کھائی۔

وَاشِیْ۔ چغلی کھانے والا۔

باب الواو مع الصاد

وَصْبٌ۔ بصرے سے کربابہ تک جو فاصلہ ہے۔

وَصَبٌ۔ بیماری، دائمی مرض، درد۔

وُصُوْبٌ۔ ہمیشہ رہنا، ثابت ہونا۔

تَوْصِیْبٌ اور تَوَصُّبٌ اور اِیْصَابٌ۔ بیمار کرنا۔

اَنَا وَصَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ میں نے آں حضرت کی تیمار داری کی (یعنی بیمار کی خدمت دوا علاج وغیرہ)۔

وَصَبٌ کے معنی کبھی تعب اور نقص بدنی کے بھی آتے

ہیں (جیسے نَصَبٌ ہے)۔

هَلْ تَجِدُ شَيْئًا قَالَ لَا إِلَّا تَوْصِيبًا۔ تم کو کچھ تکلیف ہو رہی ہے، کہا نہیں ایک ضعف سا معلوم ہوتا ہے۔

مِنْ نَصَبٍ وَّلَا وَصَبٍ۔ نہ وہاں تھکن ہو نہ بیماری۔

وَصَدٌ۔ بنا، ثابت ہونا، اقامت کرنا۔

تَوْصِيْدٌ۔ ڈرانا۔

اِيْصَادٌ۔ احاطہ بنانا، شکار پر ابھارنا۔

وَصِيْدٌ۔ صحن، چوکھٹ۔

وَقَعَ الْجَبَلُ عَلٰى بَابِ الْكَهْفِ فَاَوْصَدَهٗ۔ پہاڑ اس غار کے دروازے پر گرا جس میں اصحاب کہف تھے اور غار کا منہ بند کر دیا۔

اَوْصَدْتُ الْبَابَ۔ میں نے دروازہ بند کر دیا۔

نَارٌ مُؤْصَدَةٌ۔ بند آگ (اس کے اندر کوئی منفذ نہیں)

وِصْرٌ۔ عہد، دستاویز۔

اِشْتَرٰى مِنِّيْ اَرْضًا وَّقَبَضَ وِصْرَهَا۔ اس شخص نے مجھ سے ایک زمین خریدی اس کا قبالہ بھی لے لیا (اب نہ قبالہ واپس کرتا ہے نہ قیمت دیتا ہے)۔

اِصْرٌ۔ بھی عہد و پیمان (واؤ کو الف سے بدل دیا)

وَصْعٌ۔ غائب کرنا اور ایک پرندہ ہے چڑیا سے چھوٹا۔

اِنَّ الْعَرْشَ عَلٰى مَنْكِبِ اِسْرَافِيْلَ وَاِنَّهٗ لَيَتَوَاضَعُ لِلّٰهِ حَتّٰى يَصِيْرَ مِثْلَ الْوَصَعِ۔ عرش حضرت اسرافیل کے مونڈھے پر ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے ایسی عاجزی ظاہر کرتے ہیں کہ "وصع" کی طرح بن جاتے ہیں۔

وَصِيْعٌ۔ وصع پرندے کی آواز۔

وَصْفٌ اور صِفَةٌ۔ تعریف کرنا، صفت بیان کرنا۔

تَوَاصُفٌ۔ ایک دوسرے کے اوصاف بیان کرنا۔

اِتِّصَافٌ۔ موصوف ہونا۔

نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْمُوَاصَفَةِ۔ آں حضرتؐ نے بیع مواصفہ سے منع فرمایا (وہ یہ ہے کہ بائع کے پاس ایک چیز نہ ہو اور اس کو بیچے اس طرح کہ مشتری سے اس کے اوصاف معلوم کرکے دوسری جگہ سے خرید کرکے اس کے حوالے کرے)

اِنْ لَّا يَشِفَّ فَاِنَّهٗ يَصِفُ۔ اگر باریک کپڑے میں سے بدن نہ دکھائی دے تب بھی بدن کی صفت تو اس میں معلوم ہو جاتی ہے (اعضاء کا حجم وغیرہ)۔

وَمَوْتٌ يُصِيْبُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنَ الْبَيْتُ بِالْوَصِيْفِ۔ ایک موت ایسی لوگوں میں پھیلے گی (کہ گاڑنے کو جگہ بھی مشکل سے ملے گی) ایک قبر کی جگہ ایک بُردے کے بدلے ملے گی (غلام لونڈی کے برابر قبر کی یا قبر کے کھودنے کی اجرت ہوگی)۔

اِنَّهَا كَانَتْ وَصِيْفَةً لِعَبْدِ الْمُطَّلِبِ۔ ام ایمن (آنحضرتؐ کی کھلائی انا) عبد المطلب کی لونڈی تھیں۔

وَصَفَ سُفْيَانُ يُرِيْدُ اَنْ يَّحْفَظَ۔ سفیانؒ نے ہونٹ ہلانے کا مطلب یہ بیان کیا کہ آنحضرتؐ چاہتے تھے کہ وحی کو یاد کرلیں (ایسا نہ ہو کہ بھول جائیں اس لئے حضرت جبرئیل کی قرأت کے ساتھ آپ بھی قرأت کرتے جاتے تھے اور لب ہائے مبارک ہلاتے جاتے تھے)

وَصَفَ الْقَاسِمُ تَفَلَ (قاسم نے ہکذا کی تفسیر اس طرح کی کہ) اپنے کپڑے میں تھوک کر اس کو الٹ پلٹ کرکے پونچھ ڈالا۔

مَنْ وَصَفَ اللّٰهَ فَقَدْ حَدَّهٗ وَمَنْ حَدَّهٗ فَقَدْ عَدَّهٗ وَمَنْ عَدَّهٗ فَقَدْ اَبْطَلَ اَزَلَهٗ۔ جس نے اللہ تعالیٰ کے لئے ایسی صفت ثابت کی جو مخلوق کی صفات کے مشابہ ہو (صاحب مجمع البحرین نے کہا زائد صفت ثابت کی یعنی جو قرآن و حدیث میں نہیں ہے) اس نے اللہ تعالیٰ کو (اجسام کی طرح) محدود کر دیا اور جس نے اس کو محدود کیا اس نے اس کو متعدد کر دیا اور جس نے اس کو متعدد کر دیا اس نے اس کی ازلیت باطل کر دی (اس لئے کہ ہر محدود اور متعدد حادث ہوگا)۔

لَيْسَ لَهٗ صِفَةٌ تُنَالُ۔ پروردگار کی کوئی صفت ایسی

یں جن کی حقیقت اور کیفیت سمجھ سکیں (بس جو صفت قرآن یا
حدیث میں بیان ہوئی ہے اس پر ایمان لانا اور اس کی حقیقت
اور کیفیت اللہ کے تفویض کرنا یہی طریقہ سچے ایمان داروں کا
ہے)۔

وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاِسْلَامَ كَمَا وُصِفَ۔ میں گواہی
دیتا ہوں کہ اسلام ایسا ہے جیسا بیان کیا گیا۔

اِسْتَوْصَفْتُ الطَّبِیْبَ لِدَائِیْ۔ میں نے طبیب سے
پوچھا تم میرا علاج کس طریق سے کرو گے۔

وَصْلٌ یا صِلَةٌ یا صُلَةٌ۔ جوڑنا، جمع کرنا، وصول ہونا، پہنچ
جانا، رسید محبوب سے یکجائی دینا، جاہلیت کے طریق پر پکارنا
(یالَفُلَانٍ کہنا) ناطہ ملانا، سلوک کرنا۔

تَوْصِیْلٌ۔ جوڑنا، پہنچا دینا۔

مُوَاصَلَةٌ۔ ملنا جلنا، ملاقات رکھنا، ہمیشہ کرنا۔

وِصَالٌ۔ محبوب سے مل جانا، طے کے روزے رکھنا یعنی
دو دو تین تین روز برابر کچھ نہ کھانا نہ پینا۔

اِیْصَالٌ۔ پہنچا دینا۔

تَوَصُّلٌ۔ پہنچنا۔

تَوَاصُلٌ۔ ایک دوسرے سے ملنا۔

اِتِّصَالٌ۔ جڑ جانا۔

مَنْ اَرَادَ اَنْ یُّطَوِّلَ عُمُرَهٗ فَلْیَصِلْ رَحِمَهٗ۔
جو شخص اپنی عمر بڑھانا چاہے وہ اپنے ناطہ والوں سے سلوک کرے (خواہ
مستحق ہوں یا نہیں سب کے ساتھ جو ہو سکے احسان کرے)۔

وَصِیْلَةٌ۔ وہ بکری جو سات بار دُو دُو بچے جنے اور ساتویں
بار میں ایک نر ایک مادہ جنے جاہلیت کے زمانے میں ایسی بکری
کا دودھ مردوں کے لئے درست جانتے تھے اور عورتوں کے لئے
حرام۔ بعضوں نے کہا اگر ساتواں بچہ نر ہوتا تو اس کو ذبح کرتے
اور مرد عورت سب کھاتے۔ اگر مادہ ہوتی تو بکریوں میں چھوڑ
دی جاتی۔ اگر نر اور مادہ دُو جنتی تو کہتے اپنے بھائی سے مل گئی
اور اس کو ذبح نہ کرتے اور اس کا دودھ مردوں کے لئے حلال
اور عورتوں کے لئے حرام سمجھتے۔

اِذَا كُنْتَ فِی الْوَصِیْلَةِ فَاَعْطِ رَاحِلَتَكَ حَظَّهَا۔ جب
تو آبادی اور ارزانی کے مقام میں ہو تو اونٹنی کو اس کا حصہ
دے (دانہ چارہ اچھی طرح کھلا)۔

مَا زِلْتُ اَرُمُّ اَمْرَكَ بِوَذَائِلِهٖ وَاَصِلُهٗ بِوَصَائِلِهٖ۔
(عمرو بن عاص رض نے معاویہؓ سے کہا) میں تو برابر تمہارا کام
اچھی رائیں دے کر درست کرتا رہا اور اس کو عمدہ یمنی سرخ
کپڑے پہناتا رہا یا اس میں عمدہ اور مصلحتی جوڑ لگاتا رہا،
اس کو آراستہ پیراستہ کرتا رہا۔

اِنَّ اَوَّلَ مَنْ كَسَا الْكَعْبَةَ كُسْوَةً كَامِلَةً تُبَّعٌ كَسَاهَا
الْوَصَائِلَ۔ سب سے پہلے جس نے کعبہ پر پوری پوشش ڈالی
وہ تبع یمن کا بادشاہ تھا۔ اس نے یمن کی سرخ چادریں اس
کو اُڑھائیں (جو دھاری دار ہوتی ہیں)۔

اِنَّهٗ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ۔ آنحضرتؐ
نے بالوں میں جوڑ لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر
لعنت کی (جوڑ لگانے والی سے یہ مراد ہے کہ دوسری عورت
کا چونڈا کر اس کی چوٹی میں شریک کرے۔ اگر کالے صوف
(اُون) سے جوڑ کرے تو وہ منع نہیں ہے۔ بعضوں نے کہا
واصلہ وہ جو جوانی میں بدکار رہی ہو اور جب بوڑھی ہو جائے تو
دلالی کرے۔ بدکار عورتوں کو مردوں کے پاس لائے۔ "قحبہ چوں
پیر شود پیشہ کند دلالی")۔

نَهٰی عَنِ الْوِصَالِ فِی الصَّوْمِ۔ طے کے روزے رکھنے
سے منع فرمایا (یہ ممانعت اپنی امت پر شفقت کے لئے تھی ورنہ
خود آنحضرتؐ طے کے روزے رکھتے تھے۔ بعضوں نے امت کے
لئے بھی جائز رکھے ہیں۔ اب اختلاف ہے کہ یہ ممانعت تنزیہی
ہے یا تحریمی اور ظاہر یہ ہے کہ تحریمی ہے)۔

وَاصَلَ فِیْ اَوَّلِ رَمَضَانَ۔ آنحضرتؐ نے شروع رمضان
میں وصال کیا (یہ راوی کی غلطی ہے اور صحیح یہ ہے کہ آخر شعبان
میں وصال کیا)۔

إِنَّهُ نَهَى عَنِ الْمُوَاصَلَةِ فِي الصَّلٰوةِ وَقَالَ إِنَّ امْرَءً وَاصَلَ فِي الصَّلٰوةِ خَرَجَ مِنْهَا صِفْرًا۔ آں حضرت نے نماز میں مواصلت سے منع فرمایا اور فرمایا جس نے نماز میں مواصلت کی وہ خالی ہاتھ نماز سے نکل گیا۔ (عبد اللہ بن احمد بن حنبلؒ نے کہا۔ ہم کو "مواصلت فی الصلوٰۃ" کے معنی معلوم نہ تھے یہاں تک کہ امام شافعیؒ آئے اور میرے والد ان کے پاس گئے ان سے کئی باتیں پوچھیں منجملہ ان کے ایک یہ مواصلت فی الصلوٰۃ بھی تھی امام شافعیؒ نے کہا۔ مواصلت کئی مقاموں میں ہوتی ہے۔ ایک یہ کہ امام کے "ولا الضالین" کہنے کے ساتھ ہی مقتدی آمین کہہ دے یہ انتظار نہ کرے کہ جب وہ سکتہ کرے اس وقت آمین کہے۔ دوسرے یہ کہ تکبیر تحریمہ کے ساتھ ہی قرارت شروع کر دے (دعائے استفتاح نہ پڑھے نہ سکتہ کرے) تیسرے یہ کہ پہلے سلام کو دوسرے سے ملا دے حالانکہ پہلا سلام فرض ہے اور دوسرا سنت ہے۔ چوتھے یہ کہ امام کی تکبیر کے ساتھ ہی تکبیر کہہ دے چاہیے یہ کہ امام کے بعد تکبیر کہے۔ مترجم کہتا ہے مواصلت کے یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ ایک فرض نماز کے بعد دوسری فرض نماز شروع کر دے اور دونوں کے بیچ میں سلام نہ پھیرے[1]

إِشْتَرٰى مِنِّي بَعِيْرًا وَّ اَعْطَانِي وَهْلًا مِّنْ ذَهَبٍ۔ آں حضرت نے مجھ سے ایک اونٹ خریدا اور مجھ کو ایک انعام سونے کا دیا (یعنی بخشش کے طور پر)۔

إِنَّهُمَا كَانَا أَسْلَمَا فَتَوَصَّلَا بِالْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى خَرَجَا إِلٰى عُبَيْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ۔ عتبہ اور مقدام بن معدیکرب مسلمان ہو گئے تھے (لیکن اسلام کو ظاہر نہیں کیا تھا) وہ دونوں مشرکوں کے ساتھ ملے رہے پھر ان کے پاس سے عبیدہ بن حارث بن عبد المطلب کے پاس چلے آئے۔

إِنَّهُ لَمَّا حَمَلَ عَلَى الْعَدُوِّ وَمَا وَصَلْنَا كَتِفَيْهِ حَتّٰى ضَرَبَ فِي الْقَوْمِ۔ انھوں نے جب دشمن پر حملہ کیا تو ہم ان کے مونڈھوں تک نہیں پہنچے تھے کہ انھوں نے مارنا شروع کر دیا (یعنی بہت جلد دشمن پر حملہ کر دیا)۔

رَأَيْتُ سَبَبًا وَّاصِلًا مِّنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ۔ میں نے دیکھا کہ ایک رسی آسمان سے زمین تک ملی ہوئی ہے۔

صِلُوا السُّيُوْفَ بِالْخُطَا وَالرِّمَاحَ بِالنَّبْلِ۔ اگر دشمن فاصلہ پر ہو تو چل کر تلواروں کی زد پر کر لو اور برچھے ان تک نہ پہنچ سکیں تو تیروں سے مارو۔

يَطْعَنُهُمْ مَا ارْتَمَوْا حَتّٰى إِذَا طَعَنُوْا ضَارَبَهُمْ فَإِذَا مَا ضَارَبُوْا اعْتَنَقَا۔ جب وہ تیر چلاتے ہیں یہ برچھے سے ان کو مارتا ہے۔ جب وہ برچھا چلاتے ہیں تو یہ تلوار سے ان کو مارتا ہے جب وہ بھی تلوار لیتے ہیں تو دونوں لپٹ جاتے ہیں (پوری مڈبھیڑ ہوتی ہے)۔

إِنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فَعْمَ الْأَوْصَالِ۔ آں حضرت کے جوڑ بند سب گٹھے ہوئے تھے جیسے عمدہ اور طاقتور آدمیوں کے ہوتے ہیں۔

كَانَ اسْمُ نَبْلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُوْتَصِلَةَ۔ آپ کے تیر کا نام موتصلہ تھا (یعنی متصلہ قریش کے لوگ اپنے مقاموں میں ادغام نہیں کرتے کہتے ہیں موتصل اور موتفق اور موتعد اور دوسرے لوگ متصل اور متفق اور متعد کہتے ہیں یعنی دشمن کو لگ جانے والا اور بطور فالِ نیک کے یہ نام رکھا گیا)۔

مَنِ اتَّصَلَ فَأَعِضُّوْهُ۔ جو شخص جاہلیت کی رسم کے موافق یالَفُلَانٍ کہے اس سے کہو اپنے باپ کا لوڑا منہ کو (گالی دو)۔

إِنَّهُ أَعَضَّ إِنْسَانًا اتَّصَلَ۔ اُبی بن کعبؓ نے ایک شخص سے کہا جس نے "یالفلانٍ" کہا تھا اپنے باپ کا لوڑا چوس۔

يُبَارَكُ لَهُ فِي أَوْصَالِ بَشَرٍ مُّمَزَّعٍ۔ برکت دے اس کے جوڑوں پر جو کاٹ ڈالا گیا ہو۔

[1] "مواصلت فی الصلوٰۃ" یہ بھی ہو سکتی ہے کہ فرض نماز کے بعد وہیں سنتیں یا نفل پڑھنا شروع کر دے اور دونوں میں وقفہ یا تبدیلِ مقام کا لحاظ نہ رکھے کما سیاتی ۱۲ منہ

لَا تُوصِلْ صَلٰوۃً حَتّٰی تَتَکَلَّمَ اَوْ تَخْرُجَ۔ ہم فرض نماز سے سنّت کو نہیں ملاتے بیچ میں بات کر لیتے یا جہاں فرض پڑھی ہے وہاں سے نکل جاتے ہیں (سنّت یہی ہے کہ جہاں آدمی فرض ادا کرے وہاں سنّت نہ پڑھے دوسری جگہ جا کر پڑھے یا کچھ بات کر کے اس کے بعد سنت پڑھے ـــــ میں کہتا ہوں "مواصلت فی الصلوٰۃ" جس سے ممانعت ہوئی ہے اس کے ایک معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ سنّت کو فرض سے ملا دے)۔

کَانَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُتَوَاصِلَ الْاَحْزَانِ۔ آں حضرتؐ اکثر ملول اور رنجیدہ رہتے تھے (یہ روایت صحیح نہیں ہے اس کی سند میں ایک راوی مجہول ہے۔ آپ کیوں ہمیشہ ملول رہتے اللہ تعالےٰ آپ کی اگلی اور پچھلی لغزشیں معاف فرما چکا تھا اور دنیا سے آپ کو ایسا تعلق نہ تھا کہ اس کی فکر رہتی بلکہ آپ ہمیشہ ہنس مکھ اور خوش و خرم رہتے اور آپ نے رنج اور غم سے اللہ کی پناہ مانگی ہے (کذا فی المجمع) مترجم کہتا ہے اس حدیث کو اکثر صوفیہ اپنی کتابوں میں لائے ہیں۔ انھوں نے اس پر نظر نہیں ڈالی کہ اس کی سند کیسی ہے اگر یہ حدیث صحیح ہو تو اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ آپ کو ہمیشہ اپنی امّت کی فکر رہتی۔ آپ کا غم یہی امّت کا غم تھا۔ چنانچہ وفات کے وقت بھی آپ امّتی امّتی فرما رہے تھے اور ظاہر میں ہمیشہ ہنس مکھ اور خندہ پیشانی رہنا حزنِ قلبی کے منافی نہیں ہے)۔

اِذَا تَحَدَّثَ اِتَّصَلَ بِهَا۔ جب حدیث بیان کرتے تو اس کی سند آنحضرتؐ تک متصل کر دیتے (ملا دیتے)۔

اَمُتَّصِلَۃٌ اَمْ مُنْقَطِعَۃٌ معلوم نہیں یہ فتنہ جڑے رہنے والا ہے یا رُک جانے والا ہے۔

صِلُوْا اَرْحَامَکُمْ۔ اپنے ناطوں کو ملاؤ (رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرتے رہو)۔

خَرَجَتْ مِنْ یَدِیْ اَسْبَابُ الْوُصْلَاتِ۔ میرے ہاتھ سے ملاپ کی رسّیاں نکل گئیں (یعنی مراد دل تک پہنچنے کا کوئی ذریعہ نہیں رہا)۔

تَقَطَّعَتْ اَوْصَالُہٗ۔ اُس کے جوڑ جوڑ کٹ گئے (جدا ہو گئے)۔

وَصْمٌ۔ جلدی سے باندھنا، چھوڑ دینا، عیب کرنا۔

تَوْصِیْمٌ۔ سُستی یا اعضاء شکنی لاحق ہونا، تکلیف دینا۔

تَوَصُّمٌ۔ رنج پانا۔

تَوَاصُمٌ۔ ایک دوسرے کا عیب کرنا۔

وَصْمَۃٌ۔ عار، عیب، نقص، فتور، سُستی۔

وَاِنْ نَامَ حَتّٰی یُصْبِحَ اَصْبَحَ ثَقِیْلًا مُوَصَّمًا۔ اگر صبح تک سوتا رہا تو صبح کو بھاری اور سُست ہو کر اٹھے گا۔ (اس کا مزاج ہلکا اور خوش نہیں ہونے کا)۔

لَا تُوْصِمُ فِی الدِّیْنِ۔ دین کے معاملات میں (جیسے شرعی سزاؤں کے لگانے میں) سُستی نہ کرو (اس میں رعایت اور مہربانی نہ کرو)۔

ھَلْ تَجِدُ شَیْئًا قَالَ لَا اِلَّا تَوْصِیْمًا فِیْ جَسَدِیْ تم اپنا حال کیسا پاتے ہو کچھ درد محسوس ہوتا ہے۔ انھوں نے کہا نہیں صرف میرے بدن میں ایک ناتوانی اور ناطاقتی معلوم ہوتی ہے (ایک روایت میں اِلَّا تَوْصِیْبًا ہے، اس کا ذکر اوپر گزر چکا)۔

عَبْئًا وَّوَصْمًا۔ دونوں کے ایک معنی ہیں۔

وَضْیٌ۔ مرتبہ پانے کے بعد پھر اُتر جانا ملنے پن کے بعد وزن دار ہونا، مل جانا، ملا دینا۔

تَوْصِیَۃٌ اور اِیْصَاءٌ۔ کسی کو اپنا کام سُپرد کرنا، اس سے کچھ کہنا مرتے وقت کسی کو کچھ دلانا، کسی چیز کا مالک بنانا۔

ایک شخص نے فرض نماز کے بعد ہی وہیں سنّتیں یا نفل پڑھنے شروع کر دیئے تو حضرت عمرؓ نے اُس کو ٹوکا اور فرمایا۔ اسی وجہ سے تم سے اگلی امّتیں تباہ ہوئی ہیں۔ آں حضرتؐ نے حضرت عمرؓ کی بات سُن کر فرمایا عمر خدا تمھیں اصابتِ رائے عطا فرمائے (تم نے ٹھیک کہا) ۱۲ منہ

وَصِيٌّ۔ جو شخص میّت کی طرف سے اس کے مال اور اہل وعیال کا نگراں ہو۔

تَوَاصِي۔ ایک دوسرے کو وصیت کرنا۔

اِسْتِيْصَاءٌ۔ وصیت قبول کرنا (یعنی اس کے موافق چلنا)۔

مُوْصِي۔ وصیت کرنے والا۔

مُوْصٰی لَهٗ۔ جس کے لئے وصیت کی ہو۔

مُوْصٰی بِهٖ۔ وہ مال یا شئے یا امر جس کی وصیت کی ہو۔

مَا حَقُّ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ لَهٗ شَيْءٌ يُوْصِيْ فِيْهِ يَبِيْتُ لَيْلَتَيْنِ اِلَّا وَوَصِيَّتُهٗ مَكْتُوْبَةٌ عِنْدَهٗ۔ جس مسلمان کے پاس کوئی چیز ایسی ہو جس کے لئے وصیت کرنا ضرور ہو تو اس کو دو راتیں بھی اس طرح نہ گزارنا چاہئے کہ اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی نہ ہو (بلکہ وصیت لکھ کر اپنے پاس رکھنا چاہئے معلوم نہیں کس وقت موت آجائے)۔ مجمع البحار میں ہے کہ وصیت کرنا واجب ہے اس شخص پر جس پر قرض ہو یا اس کے پاس کسی کی امانت ہو یا کسی کا کوئی حق اس پر آتا ہو۔ اور دوسرے لوگوں کے لئے مستحب ہے۔ بعضوں نے کہا ہر ایک پر وصیت کرنا واجب ہے۔ کہتے ہیں جو کوئی وصیت نہیں کرتا وہ عالم برزخ میں بات نہیں کر سکتا۔ اگر مال اسباب نہ ہو نہ کسی کا کچھ دینا ہو جب بھی اپنے بچوں اور رشتہ داروں اور دوستوں کو اتباع خدا اور رسول اور نماز کی پابندی کی وصیت کرے)۔

اِسْتَوْصُوْا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَاِنَّهُنَّ عِنْدَكُمْ عَوَانٌ۔ عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے میں میری وصیت قبول کرو، وہ بیچاریاں تمہارے پاس قید ہیں (ضعیف الخلقت ہیں ان کی راحت اور آرام کا خیال رکھو، ان کو بے وجہ تکلیف نہ دو)۔

لَمْ يُوْصِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ آں حضرت ﷺ نے کوئی مالی وصیت نہیں کی (کیونکہ آپ کے پاس کوئی مال جمع نہ تھا) یا کسی کو اپنا وصی نہیں بنایا جیسے حضرات امامیہ خیال کرتے

ہیں کہ جناب علی مرتضیٰ کو آنحضرت ﷺ نے اپنا وصی بنایا تھا۔ الب
یہ وصیت کی کہ میرے اہل بیت کا خیال رکھو، نماز کا خیا
لونڈی غلاموں کا خیال رکھو، باہر سے جو وفد آتے ہیں ا
داری کرتے رہو)۔

وَاَوْصَاهُ فِيْ خَاصَّةِ نَفْسِهٖ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَمَنْ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرًا۔ آنحضرت جب کسی کو لشکر کا سردار کرتے اور اس کو روانہ کرتے تو خاص اس کے نفس کے اس کو یہ وصیت کرتے کہ "اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو" مسلمان اس کے ساتھ ہوتے اُن سے نیک سلوک کرنے کرتے۔

قَالُوْا اَوْصٰى اِلٰى عَلِيٍّ۔ (لوگوں نے ام المؤمنین عائشہ رض سے کہا) لوگ کہتے ہیں کہ آں حضرت ﷺ نے حضرت اپنا وصی بنایا (انھوں نے کہا۔ آنحضرت صلعم کی تو وفا سینے اور گردن کے درمیان ہوئی آپ نے حضرت علی کو ک وصی بنایا۔ یعنی یہ سب غلط ہے آپ نے کسی کو وصی نہیں بنا

وَاسْتَوْصِ بِهٖ مَعْرُوْفًا۔ اس کے ساتھ اچھا کرنے میں میری وصیت قبول کر۔

اِسْتَوْصِ بِابْنِ عَمِّكَ خَيْرًا۔ اپنے چچا زاد بھا ساتھ بھلائی کرنے میں میری وصیت قبول کر۔

اِنَّ النَّاسَ تَبَعٌ لَّكُمْ وَاِنَّ رِجَالًا يَّاْتُوْنَ يَتَفَقَّهُوْنَ فَاِذَا اَتَوْكُمْ فَاسْتَوْصُوْا بِهِمْ۔ دیکھو تمہارے تابعدار ہیں (تمہاری پیروی کریں گے، تمہاری جا گے تم کو میرے اصحاب سمجھ کر) کچھ لوگ (دوسرے سے) دین کا علم حاصل کرنے کے لئے تمہارے پاس آئیں ان کو اچھی طرح وصیت اور نصیحت کرنا (دین کے احکام بتا

اَلْوَصِيَّةُ مِنَ اللّٰهِ فَرْضٌ۔ اللہ تعالیٰ کی وصیت ا فرائض ہیں جو اس نے اپنے بندوں کے لئے ٹھہرا دیئے ہیں

اَوْصِيَاءُ الْاَنْبِيَاءِ كَمَا جَاءَتْ بِهِ التَّوَا
پیغمبروں کے وصی حدیث میں مذکور ہیں (حضرت آدم ع

وصی حضرت شیث تھے اور سام حضرت نوح کے اور یوحنا حضرت ہود کے اور اسحاق حضرت ابراہیم کے اور یوشع حضرت موسیٰ کے اور شمعون حضرت عیسیٰ کے اور حضرت علی حضرت محمد صلعم کے، یہ امیر کی روایت ہے)۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدْتُمْ وَصِيَّ مُحَمَّدٍ فَقَالَ عَلِيًّا ثُمَّ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَهُ اسْمٌ غَيْرُ هٰذَا قَالَ نَعَمْ هُوَ حَيْدَرَةٌ فَلِمَ تَسْأَلُنِي عَنْ ذٰلِكَ قَالَ إِنَّا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ الْأَنْبِيَاءِ إِنَّهُ فِي الْإِنْجِيْلِ هَيْدَرُ قَالَ هُوَ حَيْدَرَةٌ (ایک بوڑھا جن جس کا نام الہام بن لاقیس بن ابلیس تھا) اس سے آں حضرت نے پوچھا تم محمد کا وصی کس کو پاتے ہو؟ اس نے کہا علی کو۔ پھر اس نے کہا یا رسول اللہ علی کا کوئی اور نام بھی ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں حیدرہ۔ پھر آنحضرت نے اس سے پوچھا، تو نے یہ سوال کیوں کیا۔ اس نے کہا۔ ہم نے پیغمبروں کی کتابوں میں انجیل میں ان کا نام ہیدر پایا ہے۔ آپ نے فرمایا نہیں وہ حیدرہ ہے یعنی شیر یہ سب امیر کی روایت ہے اور اس کی صحت میں شبہ ہے)۔

باب الواو مع الضاد

وَضَاءٌ۔ حسن اور لطافت میں غالب ہونا۔

وُضُوْءٌ۔ اور وَضَاءَةٌ حسین اور نظیف ہونا۔

مُوَاضَاةٌ۔ حسن اور نظافت میں مقابلہ کرنا۔

تَوَضُّوءٌ۔ غسل کرنا، پاکیزہ ہونا۔

وَضُوْءٌ۔ وضو کا پانی۔

وَضِيٌّ۔ حسین اور نظیف۔

وُضُوْءٌ۔ منہ اور ہاتھ پاؤں دھونا، سر پر مسح کرنا یا منہ اور ہاتھ دھونا اور سر اور پاؤں پر مسح کرنا۔

تَوَضَّؤُا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ۔ جس چیز کو آگ نے پکایا ہو اس کو کھا کر وضو کرو (یعنی کلی کرو۔ بعضوں نے کہا وضوئے شرعی کرو۔ لیکن اکثر علماء کے نزدیک یہ حدیث منسوخ ہے وہ کہتے ہیں ابتدائے اسلام میں آپ نے ایسا حکم دیا تھا۔ پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا مگر امام احمدؒ کے نزدیک اونٹ کا گوشت کھانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے)۔

اَلْوُضُوْءُ بَعْدَ الطَّعَامِ يَنْفِي الْفَقْرَ وَقَبْلَهُ يَنْفِي اللَّمَمَ کھانے کے بعد وضو کر لینے سے محتاجی دفع ہوتی ہے اور کھانے سے پہلے وضو کر لینے سے دیوانگی نہیں آتی۔

لِمَ أُصَلِّيْ فَأَتَوَضَّأَ۔ میں کیوں وضو کروں کیا میں نماز پڑھنا چاہتا ہوں کہ وضو کروں (امام مالکؒ اور ثوریؒ اور ایک جماعت علماء نے کھانے سے پہلے وضو اور اس کے بعد وضو کرنے کو مکروہ کہا ہے اور کہا ہے کہ سلف کے لوگ ایسا نہیں کرتے تھے بلکہ یہ اہل عجم کا طریق ہے اور بعضوں نے کہا کر کھانے سے پہلے اور اس کے بعد وضو کرنا کچھ واجب نہیں ہے بلکہ مستحب ہے۔ کیونکہ دوسری حدیث میں ہے اَلْوُضُوْءُ قَبْلَ الطَّعَامِ وَبَعْدَهُ بَرَكَةٌ۔ کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد وضو کرنا برکت ہے۔ یعنی برکت کا سبب ہے)۔

أَلَا نَأْتِيْكَ بِوَضُوْءٍ۔ کیا ہم وضو کا پانی آپ کے لئے نہ لائیں (آپ نے فرمایا مجھ کو وضو کرنے کا اس وقت حکم ہوا ہے جب نماز کھڑی ہو (شاید پوچھنے والا اس وضو کو واجب جانتا ہوگا تو آپ نے اس کے وجوب کی نفی کی)۔

وُضُوْءُ الرَّجُلِ مَعَ امْرَأَتِهِ وَفَضْلِ وَضُوْءِ الْمَرْأَةِ مرد کا اپنی بیوی کے ساتھ وضو کرنا اور عورت کے وضو سے جو پانی بچ رہے

صَبَّ عَلَيَّ مِنْ وَضُوْءِهٖ۔ آپ نے وضو کا پانی مجھ پر ڈال دیا (یعنی مستعمل پانی یا جو پانی وضو سے بچ رہا تھا۔ اس حدیث میں دلیل ہے اس بات کی کہ مستعمل پانی پاک ہے مگر اس میں یہ شبہ ہوتا ہے کہ شاید وہ پانی مراد ہو جو ظرف میں وضو کے بعد بچ رہا تھا۔ مگر برکت تو اسی پانی میں ہوگی جو آپ کے جسم مبارک سے لگا۔ میں کہتا ہوں وہ پانی بھی متبرک ہے جو آپ کے وضوء کے بعد ظرف میں بچ رہا تھا تو استدلال صحیح

نہیں ہو سکتا۔ البتہ دوسری روایت میں ہے کہ آپ ظرف میں
ہاتھ ڈال کر پانی لیا کرتے اور ظاہر ہے کہ ہاتھ پر مستعمل پانی لگا رہتا
ہے تو معلوم ہوا کہ مستعمل پانی پاک ہے)۔
اَخَذَ مِنْ وَضُوْءِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ آنحضرت صلعم
کے وضو سے بچا ہوا پانی لیا۔
اَوْ اُقْحِطْتَ فَعَلَیْکَ الْوُضُوْءُ۔ یا تیری منی نہ نکلے (دخول
ہو گیا ہو) اس صورت میں تجھ کو وضو کرنا ضروری ہوگا (غسل
کی حاجت نہیں۔ بعضے صحابہ کا یہی قول ہے اور امام بخاریؒ
کا بھی مذہب یہی معلوم ہوتا ہے کہ صرف دخول سے غسل
واجب نہیں ہوتا جب تک انزال نہ ہو)۔
وَصَبَبْتُ عَلَیْہِ الْوَضُوْءَ۔ میں نے آپ پر وضو کا پانی
ڈالا (معلوم ہوا کہ وضو میں دوسرے کی مدد لینا مکروہ نہیں
ہے۔ بعضوں نے اعضائے وضو کا دوسرے شخص سے دھلانا
تنزیہاً مکروہ رکھا ہے)
مَنْ غَسَلَ یَدَہٗ فَقَدْ تَوَضَّأَ۔ جس نے کھانے سے پہلے
اور اس کے بعد ہاتھ دھوئے اس نے وضو کیا۔
لَقَلَّمَا کَانَتِ امْرَأَۃٌ وَضِیْئَۃٌ عِنْدَ رَجُلٍ یُحِبُّھَا
(ام رومان نے حضرت عائشہؓ سے کہا، ان کو تسلی دی کہ بیٹی
تو اتنا رنج مت کر) ایسا بہت کم ہوا ہے کہ کسی مرد کے پاس
ایک گوری چٹی خوبصورت عورت ہو اور اس کی سوکنیں اس
پر رشک نہ کریں (جھوٹی تہمتیں نہ لگائیں)۔
لَا یَغُرَّنَّکِ اَنْ کَانَتْ جَارَتُکِ ھِیَ اَوْضَأَ مِنْکِ
تو دھوکا نہ کھائیو، تیری سوکن تجھ سے بڑھ کر گوری چٹی خوبصورت
ہے (یہ حضرت عمرؓ نے حضرت حفصہؓ سے کہا)۔
ھَلْ مِنْ وَضُوْءٍ۔ وضو کا پانی ہے؟
فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوْءِہٖ۔ میں نے آپ کے وضو سے بچا ہوا
پانی پی لیا (یعنی وہ پانی جو ظرف میں بچ رہا تھا یا جو آپ کے اعضا
سے ٹپکا تھا اور دوسری صورت میں مستعمل پانی کی طہارت
ثابت ہوگی۔ مگر مخالف یہ کہہ سکتا ہے کہ شاید آنحضرتؐ کا یہ

خاصہ ہو کہ آپ کا مستعمل پانی پاک ہو یا یہ کہ دوا او
کے طور پر یہ پانی پیا ہو)۔
لَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَمْ یَذْکُرِ اسْمَ اللّٰہِ عَلَیْہِ۔
وضو کو شروع کرتے وقت بسم اللہ نہ کہے اس کا وضو درست
ہو گا (تو بسم اللہ کہنا وضو کے شروع میں فرض ہے اگر
جائے تب وضو صحیح ہو جائے گا۔ لیکن عمداً ترک کرے
صحیح نہ ہوگا۔ اہل حدیث کا یہی قول ہے اور امام ابوحنیفہ
کو سنت کہتے ہیں)۔
شُغِلْتُ فَلَمَّا انْقَلَبْتُ فَلَمْ اَزِدْ اَنْ تَوَضَّأْ
قَالَ وَالْوُضُوْءَ اَیْضًا۔ (حضرت عثمان غنیؓ جمعہ کی
لئے دیر کر کے آئے حضرت عمرؓ نے ان پر اعتراض کیا)
نے کہا میں ایک کام میں پھنس گیا تھا وہاں سے لوٹا تو
میں اتنا ہی ٹھہرا کہ صرف وضو کر کے چلا آیا۔ حضرت عمرؓ
(لو دوسرا قصور) تم نے صرف وضو ہی کیا (حالانکہ آنحضر
نے جمعہ کے لئے غسل کا حکم دیا ہے)۔
وَاِذَا تَوَضَّأَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
یَقْتَتِلُوْنَ عَلٰی وَضُوْءِہٖ۔ آنحضرت صلعم جب وضو کرتے
کے وضو کا پانی لینے کے لئے صحابہ لڑنے کے قریب ہو جا
(ہر ایک اس کو تبرک سمجھ کر لینا چاہتا)۔
تَوَضَّأْ وُضُوْءَکَ لِلصَّلٰوۃِ۔ نماز کے لئے جیسا
کرتا ہے ویسا وضو کر یعنی سوتے وقت۔
اِذَا اَرَادَ اَنْ یَّنَامَ وَھُوَ جُنُبٌ غَسَلَ فَرْ
وَتَوَضَّأَ لِلصَّلٰوۃِ ثُمَّ نَامَ۔ آں حضرتؐ جنابت کی
میں اگر سونا چاہتے (یعنی غسل سے پہلے) تو نماز کے وضو
طرح وضو کر لیتے اور اپنی شرمگاہ دھو ڈالتے پھر سو
فَاِذَا امْرَأَۃٌ تَتَوَضَّأُ اِلٰی جَانِبِ قَصْرٍ (آنحض
فرماتے ہیں میں بہشت میں گیا) کیا دیکھتا ہوں ایک عور
محل کے ایک طرف وضو کر رہی ہے (یہ وضو تکلیف شرعی
نہ تھا بلکہ صفائی اور نظافت کا تھا۔ بعضوں نے تَتَوَضَّأُ

(معنی کہے ہیں کہ وہ چمک رہی تھی یعنی بہت حسینہ اور جمیلہ اور نورانی تھی) میں نے پوچھا یہ محل کس کا ہے؟ فرشتوں نے کہا عمرؓ کا۔ میں یہ سُنکر تمہاری غیرت کا خیال کر کے لوٹ آیا۔ یہ سن کر حضرت عمرؓ رو دیئے، کہنے لگے یارسول اللہ صلعم بھلا میں آپ پر غیرت کروں گا (آپ کے تو ہم سب خادم ہیں ہماری بیویاں آپ کی لونڈیاں ہیں)۔

فُرْصَةً تَتَوَضَّأِيْنَ بِهَا۔ ایک پھایہ لے اس سے پاکی کر۔

اِمْرَأَةً وَضِيْئَةً۔ ایک خوبصورت گوری چٹی عورت۔

ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يَّعُوْدَ فَلْيَتَوَضَّأْ۔ ایک بار صحبت کر کے پھر دوبارہ کرنا چاہے تو وضو کر ڈالے (پھر آخر میں غسل کرے بعضوں نے کہا وضو سے مراد یہاں شرمگاہ دھو ڈالنا ہے کیونکہ فرج کی رطوبت اگر لگی رہے گی تو لذت کم ہوگی)۔

ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ۔ پھر نماز کے لئے جیسا وضو کرتے ہیں ویسا وضو کیا (یعنی غسلِ جنابت کے بعد حالانکہ غسل کے بعد وضو کرنا ضروری نہیں)۔

فَتَوَضَّأَ مِنْهَا وُضُوْءً دُوْنَ وُضُوْءٍ۔ پھر آپ نے معمولی وضو سے ہلکا وضو کیا (یعنی ایک ایک بار اعضاء کو دھویا یا پانی چپڑ لیا خوب بہایا نہیں)

مِيْضَاةٌ۔ وضو کا ظرف (بعضوں نے کہا لوٹے اور ظرف سے وضو کرنا حوض اور نہر میں وضو کرنے سے بہتر ہے کیونکہ آنحضرت سے منقول نہیں ہے کہ آپ نے نہر یا حوض سے وضو کیا۔ میں کہتا ہوں اس پر کوئی دلیل نہیں ہے آنحضرتؐ کے عہد میں بہتی ہوئی نہریں مدینہ میں نہ تھیں اور کسی روایت میں یہ نہیں ہے کہ آپ نے نہر کو چھوڑ کر خواہ مخواہ لوٹے میں پانی لے کر اس سے وضو کیا ہو۔ کذا فی التوسط شرح سنن ابی داؤد۔ آگے ایک روایت آتی ہے اُس میں یہ ہے کہ آپ ایک نہر پر سے گزرے اور کاسہ میں پانی لے کر ایک گوشہ میں جا کر وضو کیا۔ اور ایک حدیث میں ہے کہ پانی میں اسراف مت کر اگرچہ تو بہتی نہر پر ہو۔ اس سے یہ نکلتا ہے کہ نہر پر وضو کر سکتے ہیں۔)

وَضَّأْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاَيْتُ النَّاسَ يَبْتَدِرُوْنَ وَضُوْءَهٗ۔ میں نے آنحضرتؐ کو وضو کرایا اور لوگوں کو دیکھا کہ آپ کے وضو سے جو پانی ٹپکتا ہے اس کو لینے کے لئے لپک رہے ہیں (اس حدیث سے مستعمل پانی کی طہارت ثابت ہوتی ہے۔ اہلِ حدیث کا یہی قول ہے اور اگر مستعمل پانی نجس ہو تو بڑی دقتوں کا سامنا ہوگا)۔

فَلَمَّا رَاَى النَّاسُ الْمِيْضَاةَ اَكَبُّوْا عَلَيْهَا۔ جب لوگوں نے وضو کا ظرف دیکھا تو اس پر جھک پڑے۔

لَمَّا ازْدَحَمَ النَّاسُ عَلَى الْمِيْضَاةِ۔ جب لوگوں نے وضو کے ظرف پر ہجوم کیا۔

لَا وُضُوْءَ اِلَّا مِنْ صَوْتٍ۔ باد کی جب آواز نکلے تو وضو لازم ہوگا (اسی طرح اگر بدبو پائے، صرف وہم ہے کہ ریح خارج ہوئی ہے وضو لازم نہ ہوگا)۔

لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ۔ آنحضرت صلعم غسل کے بعد پھر وضو نہیں کرتے تھے (کیونکہ غسل میں وضو بھی ہو جاتا ہے)

مَنْ تَوَضَّأَ وَلَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ كَانَ طَهُوْرًا لِّلْاَعْضَاءِ۔ جو شخص وضو کرے اور بسم اللہ نہ کہے تو وہ اعضا کا صاف کرنا ہوگا (وضوئے شرعی نہ ہوگا)۔

اَخْبِرْنِيْ عَنِ الْوُضُوْءِ فَقَالَ اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ وَخَلِّلْ بَيْنَ الْاَصَابِعِ وَبَالِغْ فِي الْاِسْتِنْشَاقِ۔ مجھ کو وضو بتلائیے فرمایا وضو کو پورا کر (اچھی طرح سب اعضاء کو دھو)، انگلیوں کے درمیان خلال کر اور ناک میں پانی خوب پہنچا (نتھنے صاف کر)

اَرَاَيْتَ تَوَضِّيَ ابْنِ عُمَرَ لِكُلِّ صَلٰوةٍ طَاهِرًا اَوْ غَيْرَ طَاهِرٍ عَمَّ ذٰلِكَ۔ تم نے دیکھا عبد اللہ بن عمرؓ ہر نماز کے لئے وضو کرتے ہیں با وضو ہوں یا بے وضو، اس کی وجہ کیا ہے؟ انھوں نے کہا آنحضرتؐ نے ہر نماز کے لئے وضو کرنے کا حکم دیا (اسی طرح ہر نماز کے لئے مسواک کرنے کا یہ حکم وجوباً نہ تھا بعضوں نے کہا شروع میں ایسا حکم تھا کیونکہ قرآن سے یہی نکلتا ہے اذا قمتم الی الصلوٰة فاغسلوا پھر منسوخ ہو گیا)۔

كَانَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ۔ آں حضرتؐ ایک مُد بھر پانی سے وضو کرتے اور صاع بھر پانی سے غسل کر لیتے (حالانکہ آپ کے سر اور ڈاڑھی کے بال بہت گھنے تھے)۔

تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً۔ ایک ایک بار وضو کے اعضا کو دھویا۔

إِذَا غَضِبَ فَلْيَتَوَضَّأْ۔ جب کسی کو غصہ آئے تو (اس کو دور کرنے کے لئے) وضو کر ڈالے۔

مَا مِنْ أَحَدٍ مِنْكُمْ بِأَشَدَّ مُنَاشَدَةً لِلّٰهِ فِي اسْتِيضَاءِ الْحَقِّ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لِلّٰهِ تَعَالَى۔ (ایک روایت میں فِي اسْتِيفَاءِ الْحَقِّ ہے) یعنی تم کو جب دنیا میں کوئی مشکل پیش آئے اور تم اس کو رفع کرانا چاہو تو تمھاری درخواست اس سے کم نہ ہونی چاہئے جو مومنین اپنے بھائیوں کو خلاصی دینے کے لئے اللہ تعالے سے کریں گے۔

فَأَرَاهُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا الْوُضُوءُ۔ تین تین بار اعضاء کو دھویا (اور سر کانوں کا بھی تین تین بار مسح کیا) پھر فرمایا۔ وضو اسی طرح ہے۔

تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً وَقَالَ هٰذَا وُضُوءٌ كَذَا وَتَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَقَالَ هٰذَا وُضُوءٌ كَذَا وَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا الخ۔ آں حضرتؐ نے وضو کے اعضاء کو ایک ایک بار دھویا پھر فرمایا وضو اس طرح ہے پھر دو دو بار دھویا فرمایا وضو اس طرح ہے پھر تین تین بار دھویا (مطلب یہ ہے کہ ہر طرح وضو درست ہے گو تین تین بار دھونا افضل ہے)۔

اِنْطَلَقَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُولُ فَاتَّبَعَهُ عُمَرُ بِمَاءٍ فَقَالَ مَا أُمِرْتُ كُلَّمَا بُلْتُ أَنْ أَتَوَضَّأَ وَلَوْ فَعَلْتُ لَكَانَتْ سُنَّةً۔ آں حضرت صلعم پیشاب کے لئے چلے حضرت عمرؓ آپ کے پیچھے پیچھے پانی لے کر آئے (اس خیال سے کہ آپ وضو کریں گے) آپ نے فرمایا مجھ کو یہ حکم نہیں ہوا کہ جب میں پیشاب کروں تو وضو کروں (یا پانی سے استنجا کروں بلکہ پتھر یا ڈھیلے سے رگڑ دینا کافی ہے) اگر میں ایسا کروں تو پیشاب کے بعد وضو کرنا یا پانی سے استنجا کرنا واجب ہو جائے گا (اس روایت سے پیشاب کے بعد ڈھیلا لینا ثابت ہوتا ہے۔ مگر یہ واقعہ شاذ ہے اور عام امر یہ تھا کہ آپ پیشاب کے بعد پانی سے استنجا کر لیتے)۔

أَفِي الْوُضُوءِ إِسْرَافٌ قَالَ نَعَمْ وَإِنْ كُنْتَ عَلَى نَهْرٍ۔ آنحضرتؐ سے پوچھا۔ کیا وضو میں بھی اسراف ہوتا ہے آپ نے فرمایا، ہاں اگرچہ تو بہتی ندی پر ہو (جمہور علماء کے نزدیک وضو میں اسراف مکروہ ہے اور بغوی نے اس کو حرام کہا ہے اور ایک حدیث سے دلیل لی ہے کہ آنحضرتؐ ایک ندی پر سے گزرے تو آپ نے ایک کاسہ میں پانی بھرا پھر ندی سے الگ ہو کر وضو کیا اور جو پانی بچ رہا تھا وہ ندی میں پھر ڈال دیا اور فرمایا اللہ یہ پانی کسی آدمی یا جانور کو پہنچائے گا۔ مگر اس حدیث کی اسناد میں ایک شخص ہے جس کا بڑھاپے میں حافظہ بگڑ گیا تھا)۔

اِذْهَبْ فَتَوَضَّأْ۔ جا وضو کر (یہ آپ نے اس شخص سے فرمایا جو ٹخنے سے نیچے ازار لٹکائے ہوئے نماز پڑھ رہا تھا)۔

كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ يَسَعُ ثَلَاثَةَ أَمْدَادٍ وَيَتَوَضَّأُ بِإِنَاءٍ فِيهِ قَدْرُ ثُلُثَيْ مُدٍّ۔ میں اور آں حضرتؐ دونوں ایک برتن سے پانی لے کر غسل کرتے اسی برتن میں تین مُد پانی آتا تھا (یعنی پون صاع میں دونوں غسل کر لیتے) اور آں حضرتؐ ایک برتن سے وضو کرتے جس میں مُد کی دو تہائی پانی آتا (تو یہ ضروری نہیں ہے کہ خواہ مخواہ غسل ایک صاع سے اور وضو ایک مُد سے کرے بلکہ اس سے کم پانی سے بھی درست ہے بشرطیکہ کل اعضاء بھیگ جائیں)۔

كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ أَخَذَ النَّاسُ مَا يَسْقُطُ مِنْ وَضُوئِهِ لِيَتَوَضَّأُوا بِهِ۔ آں حضرتؐ جب وضو کرتے تو آپ کے اعضاء سے جو پانی گرتا لوگ اس کو لے لیتے اس سے وضو کرنے کے لئے (یہ روایت امامیہ کی ہے اس سے صاف نکلتا ہے کہ مستعمل پانی طاہر اور مطہر ہے۔ اہل حدیث اس مسئلہ میں امامیہ سے متفق ہیں)۔

إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ فِي السَّبَرَاتِ۔ سخت سردیوں میں

وکو پورا کرنا۔

أَشَدُّ النَّاسِ حَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ رَأَى وُضُوءَهُ عَلَى جِلْدِ غَيْرِهِ۔ سب سے زیادہ افسوس قیامت کے دن اس شخص کو ہوگا جو اپنا وضو دوسرے کی کھال پر دیکھے گا (یعنی جس نے موزے پر مسح کیا ہوگا جو چمڑے کا ہوتا ہے۔ یہ روایت امامیہ کی ہے ان کے نزدیک موزوں پر مسح کرنا وضو میں جائز نہیں ہے بلکہ پاؤں پر مسح کرنا چاہیے)۔

وَأَنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ يَبُولُ وَلَا يَتَوَضَّأُ۔ تو جانتا ہے کہ وہ پیشاب کر کے استنجا نہیں کرتا۔

إِذَا أَكَلَ مِنْ طَعَامِكَ وَتَوَضَّأَ فَلَا بَأْسَ۔ اگر یہودی یا نصرانی ہاتھ دھو کر تیرے ساتھ کھانا کھائے تو کچھ قباحت نہیں (مجمع البحرین میں ہے کہ اس حدیث سے یہودی اور نصرانی کی طہارت ثابت ہوتی ہے اور بعض امامیہ کا جو یہ قول ہے کہ کافر نجس العین ہے، وہ رد ہوتا ہے۔ البتہ مشرک کو نجس العین کہہ سکتے ہیں مگر احادیث سے یہ نکلتا ہے کہ مشرک کی بھی نجاست معنوی ہے نہ کہ ظاہری)۔

صَاحِبُ الرَّحْلِ يَشْرَبُ أَوَّلَ الْقَوْمِ وَيَتَوَضَّأُ آخِرَهُمْ۔ گھر والا لوگوں سے پہلے پیے اور وضو اُن کے آخر میں کرے۔

وَضَّأْتُ أَبَا جَعْفَرٍ۔ میں نے امام محمد باقر کو وضو کرایا (شاید کسی ضرورت کی وجہ سے ہوگا کہ وضو کا پانی دوسرے شخص نے ڈالا کو جائز ہونے میں کلام نہیں)۔

مُتَوَضَّأٌ۔ پاخانہ۔

وَضَحٌ۔ صبح کی روشنی، سفیدی اور میل۔

وُضُوحٌ اور وَضَحَةٌ۔ کھل جانا، صاف ہونا، عیاں ہونا۔

تَوْضِيحٌ۔ کھولنا، صاف کرنا (ایسا ہی إِيضَاحٌ ہے)۔

تَوَضُّحٌ۔ کھل جانا۔

إِسْتِيضَاحٌ۔ تصریح اور انکشاف چاہنا، بحث کرنا

ہاتھ آنکھوں پر رکھ کر دیکھنا۔

إِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي السُّجُودِ حَتَّى يَبِينَ وَضَحُ إِبْطَيْهِ۔ آں حضرتؐ سجدے میں اپنے دونوں ہاتھ بغلوں سے اتنے جدا رکھتے کہ آپ کے بغلوں کی سفیدی دکھلائی دیتی۔

صُومُوا مِنَ الْوَضَحِ إِلَى الْوَضَحِ فَإِنْ خَفِيَ عَلَيْكُمْ فَأَتِمُّوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ يَوْمًا۔ چاند سے چاند تک روزے رکھو (یعنی رمضان کے چاند سے شوال کے چاند تک) اگر چاند تم کو دکھائی نہ دے تو روزوں کے شمار تیس پورے کرلو (بعض نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ ۱۳۔۱۴۔۱۵ کو روزے رکھو مگر سیاق حدیث سے پہلے معنی درست معلوم ہوتے ہیں)۔

أَمَرَ بِصِيَامِ الْأَوَاضِحِ۔ آنحضرتؐ نے ایام بیض (یعنی ۱۳۔۱۴۔۱۵ تاریخوں) کے روزے رکھنے کا حکم دیا۔ یہ حکم استحباباً تھا یا اس وقت تھا جب رمضان کے روزے فرض نہیں ہوئے تھے)

غَيِّرُوا الْوَضَحَ۔ بڑھاپے کو بدل دو (یعنی خضاب کرو)

جَاءَهُ رَجُلٌ وَبِكَفِّهِ وَضَحٌ۔ ایک شخص آنحضرتؐ کے پاس آیا اس کی ہتھیلی پر سفیدی تھی (برص کی)۔

بِبَطْنِهِ وَضَحٌ۔ اس کے پیٹ پر سفیدی تھی۔

مُوضِحَةٌ وہ زخم جو ہڈی تک پہنچ کر اس کی سفیدی کھول دے (اس کی جمع مَوَاضِحُ ہے) سر اور منہ میں اگر ایسا زخم لگائے تو اس کی دیت پانچ اونٹ ہیں، اور دوسرے مقاموں میں جو ایک منصف عادل شخص تجویز کرے۔

إِنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلَى أَوْضَاحٍ۔ ایک یہودی نے چاندی کے کڑوں کے لئے ایک چھوکری کو مار ڈالا۔

أَلْبَسُ أَوْضَاحًا أَكَنْزٌ هُوَ۔ میں چاندی کے کڑے (یا پازیب) پہنتی ہوں وہ کنز تو نہیں ہے (جس کی وعید قرآن میں ہے الذین یکنزون الذهب والفضة

اخیر تک)۔

كَانَ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ بِعَظْمِ وَضَّاحٍ۔ وہ بچوں کے ساتھ سفید ہڈی کا کھیل کھیلتے (عرب کے بچے رات کو ایک سفید ہڈی پھینکتے ہیں۔ پھر ہر ایک بچہ اس کے لانے کو جاتا ہے)۔

حَتّٰى مَا اَوْضَحُوْا بِضَاحِكَةٍ۔ انھوں نے ہنسی کا کوئی دانت نہیں کھولا۔

مَنِ احْتَجَمَ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ اَوِ السَّبْتِ فَاَصَابَهُ وَضَحٌ فَلَا يَلُوْمَنَّ اِلَّا نَفْسَهٗ۔ جو چہار شنبہ یا ہفتہ کو پچھنے لگائے پھر اس کو برص کی سفیدی آجائے تو اپنے تئیں آپ ملامت کرے۔ (اس نے ان دونوں میں کیوں پچھنے لگائے)۔

اَلْجُنُبُ لَا يَذُوْقُ شَيْئًا حَتّٰى يَغْسِلَ يَدَيْهِ وَيَتَمَضْمَضَ فَاِنَّهٗ يُخَافُ مِنْهُ الْوَضَحُ۔ جس شخص کو نہانے کی حاجت ہو، وہ کوئی چیز کھانے کی نہ چکھے یہاں تک کہ اپنے ہاتھ دھولے اور کلی کرلے ورنہ برص ہو جانے کا ڈر ہے۔

ضِحَة

وَلَا تُبْدِيَنَّ بِوَاضِحَةٍ وَقَدْ عَمِلْتَ الْاَعْمَالَ الْفَا... تو اپنا ہنسی کا دانت مت کھول جب تو نے وہ کام کئے ہیں جو تجھ کو ذلیل کرنے والے ہیں (یعنی گناہ کے کام)۔

يُمْنُ الْخَيْلِ فِيْ ذَوَاتِ الْاَوْضَاحِ۔ مبارک گھوڑے وہ ہیں جن میں سفیدی ہو۔

لَا قِصَاصَ فِيْ شَيْءٍ مِّنَ الشِّجَاجِ اِلَّا فِي الْمُوْضِحَةِ زخموں میں قصاص نہ لیا جائے گا مگر موضحہ میں (چونکہ اس میں برابری ممکن ہے اور دوسرے زخموں میں احتمال ہے کہ کم اور زیادہ ہو جائے)۔

فِي الْمُوْضِحَةِ خَمْسٌ مِّنَ الْاِبِلِ۔ موضحہ کی دیت پانچ اونٹ ہیں۔

اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ مِثْلَ الْوَضَاحِيَةِ۔ یہاں تک کہ کھرے درہموں کے برابر ہو وزن میں کم نہ ہو۔

وَضَحٌ۔ کھرا روپیہ اور درہم۔

وَضَىٌ۔ میلا ہونا یا چکنا ہو جانا، چربی یا دودھ سے ہوئے کھانے کی بو، نشان یا دھبہ۔

رَاٰى بِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَضَرًا مِّنْ صُفْرَةٍ فَ... مَهْيَمْ۔ آنحضرتؐ نے عبدالرحمٰن بن عوف کے کپڑے پر زرد کا نشان دیکھا تو پوچھا یہ کیا ہے۔

فَجَعَلَ يَاْكُلُ وَيَتَتَبَّعُ بِاللُّقْمَةِ وَضَرَ الْقَصْ... آپ نے کھانا شروع کیا اور ہر نوالے کو پیالے کی چکنـ... پھیرنا شروع کیا۔

فَسَكَبْتُ لَهٗ فِيْ صَحْفَةٍ اِنِّيْ لَاَرٰى فِيْهَا وَ... الْعَجِيْنِ۔ میں نے ایک رکابی میں ان کے لئے اُنڈ... اس میں مجھ کو آٹے کا نشان معلوم ہوتا تھا

وَضِرَ الْاِنَاءُ۔ برتن میلا ہو گیا۔

وَضْعٌ یا مَوْضِعٌ یا مَوْضَعٌ یا مَوْضُوْعٌ۔ رکھ دینا، اتار... مرتبہ گھٹانا، قرضہ کم کر دینا، مارنا۔

وَضْعٌ اور وُضُوْعٌ اور وَضِعَةٌ۔ ذلیل کرنا، ساقط کر...

وَضْعٌ اور وُضْعٌ اور تَضَعٌ۔ جننا، طہر کے آخ... حاملہ ہونا۔

وَضْعٌ اور مَوْضُوْعٌ۔ تیز چلنا، ذلیل کرنا۔

وَضِيْعٌ۔ کم مرتبہ (جیسے رَفِيْعٌ بلند مرتبہ)۔

وَضْعٌ۔ بنانا، جھوٹی حدیث بنا لینا، گھڑ لینا، ... کرنا، تصنیف کرنا۔

ضَعَةٌ اور ضِعَةٌ اور وَضِيْعَةٌ۔ ٹوٹا پانا۔

وَضَاعَةٌ۔ کمینہ ہونا۔

تَوْضِيْعٌ۔ جوڑنا، روئی ڈال کر سینا۔

مُوَاضَعَةٌ۔ شرط کرنا، موافقت کرنا، ایک بات...

اِيْضَاعٌ۔ جلد چلانا۔

تَوَاضُعٌ۔ عاجزی اور انکسار ظاہر کرنا (یہ ضد تکبر کی) اور موافقت کرنا۔

اِتِّضَاعٌ۔ ذلیل ہونا۔

اِسْتِیْضَاعٌ۔ کمی چاہنا۔

وَاَوْضَعَ فِیْ وَادِیْ مُحَسِّرٍ۔ وادیٔ محسر میں اونٹنی کو تیز کیا (جلدی وہاں سے نکل گئے)۔

اَوْضَعْتَ بِالرَّاکِبِ۔ تو نے سوار کو جلد چلایا۔

شَرُّ النَّاسِ فِی الْفِتْنَۃِ الرَّاکِبُ الْمُوْضِعُ۔ فساد اور فتنہ کے وقت سب سے بدتر وہ ہے جو اپنے اونٹ کو تیز ہانکے۔

فَاِنَّ الْبِرَّ لَیْسَ فِی الْاِیْضَاعِ۔ تیز ہانکنا کوئی ثواب نہیں ہے۔

اَوْضَعَ دَابَّتَہٗ وَاِنْ کَانَ عَلٰی دَابَّۃٍ حَرَّکَھَا۔ اونٹنی کو جلد چلائے اگر کسی اور جانور پر ہو تو اس کو تیز کرے حرکت دے (چونکہ ایضاع خاص اونٹ کو تیز کرنے کو کہتے ہیں اس لئے تحریک کو اس کے بعد لائے جیسے گھوڑے یا گدھے یا خچر پر سوار ہو تو اس کو تیز کرنے کو تحریک کہیں گے)۔

مَنْ رَفَعَ السِّلَاحَ ثُمَّ وَضَعَہٗ فَدَمُہٗ ھَدْرٌ۔ جو شخص ہتھیار اٹھائے پھر اس کو چلائے تو اس کا خون ہدر ہے (اس کو کوئی مار ڈالے تو نہ دیت دینا ہوگی نہ قصاص واجب ہوگا)۔

فَضَعِ السَّیْفَ وَارْفَعِ السَّوْطَ حَتّٰی لَا تَرٰی فَوْقَ ظَھْرِھَا اُمَوِیًّا۔ تلوار چلا کوڑا اٹھا یہاں تک کہ زمین پر کوئی بنی امیہ میں سے باقی نہ رہے (یہ سدیف نے ابوالعباس سفاح سے کہا تھا)۔

لَا یَضَعُ عَصَاہُ عَنْ عَاتِقِہٖ۔ وہ اپنی لاٹھی مونڈھے پر سے نہیں اتارتا (رات دن عورتوں کو مارا کرتا ہے یا ہمیشہ سفر میں رہتا ہے لیکن پہلے معنی صحیح ہیں کیونکہ دوسری روایت میں صاف تصریح ہے ضَرَّابٌ لِلنِّسَاءِ عورتوں کو بہت مارتا ہے مشورے کے وقت ایسا حال بیان کر دینا غیبت نہیں ہے کیونکہ اس میں ایک مسلمان کی خیر خواہی ہے)۔

اِنَّ الْمَلَائِکَۃَ تَضَعُ اَجْنِحَتَھَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ۔ طالب علم کے واسطے فرشتے اپنے پنکھ زمین پر بچھا دیتے ہیں (تا کہ وہ ان کو روندتا ہوا چلے مراد وہ طالب علم ہے جو قرآن و حدیث کی تحصیل خالص پروردگار کی رضامندی اور تعلیم کے لئے کرے بعضوں نے کہا پنکھ پھیلانے سے یہ مطلب ہے کہ اس کو سفر آسان کر دیتے ہیں۔ آسانی کے ساتھ منزلِ مقصود تک پہنچا دیتے ہیں۔ آگے اس حدیث میں یہ ہے کہ تمام آسمان اور زمین والے اس کے لئے استغفار کرتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ علم سے بہتر دنیا میں کوئی چیز نہیں ہے دین اور دنیا دونوں کی بھلائی علم پر موقوف ہے آدمی کو چاہئے یا تو دین کا علم حاصل کرے یعنی قرآن و حدیث کا یا وہ علم حاصل کرے جو اس کی معاش کے مفید ہو۔ مثلاً زراعت، تجارت، صنعت، باغبانی، طباخی، خیاطی، حدادی، نجاری، صباغی، علم معادن، علم نبات، علم الحیوان اور طب وغیرہ)۔

اِنَّ اللّٰہَ وَاضِعٌ یَدَہٗ لِمُسِیْءِ اللَّیْلِ لِیَتُوْبَ بِالنَّھَارِ وَلِمُسِیْءِ النَّھَارِ لِیَتُوْبَ بِاللَّیْلِ۔ اللہ تعالٰی رات کے گنہگار کے لئے اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے (یا ابھی اس کو سزا نہیں دیتا) اس لئے کہ وہ دن کو توبہ کر لے۔ اسی طرح دن کے گنہگار کے لئے تا کہ رات کو توبہ کر لے۔

اَنَّہٗ وَضَعَ یَدَہٗ فِیْ کُشْیَۃِ ضَبٍّ وَقَالَ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمْ یُحَرِّمْہُ۔ حضرت عمرؓ نے اپنا ہاتھ گھوڑ پھوڑ (سوسمار) کی چربی میں ڈالا (اس کو کھانا شروع کیا) اور کہا کہ آنحضرتؐ نے گھوڑ پھوڑ (سوسمار) کو حرام نہیں کیا۔

یَنْزِلُ عِیْسَی بْنُ مَرْیَمَ فَیَضَعُ الْجِزْیَۃَ۔ حضرت عیسیٰؑ قیامت کے قریب اتریں گے اور جزیہ لینا موقوف کر دیں گے (یا اسلام لاؤ یا قتل ہو، بس دو ہی باتیں، یا مال کی ایسی کثرت ہوگی کہ ذمیوں پر جزیہ لگانے کی ضرورت نہ رہے گی)۔

وَیَضَعُ الْعَلَمَ۔ اور جھنڈے کو گرا دے گا۔

اِنْ کُنْتَ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَیْنَنَا وَبَیْنَھُمْ۔ اگر تو نے ہم میں اور ان میں جنگ موقوف کرا دی ہے۔

مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا اَوْ وَضَعَ عَنْہُ۔ جو شخص کسی تنگدست

(محتاج) کو مہلت دے یا قرضہ میں سے کمی کر دے۔

إِذَا أَحَدُهُمَا يَسْتَوْضِعُ الْآخَرَ وَيَسْتَرْفِقُهُ. ان میں ایک دوسرے سے قرض کو کم کر دینے کی اور نرمی کرنے کی درخواست کرے۔

إِنْ كَانَ أَحَدُنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ۔ ہم میں سے کسی کو ایسا سوکھا پاخانہ آتا جیسے بکری مینگنی کرتی ہے (کیونکہ خشک غذا اور درخت کے پتے کھاتے عمدہ اور چکنی غذا میسر نہ ہوتی)۔

لَا تَضَعْ إِحْدَى رِجْلَيْكَ عَلَى الْأُخْرَى۔ چت لیٹ کر ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر مت رکھ (ایسا نہ ہو ستر کھل جائے۔ ان کے پاس چھوٹے چھوٹے تہبند تھے لمبے چوڑے بھی نہ تھے، اگر پاجامہ پہنے ہو یا کپڑا خوب لمبا چوڑا ہو، ستر کھلنے کا ڈر نہ ہو تب ایسا کرنے میں کوئی قباحت نہیں)۔

وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى۔ میں نے آنحضرت کو دیکھا آپ ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھے ہوئے لیٹے تھے (اس حدیث سے اگلی حدیث کا مطلب کھل جاتا ہے یعنی ممانعت اس حالت میں ہے جب بے ستری کا ڈر ہو)۔

يَضَعُ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ۔ سجدے میں جاتے وقت پہلے دونوں ہاتھ زمین پر رکھے پھر دونوں گھٹنے (اور اونٹ کی طرح پہلے دونوں گھٹنے نہ رکھدے۔ امام مالکؒ کا یہی قول ہے لیکن ائمہ ثلاثہ اور اکثر علماء کہتے ہیں کہ پہلے گھٹنے رکھے اور میرے نزدیک نمازی کو اختیار ہے جو آسان ہو وہ کرے)

جِئْتَ لِأُوَاضِعَكَ الرِّهَانَ. تم اس لئے آئے ہو کہ میں رہن کو باطل کر دوں۔

وَضَعَهُ وَمَضَى عَلَى صَلٰوتِهِ۔ اس کو زمین پر رکھ دیا اور نماز پڑھتے رہے۔

حَتَّى وُضِعَتْ فِي يَدَيَّ. کنجیاں میرے ہاتھ میں رکھی گئیں۔

وَضَعَ الْقَوْمُ رُءُوْسَهُمْ۔ لوگوں نے اپنے سر جھکا لئے۔

ثُمَّ نَزَعَ دِرْعِيَ الْأَسْفَلَ ثُمَّ وَضَعَ [illegible] بَيْنَ ثَدْيَيَّ. پھر میرے نیچے کے کرتے کو کھولا اور اپنا ہاتھ دونوں چھاتیوں کے بیچ میں رکھا۔

حِيْنَ يَضَعُوْنَ أَقْدَامَهُمْ أَوَّلَ مِنَ الطَّوَافِ [illegible] پہلی طواف کے لئے قدم رکھتے ہیں (یعنی مکہ معظمہ پہنچتے [illegible]

تَضَعِيْنَ ثِيَابَكِ عِنْدَهُ. تو اپنے کپڑے اس کے [illegible] رکھتی ہے۔

فَيَضَعُوْنَهُ فِي الْمَسْجِدِ. مسجد میں اس کو یعنی [illegible] رکھدیتے ہیں (کہ لوگ اس کو پئیں اس سے طہارت کریں)

مَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلّٰهِ إِلَّا رَفَعَهُ. اللہ تعالیٰ کی [illegible] کے لئے جو کوئی عاجزی اور انکسار کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو بلند کرے گا (آخرت میں یا دنیا میں یا دنیا اور آخرت دونوں میں)۔

إِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِي أُمَّتِي لَمْ يُرْفَعْ إِلَى [illegible] الْقِيَامَةِ. جب میری امت میں آپس میں تلوار چلے گی قیامت تک نہیں اٹھے گی (یہ حدیث پوری ہوئی۔ حضرت [illegible] رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد سے آج تک مسلمان باہم [illegible] کر رہے ہیں)۔

هٰذَا أَجَلُهُ وَوَضَعَ يَدَهُ عِنْدَ قَفَاهُ ثُمَّ بَسَطَ [illegible] اس کی عمر ہے اور ہاتھ اس کی پشتِ گردن پر رکھا (گدی [illegible] اس کو آگے بڑھایا (اور فرمایا یہ اس کی آرزو ہے جو عمر سے بڑھ گئی ہے)

يَرْفَعُ بِهِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ آخَرِيْنَ. قرآن کے [illegible] کچھ لوگوں کے تو مرتبے بلند کرے گا اور کچھ لوگوں کے گھٹا[illegible] (جو لوگ قرآن پر ایمان لائیں گے اس کو اپنا دستور بنائیں گے ان کا مرتبہ بلند ہوگا۔ جو قرآن پر عمل کرنا چھوڑ[illegible] گے سنہری جلد ہوا کر الماری میں رکھ چھوڑیں گے وہ دن ذلیل و خوار ہوتے جائیں گے، ان کے دشمن ان پر [illegible] ہوں گے)۔

وَضَعْتُ يَدِيْ عَلٰى رَأْسِيْ ۔ میں نے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا۔

وَاضِعُ الْعِلْمِ عِنْدَ غَيْرِ أَهْلِهٖ كَمُقَلِّدِ الْخَنَازِيْرِ الذَّهَبَ الْفِضَّةَ ۔ نالائقوں کو (بدمعاشوں کو) علم سکھانا (جو اس کے اہل نہیں ہیں) ایسا ہے جیسے سُوروں کو سونا اور چاندی پہنانا۔

وَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى فَخِذَيْهِ ۔ اُس نے اپنے ہاتھ آنحضرتؐ کی رانوں پر رکھ دیئے یا اپنے ہاتھ اپنی رانوں پر رکھے (مؤدب بیٹھا)۔

كَانَ السِّوَاكُ مِنْ اُذُنِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْضِعَ الْقَلَمِ مِنْ اُذُنِ الْكَاتِبِ ۔ مسواک آنحضرتؐ کے کان پر اس جگہ رہتی جہاں قلم نویسندہ (محرر) کے کان پر رہتا ہے۔

كِتَابًا وَضَعَهٗ عِنْدَهٗ ۔ یہ باب الکاف مع التاء میں گزر چکا ہے۔

لَكُمْ يَا بَنِيْ نَهْدٍ وَدَائِعُ الشِّرْكِ وَوَضَائِعُ الْمِلْكِ ۔ بنی نہد کے لوگو! مشرکوں نے جو تمہارے پاس امانتیں رکھوائی ہیں وہ تم لے لو اور جو وظیفے تمہارے بادشاہوں نے تمہارے لئے مقرر کئے تھے وہ سب بحال رہیں گے یا جو وظیفے ہم نے دوسرے مسلمانوں پر معین کئے ہیں زکوٰۃ خراج صدقہ وغیرہ وہی تم کو بھی دینا ہوں گے ان سے زیادہ تم سے کچھ نہ لیں گے (اوّل صورت میں مَلِكٌ بہ فتحۂ میم وکسرۂ لام پڑھنا چاہئے اور دوسری صورت میں بہ کسرۂ میم اور سکون لام)۔

اِنَّهٗ نَبِيٌّ وَّاِنَّ اِسْمَهٗ وَصُوْرَتَهٗ فِي الْوَضَائِعِ ۔ وہ پیغمبر ہیں ان کا نام اور ان کی صورت حکمت کی کتابوں میں مذکور ہے۔

اَلْوَضِيْعَةُ عَلَى الْمَالِ وَالرِّبْحُ عَلٰى مَا اصْطَلَحَا عَلَيْهِ ۔ (مال) میں جو نقصان ہو اسی طرح نفع ان میں دونوں کی قرار داد کے موافق تقسیم ہوگا (جیسی شرط دونوں معاملہ کرنے والوں نے کی

ہوگی، اسی کے موافق حکم دیا جائے گا)۔

وَكَانَ فِيْ هَيْئَتِهٖ تَوْضِيْعٌ ۔ ہیت ایک مخنث تھا (ہیجڑا) وہ خزاعہ قبیلہ کا ایک شخص تھا۔ آنحضرتؐ نے اس کو مدینہ سے نکال دیا تھا اس کو مدینہ میں آنے کی اجازت نہ تھی)۔

اِذَا وُضِعَتِ الْجَنَازَةُ ۔ جب میّت تخت پر رکھی جائے (اور لوگ اس کو اپنی گردنوں پر اٹھائیں)۔

اِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَجْلِسْ حَتّٰى تُوْضَعَ ۔ جب تم جنازے کو دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ اور جو شخص جنازے کے ساتھ ہو وہ اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک جنازہ زمین پر نہ رکھا جائے یا قبر میں نہ دفنایا جائے۔

لَا تَضَعُهَا عَلٰى مَالٍ فَيَقْرَبُكَ شَيْطَانٌ ۔ آیۃ الکرسی جس مال پر پڑھی جائے تو شیطان تیرے نزدیک نہ پھٹکے گا۔

كُلُّ شَيْءٍ مِّنْ اُمُوْرِ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوْعٌ تَحْتَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ ۔ جاہلیت کی جتنی واہیات رسمیں تھیں وہ سب میرے ان دونوں پاؤں کے تلے روندی گئیں (باطل اور لغو کر دی گئیں)۔

اَوَّلُ رِبًا اَضَعُهٗ رِبَا الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَاِنَّهٗ مَوْضُوْعٌ كُلُّهٗ ۔ پہلا سود جس کو میں باطل کرتا ہوں (ساقط کرتا ہوں) عباس بن عبدالمطلب (میرے چچا) کا سود ہے وہ سب کا سب ساقط کر دیا گیا۔

اَوَّلُ رِبًا اَضَعُ رِبَانَا رِبَا عَبَّاسٍ فَاِنَّهٗ مَوْضُوْعٌ كُلُّهٗ ۔ پہلا سود جس کو میں باطل کرتا ہوں ہمارے گھرانے کا سود ہے یعنی عباس بن عبدالمطلب کا سود (جو لوگوں کے ذمہ ہے) وہ سب کا سب لغو ہو گیا (کوئی ایک دمڑی اس سود میں سے ان کو نہ دے البتہ اصل روپیہ وہ لے سکتے ہیں)

وَضَعَ كَفَّهٗ بَيْنَ ثَدْيَيَّ وَاَنَا غُلَامٌ شَابٌّ ۔ آنحضرتؐ نے اپنا ہاتھ میری دونوں چھاتیوں کے بیچ میں رکھا اور میں ایک لڑکا نوجوان کبرو تھا یہ بطور شفقت اور مہربانی کے تھا دوسرے اس کو برکت پہنچانی منظور تھی۔ مجمع البحار میں ہے

کر لڑکوں کے ساتھ ایسا کرنا ممنوع نہیں۔ لیکن بڑوں کے کپڑوں کے اندر ہاتھ ڈالنا اور ان کی چھاتیوں کے درمیان ہاتھ پھیرنا درست نہیں بعضوں نے کہا اگر لڑکوں کو شفقت کی راہ سے برکت دینے کے لئے چھوئیں تو درست ہے لیکن لذت حاصل کرنے کے لئے نظر اور چھونا دونوں حرام ہیں)

وَضَعَ یَدَہٗ عَلٰی ھَامَتِہٖ۔ پھر اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا۔

وَاَوْضَعَ فِیْ وَادِیْ مُحَسِّرٍ۔ وادیٔ محسر میں اونٹ کو تیز چلایا (کیونکہ وہاں اصحاب الفیل پر خدا کا عذاب اُترا تھا اس لئے جلدی سے وہاں سے پار ہو جانا نکل جانا مناسب معلوم ہوا)۔

ضَعْ یَدَکَ حَیْثُ تَشْتَکِیْ ثُمَّ قُلْ اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَجَعِیْ ھٰذَا۔ جہاں درد ہو وہاں اپنا ہاتھ رکھ پھر یہ دعا پڑھ "اعوذ بعزۃ اللّٰہ" اخیر تک۔

وَضَعَ الْقَلَمَ عَلٰی اُذُنِکَ۔ جیسے تو قلم اپنے کان پر رکھتا ہے۔

فَوَضَعَ کَفَّہٗ بَیْنَ کَتِفَیَّ فَعَلِمْتُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ پروردگار نے اپنا ہاتھ میرے دونوں مونڈھوں کے بیچ میں رکھ دیا مجھ کو آسمانوں اور زمین کی چیزوں کا علم ہو گیا (یعنی جس قدر پروردگار کو منظور تھا۔ یہ نہیں کہ پروردگار کی طرح علم محیط آسمان اور زمین کی تمام چیزوں کا ہو گیا ایسا اعتقاد رکھنا صریح کفر اور شرک ہے کیونکہ علم محیط اللّٰہ تعالےٰ کی خاص صفت ہے وہ کسی مخلوق کو حاصل نہیں ہو سکتی)۔

کَانَ اَھْلُ الْجَاھِلِیَّۃِ یُفِیْضُوْنَ بِاِیْجَافِ الْخَیْلِ وَاِیْضَاعِ الْاِبِلِ۔ جاہلیت کے لوگ عرفات سے جب لوٹتے تو گھوڑوں کو دوڑاتے ہوئے اونٹوں کو بھگاتے ہوئے۔

لَوْ کَانَ الْوَضِیْعُ فِیْ قَعْرِ بِئْرٍ بَعَثَ اللّٰہُ اِلَیْہِ رِیْحًا تَرْفَعُہٗ۔ ذلیل شخص اگر کنوئیں کی تہ میں ہو تب بھی اللّٰہ تعالیٰ ایک ہوا بھیج کر اس کو اُٹھائے گا (یعنی جب خدا کو کسی کا بڑھانا اور مرتبہ بلند کرنا منظور ہو تو کنوئیں کی تہ میں سے بھی اس کو نکال کر اوجِ فلک تک پہنچا دے گا)۔

فَلَمَّا وَضَعَ الْوُضُوْءَ عَمَّنْ لَّمْ یَجِدِ الْمَاءَ اَثْبَتَ الْغُسْلَ مَسْحًا۔ جب اس شخص پر وضو معاف کر دیا جس کو پانی نہ ملے تو دھونے کے بدلے مٹی سے مسح کرنا مقرر کر دیا اور دو مسحے وضو کے یعنی سر اور پاؤں کے ساقط کر دیئے۔

ھٰذَا عَنْہُ مَوْضُوْعٌ۔ یہ اس کو معاف ہے۔

وُضِعَ عَنْ اُمَّتِیْ الْخَطَاءُ وَالنِّسْیَانُ وَمَا اسْتُکْرِھُوْا عَلَیْہِ۔ میری امت پر بھول چوک معاف کی گئی اور جو کام ان سے زبردستی کرایا جائے وہ بھی معاف کیا گیا (اگر کوئی جبراً کسی کو طلاق دلوا دے تو طلاق واقع نہ ہوگی)۔

وُضِعَ عَنْ اُمَّتِیْ مَا حَدَّثَتْ بِہٖ نَفْسَھَا مَا لَمْ تَتَکَلَّمْ۔ میری امت کو دل میں جو وسوسہ آئے وہ معاف کیا گیا جب تک زبان سے نہ نکالے۔

مَلْعُوْنٌ مَنْ وَضَعَ رِدَاءَہٗ فِیْ مُصِیْبَۃِ غَیْرِہٖ۔ دوسرے کی مصیبت میں جو کوئی اپنی چادر اُتار ڈالے وہ ملعون ہے (عربوں کی عادت تھی مصیبت میں چادر اُتار ڈالتے۔ تو جو کوئی اپنی چادر اس لئے اُتارے کہ لوگ اس کو مصیبت زدہ سمجھیں، اس نے گویا مکر کیا)۔

اَلْوَضِیْعَۃُ بَعْدَ الصَّفْقَۃِ حَرَامٌ۔ جب معاملہ کر چکے پھر کمی کرنا حرام ہے (البتہ اگر کسی تاجر کا دستور ہو کر خریداروں کو قیمت میں اتنا مجرا دیتا ہے جس کو انگریزی میں "ڈسکونٹ" کہتے ہیں۔ یعنی رعایت تو اتنی کمی کرنا جائز ہے)

وَاِنْ کُنْتَ لَا تَجِدُ اِلَّا وَضِیْعَۃً فَلَیْسَ عَلَیْکَ زَکوٰۃٌ۔ اگر تجھ کو ٹوٹے کے سوا کچھ فائدہ نہ ہو تو تجھ پر زکوٰۃ لازم نہ ہوگی۔

وَارْفَعْ ثَوْبَکَ وَضَعْ حَیْثُ شِئْتَ۔ اپنا کپڑا اُٹھا کر جہاں چاہے وہاں پاخانہ پھر لے۔

وَضْمٌ۔ وَضَمٌ۔ یعنی کندہ پر رکھنا یعنی اس لکڑی، ہڈی یا بوریے پر جس پر قصائی گوشت رکھتا ہے اس کو مٹی سے بچانے کے لئے۔

تَوَضُّمٌ۔ جماع کرنا۔

اِسْتِیضَامٌ۔ ظلم کرنا۔

تَرَکَھُمْ لَحْمًا عَلٰی وَضَمٍ۔ ان کو ذلیل کر کے چھوڑ دیا۔

اِنَّ النِّسَاءَ لَحْمٌ عَلٰی وَضَمٍ اِلَّا مَا ذُبَّ عَنْهُ۔ عورتیں اس گوشت کی طرح ہیں جو ٹھڈی، لکڑی یا حصیر پر رکھا ہو (جب کا جی چاہے اس کو لے لے) مگر وہ جس سے کوئی ہٹانے والا موجود ہو (وہ گوشت تو محفوظ رہے گا۔ اسی طرح جس عورت کے بچانے والے اور حمایت کرنے والے موجود ہوں وہ مردوں کی دست بُرد سے محفوظ رہے گی)۔

لَا تَوَضَّمُوْا فِی الدِّیْنِ۔ دین کے معاملات میں سُستی اور نامردی نہ کرو۔

وَضِیْمَۃٌ۔ وہ کھانا جو مصیبت کے وقت تیار کیا جاتا ہے۔

وَضْنٌ۔ ایک پر ایک موڑ دینا، دُوگنا کرنا، ٹھوس کرنا، بُننا۔

تَوَضُّنٌ۔ اطاعت کرنا، عاجزی کرنا۔

اِتِّضَانٌ۔ بل جانا۔

اِنَّکَ لَقَلِقُ الْوَضِیْنِ۔ تو تو ہلتا ہوا تنگ ہے (جو برابر حرکت کرتا جاتا ہے تھمتا نہیں۔ مطلب یہ ہے کہ تجھ میں ثبات اور استقلال نہیں ہے متلون مزاج ہے۔ یہ حضرت علیؓ کا کلام ہے)۔

اَفَاضَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَاتٍ وَهُوَ یَقُوْلُ اِلَیْکَ تَعْدُوْ قَلِقًا وَضِیْنُهَا۔ آں حضرتؐ عرفات سے لوٹے یہ فرماتے جاتے تھے، اے خداوند! تیری طرف اونٹنی دوڑ رہی ہے اس کا تنگ ہل رہا ہے (تنگ اس وقت ڈھیلا اور ہلتا ہوتا ہے جب وہ جانور دُبلا ہو گیا ہو مطلب یہ ہے کہ چلتے چلتے دُبلی ہو گئی ہے)۔

مَوْضُوْنَۃٌ۔ دو دو حلقوں سے بنی ہوئی زرہ یا جواہرات سے جڑی ہوئی چیز۔

بابُ الواو مع الطاء

وَطْأٌ۔ تیار کرنا، نرم کرنا، روندنا، جماع کرنا۔

تَوْطِئَۃٌ۔ روندنا، نرم کرنا، تیار کرنا۔ دیکھو کتاب "م"

مُوَاطَاۃٌ۔ موافقت۔

اِیْطَاءٌ۔ روندانا، موافق ہونا۔

تَوَاطُؤٌ۔ موافق ہونا۔

اِیْتِطَاءٌ۔ سہل ہونا، تیار ہونا۔

خَرَجَ وَهُوَ مُحْتَضِنٌ اَحَدَ ابْنَیْ اِبْنَتِهٖ وَهُوَ یَقُوْلُ اِنَّکُمْ لَتُبَخِّلُوْنَ وَتُجَبِّنُوْنَ وَتُجَهِّلُوْنَ وَاِنَّکُمْ لَمِنْ رَیْحَانِ اللّٰهِ وَاِنَّ اٰخِرَ وَطْأَۃٍ وَطِئَهَا اللّٰهُ بِوَجٍّ۔ آنحضرتؐ اپنے ایک نواسے (حضرت حسنؓ یا حضرت حسینؓ) کو گود میں لئے ہوئے نکلے اور آپ یہ فرماتے جاتے تھے تم ہی (یعنی اولاد) لوگوں کو بخیل بناتے ہو اور تم ہی نامرد بناتے ہو (جنگ سے آدمی تمہارے خیال سے جی چراتا ہے) تم ہی جاہل بناتے ہو (تم کو پھسلانے اور بہلانے کے لئے آدمی نادان بنتا ہے بچہ بن کر تم سے باتیں کرتا ہے) تم اللہ کی دی ہوئی بخشش ہو اور اخیر روندن جس کو اللہ نے روندا وہ وجّ میں ہوئی (یعنی آخری جنگ طائف کی جنگ ہوئی اس کے بعد غزوہ تبوک تھا لیکن اس میں لڑائی نہیں ہوئی وجّ ایک وادی ہے طائف میں جس کا ذکر اوپر ہو چکا)۔

اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَکَ عَلٰی مُضَرَ۔ یا اللہ! مضر کے لوگوں کو خوب روند ان کو سخت سزا دے (قریش کے لوگ مضر کی اولاد ہیں۔ مطلب یہ کہ ان کو سخت پکڑ۔ ایسا ہی ہوا سخت قحط ان پر پڑا اور بھوک سے مرنے لگے۔ ایک روایت میں وَطْدَکَ عَلٰی مُضَرَ ہے یعنی ان کو زمین میں دبا دے)

اِحْتَاطُوْا لِاَهْلِ الْاَمْوَالِ فِی النَّائِبَۃِ وَالْوَاطِئَۃِ۔ مال والوں کے لئے آفت اور صادر وارد کا حق چھوڑ دو۔ (مطلب یہ ہے کہ کچھ میوہ خراب ہو جاتا ہے کچھ مہمانوں اور مسافروں کی ضیافت میں خرچ کرنا پڑتا ہے تو ایک حصہ مال کا چھوڑ کر تخمینہ کرو۔ بعضوں نے کہا وَاطِئَۃ وہ کھجور

جو زمین پر گر پڑتی ہے لوگ اس کو پاؤں سے روند ڈالتے ہیں)۔
وَ اٰثَارٌ مَوْطُوْءَۃٌ۔ اور قدم چلنے ہوئے زمینی جو تقدیر میں لکھ دیا گیا تھا برا ہو یا بھلا)۔

اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِاَحَبِّکُمْ اِلَیَّ وَ اَقْرَبِکُمْ مِنِّیْ مَجَالِسَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَحَاسِنُکُمْ اَخْلَاقًا اَلْمُوَطَّئُوْنَ اَکْنَافًا اَلَّذِیْنَ یَاْلَفُوْنَ وَ یُؤْلَفُوْنَ کیا میں تم کو وہ لوگ نہ بتلاؤں جو قیامت کے دن ان کی بیٹھک سب سے زیادہ میرے قریب ہوگی اور جو مجھ کو بہت محبوب ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں جن کے کنارے نرم ہیں لوگ ان کو روندتے ہیں (ان کے پاس آکر اُتر پڑتے ہیں وہ محبت سے پیش آتے ہیں ان کو ستاتے نہیں ان کے کھانے پینے کا بار اُٹھاتے ہیں) لوگوں سے اُلفت رکھتے ہیں اور لوگ اُن سے اُلفت رکھتے ہیں (یعنی بہت ملنسار اور یار باش اور خوش خلق ہیں)۔

اِنَّ رِعَاءَ الْاِبِلِ وَ رِعَاءَ الْغَنَمِ تَفَاخَرُوْا عِنْدَہٗ فَاَوْطَاَھُمْ رِعَاءُ الْاِبِلِ غَلَبَۃً۔ اونٹ کے چرانے والوں اور بکریوں کے چرانے والوں نے ایک دوسرے پر فخر کیا آخر اونٹ چرانے والوں نے غالب ہوکر بکریاں چرانے والوں کو روند ڈالا۔

تَطَاُ فِیْ خِطَامِھَا۔ اپنی نکیل میں چلتی ہے۔

لَمَّا خَرَجَ مُھَاجِرًا بَعْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَجَعَلْتُ اَتَّبِعُ مَاْخَذَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَطَاُ ذِکْرَہٗ حَتّٰی انْتَھَیْتُ اِلَی الْعَرْجِ۔ جب آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کے بعد وہ بہ قصد ہجرت نکلے تو کہتے ہیں میں جہاں جہاں آں حضرت صلعم ٹھہرتے تھے ان مقامات پر ٹھہرتا تھا اور آنحضرت ؐ کا ذکر پوشیدہ کرتا تھا یہاں تک کہ عرج میں پہنچا (جو ایک مقام کا نام ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان)۔

وَ لَکُمْ عَلَیْھِنَّ اَنْ لَّا یُوْطِئْنَ فُرُشَکُمْ اَحَدًا تَکْرَھُوْنَہٗ۔ تمھارا حق عورتوں پر یہ ہے کہ وہ تمھارے فرش ایسے مرد کو روندنے نہ دیں جس کو تم ناپسند کرتے ہو (یعنی کوئی اجنبی مرد بغیر تمھاری اجازت کے ان کے پاس نہ جائے نہ اُن سے باتیں لگائے جیسے جاہلیت کے زمانہ میں وہ اس کو برا نہیں سمجھتے تھے۔ یہاں تک کہ حجاب کی آیت اُتری اور اس کی ممانعت ہوگی۔ مجمع البحار میں ہے کہ عورت کے محرم کو بھی اگر مرد برا سمجھے یا کسی عورت کو تو اس کو بھی نہ آنے دینا چاہئے)۔

اِنَّ رَجُلًا وَشٰی بِہٖ اِلٰی عُمَرَ فَقَالَ اللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ کَذَبَ فَاجْعَلْہُ مُوَطَّاَ الْعَقِبِ۔ ایک شخص نے عمار بن یاسر کی چغلی حضرت عمر رضؓ سے کھائی تو انھوں نے اس کے لئے یوں بددعا کی۔ یا اللہ! اگر وہ جھوٹا ہے تو ایسا کردے کہ وہ سردار ہوجائے لوگ اس کے پیچھے پیچھے چلیں (ایسی سرداری عاقبت کی خرابی ہے کیونکہ پیچھے پیچھے لوگوں کو چلانا مغرور دنیا داروں کی عادت ہے)۔

وَ لَا یَطَاُ عَقِبَہٗ رَجُلَانِ۔ آں حضرتؐ کے پیچھے دو مرد بھی نہیں چلتے تھے (یعنی آپ کا یہ دستور نہیں تھا کہ دوسرے لوگوں سے آگے رہیں بلکہ آپ تواضع کی راہ سے لوگوں کے بیچ میں رہتے)۔

اِنَّ جِبْرِیْلَ صَلّٰی بِیَ الْعِشَاءَ حِیْنَ غَابَ الشَّفَقُ وَ اْتَطَاَ الْعِشَاءُ۔ حضرت جبریلؑ نے عشاء کی نماز مجھ کو اس وقت پڑھائی جب شفق ڈوب گئی اور اندھیری چھا گئی۔ (عرب لوگ کہتے ہیں: وَطَّاْتُ الشَّیْءَ فَاتَّطَاَ میں نے اس کو تیار کیا وہ تیار ہوگئی)۔

اَرٰی رُؤْیَاکُمْ قَدْ تَوَاطَتْ فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ میں دیکھتا ہوں تمھارے خواب ایک دوسرے سے متفق ہوگئے ہیں اس بات پر کہ شب قدر رمضان کے اخیر دہے میں ہے۔

فَتَوَاطَیْتُ اَنَا وَ حَفْصَۃُ۔ میں نے اور حفصہ نے دونوں نے اس پر اتفاق کیا۔

لَا نَتَوَضَّاُ مِنْ مَوْطَاٍ۔ راستہ میں جو کیچڑ یا نجاست پاؤں میں لگ جائے تو دوبارہ وضو کرنا ضروری نہیں

گر نجاست کو دھو ڈالنا چاہیے۔ بعضوں نے کہا راستہ کی نجاست اور کیچڑ وغیرہ لگے تو پاؤں رگڑ کر مسجد میں آجائے اس کا دھونا ضروری نہیں۔ بعضوں نے کہا یہ جب ہے کہ نجاست خشک ہو)۔

إِذَا وَطِئَ أَحَدُكُمْ بِنَعْلِهِ فَإِنَّ التُّرَابَ لَهُ طَهُوْرٌ جب کوئی شخص جوتا پہن کر زمین کو روندے (پھر جوتے میں کوئی نجاست لگ جائے) تو مٹی اس کو پاک کر دے گی (یعنی کیسی ہی نجاست تر یا خشک غلیظ یا رقیق جوتے سے لگ جائے تو اس کو مٹی پر رگڑ دے، اب وہ پاک ہو گیا اس کو پہن کر نماز پڑھ سکتا ہے۔ بعضوں نے کہا یہ حکم اس نجاست میں ہے جو خشک اور غلیظ ہو)۔

فَأَخْرَجَ إِلَيْنَا ثَلَاثَ أُكُلٍ مِّنْ وَطِيْئَةٍ تین روٹیاں ایک گون سے نکالیں۔

أَتَيْنَاهُ بِوَطِيْئَةٍ۔ ہم وطیئہ ان کے سامنے لائے (وہ ایک کھانا ہے جو حیس کی طرح کھجور سے بنایا جاتا ہے)

لَأَوْطِئَنَّ أَرْسَانَ الْعَرَبِ۔ میں عرب کے سرداروں کو روند ڈالوں گا (ان کو مطیع کروں گا)۔

أَوْطَأَكُمْ إِثْخَانُ الْجِرَاحَةِ۔ سخت زخموں نے تم کو پریشان کر دیا۔

أَوْطَأْنَاهُمْ۔ ہم نے ان کی لاشوں کو روندا۔

يَطَأُ فِيْ سَوَادٍ۔ سیاہی میں چلتا ہے (یعنی اس کے پاؤں سیاہ ہیں جیسے يَبْرُكُ فِيْ سَوَادٍ پیٹ کا کالا ہونا اور يَنْظُرُ فِيْ سَوَادٍ سے آنکھ کا کالی ہونا مراد ہے)۔

وَلَا يَطَأُ عَقِبَهُ۔ کوئی اس کے پیچھے نہ جائے۔

إِنْ تَثْبُتِ الْوَطْأَةُ فِيْ هٰذِهِ الْمَنْزِلَةِ فَذٰلِكَ الْمُرَادُ۔ اگر اس پھسلاویں مکان یعنی دنیا میں قدم جم گیا تو وہی مراد ہے۔

وَطْبٌ۔ دودھ کی مشک اور سخت آدمی اور بڑی پستان

وَطْبَاءُ۔ بڑی پستان والی عورت۔

نَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى أَبِيْ فَقَرَّبْنَا إِلَيْهِ طَعَامًا وَجَاءَهُ بِوَطْبَةٍ فَأَكَلَ مِنْهَا۔ (عبد اللہ بن بسر نے کہا) آنحضرت ﷺ نے میرے باپ کے پاس آکر قیام کیا ہم آپ کے لئے کھانا لائے اور وطبہ لائے۔ آپ نے اس میں سے کھایا (صحیح مسلم کے بعض نسخوں میں رُطَبَۃ ہے یعنی تر کھجور۔ حمیدی نے کہا یہ راوی کی غلطی ہے اور صحیح وَطْبَۃ ہے۔ نضر نے کہا وَطْبَہ حیس کو کہتے ہیں جو کھجور اور کھوئے اور گھی سے ملا کر بنایا جاتا ہے)۔

إِنَّهُ أُتِيَ بِوَطْبٍ مِّنْ لَبَنٍ۔ آں حضرت کے پاس ایک مشک لائی گئی جس میں دودھ تھا۔

خَرَجَ أَبُوْ زَرْعٍ وَالْأَوْطَابُ تُمْخَضُ۔ ابو زرع باہر نکلا اور دودھ کی مشکوں کا مسکہ (مکھن) نکالا جا رہا تھا

وَطْخٌ۔ دونوں ہاتھوں سے زور سے دھکیلنا۔

تَوَاطُخٌ۔ ایک دوسرے سے لڑنا، شر فساد کرنا۔

وَطِيْخٌ۔ ایک قلعہ تھا خیبر کا۔

وَطْدٌ۔ جمانا، بھاری کرنا، مضبوط کرنا، بند کر دینا، ٹھونس دینا۔

تَوْطِيْدٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

تَوَطُّدٌ۔ جم جانا، مضبوط ہو جانا۔

اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْدَتَكَ عَلٰى مُضَرَ مشہور روایت وَطْأَتَكَ ہے جو اوپر گزری معنی وہی ہیں)۔

أَتَاهُ زِيَادُ بْنُ عَدِيٍّ فَوَطَدَهُ إِلَى الْأَرْضِ۔ زیادہ بن عدی ابن مسعود رض کے پاس آیا انھوں نے اس کو زمین سے لگا دیا (پچھاڑ کر زمین سے چپکا دیا کہ حرکت نہ کر سکا۔ عرب لوگ کہتے ہیں وَطَدْتُ الْأَرْضَ میں نے زمین کو دابا۔ تاکہ سخت ہو جائے)۔

طِدْنِيْ إِلَيْكَ۔ (براء بن مالک نے جنگ یمامہ میں خالد بن ولید سے کہا) مجھ کو اپنے ساتھ جوڑ لیجئے اور دبا

لیجیے
مِیطَدُ النَّجَّارِ۔ بڑھئی کا دبانے کا ہتھیار۔
فَوَقَعَ الْجَبَلُ عَلٰی بَابِ الْکَہْفِ فَاَوْطَدَہٗ۔ غار کے منہ پر پہاڑ گرا اس کو بند کر دیا۔
وَطَرٌ۔ حاجت، احتیاج (اس کی جمع اَوْطَارٌ ہے)۔
قَضٰی وَطَرَہٗ۔ اپنی حاجت پوری کر لی۔
اَلطَّلَاقُ عَنْ وَطَرٍ۔ طلاق اس وقت دینا چاہیے جب اس کی احتیاج ہو (بیوی شرارت یا بدکاری کرے اور سمجھانے سے اس کی اصلاح نہ ہو سکے)۔
وَطْسٌ۔ موزے سے سخت مارنا یا جوتے سے یا اور کسی چیز سے توڑنا۔
تَوَاطُسٌ۔ ایک دوسرے سے لڑنا۔
وَطِیْسٌ۔ تنور یا گڑھا جس میں روٹی پکائی جائے یا گول پتھر جب وہ گرم ہو جائے تو کوئی اس پر چل نہ سکے۔
اَلْاٰنَ حَمِیَ الْوَطِیْسُ۔ اب تنور گرم ہوا (یعنی خوب کشاکھٹ تلوار چل رہی ہے اور شدت سے جنگ ہو رہی ہے یہ محاورہ آنحضرتؐ سے پہلے کسی عرب سے نہیں سنا گیا۔ جو نہایت فصیح ہے)۔
اَوْطَاسُ لَیْسَ مِنَ الْعَقِیْقِ۔ اوطاس عقیق میں داخل نہیں ہے (یہ مقاموں کے نام ہیں)۔
بَرِیْدُ اَوْطَاسٍ اٰخِرُ الْعَقِیْقِ۔ برید اوطاس عقیق کا آخری حصہ ہے۔
نَادٰی مُنَادِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ یَوْمِ اَوْطَاسٍ اَنِ اسْتَبْرِءُوْا سَبَایَاکُمْ۔ جنگ اوطاس کے دن آنحضرتؐ کے منادی نے یوں پکارا کہ جو عورتیں قید ہوں ان کا استبرا کر لو (یعنی ایک حیض ہونے تک ان سے جماع نہ کرو شاید وہ حاملہ ہوں)۔
اَوْطَاس۔ ایک مشہور موضع ہے وہاں جنگ ہوئی تھی، اس دن متعہ آپ نے حلال کر دیا تھا۔

وَطَفٌ۔ ابرو اور آنکھوں پر بہت بال ہونا۔
وَفِیْ اَشْفَارِہٖ وَطَفٌ۔ آپ کی پلکیں لمبی تھیں۔
سَحَابَۃٌ وَطْفَاءُ۔ جو ابر زمین تک لٹکا ہو زمین کے قریب ہو۔
وَطْنٌ۔ اقامت کرنا۔
تَوَطِیْنٌ۔ اقامت گاہ بنانا یعنی سکونت کا مقام۔ وطن بنانا، ایک کام کی عادت اور مشق کرانا اپنے تئیں اس پر جمانا، قائم کرنا۔
مُوَاطَنَۃٌ۔ موافقت۔
اِیْطَانٌ۔ اقامت کرنا، وطن بنا لینا۔
وَطَنٌ۔ وہ ملک جہاں آدمی مستقل سکونت رکھتا ہو، خواہ وہاں کی پیدائش ہو یا اور کہیں کی (اس کی جمع اَوْطَانٌ ہے)۔
اِتِّطَانٌ اور اِسْتِیْطَانٌ۔ وطن بنا لینا۔
نَھٰی عَنْ نَقْرَۃِ الْغُرَابِ وَاَنْ یُّوْطِنَ الرَّجُلُ فِی الْمَکَانِ بِالْمَسْجِدِ کَمَا یُوْطِنُ الْبَعِیْرُ۔ آنحضرتؐ نے کوے کی طرح ٹھونگ لگانے سے (سجدے میں نہ ٹھہرنا ٹھونگ لگانا ہی) منع فرمایا اور مسجد میں ایک خاص جگہ معین کر لینے سے جیسے اونٹ ایک جگہ مقرر کر لیتا ہے (جب پانی پی کر آتا ہے تو ایک نرم جگہ میں بیٹھتا ہے ہر روز وہیں بیٹھا کرتا ہے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے، اور اونٹ کی طرح بیٹھنے سے یعنی سجدے میں جاتے وقت پہلے گھٹنے زمین پر رکھ دینے سے)۔
نَھٰی عَنْ اِیْطَانِ الْمَسَاجِدِ۔ مسجدوں کو وطن یعنی اقامت گاہ بنانے سے آپ نے منع فرمایا (کیونکہ جب آدمی رات دن مسجد میں رہے گا تو مسجد کا ادب نہ کر سکے گا)۔
کَانَ لَا یُوْطِنُ الْاَمَاکِنَ۔ آں حضرت مسجد میں کوئی خاص جگہ مقرر نہیں کرتے تھے کہ ہر روز وہیں نماز پڑھیں یہ بالاتفاق مکروہ ہے۔ البتہ گھر میں نماز کی جگہ معین کرنے میں قباحت نہیں ہے۔ مجمع البحار میں ہے کہ جن لوگوں سے

خلق اللہ کے حاجات متعلق ہوں جیسے قاضی، مفتی، مدرس (وغیرہ) ان کو مسجد میں جگہ معین کر لینا مکروہ نہیں ہے۔ بعضوں نے اس حدیث کا یوں ترجمہ کیا ہے کہ آں حضرتؐ بیٹھنے کے لئے کوئی خاص جگہ اپنے لئے مقرر نہ کرتے)۔

لَا یَجْتَمِعَانِ فِیْ مِثْلِ هٰذَا الْمَوْطِنِ۔ ایسے موقع پر یعنی مرنے کے قریب خوف اور امید دونوں کسی شخص میں جمع نہ ہوں گے۔ اخیر تک۔

وَطَنٌ اَصْلِیٌّ۔ جہاں آدمی کی پیدائش ہوئی ہو۔

مَوَاطِنُ۔ جنگ کے مواقع اور مقامات اور اوقات۔

اَصْدَقُ النَّاسِ مَنْ صَدَقَ فِی الْمَوَاطِنِ۔ سچا آدمی وہ ہے جو میدان جنگ میں سچا رہے (ثابت قدم رہے ورنہ زبان کے ترّے کسی کام پر نہیں آتے)۔

وَطْوَطَةٌ۔ ضعیف ہونا، ناتوان ہونا (جیسے تَوَطْوُطٌ ہے)۔

لَمَّا اُحْرِقَ بَیْتُ الْمَقْدِسِ کَانَتِ الْوَطَاوِطُ تُطْفِئُهٗ بِاَجْنِحَتِهَا۔ جب بیت المقدس جلایا گیا تو چمگادڑ اپنی پنکھوں سے آگ بجھا رہی تھی۔

اَلْوَطْوَاطُ مِنَ الْمَمْسُوْخِ کَانَ یَسْرِقُ تُمُوْرَ النَّاسِ۔ چمگادڑ مسخ کیا ہوا جانور ہے وہ لوگوں کی کھجوریں چرا لیا کرتا تھا۔

سُئِلَ عَنِ الْوَطْوَاطِ یُصِیْبُهُ الْمُحْرِمُ فَقَالَ دِرْهَمٌ وَفِیْ رِوَایَةٍ ثُلُثَا دِرْهَمٍ۔ عطاء سے پوچھا گیا اگر احرام والا شخص چمگادڑ کو مار ڈالے تو کیا فدیہ دینا ہوگا؟ انھوں نے کہا ایک درم یا دو تہائی۔

بابُ الواو مع الظاء

وَظْبٌ۔ روندنا۔

وُظُوْبٌ۔ ہمیشہ کرنا، لازم کر لینا (جیسے مُوَاظَبَةٌ ہے)۔

مَوْظَبٌ۔ ایک مقام ہے مکہ کے قریب۔

مَوْظُوْبٌ۔ جس کا مال آفتوں نے برباد کر دیا ہو۔

کُنَّ اُمَّهَاتِیْ یُوَاظِبْنَنِیْ عَلٰی خِدْمَتِهٖ (انس نے کہا) میری مائیں مجھ کو آں حضرتؐ کی برابر خدمت کرنے کے لئے ابھارتیں (یعنی کہتیں کہ ہمیشہ آپ کی خدمت میں رہ) انس رضؓ خادم خاص تھے۔ آنحضرتؐ کی دس برس تک خدمت کرتے رہے۔ آپ نے ان کو دعا دی، ان کی عمر طویل ہوئی اور دولت اور اولاد اللہ تعالیٰ نے ان کو بہ کثرت عطا کی۔

وَظْفٌ۔ کھر یا پنڈلی پر مارنا، پیچھے رہنا۔

تَوْظِیْفٌ۔ یومیہ مقرر کرنا، کوئی منصب یا خدمت عطا کرنا۔

مُوَاظَفَةٌ۔ موافقت۔

اِسْتِیْظَافٌ۔ گھیر لینا۔

وَظِیْفَةٌ۔ عہد اور شرط اور جو خرچ کے لئے روپیہ یا غلہ مقرر کیا جائے۔

فَنَزَعَ لَهٗ بِوَظِیْفِ بَعِیْرٍ فَرَمَاهُ بِهٖ فَقَتَلَهٗ۔ انھوں نے اونٹ کے کھر کی ہڈی نکالی اور پھینک کر اس کو ماری اس کو قتل کر ڈالا۔

بابُ الواو مع العین

وَعْبٌ۔ سب لے لینا، کچھ نہ چھوڑنا (جیسے اِیْعَابٌ ہے) اور جمع کرنا اور فارغ ہونا، جڑ سے کاٹ ڈالنا، داخل کرنا۔

اِسْتِیْعَابٌ۔ گھیر لینا، سب لے لینا، جڑ سے کاٹ ڈالنا۔

وَعِیْبٌ۔ کشادہ۔

اِنَّ النِّعْمَةَ الْوَاحِدَةَ لَتَسْتَوْعِبُ جَمِیْعَ عَمَلِ الْعَبْدِ۔ اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت بندے کے تمام نیک اعمال کو گھیر لیتی ہے (ساری نیکیاں اس کی ایک نعمت کا بدل ہو سکتی ہیں حالانکہ اس کی ہزاروں نعمتیں ہم پر ہر روز ہوتی ہیں۔ پھر ہماری نیکیاں اس کی نعمتوں کے مقابل محض بے حقیقت ہیں)۔

اِذَا اسْتُوْعِبَ جَدْعُهٗ الدِّیَةُ (ایک روایت میں اُوْعِبَ کُلُّهٗ ہے) یعنی جب پوری ناک کاٹ ڈالی جائے تو کامل دیت دینا ہوگی۔

حَتّٰی اِذَا اَوْعَبُوْا۔ جب سب اس میں بھر دیئے جائیں گے۔

کَانَ الْمُسْلِمُوْنَ یُوْعِبُوْنَ فِی النَّفِیْرِ مَعَهٗ صَلَّی اللّٰہُ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ آں حضرتؐ کے ساتھ جہاد کے لئے سارے مسلمان نکلتے (دیکھوں کہ پھر ایسے سردار کہاں ملیں گے)۔

اَوْعَبَ الْمُهَاجِرُوْنَ وَالْاَنْصَارُ مَعَهٗ یَوْمَ الْفَتْحِ۔ مکہ کے دن سارے مہاجرین اور انصار آں حضرتؐ کے ساتھ تھے۔

اَوْعَبَ الْاَنْصَارُ مَعَ عَلِیٍّ یَوْمَ صِفِّیْنَ۔ سارے انصار صفین کی جنگ میں حضرت علیؓ کے ساتھ تھے۔

فِی الْجُنُبِ یَنَامُ قَبْلَ اَنْ یَّغْتَسِلَ فَہُوَ اَوْعَبُ لِلْغُسْلِ۔ جس کو نہانے کی حاجت ہو وہ اگر غسل سے پہلے سو رہے تو جو منی باقی رہ گئی ہو وہ بھی نکل جاتی ہے۔

بَیْتٌ وَعِیْبٌ کشادہ گھر۔

وَعْثٌ یا وُعُوْثٌ۔ چلنا، مشکل ہونا، خراب ہونا، خلط ملط ہو جانا۔

وَعْثٌ۔ ٹوٹ جانا۔

تَوْعِیْثٌ۔ پھیر دینا، روک لینا۔

اِیْعَاثٌ۔ دشوار گزار راستہ میں پڑنا، اسراف کرنا، خراب کرنا۔

نَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ۔ تیری پناہ سفر کی تکلیف اور مشقت سے۔ (وَعْثٌ اصل میں ریتی کو کہتے ہیں چونکہ اس میں چلنا دشوار ہوتا ہے۔

مَثَلُ الرِّزْقِ كَمَثَلِ حَائِطٍ لَهٗ بَابٌ فَمَا حَوْلَ الْبَابِ سُهُوْلَةٌ وَّمَا حَوْلَ الْحَائِطِ وَعْثٌ وَّوَعْرٌ۔ روزی کی مثال ایک باغ کی سی ہے جس میں دروازہ ہو دروازے کے آس پاس تو نرم اور ملائم زمین ہے اور باغ کے گرد اگرد سخت اور دشوار گزار زمین ہے۔

عَلٰی رَاْسِ قُوْرٍ وَّعْثٍ۔ ایک دشوار گزار پہاڑ کی چوٹی پر (ایک روایت میں جَبَلٍ وَّعْثٍ ہے)

وَعْدٌ یا عِدَةٌ یا مَوْعِدٌ یا مَوْعِدَةٌ یا مَوْعُوْدٌ یا مَوْعُوْدَةٌ وعدہ کرنا (یہ کہنا کہ میں تیرے لئے ایسا کروں گا یا تیرے پاس آؤں گا یا تیرے ساتھ کھاؤں گا۔ خیر ہو یا شر کوئی کام ہو۔ بعضوں نے کہا خیر میں وَعَدَ کہیں گے اور شر میں اَوْعَدَ کہیں گے)۔

وَعِیْدٌ۔ شر کا وعدہ (اور عربوں کے نزدیک وعدے کا خلاف کرنا سخت عیب ہے اور وعید کا خلاف کرنا کرم اور فضل ہے۔ اس لئے ایک جماعت اہلِ حدیث کا یہ قول ہے کہ اللہ تعالیٰ کے وعید میں خلاف ہو سکتا ہے مگر وعدے میں نہیں ہو سکتا)۔

مُوَاعَدَةٌ۔ ایک دوسرے سے وعدہ کرنا۔

اِیْعَادٌ۔ وعدہ کرانا ڈرانا۔

تَوَعُّدٌ۔ ڈرنا۔

تَوَاعُدٌ۔ ایک دوسرے سے وعدہ کرنا

دَخَلَ حَائِطًا فَاِذَا فِیْهِ جَمَلَانِ یَصْرِفَانِ وَیُوْعِدَانِ آں حضرتؐ ایک باغ میں گئے وہاں دو اونٹ تھے جو لوگوں کو پھیر دے رہے تھے اور آواز کر کے حملہ کر رہے تھے۔

قَضَی ابْنُ الْاَشْوَعِ بِالْوَعْدِ یا بِاِنْجَازِهٖ۔ ابن اشوع نے وعدہ پورا کرنے کا حکم دیا۔

اِنَّ مَوْعِدَكُمُ الْحَوْضُ۔ تمہارے ساتھ جو وعدہ ہے اس کے پورا کرنے کا مقام حوض کوثر ہے۔

وَاللّٰهُ الْمَوْعِدُ۔ اللہ سے ملنے پر معلوم ہو جائے گا کون حق پر ہے۔

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ۔ اسی لئے پرہیزگاروں سے بہشت کا وعدہ کیا گیا۔

هٰذِهٖ غَدَاةٌ تَعِدُ الْبَرْدَ۔ یہ صبح تو سردی کا وعدہ کر رہی ہے (یعنی خبر دے رہی ہے کہ آج سردی ہوگی)۔

وَتَوَعَّدَهُمْ۔ ان کا ڈرنا۔

وَعَدَنِیْ فَوَفَّانِیْ۔ آں حضرتؐ کے داماد (ابو العاص) نے جو وعدہ کیا تھا (اس کا ذکر آگے آئے گا)۔

مَنْ وَّعَدَهُ اللّٰهُ عَلٰی عَمَلٍ ثَوَابًا فَهُوَ مُنْجِزٌ وَّمَنْ وَّعَدَهٗ لَهٗ عِقَابًا فَهُوَ بِالْخِيَارِ۔ اللہ تعالیٰ جو احسان اور

ثواب کا وعدہ کیا ہے وہ تو ضرور پورا ہوگا اور جو عذاب کا وعدہ
کیا ہے اس میں اس کو اختیار ہے (وہ چاہے گا تو عذاب معاف
کردے گا)۔

مَقَامًا مَّحْمُوْدًا اِلَّذِیْ وَعَدْتَہٗ۔ جس مقام محمود کے
دینے کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔

اِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ۔ (منافق کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ)
جب وعدہ کرے تو خلاف کرے۔

کَانَ مُوْسٰی وَعَدَ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ بِمِصْرَ۔ حضرت موسیٰ
نے بنی اسرائیل سے مصر میں وعدہ کیا تھا (اگر اللہ ان کے دشمن
کو تباہ کرے گا تو وہ اللہ کے پاس سے ایک کتاب لے کر آئیں گے)

صَدَقَ اللّٰہُ وَعْدَہٗ۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچا کیا
(مسلمانوں کو غالب کیا)۔

یَا مَنْ اِذَا وَعَدَ وَفٰی۔ اے وہ خداوند کہ جب وعدہ
کرتا ہے تو اس کو پورا کرتا ہے۔

وَعْرٌ یا وُعُوْرٌ۔ سخت اور دشوار گزار ہونا، رک لینا۔

تَوْعِیْرٌ۔ سخت اور دشوار گزار کرنا۔

اِیْعَارٌ۔ سخت اور دشوار گزار مقام میں پڑ جانا، مال کم ہونا،
کم کرنا۔

تَوَعُّرٌ۔ دشوار ہونا، حیران ہونا۔

لَحْمُ جَمَلٍ غَثٍّ عَلٰی رَاْسِ جَبَلٍ وَعْرٍ۔ اونٹ کا گوشت دبلا
جو ایک سخت دشوار گزار پہاڑ کی چوٹی پر ہو (اول تو خراب گوشت
دبلا جس کو کوئی پسند نہ کرے دوسرے وہ ایک اونچے پہاڑ
پر رکھا ہو تو اس کو کوئی لینے نہ جائے گا۔ یعنی محض بے فائدہ ہے)

عَائِرٌ اور وُعَیْرٌ دو پہاڑ ہیں مدینہ میں۔

وَاسْتَلَانُوْا مَا اسْتَوْعَرَہُ الْمُتْرَفُوْنَ۔ جن باتوں
کو عیش پسند دل نے مشکل سمجھا ان کو انھوں نے آسان کر لیا
(یعنی ترک دنیا اور ترک شہوات)۔

وَعْظٌ یا عِظَةٌ۔ نصیحت کرنا ایسی باتیں یاد دلانا جو سننے والے
کے دل کو نرم کریں اور توبہ کی طرف مائل کریں۔

مَوْعِظَةٌ۔ (اسم مصدر ہے) بمعنی وعظ۔

اِتِّعَاظٌ۔ نصیحت قبول کرنا۔

وَعَلٰی رَاْسِ الصِّرَاطِ وَاعِظُ اللّٰہِ فِیْ قَلْبِ کُلِّ مُسْلِمٍ
اور راستے کے سرے پر اللہ کی طرف سے ایک نصیحت کرنے والا
ہے ہر مسلمان کے دل میں (اس نے جو دلائل اور ثبوت قائم
کر دیئے ہیں)۔

یَاْتِیْ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ یُسْتَحَلُّ فِیْہِ الرِّبٰوا
بِالْبَیْعِ وَالْقَتْلُ بِالْمَوْعِظَةِ۔ ایک زمانہ لوگوں پر ایسا آئے
گا کہ سود کھانا اس کو بیع کی طرح سمجھ کر حلال کر لیا جائے گا،
اور خون کرنا عبرت کے لئے درست سمجھا جائے گا (جیسے حجاج
کیا کرتا تھا۔ میں بے گناہ شخص کو گنہگار کے عوض مار ڈالوں گا
لوگوں کو عبرت دلانے کے لئے)۔

یَعِظُ اَخَاہُ فِی الْحَیَاءِ۔ ایک شخص اپنے بھائی کو نصیحت
کر رہا تھا کہ تو اتنی شرم کیوں کرتا ہے (یعنی شرم کرنے پر اس
پر غصہ ہو رہا تھا، کہہ رہا تھا شرم کرنے سے تجھ کو نقصان پہنچے گا)

اَعُوْذُبِکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ عِظَةً لِغَیْرِیْ۔ تیری پناہ اس
سے کہ تو مجھ کو دوسروں کے لئے عبرت کرے۔

لَاَجْعَلَنَّکَ عِظَةً لِغَیْرِکَ۔ میں تجھ کو دوسروں کے
لئے عبرت اور نصیحت بناؤں گا (تجھ کو سزا دے کر)۔

وَعْقٌ یا وَعِیْقٌ یا وُعَاقٌ۔ چلتے میں پیٹ کی آواز سنائی دینا،
جلدی کرنا۔

تَوْعِیْقٌ۔ روکنا، مخالفت کرنا۔

وَعْقَةٌ۔ بدخلقی۔

وَعْقَةٌ لَقِسٌ۔ زبیرؓ بدخلق بدمزاج ہیں۔

وَعْكٌ۔ سخت بخار ہونا، ایذا دینا، تکلیف دینا، کوٹنا، لوٹانا۔

اِیْعَاكٌ۔ لوٹانا، ازدحام کرنا۔

تَوَعُّكٌ۔ تکلیف پہنچنا خصوصاً بخار کی تکلیف۔

وُعِكَ اَبُوْبَکْرٍ۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کو بخار آیا۔

(بعضوں نے کہا وَعْكٌ وہ ضعف و الم جو بخار کے بعد لاحق

ہوتا ہے)۔

مَوْعُوْکٌ۔ تکلیف زدہ یا بخار والا۔

وَعْلٌ۔ اوپر نمودار ہونا۔

تَوَعُّلٌ۔ اوپر چڑھنا۔

اِسْتِیْعَالٌ۔ پناہ لینا، پہاڑوں میں چلدینا۔

وَعْلٌ اور **وَعِلٌ** اور **وُعِلٌ**۔ پہاڑی بکرا۔

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَعْلُوَ التُّحُوْتُ وَتَهْلِكَ الْوُعُوْلُ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کمینے اور پست درجے کے لوگ بلند درجہ نہ ہو جائیں گے اور جو اشراف اور رئیس ہیں وہ تباہ ہو جائیں گے (ایک روایت میں یوں ہے حَتّٰى تَظْهَرَ التُّحُوْتُ عَلَى الْوُعُوْلِ یعنی زبردست لوگ زبردستوں پر غالب ہو جائیں گے)۔

وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ أَوْعَالٍ۔ اس دن تیرے مالک کا تخت کو اپنے اوپر آٹھ جنگلی بکرے اٹھائے ہوں گے (یعنی فرشتے بکروں کی صورت میں ہوں گے)۔

وَفَوْقَهٗ أَوْعَالٌ عَلٰى ظُهُوْرِهِنَّ الْعَرْشُ۔ اس کے اوپر جنگلی بکرے ہیں ان کی پشت پر عرش ہے۔

فِي الْوَعِلِ شَاةٌ۔ اگر احرام والا شخص جنگلی بکرا مار ڈالے تو ایک بکری فدیہ میں دے۔

وَعْوَعَةٌ۔ گیدڑ کی آواز یا کتے کی یا بھیڑیے کی (جیسے وَعْوَاعٌ ہے)، ہلا دینا، بے قرار کر دینا۔

وَعْوَعٌ۔ گیدڑ، سیار۔

وَأَنْتُمْ تَنْفِرُوْنَ عَنْهُ نُفُوْرَ الْمِعْزٰى مِنْ وَعْوَعَةِ الْأَسَدِ۔ تم اس سے اس طرح بھاگتے ہو جیسے بکری شیر کی آواز سے۔

وَعْوَاعُ النَّاسِ۔ لوگوں کا غل، شور۔

وَعْیٌ۔ سینت کر رکھنا، یاد رکھنا، سونپنا، قبول کرنا، جمع کرنا، گھیر لینا، حفظ کر لینا، سننا۔

اِیْعَاءٌ۔ یاد کرنا، جمع کرنا، دل میں رکھنا، سینت کے رکھنا۔

اِسْتِیْعَاءٌ۔ سب لے لینا، گھیر لینا۔

وَاعِيَةٌ۔ آواز، چیخ۔

اَلْاِسْتِحْيَاءُ مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ أَنْ لَا تَنْسَوُا الْمَقَابِرَ وَالْبِلٰى وَالْجَوْفَ وَمَا وَعٰى۔ اللہ تعالیٰ سے جیسی شرم کرنی چاہیے وہ یہ ہے کہ آدمی قبروں کو اور گل سڑ جانے کو نہ بھولے (موت کو ہر وقت پیش نظر رکھے) اور پیٹ کو اور جو پیٹ میں اکٹھا کرتا ہے (دیکھتا رہے کہ کوئی حرام مال پیٹ میں نہ جانے پائے اور حسد اور کبر اور بغض اور اخلاق ذمیمہ سے خالی رہے)۔

فَلْيَحْفَظِ الرَّأْسَ وَمَا وَعٰى۔ سر کی نگہبانی کرے، اور ان چیزوں کی جو سر میں ہیں (یعنی آنکھ اور کان اور زبان کی۔ سر کی نگہبانی یہ ہے کہ اللہ کے سوا اور کسی کو سجدہ نہ کرے)

وَلْيَحْفَظِ الْبَطْنَ وَمَا حَوٰى۔ اور پیٹ کی حفاظت کرے اور جو پیٹ کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں (مثلاً شرمگاہ، ہاتھ پاؤں، دل وغیرہ۔ ان کی حفاظت یہ ہے کہ گناہ سے ان کو بچائے)۔

ذَكَرَ فِيْ كُلِّ سَمَاءٍ أَنْبِيَاءَ قَدْ سَمَّاهُمْ فَأَوْعَيْتُ مِنْهُمْ إِدْرِيْسَ فِي الثَّانِيَةِ۔ آنحضرتؐ نے (معراج کے قصے میں) ہر آسمان پر پیغمبروں سے ملنا بیان کیا۔ آپ نے ان کے نام لئے میں نے ان میں سے دوسرے آسمان پر حضرت ادریس کو یاد رکھا۔

نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِيْ فَوَعَاهَا فَرُبَّ مُبَلَّغٍ أَوْعٰى مِنْ سَامِعٍ۔ اللہ تعالیٰ اس آدمی کو تازہ اور خوش و خرم کرے جو میری حدیث سنے پھر اس کو یاد رکھ کر دوسرے کو پہنچا دے۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جس کو پہنچایا ہے وہ سننے والے سے زیادہ یاد رکھنے والا ہے۔

لَا يُعَذِّبُ اللّٰهُ قَلْبًا وَعَى الْقُرْاٰنَ۔ اللہ اس دل کو عذاب نہیں کرنے کا جس نے قرآن کو سمجھ کر یاد کر لیا یعنی سمجھ کر اس کو پڑھتا ہے اس پر عمل کرتا ہے لیکن جو شخص

(...ن قرآن کے الفاظ یاد کرلے یا قرآن پر عمل نہ کرے، اس کو قرآن کا ...ی نہیں کہیں گے اور وہ اِس حدیث میں داخل نہیں ہے کذا ...النہایہ)۔

فَاسْتَوْعَیٰ لَہٗ حَقَّہٗ۔ اپنا سارا حق لے لیا۔

حَفِظْتُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وِعَائَیْنِ مِنَ الْعِلْمِ۔ ابو ہریرہؓ نے کہا۔ میں نے آں حضرتؐ سے علم کے دو تھیلے لئے (ایک کو تو میں نے تم میں پھیلا دیا تم کو سنا دیا اور دوسرا تھیلا اگر کھولوں تو میرا نرخرہ کاٹ ڈالا جائے[1] مجمع البحار میں ہے کہ پہلے تھیلے سے مراد علم اخلاق اور احکام ہیں اور دوسرے سے علم اسرار جو عالموں کے لئے خاص ہے اور زین العابدینؒ فرماتے ہیں۔ بعضے جواہر ایسے ہیں اگر میں ان کو ظاہر کروں تو لوگ کہیں گے تم بت پرست ہو اور مسلمان مجھ کو مار ڈالنا پسند کریں گے اور جو بُرے سے بُرا وہ کام کرتے ہیں اس کو اچھا سمجھیں گے۔ کرمانی نے کہا دوسرے تھیلے سے ابو ہریرہؓ کی مراد فتنوں اور علامات قیامت کی خبریں ہیں اور دین کی خرابی کا حال)۔

لَا تُوْعِیْ فَیُوْعِیَ عَلَیْکَ۔ جمع مت کر اور بخیلی مت کر ورنہ تجھ پر تنگی کی جائے گی (یعنی اللہ تعالیٰ بھی تجھ کو دینے میں کمی کرے گا۔ ایک روایت میں ہے نَیُوْعِیَ اللّٰہُ عَلَیْکَ معنی وہی ہیں۔ دوسری روایت میں ہے شمار مت کرو ورنہ اللہ تم کو شمار سے تم کو دے گا یعنی بے شمار اور بے حساب خرچ کرتا جا اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھ)۔

اَعْرِفْ وِکَائَھَا وَوِعَائَھَا۔ گمی ہوئی چیز کی جو توڑی ...ے ڈاٹ سر بندھن اور تھیلی لوگوں سے پہچنوا دے ان سے پوچھتا ..."جو واقعی بتا دے تو سمجھ جا کہ اسی کا مال ہے۔ اس کو دیدے)

وَقَدْ وَعَیْتُ۔ میں سمجھ جاتا اور یاد کر لیتا۔

[1] یہ سب صوفیہ کی روایتیں ہیں جو بعض دینی اُمور کی بابت یہ رائے رکھتے ہیں کہ وہ سینہ بہ سینہ چلے آتے ہیں، ان کی عام تبلیغ نہیں ہوتی ...لانکہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے "فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ" (اے محمدؐ! ...جو تم کو حکم ہوا ہے اُس کو کھلم کھلا بیان کردو) معہ۔

وَکَانَ اَوْعَاھُمْ۔ وہ ان لوگوں میں زیادہ یاد رکھنے والے تھے۔

حَتّٰی سَمِعْنَا الْوَاعِیَۃَ۔ یہاں تک کہ ہم نے چلانے والی عورت کی آواز سُنی جو میت پر رو رہی تھی۔

وَالْجَوْفَ وَمَا وَعٰی۔ اور پیٹ کو اور جو پیٹ میں ہے، اس کو محفوظ رکھے (یعنی حلال مال کھائے اور حرام کاری نہ کرے دوسری روایت میں ہے کہ میری اُمت کے اکثر لوگوں کو جو دوزخ میں لے جائیں گی وہ دو چیزیں ہیں پیٹ اور شرم گاہ)

ھِیَ اُذُنُکَ یَا عَلِیُّ۔ (آں حضرتؐ نے اس آیت وَتَعِیَھَا اُذُنٌ وَّاعِیَۃٌ کی تفسیر میں فرمایا) علی اذن واعیۃ تمہارا کان ہے۔

خَیْرُ الْقُلُوْبِ اَوْعَاھَا۔ بہتر دل وہ ہے جو زیادہ یاد رکھنے والا ہو۔

اَلْمَوْعِظَۃُ کَھْفٌ لِّمَنْ وَّعٰی۔ نصیحت جائے پناہ ہے اس شخص کی جو یاد رکھے۔

وَعِیٌّ۔ حافظ، دانا، فقیہ، عالم۔

لَوْ وَجَدْنَا اَوْعِیَۃً اَوْ مُسْتَرَاحًا۔ اگر ہم ظرف پائیں یاد رکھنے کی جگہ تو کہیں بیان کریں۔

باب الواو مع الغین

وَغْبٌ۔ تھیلا، خراب چیز، احمق، ضعیف، کمینہ، رذیل، موٹا اونٹ۔

وُغُوْبَۃٌ۔ موٹا ہونا۔

وَغْبَۃٌ۔ احمق۔

اِیَّاکُمْ وَحَمِیَّۃَ الْاَوْغَابِ۔ کمینوں کی گرم جوشی سے بچے رہو (وہ نہ انجام دیکھتے ہیں نہ فکر کرتے ہیں غصّے میں جو جی میں آیا کر بیٹھتے ہیں)۔

وَغْرٌ۔ سخت گرم ہونا۔

وَغْرٌ۔ غصہ، حرارت، جلن۔

تَوْغِیْرٌ: بھڑکانا، حسد کے لئے دودھ کو پتھر گرم ڈال کر گرم کرنا۔

اِیْغَارٌ: گرمی میں داخل ہونا، غصہ سے گرم کر دینا، جوش دینا، گرم کرنا، لاچار کرنا۔

اَلْهَدِیَّةُ تُذْهِبُ وَغَرَ الصَّدْرِ (ہدیہ، تحفہ، تحفہ) دل کی کپٹ اور جوش کو ٹھنڈا کر دیتا ہے (ہدیہ بھیجنے والے سے محبت پیدا ہوتی ہے)۔

وَاغِرَةُ الضَّمِیْرِ: دل میں غصہ بھرا ہوا جوش مارتا ہوا (بعضوں نے کہا وَغَر غصہ اور حسد کو لی جاتا)۔

فَاَتَیْنَا الْجَیْشَ مُوْغِرِیْنَ فِیْ نَحْرِ الظَّهِیْرَةِ: ہم لشکر میں اُس وقت پہنچے جب ٹھیک دوپہر سخت گرمی کا وقت تھا (ایک روایت میں مُغَوِّرِیْنَ ہے۔ ایک روایت میں مُوْعِیْنَ ہے یعنی جہلا سے)۔

وَغِرَ صَدْرُهٗ: اس کا سینہ غصہ سے جوش مارنے لگا، کھولنے لگا۔

وَغْلٌ یا وُغُوْلٌ: گھسنا، چھپ جانا، دور چلے جانا، چلدینا، شراب پینے والوں کے پاس بغیر بلائے جانا اور پینا۔

اِیْغَالٌ: دوڑ جانا، مبالغہ کرنا، جلد چلنا۔

تَوَغُّلٌ: کسی کام میں بہت مصروف ہونا۔

اِنَّ هٰذَا الدِّیْنَ مَتِیْنٌ فَاَوْغِلْ فِیْهِ بِرِفْقٍ: یہ دین مضبوط اور محکم ہے اس میں نرمی اور آہستگی سے گھس (اپنی طاقت اور قدرت کے موافق عمل کر یہ نہیں کہ نادانی سے ایکبارگی سخت سخت اعمال کرنے لگے اور آخر کار سب چھوٹ جائیں)۔

اَلْمُتَعَلِّقُ بِهَا کَالْوَاغِلِ الْمُدَفَّعِ: جو شخص اس تعلق رکھے اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو بغیر بلائے شراب پینے والوں کے پاس گھس جائے اور وہ اس کو دھکیل کر دفع کریں۔

فَلَمَّا اَنْ وَغَلَتْ فِیْ بَطْنِیْ: جب وہ میرے پیٹ میں چلا گیا۔

مَنْ لَّمْ یَغْتَسِلْ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْیَسْتَوْغِلْ: جو شخص جمعہ کے دن غسل نہ کرے (کسی عذر سے) تو میل جمنے کے مقاموں کو اور جوڑوں کو دھو ڈالے۔

اِسْتِیْغَالٌ: میل جمنے کے مقامات (جیسے بغل، چڈھا، گھائیاں وغیرہ) کو دھونا۔

وَغْمٌ: زبردستی کرنا۔

وَغَمٌ: حسد کرنا۔

تَوَغُّمٌ: غصہ ہونا۔

وَغْمٌ: ثقیل، احمق، کینہ اور کپٹ جو دل میں قائم ہو۔

کُلُوا الْوَغْمَ وَاطْرَحُوا الْفَغْمَ: جو نوالہ گر پڑے ـــــ یا جو کھانا خلال سے نکلے اس کو کھالو اور جو زبان کی نوک چلا کر دانتوں میں سے نکلے اُس کو پھینک دو۔

اِنَّ بَنِیْ تَمِیْمٍ لَمْ یَسْبِقُوْا بِوَغْمٍ فِیْ جَاهِلِیَّةٍ وَّلَا اِسْلَامٍ: بنی تمیم کے لوگوں پر کوئی کینہ اور کپٹ میں سبقت نہیں لے گیا نہ جاہلیت کے زمانے میں نہ اسلام کے زمانے میں۔

بابُ الواو مع الفاء

وَفْدٌ یا وُفُوْدٌ یا وِفَادَةٌ یا اِفَادَةٌ: پیغام لے کر آنا۔

تَوْفِیْدٌ: پیغام دے کر بھیجنا۔

اِیْفَادٌ: بلند ہونا، اوپر نمودار ہونا، جلدی جانا۔

وَفْدٌ: وہ جماعت جو بادشاہ کے پاس اپنی قوم کی طرف سے کوئی پیغام یا اطاعت یا خوشی یا تہنیت کی خبر لے کر آتی ہے۔

وَفْدُ اللّٰهِ ثَلَاثَةٌ: اللہ کے وفد تین ہیں۔

اِذَا قُتِلَ فَهُوَ وَافِدٌ لِسَبْعِیْنَ یَشْهَدُ لَهُمْ وَیَشْفَعُ: جب اللہ کی راہ میں مارا جائے تو وہ قیامت کے دن ستر آدمیوں کا وفد ہوگا۔ ان کے لئے گواہی دے گا (ان کی سفارش کرے گا)۔

تَرَى الْعُلَيْقِيَ عَلَيْهَا مُوفِدًا۔ تو علیقی کو اوپر نمودار ہوا دیکھتا ہے۔

وَفَدْتُ عَلَى الْمُلُوكِ۔ میں تو بادشاہوں کے پاس وفد ہو کر (پیغام لے کر) گیا ہوں۔

وَاَنَا خَطِيبُهُمْ اِذَا وَفَدُوْا۔ جب لوگ اللہ تعالیٰ کے سامنے حاضر ہوں گے تو میں ان کی طرف سے عرض کروں گا (اور کسی پیغمبر کو ابتداءً عرض کرنے کی بھی جرأت نہ ہوگی)

اَجِيْزُوا الْوَفْدَ بِنَحْوِ مَا كُنْتُ اُجِيْزُهُمْ۔ تم وفدوں کی ویسی ہی خاطرداری اور مدارات کرنا جیسی میں کیا کرتا تھا

كُنْتُ وَافِدَ بَنِي الْمُنْتَفِقِ۔ میں بنی منتفق کی طرف سے وفد بن کر آیا تھا (بنی منتفق کے لوگوں نے مدینہ کو ہجرت نہیں کی اپنے ملک ہی میں رہے۔ اگر دین کے کاموں کی بجاآوری سے کوئی روکے نہیں تو اپنے ملک سے ہجرت کرنا فرض نہیں ہے)

يَا عَلِيُّ الْوَفْدُ لَا يَكُوْنُوْنَ اِلَّا رُكْبَانًا۔ (آنحضرتؐ نے اِس آیت يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا کی تفسیر میں فرمایا) اے علی وفد ہمیشہ سوار ہوتے ہیں (تو یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ تم سے ڈرتے تھے اللہ تم نے ان سے محبت کی اور ان کو خاص کیا، ان کے اعمال سے راضی ہوا، ان کا نام متقی رکھا۔ پھر فرمایا اے علی! قسم اس کی جس نے دانہ چیرا اور جان پیدا کی۔ یہ لوگ قبروں سے ایسے سفید مُنہ نکلیں گے جیسے برف سفید ہوتی ہے ان کے کپڑے دُودھ کی طرح سفید ہوں گے اور سونے کی جوتیاں پہنے ہوں گے جس کے تسمے میں موتی جڑے ہوں گے — دوسری روایت میں ہے کہ فرشتے ان لوگوں کے پاس بہشت کی سانڈنیاں لے کر آئیں گے جن پر سونے کی کاٹھیاں موتی اور یاقوت سے جڑی ہوئی ہوں گی، ان کی جھولیں سندس اور استبرق کی ہوں گی، ان کی نکیل ارجوان کی اور باگیں زبرجد کی ہونگی، وہ ان کو سوار کرا کر حشر کی طرف اڑیں گی ان میں سے ہر شخص کے جلو میں ہزار فرشتے آگے اور داہنے بائیں ہوں گے، ان کے ساتھ چلیں گے، یہاں تک کہ بہشت کے بڑے دروازے تک پہنچا دیں گے۔ کذا فی مجمع البحرین)

اَنَا عَبْدُكَ الْوَافِدُ اِلَيْكَ۔ میں تیرا بندہ ہوں، تیری خدمت میں حاضر ہوں۔

كُتِبَ عَلَيْكُمْ وِفَادَتُهُ۔ تم پر بیت اللہ میں آنا (حج کرنا) فرض کیا گیا۔

حَقُّ الصَّلٰوةِ اَنْ تَعْلَمَ اَنَّهَا وِفَادَةٌ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى۔ نماز کا حق یہ ہے کہ تو جانے میں اللہ تعالیٰ کے دربار میں حاضر ہوتا ہوں۔

وَفْرٌ یا وُفُوْرٌ یا فِرَةٌ۔ بہت ہونا، کشادہ ہونا، پورا ہونا تمام ہونا، بہت کرنا، کشادہ کرنا، پورا کرنا، تمام کرنا، بچانا، پھیر دینا رضامندی کے ساتھ۔

تَوْفِيْرٌ۔ بڑھانا، بہت کرنا، بچانا، پورا کرنا، سارا حق دیدینا (جیسے اِيْفَارٌ ہے)۔

تَوَفُّرٌ۔ ہمت پھیرنا، بہت ہونا۔

تَوَافُرٌ۔ بہت ہونا۔

اِسْتِيْفَارٌ۔ پورا لے لینا۔

اِنْطَلَقْتُ مَعَ اَبِيْ نَحْوَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هُوَ ذُوْ وَفْرَةٍ فِيْهَا رَدْعٌ مِّنْ حِنَّاءٍ۔ میں اپنے والد کے ساتھ آں حضرت صلعم کی طرف چلا آپ کو دیکھا کانوں کی لَو تک آپ کے بال تھے ان میں کہیں کہیں مہندی کی لتھڑی ہوئی تھی۔

يَاْخُذْنَ مِنْ رُءُوْسِهِنَّ حَتّٰى يَكُوْنَ كَالْوَفْرَةِ۔ آں حضرت صلعم کی بیویاں اپنے سر کے بال کانوں کی لَو تک کٹوا ڈالتیں۔

وَلَا ادَّخَرْتُ مِنْ غَنَائِمِهَا وَفْرًا۔ نہ میں نے دُنیا کے مالوں میں سے بہت جوڑ کر رکھا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا يَفِرُهُ الْمَنْعُ۔ شکر اللہ تم

کا جس کا مال نہ دینے سے نہیں بڑھتا (نہ دینے سے گھٹتا ہے)

اَوْفَرُ مَا یَکُوْنُ۔ خوب گوشت دار جیسے تھے (یعنی اس ہڈی پر پھر اللہ تعالیٰ خوب گوشت پیدا کر دیتا ہے جو جنات کھاتے ہیں)۔

وَفَرْتُہٗ۔ میں نے اس پر بہت کھانا پیش کیا۔

تُوَفِّرُ وَتُحْمَدُ۔ اللہ کرے تیری دولت بڑھے اور لوگ تیری تعریف کرتے رہیں۔

تَجِدُھَا بِتَوَفُّرِھَا۔ تو اس کو پورا پائے گا اس میں سے کچھ کم نہ ہوا ہوگا۔

اِجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِکَ نَصِیْبًا۔ مجھ کو ان بندوں میں کر جن کو تو نے بہت دیا ہے۔

کَانَ شَعْرُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَفْرَۃً آں حضرت کے بال کانوں کی لو تک تھے (مجمع البحرین میں ہے جو بال کانوں کی لو تک ہوں وہ وفرہ ہیں پھر اس سے نیچے جمہ پھر اس نیچے لمہ جو مونڈھوں تک ہوں۔

وَفْزٌ۔ جلدی (جیسے وَفَزٌ ہے)۔

اِیْفَازٌ۔ جلدی کرنا۔

تَوَفُّزٌ۔ تیار ہونا۔

اِسْتِیْفَازٌ۔ جلدی کی حالت میں بیٹھنا، اطمینان سے نہ بیٹھنا یا گھٹنے زمین پر لگا کر سرین اٹھا کر بیٹھنا۔

کُوْنُوْا مِنْہَا عَلٰی اَوْفَازٍ۔ دنیا میں جلدی کے ساتھ رہو (جیسے وہاں سے بہت جلد جانا ہے۔ زیادہ سامان کرنا کیا ضرور ہے)۔

مُسْتَوْفِزًا فِیْ مَرْضَاتِکَ۔ تیری رضامندی حاصل کرنے کے لئے جلدی کرنے والا مستعد ہونے والا۔

یَاْکُلُ مُسْتَوْفِزًا۔ آں حضرت کھانے کے لئے بیٹھتے تو اس طرح بیٹھتے جیسے کسی کو جانے کی جلدی ہوتی ہے (یعنی اکڑوں یا صرف گھٹنے ٹیک کر سرین اٹھا کر)۔

وَفْضٌ۔ دوڑنا، جلدی چلنا (جیسے اِیْفَاضٌ اور اِسْتِیْفَا ہے)۔

وِفَاضٌ۔ توشہ دان یا ترکش۔

اَوْفَاضٌ۔ جمع، مختلف قبیلوں کے لوگ مختلف فرقے

اِنَّہٗ اَمَرَ بِصَدَقَۃٍ اَنْ تُوْضَعَ فِی الْاَوْفَاضِ۔ آنحضرت نے حکم دیا ایک صدقہ مختلف جماعتوں میں تقسیم کرنے کا (نہایہ میں ہے کہ اوفاض وہ لوگ جن کے پاس چھوٹے چھوٹے ٹوٹے ہوتے ہیں، ان میں کھانا ڈال لیتے ہیں بعضوں نے کہا اصحاب صفہ مراد ہیں۔ بعضوں نے کہا نادان مسکین اور فقراء جن کا کوئی ذریعہ معاش نہیں)۔

اِنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ جَاءَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَالِیْ کُلُّہٗ صَدَقَۃٌ فَاَفْتَقَرَ اَبَوَاہُ حَتّٰی جَلَسَا مَعَ الْاَوْفَاضِ۔ ایک انصاری شخص آنحضرت کے پاس آیا اور کہنے لگا میرا سارا مال اللہ کی راہ میں صدقہ ہے۔ اس نے اپنے ماں باپ کو محتاج کر دیا وہ فقیروں کے ساتھ بیٹھے (بھیک کیا کرتے کچھ کھانے کو نہیں رہا)۔

مَنْ زَنٰی مِنْ بِکْرٍ فَاصْقَعُوْہُ وَاسْتَوْفِضُوْہُ عَامًا جو شخص کنواری سے زنا کرے (اور خود بھی کنوارا ہو اس کا نکاح نہ ہو چکا ہو) تو اس کو (کوڑے) مارو اور ایک برس تک دیس نکالا کرو (ملک کے باہر جا کر رہے وَفَضَتِ الْاِبِلُ سے ماخوذ ہے۔ یعنی اونٹ متفرق ہو گئے)۔

وَفْقٌ۔ موافق پانا۔

تَوْفِیْقٌ۔ موافق کرنا، اصلاح کرنا، مضبوط کرنا۔

مُوَافَقَۃٌ اور وِفَاقٌ۔ پانا، موافق ہونا۔

اِتِّفَاقٌ۔ اتفاق ہونا، صف باندھنا، برابر ہونا۔

تَوَفُّقٌ۔ مظہر توفیق ہونا۔

تَوَافُقٌ۔ ایک دوسرے کے موافق اور قریب ہونا۔

اِتِّفَاقٌ۔ اتحاد (یہ اختلاف کی ضد ہے)۔

اِنَّہٗ دَعَا لِمَنْ اَکَلَہٗ۔ انھوں نے اس کے لئے نیک توفیق کی دعا کی جس نے اس کو کھایا۔

لَا يَقُوْمُ اَحَدٌ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَيُوَافِقُهَا. کوئی شخص شب قدر کو پاکر اس میں عبادت کرے۔

اِذَا كَانَ اَوْفَقَ لَهٗ. جب اس کے لئے وہ زیادہ موافق ہو۔

فَلَمْ تُوَافِقْهُ. (حضرت فاطمہ ایک خادم مانگنے کے لئے آنحضرت کے پاس آئیں) لیکن آپ کو نہیں ملا (آں حضرت نے خادم نہیں دیا)۔

فَمَنْ وَافَقَ تَاْمِيْنُهٗ تَاْمِيْنَ الْمَلَائِكَةِ. جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے لڑجائے۔ یعنی ایک ہی وقت میں دونوں آمینیں ہوں یا خشوع اور خضوع میں اس کی آمین فرشتوں کی آمین کی طرح ہو۔ شیخ ابن حجر مکی نے جو صاحب مجمع البحار کے استاد ہیں یہ کہا شاید فرشتے جس وقت امام سمع اللہ لمن حمدہ کہتا ہے تو تحمید کرتے ہیں (اللہم لک الحمد) کہتے ہیں اور آمین کے وقت آمین کہتے ہیں)۔

فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهٗ. اب جس کا خط اس خط کے موافق ہوگا (جو اگلے ایک پیغمبر کیا کرتے تھے)، تو اس کا یہ فعل درست ہوگا مگر چونکہ ہم کو اس کا علم نہیں ہے اس لئے یہ امر ہمارے لئے درست نہیں ہے)۔

يُحِبُّ مُوَافَقَةَ اَهْلِ الْكِتَابِ فِيْمَا لَمْ يُؤْمَرْ. آنحضرت کو جس مقدمہ میں کوئی حکم اللہ تعالے کی طرف سے نہ آتا تو آپ اس میں اہل کتاب کی موافقت بہ نسبت مشرکوں کے زیادہ پسند کرتے (یہ طرز آپ کا اوائل زمانہ اسلام میں تھا اس سے آپ کا یہ مطلب تھا کہ مشرک تو مخالف ہو رہے ہیں اب اہل کتاب کا بھی مخالف کر لینا سردست ٹھیک نہیں ہے پھر جب اسلام قوی ہوگیا تو آپ نے بہت سی باتوں میں اہل کتاب کی مخالفت کی۔ مثلاً خضاب وغیرہ میں)۔

لَا تُوَافِقُوْا سَاعَةً يُسْاَلُ فِيْهَا فَيَسْتَجِيْبُ. ایسا نہ ہو وہ وقت ہو کہ جب اس میں اللہ تعالے سے کچھ مانگا جاتا ہے تو وہ قبول کرتا ہے۔

ثُمَّ اتَّفَقَا. پھر یہاں سے دونوں راوی متفق ہوگئے۔

وَالْاِنْتِفَاعُ بِالْوَفْقِ. موافقت سے فائدہ اٹھانا۔

وَكَانَ مَا جَرٰى عَلَيْهِ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْ وَفْقِهٖ. اس کے بعد جو معاملہ ہوا وہ ان کی مرضی کے موافق ہوا۔

زَادَكَ اللّٰهُ تَوْفِيْقًا. اللہ تم کو زیادہ توفیق دے (اللہ کی توفیق یہ ہے کہ اسباب کو خیر کی طرف متوجہ کردے)۔

اَلْمَيِّتُ وَالْجُنُبُ يَتَّفِقَانِ. میت اور جنب دونوں متفق ہیں (دونوں کو غسل دیا جاتا ہے)۔

حَلُوْبَتُهٗ عَلٰى وَفْقِ عِيَالِهٖ. اس کا دودھ کا جانور اتنا ہی دودھ دیتا ہے جو اس کے اہل وعیال کو کافی ہوتا ہے (کچھ بچتا نہیں)۔

فَكَتَبْتُ بَيْنَهُمَا اِتِّفَاقًا. پھر تو نے دونوں متخاصمین کا ایک صلحنامہ لکھا جس پر دونوں نے اتفاق کیا۔

اِنَّ مُحَمَّدًا رَاٰى رَبَّهٗ فِيْ صُوْرَةِ الشَّابِّ الْمُوَفَّقِ (امام رضا سے کسی نے کہا لوگ کہتے ہیں) کہ آں حضرت نے اپنے پروردگار کو ایک جوان متناسب الاعضاء کی صورت میں دیکھا، یہ سنکر امام صاحب سجدے میں گر پڑے اور کہنے لگے۔ ان لوگوں نے تجھ کو نہیں پہچانا اور تیری توحید نہیں کی اسی واسطے ایسی باتیں کرتے ہیں۔ بات یہ ہے کہ آنحضرت نے جب اپنے پروردگار کی عظمت کو دیکھا تو آپ ایک جوان متناسب الاعضاء کی صورت میں تھے۔ ایک روایت میں الموثق ہے نون سے یعنی حسین اور خوبصورت میں)۔

وَفْقُهٗ. کنیسہ کا منتظم ہونا، یعنی گرجا کا پادری ہونا۔

وِفَاهَةٌ. اس کا کام۔

لَا يُحَرَّكُ رَاهِبٌ عَنْ رَهْبَانِيَّتِهٖ وَلَا وَافِهٌ عَنْ وِفْهِيَّتِهٖ. کوئی درویش نصرانی اپنی درویشی سے نہ ہٹایا جائے گا۔ نہ کوئی گرجا کا خادم اور مہتمم اپنی خدمت سے

وَفَاءٌ. پورا کرنا، محافظت کرنا، عمر لمبی ہونا۔

وُفِیٌّ۔ پورا ہونا، بہت ہونا۔

تَوْفِیَۃٌ۔ پورا دینا، جیسے مُوَافَاۃٌ اور آنا، حج کرنا، وعدہ وفا کرنا۔

تَوَفِّیْ۔ پورا لے لینا۔

تُوُفِّیَ۔ (بصیغۂ مجہول) مرگیا۔

مُتَوَفّٰی۔ وفات شدہ، مرا ہوا، وفات پانے والا۔

مُتَوَفِّیْ۔ روح قبض کرنے والا، مارنے والا۔

اِسْتِیْفَاءٌ۔ پورا لے لینا۔

مُسْتَوْفِی الْمَمَالِکِ۔ صدر، محاسب جو تمام ملک کی آمدنی وصول کرتا ہے، اس کو جانچتا ہے (کنٹرولر جنرل)۔

اِنَّکُمْ وَفَّیْتُمْ سَبْعِیْنَ اُمَّۃً اَنْتُمْ خَیْرُھَا۔ تم سترویں امت ہو (یعنی اُنہتر امتیں تم سے پہلے گزر چکی ہیں اور تمہارا نمبر ستر کا ہے، ستر کا عدد تم سے پورا ہوا۔

فَمَرَرْتُ بِقَوْمٍ تُقْرَضُ شِفَاھُھُمْ۔ پھر میں چند لوگوں پر گزرا جن کے ہونٹ کاٹے جا رہے تھے۔

اَوْفَی اللّٰہُ ذِمَّتَکَ۔ اللہ تیرا ذمہ پورا کرے۔

اِسْتَوْفَیْتُ حَقِّیْ۔ میں نے اپنا حق پورا لے لیا۔

اَلَسْتَ تُنْتِجُھَا وَافِیَۃً اَعْیُنُھَا وَاٰذَانُھَا۔ کیا تیری بکری پوری آنکھ اور کان والی بکری نہیں جنتی (پوری آنکھ اور کان والی جنتی ہے لیکن لوگ اس کے کان چیر دیتے ہیں کتر ڈالتے ہیں)۔

وَفَتْ اُذُنُکَ وَصَدَّقَ اللّٰہُ حَدِیْثَکَ۔ تیرے کان نے جو سنا تھا وہ پورا ہوا (سچا نکلا) اور اللہ نے تیری بات سچ کی۔

اَوْفَی اللّٰہُ بِاُذُنِہٖ۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے کان کو سچا کیا (اس نے کان سے سن کر جو بیان کیا تھا وہ پورا ہوا۔ ہوا یہ تھا کہ زید ابن ارقمؓ نے عبداللہ بن اُبیّ منافق کو یہ کہتے سنا کہ محمدؐ کے اصحاب پر تم کچھ خرچ مت کرو، اور آنحضرتؐ سے جا کر بیان کیا۔ آں حضرتؐ نے فرمایا شاید تیرے سننے میں غلطی ہوئی۔ مگر جب قرآن میں اس کی تصدیق اتری تو آپؐ نے حضرت زیدؓ سے فرمایا: وَفَتْ اُذُنُکَ یَا غُلَامُ (اے لڑکے تیرا کان سچا ہوا)۔

فَمَنْ وَفّٰی فَاَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ (ایک روایت میں وَفّٰی ہے یعنی) جو کوئی ان باتوں کو پورا کرے، اس کا ثواب اللہ تعالیٰ پر ہے (اس کا اجر ضرور ملے گا)۔

فَمَا وَفَتْ مِنَّا غَیْرُ خَمْسٍ۔ (اُمّ عطیہ کے ساتھ جن عورتوں نے آں حضرتؐ کے ساتھ نوحہ ترک کرنے کا عہد کیا تھا) اُن میں سے پانچ عورتوں نے اپنا اقرار پورا کیا (آنحضرتؐ نے ایک میت پر نوحہ کرنے کی اُمّ عطیہؓ کو خاص اجازت دی۔ اس سے نوحہ کا جواز نہیں نکلتا۔ جیسے مالکیہ نے گمان کیا ہے۔ شیعہ امامیہ بھی نوحہ کے جواز کے قائل ہیں)۔

اَنْ یُّوْفِیْ یَا اَنْ یُّوَفِّیَ لَھُمْ بِعَھْدِھِمْ۔ ان کا جو ذمہ لیا گیا ہے کہ تمہارے مال اور جان کی حفاظت ہوگی وہ پورا کیا جائے۔

بَابُ فَضْلِ الْوَفَاءِ۔ عہد پورا کرنے کی فضیلت کا بیان (ترجمہ باب اس سے نکلتا ہے کہ حدیث میں ہے کہ پیغمبر دغا نہیں کرتے۔ گو یہ ہرقل کا قول تھا مگر صحابہؓ نے اس کو اچھا سمجھا اور ہرقل نے اگلی آسمانی کتابوں سے یہ مضمون لیا ہوگا)۔

فَلْیُوَافِنَا۔ وہ ہمارے پاس آئے۔

یَا زِیْنَۃَ مَنْ وَافَی الْقِیَامَۃَ۔ اے زینت ان لوگوں کی جو قیامت کے دن آئیں گے۔

وَکَانَ شَارِبُہٗ وَفَاءً۔ ان کی مونچھیں بڑھی ہوئی تھیں۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَفَاءٌ لَا غَدْرٌ۔ اللہ اکبر حضرت محمدؐ کے لوگوں کو عہد کا پورا کرنا ضرور ہے اور دغا بازی ان کے شایان نہیں۔

اَوْفٰی عَلٰی سَبْعٍ۔ ساتویں تاریخ نمودار ہوئے۔

خَرَجْنَا مُوَافِیْنَ لِھِلَالِ ذِی الْحِجَّۃِ۔ ہم اس وقت

نکلے جب ذی الحجہ کے چاند کا وقت قریب تھا (ذی الحجہ کے پانچ دن باقی رہے تھے)۔

اَلْجَذَعُ یُوْفِیْ مِمَّا یُوْفِیْ مِنْهُ الثَّنِیُّ۔ بھیڑ ایک سال کی اس کام کو پورا کرتی ہے جس کو دو برس کی بکری پورا کرتی ہے (یعنی قربانی میں ایک برس کی بھیڑ جو دوسرے برس میں لگی ہو کافی ہے مگر بکری دو برس سے کم کی درست نہیں)۔

مَنْ سَرَّهٗ اَنْ یَّکْتَالَ بِالْمِکْیَالِ الْاَوْفٰی اِذَا صَلّٰی عَلَیْنَا اَهْلَ الْبَیْتِ۔ جس شخص کو یہ بھلا لگے کہ اس کو ہم اہل بیت پر درود بھیجنے کا پورا ثواب ملے تو یوں کہے۔

حَتّٰی یُوَافِیَهٗ بِهٖ۔ یہاں تک کہ قیامت کے دن اس کو پورا عذاب (اس کے گناہوں کا) دے گا۔

وَعَدَنِیْ فَوَفَانِیْ۔ ابو العاص (میرے داماد) نے جو مجھ سے وعدہ کیا تھا وہ پورا کیا (کہ حضرت زینبؓ کو آپ کے پاس بھجوا دوں گا)۔

مُتَوَفِّیْكَ وَرَافِعُكَ۔ (اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰؑ سے فرمایا) میں تم کو آسمان پر اٹھاؤں گا اور پھر (اترنے کے بعد) ماروں گا (تو آیت میں تقدیم اور تاخیر ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ مُتَوَفِّیْكَ سے موت مراد نہ ہو بلکہ یہ معنی ہوں کہ تمہارے زمین میں رہنے کی میعاد پوری کر دوں گا)۔

اَنْتَ تَوَفَّاهَا۔ تو ہی اس کو مارتا ہے۔

اَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ۔ تو وعدہ پورا کرنے والا ہے۔

وَتُوُفِّیَ اَصْحَابُهُ الَّذِیْنَ اَکَلُوْا مِنَ الشَّاةِ۔ یہودی عورت نے خیبر میں جو بھنی ہوئی بکری آں حضرت کو تحفہ بھیجی تھی۔ اس کے کھانے سے آں حضرتؐ کے بعض اصحاب مر گئے (لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کو محفوظ رکھا)۔

فَاشْهَدْ لِیْ بِالْمُوَافَاةِ۔ (آں حضرتؐ نے حجر اسود سے فرمایا) میرا گواہ رہیو کہ میں تیرے پاس آیا تھا (تجھ کو چوما تھا)

اَلْحَجَرُ یَشْهَدُ لِمَنِ اسْتَلَمَهٗ بِالْمُوَافَاةِ۔ حجر اسود کو جو کوئی چومے گا یا چھوئے گا تو وہ قیامت کے دن اس کے لئے گواہی دے گا (مشرک لوگ مسلمانوں پر طعن کرتے ہیں کہ تم بھی پتھر کو چومتے ہو اس کی تعظیم کرتے ہو، پھر اگر ہم نے بت کو چوما تو کیا برا کیا۔ ان کا جواب یہ ہے کہ تم تو بت کو غیر اللہ سمجھ کر اس کو چومتے ہو اور حجر اسود کو ہم جو چومتے ہیں تو صرف اللہ ہی کی تعظیم کے لئے نہ کہ غیر اللہ کی تعظیم کے لئے)۔

اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی اَخَذَ مِنْ شِیْعَتِنَا الْمِیْثَاقَ کَمَا اَخَذَ عَلٰی بَنِیْ اٰدَمَ اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ فَمَنْ وَفٰی لَنَا وَفَی اللّٰهُ لَهٗ بِالْجَنَّةِ۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے شیعوں سے اقرار لیا جیسے بنی آدم سے "الست" کا عہد لیا تھا۔ پھر جو کوئی اس اقرار کو پورا کرے، اللہ تعالیٰ بھی اس کے لئے اپنا عہد پورا کرے گا اس کو بہشت دے گا۔

اَحْصَیْتُ لِعَلِیِّ بْنِ یَقْطِیْنَ مَنْ وَافٰی عَنْهُ فِیْ عَامٍ وَّاحِدٍ خَمْسَ مِائَةٍ وَّخَمْسِیْنَ رَجُلًا۔ میں نے ان لوگوں کا شمار کیا جنھوں نے ایک سال میں علی بن یقطین کی طرف سے حج کیا ان کی تعداد ساڑھے پانچ سو تھی۔

بابُ الواو مع القاف

وَقُوْبٌ۔ ڈوب جانا، وقب میں داخل ہونا، آنا، پھیل جانا، گھنا جانا، اندر گھس جانا۔

اِیْقَابٌ۔ بھوکا ہونا۔

وَقْبٌ۔ پتھر میں سوراخ جس میں پانی جمع ہوتا ہے اور جسم میں ہر ایک گڑھا مثلاً آنکھ کا یا مونڈھے کا اور گھوڑے کے آنکھوں پر کے دو گڑھے۔

وَقْبَانٌ۔ احمق۔

اَوْقَاب۔ گھر کا سامان۔

لَمَّا رَاَی الشَّمْسَ قَدْ وَقَبَتْ قَالَ هٰذَا حِیْنُ حِلِّهَا۔ جب سورج ڈوب گیا تو کہا یہ مغرب کی نماز کا وقت ہے (یعنی اب مغرب کی نماز پڑھنے کا صحیح وقت ہوا)۔

تَعَوَّذِیْ بِاللّٰهِ مِنْ هٰذَا الْغَاسِقِ اِذَا وَقَبَ۔ اللہ

کی پناہ مانگ اس اندھیرے سے جب آن پہنچے۔

فَاغْتَرَفْنَا مِنْ وَقْبِ عَيْنِهِ بِالْقِلَالِ الدُّهْنَ۔ ہم نے اس کی آنکھ کے سوراخ میں سے تیل کے مٹکے بھرے چلوؤں سے لے کر۔

إِيَّاكُمْ وَحَمِيَّةَ الْأَوْقَابِ۔ احمقوں کی حمیت سے بچے رہو (یہ جمع ہے وَقْبٌ کی بمعنی احمق)۔

وَقَبَتْ عَيْنَاهُ۔ اس کی آنکھیں اندر گھس گئیں۔

لِلرَّجُلِ مَا بَيْنَ أَلْيَتَيْهَا وَلَا يُوقِبُ۔ حائضہ عورت سے اس کا خاوند اس کے دونوں سُرین کے درمیان سے مزہ اٹھا سکتا ہے لیکن دخول نہ کرے (یعنی فرج کے اندر ذکر کو داخل نہ کرے، نہ تھوڑا نہ بہت اگر حشفہ بھی غائب ہو جائے تو ایقاب ہو گیا)۔

وَقْتٌ۔ وقت مقرر کرنا۔

تَوْقِيتٌ۔ وقت مقرر کرنا، انتہا قرار دینا۔

مِيْقَاتٌ۔ وقت اور وہ مقام جہاں سے مکہ جانے والے کو احرام باندھنا ضروری ہوتا ہے۔

وُقِّتَتْ اور أُقِّتَتْ۔ (دونوں سورۂ والمرسلات میں پڑھنا جائز ہے اور عرب لوگ ہمیشہ واؤ ہمزے سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے وُكِّدَتْ اور أُكِّدَتْ میں)۔

إِنَّهُ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ۔ آنحضرتؐ نے مدینہ والوں کا میقات ذوالحلیفہ مقرر کیا۔

لَمْ يُوَقِّتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمْرِ حَدًّا۔ آنحضرتؐ نے شراب پینے کی سزا کوئی معین نہیں کی بلکہ آں حضرتؐ کے عہد میں یوں ہی بلا تعین کبھی کپڑوں سے کبھی جوتوں سے کچھ ماریں لگا دی جاتی تھیں۔

كِتَابًا مَّوْقُوتًا۔ نماز کو وقتوں میں فرض کیا (یعنی ہر نماز کا ایک وقت معین ہے اور وہ اپنے وقت معینہ پر فرض ہے۔ کبھی وَقَّتَ بمعنی أَوْجَبَ کے آتا ہے یعنی واجب کیا)۔

وَقَّتَ فِي قَصِّ الشَّارِبِ أَنْ لَا تُتْرَكَ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ۔ آنحضرتؐ نے مونچھ کترانے کا یہ وقت مقرر کیا کہ چالیس دن سے زیادہ اس کو نہ چھوڑنا چاہئے (ایک روایت میں ہے کہ آنحضرتؐ اپنے ناخن اور مونچھیں ہر جمعہ کو کترتے اور زیرِ ناف کے بالوں کو بیس دن میں مونڈتے اور بغل کے بالوں کو چالیس دن میں اکھیڑتے۔ ایک روایت میں ہے کہ آں حضرتؐ جمعہ کی نماز سے پہلے ناخن اور مونچھیں وغیرہ کتراتے اور جن لوگوں نے جمعہ کی نماز کے بعد اصلاح رکھی ہے ان کا قول صحیح نہیں ہے)۔

وَلَا يُوَقِّتُ۔ کسی حجرے کو دعا کے لئے معین نہ کرتے یا کوئی دعا حجروں کے پاس معین نہ کرتے۔

وَصَلَّى الْفَجْرَ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ مِيقَاتِهَا۔ اس دن فجر کی نماز معمولی وقت سے پہلے پڑھی (یعنی طلوعِ فجر ہوتے ہی)۔

تَأْتِي الْوَقْتَ فَتُلَبِّي۔ میقات پر آ کر لبیک کہہ (احرام باندھ)۔

أَحْرَمَ مِنْ دُونِ أَنْ يَأْتِيَ الْوَقْتَ۔ میقات آنے سے پہلے احرام باندھ لیا۔

وَقُحَ یا وَقَاحَةٌ یا وُقُوحَةٌ یا وَقِحَةٌ یا قِحَةٌ یا قَحَةٌ یا وَقْحٌ۔ سخت ہونا، کم شرم ہونا۔

تَوْقِيحٌ۔ درست کرنا، سخت کرنا چربی لگا کر۔

تَوَقُّحٌ اور إِيْقَاحٌ۔ کم شرم ہونا۔

تَوَاقُحٌ۔ کم شرم بننا۔

إِسْتِيقَاحٌ۔ سخت ہونا۔

وَمُتَوَاقِحٌ يَبْقَى عَلَى فَضِيحَتِهِ۔ بے شرم جو اپنی رسوائی پر قائم رہتا ہے۔

وَقِحٌ۔ بے شرم۔

وَقْدٌ یا وَقَدٌ یا وُقُودٌ یا وَقُودٌ یا قِدَةٌ یا وَقَدَانٌ۔ مشتعل ہونا، سلگنا۔

إِيْقَادٌ۔ سلگانا۔

تَوَقُّدٌ اور إِسْتِيقَادٌ۔ سلگنا اور سلگانا۔

تَوَقُّدٌ۔ چمکنا۔
اِتِّقَادٌ یَتَوَقَّدُ تَحْتَہٗ نَارًا۔ اس کے نیچے آگ سلگاتا ہے۔
وَتُوْقَدُ مَجَامِرُھُمْ الْاُلُوَّۃَ۔ اُن کی انگیٹھیوں میں عُود جلتا ہوگا (عُود انگیٹھی کا ایندھن ہوگا)۔
وَقْذٌ۔ ایسا سخت مارنا کہ بالکل ڈھیلا ہوجائے۔ یا مرنے کے قریب ہوجائے۔ پچھاڑنا، ساکن کرنا، غالب ہونا، گرادینا، بیمار چھوڑ دینا، ایذا دینا۔
وَقِیْذٌ۔ پڑا ہوا بیمار مرنے کے قریب۔
شَاۃٌ مَوْقُوْذَۃٌ۔ بکری جس کو لکڑی یا پتھر وغیرہ سے ماریں، وہ مرجائے ذبح کرنے سے پہلے۔
تَوَقَّذَ النِّفَاقَ۔ نفاق کو توڑ دیا، میٹ دیا۔
وَکَانَ وَقِیْذَ الْجَوَانِحِ۔ غمگین دل والے تھے۔
وَقِیْذٌ اور مَوْقُوْذٌ۔ جو غیر محدد سے مارا جائے یعنی بغیر دھار کی چیز سے مثلاً پتھر یا لکڑی یا غلیل سے لیکن بندوق کی گولی سے جو مارا جائے بسم اللہ کہہ کر وہ وقیذ نہیں ہے۔ جیسے بھالے یا تیر سے جو مارا جائے۔
وَمَا اَصَابَ بِعَرْضِہٖ فَھُوَ وَقِیْذٌ۔ اگر تیر (نوک سے نہ لگے بلکہ) عرض کی طرف سے یعنی آڑی لکڑی جانور پر پڑے اور وہ مرجائے تو وہ وقیذ ہے (مُردار ہے اس کا کھانا حرام ہے)
اَلْمَوْقُوْذَۃُ الَّتِیْ مَرِضَتْ وَوَقَذَھَا الْمَرَضُ حَتّٰی لَمْ یَکُنْ بِھَا حَرَکَۃٌ۔ موقوذہ وہ جانور ہے جو بیمار ہوجائے اور بیماری اس کو گرادے اتنا کہ ہل نہ سکتا ہو۔
وَقَذَہُ النُّعَاسُ۔ اس کو نیند نے مغلوب کردیا۔
وَقْرٌ۔ بھاری ہونا، بہرا ہوجانا، بہرا کرنا۔
وَقْرٌ اور وُقُوْرَۃٌ۔ عظمت اور وقار کے ساتھ بیٹھنا، پھوڑنا۔
وَقَارَۃٌ اور وَقَارٌ اور قِرَۃٌ۔ سنجیدہ اور وزنی اور ثابت ہونا۔
تَوْقِیْرٌ۔ تعظیم کرنا، ٹھہرانا، زخمی کرنا، بھاری کرنا۔

اِیْقَارٌ۔ لادنا، بھاری کرنا۔
تَوَقُّرٌ اور اِتِّقَارٌ۔ باوقار ہونا۔
اِسْتِیْقَارٌ۔ موٹا ہونا۔
فِیْ صَدْرِہٖ وَقْرٌ۔ اس کے دل میں غصہ بھرا ہوا ہے۔
لَمْ یَفْضُلْکُمْ اَبُوْبَکْرٍ بِکَثْرَۃِ صَوْمٍ وَّلَا صَلٰوۃٍ وَّلٰکِنَّہٗ بِشَیْءٍ وَقَرَ فِی الْقَلْبِ یا وَقْرٍ فِیْ صَدْرِہٖ حضرت ابوبکر صدیق رض کی فضیلت تم پر بہت روزے رکھنے اور نماز پڑھنے سے نہیں ہے (ان سے بھی زیادہ بعض لوگ روزہ نماز کرتے ہیں) لیکن یہ فضیلت اس چیز کی وجہ سے ہے جو دل میں جم گئی ہے یا ان کے سینے میں جم گئی ہے (وہ کیا ہے اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسول کی محبت، دنیا سے غفلت)۔
یُوْضَعُ عَلٰی رَاْسِہٖ تَاجُ الْوَقَارِ۔ عزت اور عظمت کا تاج اس کے سر پر رکھا جائے گا۔
مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَۃٍ فَقَدْ اَعَانَ عَلٰی ھَدْمِ الْاِسْلَامِ۔ جس نے بدعتی کی عزت کی اس نے اسلام کو گرانے کے لئے مدد کی۔
عَلَیْکُمْ بِاتِّقَاءِ اللّٰہِ وَالْوَقَارِ۔ تم اپنے اوپر اللہ تعالیٰ سے ڈرنا اور وقار (سنجیدگی اور سہولت) کے ساتھ رہنا لازم کرو (چھچھورے پن اور ہلکے پن سے پرہیز کرو)۔
اَلتَّعَلُّمُ فِی الصِّغَرِ کَالْوَقْرَۃِ فِی الْحَجَرِ۔ بچپن میں علم سیکھنا پتھر میں سوراخ کرنے کی طرح ہے (جیسے پتھر کا سوراخ نہیں مٹتا ویسے ہی بچپن کی تعلیم کا اثر کبھی نہیں جاتا)۔
فَاَلْقَوْا وَقْرَ بَغْلٍ اَوْ بَغْلَیْنِ مِنَ الْوَرِقِ۔ ایک خچر یا دو خچر کے بوجھ برابر چاندی ڈال دی (یعنی مجوسیوں نے اس لئے کہ حضرت عمر رض کھانے کے وقت ان کو آواز نکالنے یعنی زمزمہ کی اجازت دیں)۔
لَعَلَّہٗ اَوْقَرَ رَاحِلَتَہٗ ذَھَبًا۔ شاید اس نے اپنی اونٹنی پر سونا لاد لیا۔
تَسْمَعُ بِہٖ بَعْدَ الْوَقْرَۃِ۔ اونچا سننے کے بعد اس کو

سنے وَقر (بہ فتح واو) ثقلِ سماعت اور وِقر (بہ کسرۂ واو) بوجھ۔

وَقِيْرٌ كَثِيْرُ الرَّسَلِ۔ بکریاں جو بہت چراگاہ میں چھوڑی جاتی ہیں (بعضوں نے کہا وَقِیر سے بکری والے مراد ہیں۔ بعضوں نے کہا بھیڑوں کا گلہ، بعضوں نے کہا بکریاں چرواہے وغیرہ)۔

اَلْاِيْمَانُ مَا وَقَرَ فِي الْقُلُوْبِ۔ ایمان وہ ہے جو دل میں جم جائے (رتک نور ہے)۔

اَلسَّكِيْنَةُ وَالْوَقَارُ فِيْ اَهْلِ الْغَنَمِ۔ اطمینان اور سنجیدگی بکری والوں میں ہے (اور سختی اور اضطراب اونٹ والوں میں)۔

وَقِّرُوْا كِبَارَكُمْ۔ اپنے بڑوں کا ادب کرو اُن کی تعظیم کرو۔

اِشْتَرَيْتُ اَرْضًا اِلٰى جَنْبِ ضَيْعَتِيْ فَلَمَّا وَقَرْتُ الْمَالَ اِلَى الَّذِيْ اشْتَرَيْتُهَا مِنْهُ خُبِّرْتُ اَنَّ الْاَرْضَ وَقْفٌ۔ (ایک روایت میں وَقَرْتُ کے بدلے وَقَيْتُ ایک میں وَزَنْتُ ہے) یعنی میں نے اپنی زمین کے بازو میں ایک زمین خریدی جب میں روپیہ لاد کر بیچنے والے کے پاس لے گیا تو مجھ کو یہ خبر دی گئی کہ زمین تو وقف کی زمین ہے (اس کی بیع نہیں ہو سکتی)۔

اَوْقِرْ رِكَابِيْ فِضَّةً وَّذَهَبًا۔ میرے اونٹ کو سونے چاندی سے لاد دے (میں نے ایک حجاب میں رہنے والے بادشاہ کو مارا۔ کہتے ہیں یہ قاتلِ امام حسین رضی اللہ عنہ نے ابن زیاد سے کہا)۔

وَقْشٌ۔ مٹ جانا۔

تَوَقُّشٌ۔ ہلنا، حرکت، حس، اوقاش، اوباش۔

دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ وَقْشًا مِّنْ خَلْفِيْ۔ میں بہشت میں گیا پیچھے سے مجھ کو کچھ آہٹ معلوم ہوئی (کیا دیکھتا ہوں بلالؓ ہیں۔ حالانکہ بلال رضؓ اس وقت تک زندہ اور دنیا

میں تھے۔ معلوم ہوا کہ رُوح کا ایک ہی وقت میں دو جگہ نمود ہونا ہو سکتا ہے پھر خداوند کریم کی تو شان بہت اعلیٰ اور ارفع ہے وہ اگر عرش کے اوپر اور نزدیک کے آسمان پر ایک ہی وقت میں ہو تو اُس میں کچھ استبعاد نہیں)۔

وَقْصٌ۔ توڑنا، ٹوٹ جانا، پھینک کر گردن توڑ دینا اکم کرنا

تَوْقِيْصٌ بمعنی وَقْصٌ ہے۔

تَوَقُّصٌ۔ ایک چال ہے عنق اور خبب کے بیچ میں۔

اِنَّهٗ رَكِبَ فَرَسًا فَجَعَلَ يَتَوَقَّصُ۔ آنحضرتؐ ایک گھوڑے پر سوار ہوئے وہ کُود نے چھوٹے چھوٹے قدم رکھنے لگا (خوشی سے کہ مجھ پر وہ شخص سوار ہیں جو تمام آدمیوں کے سردار ہیں)

رَكِبَتْ دَابَّةً فَوَقَصَتْ بِهَا فَسَقَطَتْ عَنْهَا فَمَاتَتْ

امّ حرام بنت ملحان (جن کو آں حضرتؐ نے جہادِ قسطنطنیہ دریائی مجاہدین میں شریک ہونے کی پیشین گوئی فرمائی تھی) ایک جانور پر سوار ہوئیں اس نے ان کی گردن توڑ ڈالی، وہ گر کر مرگئیں (ایک روایت میں فَرَقَصَتْ ہے یعنی وہ جانور ناچنے لگا یا جلد چلنے لگا)۔

قَضٰى فِي الْقَارِصَةِ وَالْقَامِصَةِ وَالْوَاقِصَةِ بِالدِّيَةِ اَثْلَاثًا۔ حضرت علی رضؓ نے چٹکی لینے والی اور اُچھلنے والی اور جو گردن ٹوٹ کر مرگئی ان میں ایک ایک تہائی دیت کا حکم دیا (یہ قصّہ اوپر گزر چکا ہے کہ تین چھوکریاں ایک کے اوپر سوار ہوئیں)۔

اُتِيَ بِوَقَصٍ فِي الصَّدَقَةِ فَقَالَ لَمْ يَاْمُرْنِيْ فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ۔ معاذ بن جبل رضؓ کے پاس زکوٰۃ کے نصابوں کے درمیان کی بڑھوتیاں (مثلاً کسی کے پاس نو اونٹ یا پچاس بکریاں ہیں) لائی گئیں تو انھوں نے کہا آنحضرتؐ نے ان کے باب میں مجھ کو کوئی حکم نہیں دیا (وقص کی جمع اَوْقَاص بعضوں نے اَوْقَاص کو ان زیادتیوں سے خاص کیا ہے جو اونٹوں میں ہوتی ہیں جن میں بکریاں دی جاتی ہیں یعنی پانچ سے بیس اونٹوں تک۔ بعضوں نے کہا

وقاص گائے بیلوں میں ہوتے ہیں اور اونٹوں کی زیادتیوں کو اشناق

وَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ خَالَفْتُ بَيْنَ طَرَفَيْهَا ثُمَّ تَوَاقَصْتُ عَلَيْهَا كَيْلَا تَسْقُطَ۔ میرے پاس ایک چادر تھی میں نے اس کے دونوں کنارے اِدھر کے اُدھر ڈالے پھر اُس پر جُھک گیا کہیں گرے نہیں (یعنی گردن کو جُھکا کر اس کو تھاما)

اَوْقَص۔ کوتاہ گردن، وہ شخص جس کی گردن پیدائش سے چھوٹی ہو۔

وَقَصَتْهُ یا اَوْقَصَتْهُ۔ اس کی گردن توڑ ڈالی۔

اَلْوَقْصُ مَالَمْ يَبْلُغِ الْفَرِيْضَةَ۔ وقص وہ ہو کہ نصاب تک شمار نہ پہنچا ہو (مثلاً چار اونٹ ہوں یا بیس بکریاں)۔

دَاتِقِصَه۔ ایک منزل کا نام ہے مکہ کے راستے میں۔

تَوَقَّصَتْ بِهٖ رَاحِلَتُهٗ فَمَاتَ۔ احرام والے شخص کی گردن اس کے اونٹ نے توڑ ڈالی وہ مرگیا۔

وَقْظٌ۔ مار کر بھاری کردینا، پچھاڑنا، زمین پر گرانا، مرغی پر چڑھنا بھاری کرنا۔

تَوْقِيْظٌ۔ وقظ (سوراخ) ہوجانا۔

اِسْتِيْقَاظٌ۔ سوراخیں ہوجانا۔

وَقِيْظٌ۔ جس کی نیند اُڑگئی ہو، اعضاء ٹوٹ رہے ہوں بدن بھاری ہوگیا ہو۔

كَانَ اِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ وُقِظَ فِيْ رَاْسِهٖ آنحضرتؐ پر جب وحی اُترتی تو آپ کا سر بھاری ہوجاتا۔

وَقْظٌ۔ مارنا، ڈرانا۔

وَقِيْظٌ۔ اپاہج جو اُٹھ نہ سکے۔

فَوَقَظَتْنِيْ۔ اُس نے مجھ کو مارا اور دھکیل دیا (ابو موسیٰ نے کہا ایک روایت میں ایسا ہی ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ صحیح فَوَقَذَتْنِيْ ہے ذال معجمہ سے)۔

وَقْعٌ۔ جانا، جلد چلنا، تیز کرنا، داغ دینا، برسنا، خوب لڑنا، باز رہنا۔

وُقُوْعٌ۔ گرنا، واقع ہونا، ثابت ہونا، بیٹھ جانا، اُترنا، بُرا کرنا، عیب کرنا، اثر کرنا۔

تَوْقِيْعٌ۔ اثر کرنا، دستخط کردینا

مُوَاقَعَةٌ اور وِقَاعٌ۔ لڑنا، جماع کرنا۔

اِيْقَاعٌ۔ خوب لڑنا۔

تَوَاقُعٌ۔ ایک دوسرے سے لڑنا۔

تَوَقُّعٌ۔ انتظار کرنا۔

اِسْتِيْقَاعٌ۔ ڈرنا۔

اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَاِنَّهَا تَقَعُ مِنَ الْجَائِعِ مَوْقِعَهَا مِنَ الشَّبْعَانِ۔ دوزخ سے بچو اگرچہ ایک کھجور کا ٹکڑا صدقہ دے کر کیونکہ کھجور بھوکے کے پیٹ میں کچھ معلوم نہیں ہوتی جیسے اس شخص کے پیٹ میں جو آسودہ ہو (تو ایک کھجور دینے سے آسودہ شخص کو کچھ نقصان نہ پہنچے گا (بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ سائل ہر ہر جگہ سے ایک ٹکڑا لے کر اپنا پیٹ آسودہ کی طرح بھر لے گا)۔

قَدِمَتْ اِلَيْهِ حَلِيْمَةُ فَشَكَتْ اِلَيْهِ جَدْبَ الْبِلَادِ فَكَلَّمَ لَهَا خَدِيْجَةَ فَاَعْطَتْهَا اَرْبَعِيْنَ شَاةً وَبَعِيْرًا مُوَقَّعًا لِلظَّعِيْنَةِ حلیمہ سعدیہ (آں حضرتؐ کی انّا) آنحضرتؐ کے پاس آئی اور شکایت کی کہ ملک میں قحط پڑگیا ہے (میرے پاس کھانے کو کچھ نہیں ہے) آں حضرتؐ نے حضرت خدیجہؓ سے اس کا حال کہا حضرت خدیجہؓ نے اس کو چالیس بکریاں دیں اور ایک اونٹ دیا جس پر ہودہ رکھا جاتا تھا اس کی پیٹھ پر زخموں کے نشان تھے (کیونکہ کثرت سے اس پر سواری کی جاتی تھی اور بوجھ لادا جاتا تھا)۔

مَنْ يَدُلُّنِيْ عَلَىٰ نَسِيْجِ وَحْدِهٖ قَالُوْا مَا نَعْلَمُهٗ غَيْرَكَ قَالَ مَا هِيَ اِلَّا اِبِلٌ مُوَقَّعٌ ظُهُوْرُهَا حضرت عمرؓ نے کہا) مجھ کو کون شخص ایسا آدمی بتلائے گا جو بے عیب ہو (اس کی نظیر نہ ہو، یگانہ زماں ہو)۔ لوگوں نے کہا ایسے تو بس آپ ہی کو ہم جانتے ہیں (آپ ہی کی ذات بے عیب اور بے نظیر

ہے) تب حضرت عمرؓ نے کہا۔ میں تو ان اونٹوں کی طرح ہوں جن
کی پیٹھ لگ گئی ہو (یعنی عیب دار ہوں)۔

قَالَ لِرَجُلٍ لَوِ اشْتَرَيْتَ دَابَّةً تَقِيكَ الْوَقْعَ۔ انھوں
نے ایک شخص سے کہا کاش تم ایک جانور مول لے لیتے جو تم کو پاؤں
میں پتھر لگنے سے بچاتا۔

اِبْنُ اَخِي وَقِعٌ۔ میرا بھتیجا بیمار ہے یا اس کے پاؤں میں
درد ہے۔

فَوَقَعَ بِي اَبِي۔ تب میرے والد نے مجھ کو برا کہا ملامت
کی جھڑکا۔

ذَهَبَ رَجُلٌ لِيَقَعَ فِي خَالِدٍ۔ ایک شخص نے حضرت
خالد بن ولید رض کو برا کہنا چاہا۔

وَقَعْتَ فِيَّ۔ انھوں نے مجھ کو برا کہا سخت سست کہا۔

كُنْتُ اٰكُلُ الْوَجْبَةَ وَاَنْجُو الْوَقْعَةَ۔ میں ایک ہی بار
دن رات میں کھانا ایک ہی بار پاخانہ پھرتی۔

اِجْعَلِي حِصْنَكِ بَيْتَكِ وَوِقَاعَةَ السِّتْرِ قَبْرَكِ۔
(حضرت بی بی ام سلمہ رض نے حضرت عائشہ رض سے کہا) اپنے گھر
کو اپنا قلعہ بنالو اور پردے کے کنارے کو اپنی قبر کرلو (تم بصرے
کو ہرگز نہ جاؤ)۔

نَزَلَ مَعَ اٰدَمَ الْمِيقَعَةُ وَالسِّنْدَانُ۔ حضرت آدمؑ
کے ساتھ (بہشت سے) ہتوڑا اترا اور نہائی اور سنسی اتری
(لوہاری کا سامان)۔

فَوَقَعَ النَّاسُ فِي شَجَرِ الْبَوَادِي۔ لوگوں کا خیال جنگل
کے درختوں کی طرف گیا (کھجور کے درخت کا کسی نے خیال نہیں کیا)۔

وَقْعُهُنَّ الْاَرْضَ تَحْلِيلٌ۔ ان کا زمین پر لیٹنا بہت
تھوڑا ہے (جیسے کوئی قسم اتارنے کے لئے تھوڑا سا وہ کام کرلیتا
ہے جس کی قسم کھائی تھی)۔

حَتّٰى كُنَّا فِي اٰخِرِ اللَّيْلِ وَقَعْنَا وَقْعَةً وَّلَا وَقْعَةَ
اَحْلٰى مِنْهَا۔ جب رات اخیر ہوگئی تو ہم ذرا سا پڑ رہے (سو گئے)
کوئی پڑنا اس سے زیادہ شیریں اور مزہ دار نہ ہوگا (اس لئے
کہ خوب تھک جانے کے بعد پڑے تھے)۔

وَقَعَ السَّيْفُ مِنْ يَدِ اَبِي طَلْحَةَ۔ حضرت ابو طلحہ رض
کے ہاتھ سے تلوار گر پڑی (ان کو اونگھ آ رہی تھی)۔

تَوَقَّعَ فِي نَفْسِهِ۔ ان کا دل بے قرار ہوگیا۔

تَوَقَّعَ فِي قَلْبِي مِنْهُ شَيْءٌ۔ میرے دل میں ان کی
طرف سے کچھ شک آیا (یہ سلیمان تیمی نے کہا جب انھوں نے
ایک حدیث ابو عثمان کی ابو تمیمہ کے توسط سے سنی۔ ان کو یہ وہم
ہوا کہ میں مدت تک ابو عثمان کے پاس رہا، ان سے حدیثیں
سنیں مگر یہ حدیث جو ابو تمیمہ نے نقل کی، انھوں نے بیان
نہیں کی۔ آخر سلیمان نے اپنی کتاب کو دیکھا، تو اس میں یہ
حدیث ان حدیثوں میں پائی جو انھوں نے ابو عثمان سے سنی
تھیں، تب ان کا شک اور وہم جاتا رہا)۔

حِينَ تَقَعُ الشَّمْسُ۔ جب سورج ڈوب جائے۔

صِيَاحُ الْمَوْلُودِ حِينَ يَقَعُ۔ جب بچہ ماں کے پیٹ سے
زمین پر گرے۔

تَوَقَّعْتُ عَلَيْهَا۔ میں اس چادر پر جھک گیا (کہ گردن سے
اس کو تھاما۔ ایسا نہ ہو گر جائے)۔

مَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ۔ جو
شخص شبہ کی باتوں میں پڑ جائے (جن کی حلت اور حرمت میں
اشتباہ ہو، یعنی مشتبہات سے نہ بچے) وہ حرام میں پڑ جائے گا
(کیونکہ جب شبہ کے مال سے بچنا اور احتیاط کرنا چھوڑ دے گا تو رفتہ
رفتہ شیطان اس کو اور آگے بڑھائے گا حرام مال کھانے لگے گا۔
مجمع البحار میں ہے کہ شبہ کا مال وہ ہے جس میں حرمت کا گمان
ہو، مثلاً سود خوار کا مال جس میں اصل اور سود ملا ہوا ہو یا رشوت
خوار کا مال جس میں رشوت کا روپیہ اور اصل تنخواہ کا روپیہ
ملا ہوا ہو یا بادشاہوں کی تنخواہیں اور انعامات اور عطایا کیونکہ
اکثر ان کی تحصیل ظلم سے برخلاف شرعی احکام کے کی جاتی ہے)۔
اسی طرح ان بازاروں میں تجارت کرنا جو ظلم سے بنائے گئے ہوں
اور ان رباطوں یا مدرسوں میں رہنا جو غصب کے روپے سے

تیار کئے گئے ہوں اور ان پلوں پر چلنا جو ایسے روپے سے باندھے گئے ہوں اور ان مسجدوں میں نماز پڑھنا جو حرام یا ظلم کے پیسے سے بنی ہوں انتہی مع زیادہ۔ اگلے اولیاء اللہ نے ایسے معاملوں میں یہاں تک احتیاط کی ہے کہ ایک ذرا سے شبہ پر اس دریا کی مچھلی کھانا ترک کر دی ہے یا اس تالاب کا پانی پینا چھوڑ دیا ہے جو ظلم سے تیار کیا گیا ہو یا اس میں کوئی حرام یا ناجائز مال لگ گیا ہو۔ اور بعض علماء کے نزدیک تو مغصوب زمین میں نماز جائز ہی نہیں ہوتی۔ اسی طرح اس مسجد میں جو غصب شدہ زمین میں بنائی گئی ہو یا مالِ حرام سے تیار ہوئی ہو)۔

اَلْقَائِمُ فِيْ حُدُوْدِ اللّٰهِ وَالْوَاقِعُ فِيْهَا۔ اس کا ترجمہ کتاب القاف باب القاف مع الواو میں گزر چکا ہے۔

يُوْشِكُ اَنْ يُّوَاقِعَهٗ۔ جو شخص اپنے جانوروں کو محفوظ چراگاہ کے پاس چرائے وہ قریب ہے کہ چراگاہ میں گھس جائے (یہ مشتبہات سے نہ بچنے والے کی مثال ہے)۔

سُبْحَانَ مَنْ يَّعْلَمُ وَقْعَ الطَّيْرِ فِي الْهَوَاءِ۔ پاک ہے وہ خداوند جو ہوا میں پرندے کے مکان کو جانتا ہے کہ وہ کتنا اونچا ہے۔

تَوْقِيْعُ الْعَسْكَرِيِّ۔ امام حسن عسکری کا جواب۔

اَلرَّجُلُ يَقَعُ عَلٰى امْرَأَتِهٖ وَهِيَ حَائِضٌ۔ مرد اگر اپنی عورت سے حالتِ حیض میں صحبت کرے۔

وَقْفٌ یا وُقُوْفٌ ٹھہرنا، کھڑے رہنا، ٹھہرانا، روکنا، اللہ تعالیٰ کی راہ میں کسی چیز سے فائدہ اٹھانے دینا، وقت پر حاضر ہونا، واقف کرنا، خبردار کرنا۔

تَوْقِيْفٌ۔ ٹھہرانا، کھڑا کرنا، درست کرنا، بیان کرنا، حج کے مقاموں میں ٹھہرنا۔

مُوَاقَفَةٌ اور وِقَافٌ۔ ایک دوسرے کے مقابل کھڑے ہونا

اِسْتِيْقَافٌ۔ اس کی درخواست کرنا۔

اَلْمُؤْمِنُ وَقَّافٌ مُّتَاَنٍّ۔ مومن ٹھہر کر سوچ بچار کرکے دیر میں کام کرنے والا ہوتا ہے (ہر کام کا انجام سمجھ کر، جیسے دوسری حدیث میں ہے کہ دیر میں کام کرنا رحمان کی طرف سے ہے اور جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے)۔

اَقْبَلْتُ مَعَهٗ فَوَقَفَ حَتَّى اتَّفَقَ النَّاسُ۔ میں ان کے ساتھ آیا وہ ٹھہر گئے یہاں تک کہ لوگ بھی ٹھہر گئے۔

وَاَنْ لَّا يُغَيَّرَ وَاقِفٌ مِّنْ وِّقِيْفَاهُ۔ کوئی گرجا کا خادم اپنی خدمت سے علیحدہ نہ کیا جائے۔

اُخْبِرَ عُمَرُ اَنَّهٗ قَدْ وَقَّفَهَا يَبِيْعُهَا۔ حضرت عمرؓ کو خبر دی گئی کہ اس نے اس کو بازار میں ٹھہرایا ہے اس کو بیچ رہا ہے (نیلام کر رہا ہے)۔

يُوْقَفُ الْمُوْلِيْ حَتّٰى يُطَلِّقَ۔ ایلا کرنے والے کو (مدت گزرنے کے بعد) قید کریں تاکہ طلاق دیدے (یا رجوع کرے اور قسم کا کفارہ دے اگر اس پر بھی وہ طلاق نہ دے تو حاکم اس کی طرف سے طلاق دیدے۔ اور حنفیہ کے نزدیک ایلاء کی مدت گزرنے کے بعد خود بخود طلاق پڑ جائے گی)۔

اَسْتَوْقِفُ لَكُمْ۔ میں تمہارے لئے ٹھہرنے کی درخواست کروں گا۔

فَاِذَا وَقَفَ عَلَيْهِ۔ جب اس پر واقف ہوگا۔

فَلَمَّا كَانَتْ عِنْدَ الْخَامِسَةِ وَقَّفُوْهَا۔ جب پانچویں گواہی کی باری آئی تو لوگوں نے عورت کو روکا (اس کو ڈرایا دھمکایا، دیکھ اب بھی سچ بول دے اللہ تعالیٰ کا عذاب بہت سخت ہے۔ یعنی لعان میں)۔

يَقْطَعُ قِرَاءَتَهٗ بِقَوْلِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ثُمَّ يَقِفُ۔ آں حضرت صلعم اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ کہہ کر قراءت موقوف کر دیتے اور ٹھہر جاتے (آپ ہر آیت پر وقف کیا کرتے اسی لئے دوسری روایت میں ہے کہ آنحضرتؐ کثیر الاوقاف تھے بعضوں نے کہا وقف مالک یوم الدین پر ہے اور یہ روایت بہت صحیح نہیں ہے)۔

مِنَ الْاُمُوْرِ اُمُوْرٌ مَّوْقُوْفَةٌ يُقْلِدُ مِنْهَا

مَا یَشَاءُ وَیُؤَخِّرُ مَا یَشَاءُ۔ یعنے کام ایسے ہیں کہ لوحِ محفوظ میں ان کا وقت مقرر تھا لیکن اللہ تعالےٰ ان میں سے کسی کام کو وقت سے آگے کر دیتا ہے کسی میں دیر کر دیتا ہے، (یہ امامیہ کی حدیث ہے وہ بدار کے قائل ہیں۔ یعنی اللہ تعالےٰ کو ایک نئی مصلحت معلوم ہونا اور نیا ارادہ پیدا ہونا[1]۔ اہلِ سنت کے نزدیک بدار باطل ہے اور وہ اللہ تعالیٰ شانہٗ کی شان کے لائق نہیں ہے اس کے علم میں جو کام جس وقت میں ہونا تھا اُسی وقت میں ہوتا ہے البتہ اس کو قدرت ہے کہ لوحِ محفوظ کے لکھے میں سے جو چاہے باقی رکھے اور جو چاہے میٹ دے۔ یمحو اللہ ما یشاء ویثبت وعندہ ام الکتاب)۔

اَجَلٌ مَوْقُوْفٌ۔ میعاد ٹھہری ہوئی۔

مَوْقِفَانِ۔ عرفات اور مزدلفہ۔

یَوْمُ الْمَوْقِفِ۔ قیامت کا دن۔

لِلْقِیَامَةِ خَمْسُوْنَ مَوْقِفًا کُلُّ مَوْقِفٍ مِقْدَارُ اَلْفِ سَنَةٍ۔ قیامت میں پچاس ٹھہرنے کے مقام ہوں گے اور ہر مقام میں ایک ہزار برس تک ٹھہرنا ہوگا (تو سارا دن پچاس ہزار برس کا ہوگا)۔

مَا اَوْقَفَكَ هٰهُنَا۔ کس چیز نے تجھ کو یہاں ٹھہرایا۔

وَاقِفِیَّة۔ شیعہ کا وہ فرقہ جو امامت کو حضرت موسیٰ کاظم پر ٹھہرا دیتے ہیں۔

اِنَّ الزَّیْدِیَّةَ وَالْوَاقِفِیَّةَ وَالنُّصَّابَ بِمَنْزِلَةٍ وَّاحِدَةٍ۔ زیدیہ اور واقفیہ اور ناصبی سب یکساں ہیں یعنی سب گمراہ ہیں (بس امامیہ اثنا عشریہ سیدھے راستے پر ہیں یہ امام رضا سے شیعوں نے نقل کیا ہے)۔

اَلْوَاقِفِیَّةُ حُمُرُ الشِّیْعَةِ۔ واقفیہ شیعوں میں گدھے ہیں

لَا اَدْرِیْ اَیُّهُمْ اَعْظَمُ وِزْرًا اَوْعَدَّ مِنْهُمُ الَّذِیْ یَقُوْلُ وُقِفُوْا وَالَّذِیْ یَقُوْلُ اسْتَغْفِرُوْا لَهٗ۔ میں نہیں جانتا ان میں کون زیادہ گناہ گار ہے ایک تو وہ جو کہتا ہے ٹھہر جاؤ ابھی میّت کو دفن نہ کرو دوسرے جو کہتا ہے میّت کے لئے بخشش کی دُعا کرو کیونکہ دفن میں جلدی کرنا سنت ہے اور دوسرے شخص کے کلام سے یہ نکلتا ہے کہ میّت گنہگار ہے مترجم کہتا ہے مجھ کو اس حدیث کی صحت میں شک ہے اس لئے کہ بخشش کی دُعا کرنے والا گنہگار نہیں ہو سکتا اس لئے کہ نمازِ جنازہ خود استغفار ہے اور کون سا بندہ ایسا ہے جس نے قصور نہ کیا ہو اور آنحضرت نے صحابہ رض کو حکم دیا اِسْتَغْفِرُوْا لِاَخِیْکُمْ۔ اپنے بھائی کے لئے مغفرت کی دُعا کرو)۔

وَقْلٌ۔ چڑھنا، ایک پاؤں اُٹھانا ایک پاؤں زمین پر رکھنا۔

تَوَقُّلٌ۔ چڑھنا۔

لَیْسَ بِلَیْنٍ فَیَتَوَقَّلُ۔ وہ بھدا اور گھر بیٹھنے والا نہیں ہے کہ لوگ اس کو چڑھ آئیں۔

تَوَقَّلَتْ بِنَا الْقِلَاصُ۔ ہم کو اونٹنیاں لے کر اوپر چڑھ گئیں۔

لَمَّا کَانَ یَوْمُ اُحُدٍ کُنْتُ اَتَوَقَّلُ کَمَا تَتَوَقَّلُ الْاَرْوِیَّةُ۔ جس دن اُحد کی جنگ ہوئی اس دن پہاڑ پر میں اس طرح چڑھ رہا تھا جیسے جنگلی بکری چڑھ جاتی ہے (جلد بلاتکلف)

وَقِمٌ یَادَاقِمْ۔ ایک محل تھا مدینہ کے محلوں میں سے۔

وَقْمٌ۔ ذلیل کرنا، بری طرح پھیر دینا، رنج دینا، باگ کھینچنا۔

اِیْقَامٌ۔ میٹ دینا۔

تَوَقُّمٌ۔ ڈرانا، عمدًا ایک کام کرنا۔

وِقَامٌ۔ تلوار، کوڑا، عصا، رسّی۔

وَقْهٌ۔ اطاعت کرنا (جیسے اِیْقَاهٌ ہے)۔

[1] شیعوں کے عقیدہ کے مطابق خدا نے ایک ہی شخص کو امام مقرر کیا لیکن بعد میں مصلحت دیکھی کہ اس کی بجائے دوسرے کو امام مقرر کرنا زیادہ مفید اور بہتر رہے گا۔ لہٰذا (نعوذ باللہ) اپنی اس غلطی سے رجوع کر کے اس دوسرے شخص کو امام مقرر کر دیا۔ یہی بدار ہے۔ ۱۲ مص

اِتِّقَاءٌ۔ کے بھی یہی معنی ہیں۔

وَاقِفَةٌ۔ گرجا کا منتظم۔

وَقِیهَةٌ۔ اطاعت۔

لَا یُمْنَعُ وَاقِهٌ عَنْ وَقِیهَتِیهٖ۔ کوئی گرجا کا خادم اپنی خدمت سے نہ روکا جائے (نہایہ میں ہے کہ ایک روایت میں ایسا ہی ہے قاف سے لیکن صحیح وَاقِفٌ ہے فا سے جیسے اوپر گزرا۔ میں کہتا ہوں لغت سے دونوں ثابت ہیں)

وَقْیٌ یا وِقَایَةٌ یا وَاقِیَةٌ۔ بچانا، حفاظت کرنا (جیسے تَوْقِیَةٌ ہے)۔

اِتِّقَاءٌ اور تَوَقِّیْ۔ ڈرنا، خوف کرنا۔

فَوَقٰی اَحَدُکُمْ وَجْهَهُ النَّارَ۔ اپنے منہ کو دوزخ سے بچائے۔

وَتَوَقَّ کَرَائِمَ اَمْوَالِهِمْ۔ ان کے عمدہ اولوں سے بچا رہ (زکوٰۃ میں ان کو لے)۔

تَبْقَهْ وَتَوَقَّهْ۔ اپنے نفس کو باقی رکھ اور آفتوں سے بچا رہ۔

کُنَّا اِذَا احْمَرَّ الْبَاْسُ اِتَّقَیْنَا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ جب جنگ سخت خون ریز ہوتی تو ہم آنحضرت کو اپنا بچاؤ کرتے (آپ کی آڑ لیتے)۔

مَنْ عَصَی اللّٰهَ لَمْ تَقِهٖ مِنَ اللّٰهِ وَاقِیَةٌ۔ جو شخص اللہ کی نافرمانی کرے اس کو اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا بچا نہ سکے گا۔

یَدُ طَلْحَةَ الَّتِیْ وَقٰی بِهَا النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَلَّتْ۔ حضرت طلحہ رض کا وہ ہاتھ جس سے انھوں نے آنحضرت کو بچایا تھا (کافروں کے وار اپنے ہاتھ پر لیتے تھے) شل ہو گیا تھا، بے کار ہو گیا تھا (اسی سے زائد زخم حضرت طلحہ رض کو لگے تھے)

مَنْ یَّتَّقِیْ شَیْئًا مِّنَ الْبَیْتِ۔ بیت اللہ کی کسی چیز سے کون پرہیز کرتا ہے۔

اَلتَّقِیَّةُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ۔ (امام حسن بصری نے کہا) تقیہ قیامت تک باقی رہے گا (یعنی جب جان جانے کا ڈر ہو یا بے عزتی کا یا کوئی عضو کاٹے جانے کا یا ضرب شدید کا جس کا تحمل نہ ہو سکے۔ تو کسی حیلے سے اپنے تئیں بچانا، اس کا نام تقیہ ہے اور یہ شیعوں کے نزدیک قرآن سے ثابت ہے، الا ان تتقوا منهم تقاة)۔

فَاتَّقُوا الدُّنْیَا وَالنِّسَاءَ۔ دنیا سے اور عورتوں سے بچتے رہو (یہ دونوں بڑی آفت ہیں)۔

اِتَّقِ اللّٰهَ یَا عَمَّارُ۔ عمار اللہ تم سے ڈرو (یہ حضرت عمر رض نے اُن سے کہا جب انھوں نے جنابت میں تیمم کی حدیث نقل کی۔ عمار کی روایت صحیح اور سچ تھی خود حضرت عمر بھول گئے تھے اور جنب کے لئے تیمم جائز نہیں رکھتے تھے اور عمار کے بارے میں خیال کیا کہ وہ بھول گئے ہیں)۔

یَتَّقُوْنَهٗ فِی الْکَانُوْنِ الْاَوَّلِ۔ دسمبر کے مہینے میں اس سے بچتے (کانون اول رومی مہینہ ہے جو انگریزی ماہ دسمبر کے مطابق ہوتا ہے)

لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِّنْکُمْ وِقَاءٌ۔ حضرت محمد صلعم کی عزت کو تم سے بچاؤ ہیں۔

اَرَاَیْتَ رُقًی نَسْتَرْقِیْهَا وَتُقَاةً نَتَّقِیْهَا هَلْ تَرُدُّ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ فَقَالَ هِیَ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ۔ ایک شخص نے آں حضرت سے عرض کیا یہ منتر (یا دوا) ہم کرتے ہیں اور بچاؤ کی تدبیر کیا کرتے ہیں، کیا یہ اللہ کی تقدیر کو پھیر دیں گی۔ آپ نے فرمایا خود وہ اللہ کی تقدیر ہیں۔

فَیَتَّقُوْنَکُمْ بِاَمْوَالِهِمْ۔ وہ اپنے مالوں کو تم سے بچاؤ کرتے ہیں۔

اِتَّقَاهُ بِحَقِّهٖ۔ اس کا حق دے کر بچا۔

یَسْجُدُ اِتِّقَاءً۔ ڈر کی وجہ سے جان بچانے کو سجدہ کرتا ہے۔

لَمْ یُصِبْ فِیْ اِمْرَاَةٍ اَکْثَرَ مِنْ ثِنْتَیْ عَشْرَةَ

اُوْقِیَّۃً وَنَشَّا۔ یہ حدیث اوپر گزر چکی ہے (یعنی آں حضرت نے کسی بی بی کا مہر ساڑھے بارہ اوقیہ چاندی سے زیادہ مقرر نہیں کیا (ایک اوقیہ چالیس درم کا ہوتا ہے)۔

اُوْقِیَّۃ کو وَقِیَّۃ بھی کہتے ہیں۔

بِعْتُہٗ بِوَقِیَّۃٍ۔ اس کو ایک وقیہ کے بدلے میں نے بیچا (ایک روایت میں دو وقیہ ہیں ایک میں پانچ وقیہ)۔

کُنَّا نَبِیْعُ الْیَھُوْدَ الْوَقِیَّۃَ الذَّھَبِ بِالدِّیْنَارَیْنِ وَالثَّلَاثَۃِ۔ ہم یہودیوں کے ہاتھ ایک اوقیہ سونا دو یا تین دینار کو بیچ ڈالتے (یعنی سونے کا زیور جس میں نگ وغیرہ لگے ہوتے)۔

تَقِیَّۃٌ عَلٰی اَقْذَاءٍ۔ (کتاب القاف میں گزر چکا)۔

مِیْحَ بِنَا مَا اتَّقَیْنَا۔ (کتاب الالف میں گزر چکا ہے)۔

مَنِ اتَّقٰی عَلٰی ثَوْبِہٖ فِیْ صَلٰوتِہٖ فَلَیْسَ لِلّٰہِ اکْتَسٰی جس نے نماز میں اپنا کپڑا بچایا (اس کو مٹی یا گرد و غبار سے محفوظ کیا) اس نے اللہ کے لئے کپڑا نہیں پہنا۔

تَقِیٌّ۔ لقب ہے امام محمد بن علی جواد کا۔ کہتے ہیں کہ آپ رات کو مامون رشید کے پاس تشریف لے گئے وہ نشہ میں تھا اس نے تلوار سے آپ کو مارا لیکن اللہ نے آپ کے تقویٰ اور پرہیزگاری کی وجہ سے آپ کو بچا لیا۔ اس لئے آپ کا لقب تقی ہو گیا۔

تَوَقَّوا الْبَرْدَ فِیْ اَوَّلِہٖ وَتَلَقَّوْہُ فِیْ اٰخِرِہٖ۔ شروع سردی میں اس سے بچو (کیونکہ گرمی کے بعد مسام کھلے ہوتے ہیں اور اعصاب کو سردی کی عادت نہیں ہوتی) اور اخیر سردی میں (مسام بند ہوتے ہیں) اس سے بچنا ضروری نہیں۔

بابُ الواو مع الکاف

اِتِّکَاءٌ۔ تکیہ لگانا یا تکیہ لگائے ہوئے کی طرح کر دینا۔

اِیْکَاءٌ۔ اٹھانا، زور دینا، ٹیکا دینا۔

کَانَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُوْکِیْ۔ آں حضرت دعا میں اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے ان کو لمبا کرتے۔

تَوَکَّأَ عَلَی الْعَصَا۔ لکڑی پر ٹیکا دیا۔

لَا اٰکُلُ مُتَّکِئًا۔ میں چار زانو بیٹھ کر یا نرم بستر پر بیٹھ کر کھانا نہیں کھاتا (بعضوں نے کہا تکیہ لگا کر یا ایک ہاتھ زمین پر ٹیک کر نہیں کھاتا۔ یہ سب صورتیں مکروہ ہیں۔ آنحضرت صلعم اکڑوں بیٹھ کر جیسے جلد اٹھنے والے ہیں کھانا کھاتے۔ مطلب یہ ہے کہ پرخواروں کی طرح میں اطمینان سے تکیہ لگا کر نہیں کھاتا)۔

مُتَّکِئًا عَلٰی اَرِیْکَتِہٖ۔ اپنی مسند پر تکیہ لگائے ہوئے۔

اِنَّھُمْ لَیُزَاحِمُوْنَا عَلٰی تُکَاءِ نَا۔ فرشتے ہمارے تکیہ پر ہجوم کرتے ہیں۔

وَاللّٰہِ مَا نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ ھٰذَا قَطُّ۔ (امام جعفر صادق نے فرمایا) خدا کی قسم آں حضرت نے کھانے میں ہاتھ پر ٹیکا دینے سے منع نہیں کیا۔

لَا تَتَّکِئْ فِی الْحَمَّامِ فَاِنَّہٗ یُذِیْبُ شَحْمَ الْکُلْیَتَیْنِ حمام میں ٹیکا مت دے وہ گردوں کی چربی کو گلا دیتا ہے (گھلا دیتا ہے)۔

وَکْبٌ یا وُکُوْبٌ یا وَکَبَانٌ۔ آہستگی سے بسہولت چلنا کھڑا ہونا، سیدھا ہونا، ہمشگی کرنا۔

وَکَبٌ۔ میلا ہونا، کالا ہونا۔

مُوَاکَبَۃٌ۔ مواظبت۔

مَوْکِبٌ۔ زینت کی سواری۔

اِنَّہٗ کَانَ یَسِیْرُ فِی الْاِفَاضَۃِ سَیْرَ الْمَوْکِبِ۔ آں حضرت عرفات سے لوٹتے وقت موکب کی طرح چلتے (یعنی آہستہ نرمی کے ساتھ)۔

فِیْ زُقَاقِ بَنِیْ غَنْمٍ مَوْکِبَ جِبْرِیْلَ۔ بنی غنم کے کوچہ میں جبرئیل کی سواری میں دیکھتا ہوں۔

اَوْکَبَ الطَّائِرُ۔ پرندہ اڑنے کو تیار ہوا۔

وَکْتٌ۔ اثر کرنا، بھر دینا۔

وَكْتٌ۔ بھر دینا۔

وَكْتَةٌ۔ ایک نقطہ جو کسی چیز میں نمودار ہو۔

لَا يَحْلِفُ أَحَدٌ وَلَوْ عَلٰى مِثْلِ جَنَاحِ بَعُوضَةٍ إِلَّا كَانَتْ وَكْتَةً فِي قَلْبِهِ۔ جو شخص قسم کھائے اگرچہ مچھر کے پر کے برابر کسی چیز پر تو اس کے دل پر نشان ہو گا۔

وَكْتَةٌ: وہ نشان جو بطور نقطہ کے دوسرے رنگ کا نمودار ہو اسی سے کچی کھجور میں جب پختگی کے نقطے نمودار ہوتے ہیں تو کہتے ہیں وَكَّتَ (اس کی جمع وَكْتٌ ہے)۔

فَيَظَلُّ أَثَرُهَا كَأَثَرِ الْوَكْتِ۔ اس کا نشان ایسا رہ جاتا ہے جیسے دھبے پھنسی کے جب وہ اچھی ہو جاتی ہے۔

وَكْدٌ۔ قصد کرنا۔

وُكُودٌ - اقامت کرنا۔

وَكْدٌ۔ پہنچ جانا، مضبوط باندھنا۔

أَكَّدَهُ۔ اور وَكَّدَهُ۔ اس کو مضبوط کیا، مستحکم کیا۔

تَأْكِيدٌ۔ اور إِيكَادٌ۔ مضبوط کرنا۔

تَوَكُّدٌ اور تَأَكُّدٌ۔ مضبوط ہونا، سخت ہونا۔

وُكْدٌ۔ سعی اور کوشش اور قصد اور عزم۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا يَفِرُهُ الْمَنْعُ وَلَا يُكْدِيهِ الْإِعْطَاءُ۔ شکر اس خدا کا جس کے خزانوں میں نہ دینا کچھ نہیں بڑھاتا اور اسی طرح دینا اس کے خزانوں کو کم نہیں کرتا (اس کے خزانے تو بے انتہا ہیں اور بے نہایت چیز نہ کم ہوتی ہے نہ زیادہ ہوتی ہے)۔

قَدْ أَوْكَدَتَاهُ يَدَاهُ وَأَعْمَدَتَاهُ رِجْلَاهُ۔ اس کے ہاتھوں نے اس کو کام میں لگایا اور اس کے پاؤں نے اس کو متوجہ کیا (عرب لوگ کہتے ہیں: مَا زَالَ ذٰلِكَ وُكْدِي ہمیشہ میرا طرز اور نکتہ مقصود یہ رہا)۔

وَكْرٌ۔ گھونسلہ میں گھس جانا، ناک پہ مارنا، بھر دینا۔

وَكِيرَةٌ۔ وکیرہ کی یعنی نیا مکان بن جانے کی دعوت کرنا

تَوْكِيرٌ اور إِيكَارٌ۔ بھر دینا، وکیرہ کرنا۔

تَوَكُّرٌ۔ بھر جانا یا پیٹ بھر جانا، پرندے کا پوٹہ بھر جانا۔

إِتِّكَارٌ۔ گھونسلہ بنانا۔

وَكْرٌ۔ پرندے کا گھونسلہ۔

نَهٰى عَنِ الْمُوَاكَرَةِ۔ بٹائی سے آپ نے منع فرمایا۔ (یعنی زمین دینا پیداوار کے ایک حصے کے بدلے جس کو مزارعت اور مخابرت بھی کہتے ہیں)۔

نَهٰى عَنْ طُرُوقِ الطَّيْرِ فِي وُكُرِهَا۔ پرندے کو اس کے گھونسلے میں چھیڑنے سے منع فرمایا۔

لَا وَلِيمَةَ إِلَّا فِي وِكَارٍ۔ دعوت جب ہی کرنا ہے جب گھر خریدا جائے (بعضوں نے کہا وِكَارٌ وہ دعوت جو گھر تیار کرنے پر کی جاتی ہے یا خریدنے پر اور سفر سے آنے پر جو دعوت ہو اس کو نقیعہ کہتے ہیں)

وَكْزٌ۔ دھکیلنا، کونچنا، گھونسا مارنا یا ٹھڈی پر مارنا، لات لگانا، بھرنا، گاڑنا، دوڑنا۔

تَوْكِيزٌ۔ ٹیکا دینا، بھر جانا۔

فَوَكَزَ الْقِبْطِيَّ فَقَتَلَهُ۔ حضرت موسیٰؑ نے فرعون کے قوم والے (یعنی قبطی) کو ایک گھونسا لگایا اس کو مار ڈالا۔ (حضرت موسیٰؑ کی نیت مار ڈالنے کی نہ تھی۔ آپ نے اس کو ظالم سمجھ کر تنبیہ کرنی چاہی۔ لیکن وہ ایک ہی گھونسے سے مر گیا)۔

إِذْ جَاءَ جِبْرِيلُ فَوَكَزَ بَيْنَ كَتِفَيَّ۔ اتنے میں جبرئیلؑ آئے اور میرے دونوں مونڈھوں کے بیچ میں ایک مکا لگایا۔

وَكْزَةٌ۔ طعن اور ضرب۔

وَكْسٌ۔ کم ہونا، کم کرنا، ٹوٹا اٹھانا۔

تَوْكِيسٌ۔ کم کرنا، نقصان دینا۔

إِيكَاسٌ۔ ٹوٹا اٹھانا۔

لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ۔ نہ تو کمی ہے نہ زیادتی۔

بَيْعُ الرِّبَوا وَمِنْهَا أَدْوَأُهُ وَكْسٌ۔ سود کی خرید و فروخت نقصان اٹھانا ہے۔

مَنْ بَاعَ بَيْعَتَيْنِ فَلَهُ أَوْكَسُهُمَا أَوِ الرِّبَوا

جو شخص دو بیعیں کرے تو اس کو کم مقدار والی ملے گی، نہیں تو سُود کھائے (خطابی نے کہا۔ میں نہیں جانتا کہ کسی نے اس حدیث کے ظاہر پر عمل کیا ہو اور کم قیمت والی بیع کو جائز کہا ہو۔ مگر امام اوزاعی سے ایسا ہی منقول ہے کیونکہ اس میں دھوکا اور جہالت ہے۔ خطابی نے کہا اگر یہ حدیث صحیح ہو تو شاید اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ایک معین چیز میں معاہدہ کرے مثلاً کسی نے ایک دینار دے کر ایک قفیز گیہوں لیا ایک میعاد پر ٹھہرائے جب میعاد آگئی تو اور میعاد بڑھا کر اس کو دو قفیز کر دیئے تو یہ دوسری بیع ہوئی جو اول بیع پر اُتری۔ اب ان دونوں بیعوں میں وہ بیع بحال رہے گی جس کی مقدار کم ہے یعنی ایک قفیز والی بیع اگر دونوں بائع اور مشتری نے بیع ثانی کو بحال رکھا قبضہ سے پہلے تو سُود میں مبتلا ہو گئے۔ کذا فی النہایہ)۔

اِنَّہٗ کَتَبَ اِلَی الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ اِنِّیْ لَمْ اَکِسْكَ وَلَمْ اَکِسْكَ۔ حضرت امیر معاویہؓ نے حضرت حسینؓ کو لکھا کہ میں نے کوئی عہد تم سے نہیں توڑا نہ تم کو کچھ نقصان پہنچایا۔

وَکْظٌ۔ دھکیل دینا، ہمیشہ کرنا۔

مُوَاکَظَۃٌ۔ مواظبت اور مداومت۔

تَوَکُّظٌ۔ ملتوی ہونا۔

اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَیْہِ قَائِمًا قَالَ مُجَاھِدٌ اَیْ مُوَاکِظًا۔ مجاہد نے اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَیْہِ قَائِمًا کی تفسیر یوں بیان کی کہ ہمیشہ اس کے سر پر کھڑا رہے (سخت تقاضا کرے)۔

وَکْعٌ۔ کھونسا لگانا، ڈنک مارنا، کاٹنا، گر پڑنا، جھک جانا، خاموش کر دینا۔

وَکَاعَۃٌ۔ سخت ہونا۔

اِیْکَاعٌ۔ موٹا ہونا، سخت ہونا۔

مُوَاکَعَۃٌ۔ نر کا مادہ پر چڑھنا۔

اِیْتِکَاعٌ۔ سخت ہونا (جیسے اِسْتِیْکَاعٌ ہے)۔

رَجُلٌ وَکُوْعٌ۔ بخیل، قابلِ ملامت۔

وَکِیْعٌ۔ وہ بکری جس کے پیچھے دوسری بکریاں چلیں اور سخت مضبوط۔

قَلْبٌ وَکِیْعٌ وَّاعٍ۔ مضبوط دل یاد رکھنے والا۔

سِقَاءٌ وَکِیْعٌ یعنی خوب مضبوط سلی ہوئی مشک۔

وَکِیْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ۔ حدیث کے مشہور امام ہیں۔

شَکَوْتُ اِلٰی وَکِیْعٍ سُوْءَ حِفْظِیْ
فَاَرْشَدَنِیْ اِلٰی تَرْكِ الْمَعَاصِیْ

یعنی میں نے وکیع سے حافظہ کی خرابی کا شکوہ کیا۔ انھوں نے کہا تو گناہوں کو چھوڑ دے (اس کی وجہ یہ بیان کی کہ علم اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے اور وہ گنہگار کو نہیں ملتا مثل مشہور ہے "دروغ گو را حافظہ نہ باشد")

وَکْفٌ یا وُکُوْفٌ یا وَکِیْفٌ یا تَوْکَافٌ۔ ٹپکنا اور تھوڑا تھوڑا بہنا۔

وَکَفٌ۔ مائل ہونا، ظلم کرنا، گنہگار ہونا۔

تَوْکِیْفٌ۔ پالان رکھنا۔

مُوَاکَفَۃٌ۔ مواجہ کرنا، مقابلہ کرنا۔

اِیْکَافٌ۔ ٹپکنا، گناہ میں ڈالنا، پالان رکھنا۔

تَوَکُّفٌ۔ نگرانی کرنا، اہتمام کرنا۔

تَوَاکُفٌ۔ انحراف کرنا، کنارہ ہونا، مائل ہونا۔

اِسْتِیْکَافٌ۔ ٹپکنے کی درخواست کرنا۔

مَنْ مَّنَحَ مِنْحَۃً وَّکُوْفًا۔ جو شخص ایسا دودھیل جانور (اللہ کی راہ میں) دے جس کا دودھ برابر نکلتا رہے۔

اِنَّہٗ تَوَضَّاَ وَاسْتَوْکَفَ ثَلٰثًا۔ آں حضرتؐ نے وضو کیا اور اعضاء سے تین تین بار پانی ٹپکایا۔

خِیَارُ الشُّھَدَاءِ عِنْدَ اللہِ اَصْحَابُ الْوَکَفِ قِیْلَ وَمَنْ اَصْحَابُ الْوَکَفِ قَالَ قَوْمٌ تُکْفَأُ مَرَاکِبُھُمْ عَلَیْھِمْ فِی الْبَحْرِ۔ سب سے بہتر شہید اللہ تعالیٰ کے نزدیک وکف والے ہیں لوگوں نے پوچھا وکف والوں سے کیا مراد ہے۔ آپ نے فرمایا جن کے جہاز سمندر میں الٹ جائیں (یعنی ان کے اوپر ہو جائیں اور وہ غرق ہو جائیں)۔

لَیَخْرُجَنَّ نَاسٌ مِّنْ قُبُوْرِھِمْ عَلٰی صُوْرَۃِ الْقِرَدَۃِ بِمَا دَاھَنُوْا اَھْلَ الْمَعَاصِیْ ثُمَّ وَکَفُّوْا عَنْ عِلْمِھِمْ وَھُمْ یَسْتَطِیْعُوْنَ۔ کچھ لوگ اپنی قبروں میں سے بندروں کی صورت میں نکلیں گے، اس وجہ سے کہ انھوں نے دنیا میں گناہ کرنے والوں سے چشم پوشی کی ہوگی اور جان بوجھ کر منع کرنے میں تقصیر کی ہوگی، حالانکہ وہ اس کی قدرت رکھتے تھے (یعنی ان کو منع کرنے کی)

مَا عَلَیْکَ مِنْ ذٰلِکَ وَکَفٌ۔ تیرے اوپر اس کام کی وجہ سے کوئی نقصان نہ ہوگا (یہ اہل عرب کا محاورہ ہے)۔

اَلْبُخْلُ فِیْ غَیْرِ وَکَفٍ۔ گناہ کے سوا اور کاموں میں بخیل (زمخشری نے کہا وکف گناہ اور عیب میں پڑ جانا)۔

وَکَفَ الْمَطَرُ۔ مینہ برسا۔

تَوَکَّفَ الْخَبَرَ۔ اس کا انتظار کیا یعنی خبر کا (کہ وہ واقع ہوئی یا نہیں۔ کذا فی النہایہ)۔

اَھْلُ الْقُبُوْرِ یَتَوَکَّفُوْنَ الْاَخْبَارَ۔ قبر والے خبروں کی تلاش کرتے ہیں (جب کوئی نیا مردہ آتا ہے تو اس سے پوچھتے ہیں، دنیا کا کیا حال ہوا، فلاں شخص کا کیا حال ہوا، اب کس قوم کا غلبہ ہے)۔

اَلْحِمَارُ الْمُوْکَفُ۔ پالان لگا ہوا گدھا۔

اَکَفْتُ الْحِمَارَ یَا اَوْکَفْتُہٗ۔ میں نے گدھے پر پالان رکھی۔

اَلسَّطْحُ یُبَالُ عَلَیْہِ فَتُصِیْبُہُ السَّمَاءُ فَیَکِفُ فَیُصِیْبُ الثَّوْبَ۔ ایک مکان کی چھت پر لوگ پیشاب کریں پھر پانی برسے اور ٹپک کر کپڑے پر گرے۔

وُکُوْلٌ۔ سونپ دینا، چھوڑ دینا، سپرد کر دینا، آہستہ چلنا، سستی کی وجہ سے۔

تَوْکِیْلٌ۔ وکیل کرنا (وکالۃ اسم مصدر ہے)۔

وِکَالٌ۔ بری چال چلنا۔

اِیْکَالٌ۔ سپرد کر دینا۔

تَوَکُّلٌ۔ وکالت قبول کرنا، سپرد کر دینا، آہستہ چلنا، بھروسا رکھنا، اعتماد کرنا، عاجزی ظاہر کرنا۔

تَوَکُّل۔ فقرا کی اصطلاح میں یہ ہے کہ اللہ پر بھروسا رکھنا اور خلق اللہ کے پاس جو کچھ ہے اس کی امید نہ رکھنا اس سے مایوس ہو جانا۔

مُوَاکَلَۃٌ اور تَوَاکُلٌ۔ ایک دوسرے کے ساتھ کھانا۔

تَوَاکُلٌ۔ چھوڑ دینا۔

اِتِّکَالٌ۔ سپرد کر دینا، بھروسا کرنا، اعتماد کرنا۔

اَلْوَکِیْلُ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام وکیل بھی ہے کیونکہ وہ سب کی روٹی رزق کا ضامن اور کفیل ہے۔

لَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ فَاَھْلِکَ۔ اے پروردگار مجھ کو ایک پلک مارنے برابر بھی مجھ پر مت چھوڑ دے (اپنی حفاظت اور ضمانت مجھ پر سے مت سرکا) ورنہ میں تباہ ہو جاؤں گا۔

وَکَلَھَا اِلَی اللّٰہِ۔ اس کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیا (اللہ پر چھوڑ دیا)۔

مَنْ تَوَکَّلَ بِمَا بَیْنَ لَحْیَیْہِ وَرِجْلَیْہِ تَوَکَّلْتُ لَہٗ بِالْجَنَّۃِ۔ جو شخص اپنے دونوں جبڑوں کے درمیانی چیز (یعنی زبان) اور دونوں پاؤں کے درمیانی چیز (یعنی شرم گاہ) کا ذمہ لے (خدا کے حکم کے مطابق ان سے کام لے گا، شرع کے خلاف نہیں کرے گا) میں اس کے لئے بہشت کا ضامن ہوں (مطلب یہ ہے کہ زبان اور فرج کو قابو میں رکھے اکثر گناہ ان ہی دونوں سے سرزد ہوتے ہیں)۔

اَتَیَاہُ یَسْئَلَانِہِ السِّعَایَۃَ فَتَوَاکَلَا الْکَلَامَ۔ دونوں ان کے پاس آئے زکوٰۃ کی تحصیلداری چاہتے تھے اور ہر ایک نے گفتگو کا بار دوسرے پر رکھا (یہ چاہا کہ دوسرا تقریر کرے)۔

فَظَنَنْتُ اَنَّہٗ سَیَکِلُ الْکَلَامَ اِلَیَّ۔ میں سمجھا کہ وہ گفتگو میرے اوپر چھوڑ دے گا (مجھ کو بات کرنے دے گا)۔

وَإِذَا كَانَ الشَّانُ اِتَّكَلَ۔ جب کوئی بڑا امر پیش آئے تو (خود نہ اُٹھے) دوسروں پر بھروسا کرے (ان کے سپرد کردے)۔

اِنَّهٗ نَهٰى عَنِ الْمُوَاكَلَةِ۔ آنحضرتؐ نے کاموں کو ایک دوسرے پر ڈالدینے سے منع فرمایا (کیونکہ اس سے نفرت اور ناخوشی پیدا ہوتی ہے اپنا اپنا کام اپنی ذات سے کرنا چاہیے۔ بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ سب کام ایک شخص پر ڈالدینا اور خود اُس کی مدد نہ کرنا۔ بعضوں نے کہا "مواکلۃ" کے وہ معنی ہیں جو کتاب الالف کے باب الالف مع الکاف میں گزر چکے)۔

كَانَ اِذَا مَشٰى عُرِفَ فِىْ مَشْيِهٖ اَنَّهٗ غَيْرُ غَرِضٍ وَّلَا وَكِلٍ۔ جب آنحضرتؐ چلتے تو معلوم ہوتا کہ آپ کی چال میں ملال اور سستی نہیں ہے اور نہ عاجز کی سی چال ہے (جو اپنا کام دوسروں پر ڈال دے) یا نہ نامرد اور بزدل کی سی چال ہے (بلکہ بہادرانہ اور مستعدانہ چالاکی اور چستی کے ساتھ آپ کی چال ہوتی)۔

وَكَّلْتُ رَأْسَهٗ امْرَأً غَيْرَ وَكِلٍ۔ (سنان بن انس نخعی نے حجاج سے کہا) میں نے امام حسینؓ کا سر کاٹنا ایسے شخص پر رکھا جو عاجز اور نامرد نہ تھا (ایک روایت میں یوں ہے وَكَلْتُهٗ اِلٰى غَيْرِ وَكِلٍ میں نے یہ کام ایسے کو دیا جو نامرد اور بزدل نہ تھا اس سے اپنے تئیں مراد لیا)۔

لَوْ لَمْ تَكِلْهُ لَقَامَ لَكُمْ۔ اگر تم اس پر بھروسہ نہ کرتے تو وہ ہمیشہ قائم رہتا۔

اِذًا يَتَّكِلُوْا۔ آپ ایسا کہیے گا تو لوگ (اللہ تعالیٰ کی مغفرت پر) بھروسا کرلیں گے (نیک اعمال میں کوشش کرنا چھوڑ دیں گے۔ ایک روایت میں ینکلوا ہے۔ یعنی نیک اعمال سے باز آجائیں گے)۔

اَفَلَا نَتَّكِلُ۔ (جب تقدیر کا لکھا مٹتا نہیں) تو ہم تقدیر پر بھروسا کیوں نہ کرلیں (اور سست ہو کر بیٹھ جائیں، محنت سے فائدہ کیا اور تدبیر سے حاصل کیا)۔

اِنَّ اللّٰهَ وَكَّلَ بِالرَّحِمِ۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے رحم پر ایک فرشتہ مقرر کیا ہے۔

وَكَّلَنِى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِفْظِ زَكٰوةِ رَمَضَانَ۔ آں حضرتؐ نے مجھ کو رمضان کی زکوٰۃ کی نگہبانی پر مقرر کیا۔

اِنْ اُوْتِيْتَهَا عَنْ مَسْئَلَةٍ وُكِلْتَ اِلَيْهَا وُكِلْتَ اِلَيْهَا۔ اگر تو سرداری اور حکومت کو درخواست کرکے لے گا تو پھر تو چھوڑ دیا جائے گا (اللہ تعالیٰ کی تائید اور مدد تجھ پر سے اُٹھ جائے گی)، اگر بے درخواست تجھ کو دی جائے تو اللہ تعالیٰ کی مدد تیرے ساتھ ہوگی۔ ایک روایت میں اُكِلْتَ اِلَيْهَا ہے (معنی وہی ہیں)۔

بَابُ وَكَالَةِ الْمَرْأَةِ الْاِمَامَ۔ ایک عورت کو امام اور حاکم وکیل کرے۔

تَوَكَّلَ اللّٰهُ لِلْمُجَاهِدِ اِنْ تَوَفَّاهُ اَنْ يُّدْخِلَهُ الْجَنَّةَ۔ اللہ تعالیٰ اس شخص کے لئے جو جہاد کے واسطے نکلا اور مر جائے اس امر کا ضامن ہے کہ وہ بہشت میں جائے گا اگر مارا جائے تو بھی بہشت لے گی۔ اگر مرے نہیں اور مالِ غنیمت لے کر آئے تو اجر اور ثواب لے کر لوٹے گا۔ یعنی دنیا کا مال بھی لے گا اور آخرت کا ثواب بھی)۔

مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ۔ جو شخص اللہ تعالیٰ پر بھروسا کرے اسباب کو حاصل کرکے (تو اسباب حاصل کرنا توکل کے خلاف نہیں ہے۔ آنحضرتؐ سب سے زیادہ متوکل تھے مگر یہ حکم دیا کہ اونٹ کو باندھ دے، پھر اللہ تعالیٰ پر بھروسا کر۔ اور جنگ اُحد میں دو زرہیں تلے اوپر پہنیں، اور روزی حاصل کرنے کے لئے کوشش نہ کرنے کو حرام فرمایا یہاں تک کہ اگر کوئی اپنی جگہ بیٹھ کر آسمان سے کھانا اُترنے کا انتظار کرتا رہے اور مر جائے تو اس کو خودکشی کا عذاب ہوگا)۔

لَوْ تَوَكَّلْتُمْ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ التَّوَكُّلِ۔ اگر تم اللہ تعالیٰ پر ایسا بھروسہ کرو جیسا کرنا چاہیے (تو اللہ تعالیٰ تم کو اس

رح روزی دے گا جیسے پرندوں کو دیتا ہے۔ صبح کو خالی
ٹ نکلتے ہیں اور شام کو پیٹ بھرے آتے ہیں۔ مجمع البحار
ں ہے کہ اللہ تعالیٰ پر توکل جیسا چاہئے وہ یہ ہے کہ فاعل اور
سبب اللہ تعالیٰ کو سمجھے اور جو کچھ ملے روٹی، رزق، روپیہ،
یہ دغیرہ وہ اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا سمجھے مگر اس کے ساتھ حلال
رقوں سے روٹی کمانے کی فکر کرتا رہے۔ یہ نہیں کہ ہاتھ
اؤں ڈال کر اپاہج بن جائے۔ امام غزالی رح کہتے ہیں،
ہال یہ خیال کرتے ہیں کہ کمانا اور محنت کرنا چھوڑ دینا،
س کا نام توکل ہے یہ باطل ہے انتہی)۔

مَنِ الْتَمَسَ رِضَاءَ النَّاسِ بِسَخَطِ اللّٰہِ وَکَلَہُ اللّٰہُ اِلَی النَّاسِ۔ جو شخص لوگوں کی خوشی کا طالب ہو اللہ
ناراض کرکے تو اللہ تعالیٰ اس کو لوگوں ہی کے سپرد کر دے
کا (اپنی حفاظت اُس پر سے اٹھالے گا۔ اب وہ اس کا خمیازہ
ئے گا۔ وہی لوگ جن کی رضامندی چاہتا تھا اس کے دشمن
ن جائیں گے اُس کو ذلیل و خوار کریں گے)۔

سَیَکِلُ الْکَلَامَ اِلَیَّ۔ وہ بات کرنا مجھ پر چھوڑ دے گا۔

ثُمَّ قَالَ ابْنُ شِھَابٍ لِئَلَّا یَتَّکِلَ رَجُلٌ وَلَا یَیْأَسَ
ن شہاب نے کہا (ابن عباس نے ایک حدیث اُمید کی بیان کی
دوسری حدیث خوف کی بیان کر دی) اس ڈر سے کہ کہیں ایسا
ہو لوگ اللہ تعالیٰ کی رحمت پر بھروسا کرکے نیک اعمال میں کوشش
وڑ دیں یا رحمت سے مایوس نہ ہو جائیں (اور قرآن شریف میں
للہ تعالیٰ نے یہی طرز اختیار کیا ہے۔ رجا کے ساتھ خوف کی
یں لگا دی ہیں۔ واعظ کو بھی چاہئے کہ رجا اور خوف دونوں
آیات اور احادیث سنائے، بلکہ خوف کی زیادہ سنانا چاہئے)

فَتَوَاکَلْنَا الْکَلَامَ۔ اس کے معنی کتاب القاف میں
دیکھے باب القاف مع الراء میں۔

لَا تَکِلْھُمْ اِلَیَّ فَاَضْعُفَ عَنْھُمْ۔ ان کو میرے سپرد
ت کر دے ایسا نہ ہو میں ان کی خبر گیری کی طاقت نہ رکھوں
عاجز ہو جاؤں)۔

رَجُلٌ وَکَلَۃٌ۔ وہ شخص جو اپنے کام دوسروں
پر ڈال دے۔

مَنْ تَعَلَّقَ شَیْئًا وُکِلَ بِہٖ۔ جو شخص کسی دوا پر
اعتقاد رکھے کہ اس سے شفا ہوگی وہ اسی دوا پر چھوڑ دیا
جائے گا (اب دوا کیا کر سکتی ہے اس کو کبھی شفا نہ ہوگی ہاں
شافی اللہ کو سمجھ کر دوا کرے اس اعتقاد سے کہ اگر اللہ تعالیٰ
چاہے گا تو اس دوا میں اثر دے گا۔ تو یہ مومنوں کا طریق
ہے)۔

فَاِنَّ اللّٰہَ تَوَکَّلَ لِیْ بِالشَّامِ وَاَھْلِہٖ۔ اللہ تعالیٰ نے
شام کے ملک کی اور شام والوں کی میرے لئے ضمانت کی ہے
(یعنی قیامت تک شام میں حکومتِ اسلام رہے گی۔ البتہ
قیامت کے قریب شام کا ملک نصاریٰ لے لیں گے اور وہ الق
یا اعماق تک جو مدینہ کے قریب ہے ان کی حکومت آجائے گی
اس وقت امام مہدی ظاہر ہوں گے)۔

کَانَ لَا یَکِلُ طَھُوْرَہٗ اِلٰی اَحَدٍ وَلَا صَدَقَتَہٗ۔
آنحضرتؐ اپنی طہارت اور صدقہ خیرات کا کام کسی کے سپرد نہیں
کرتے تھے (مجھ کو اس حدیث کی صحت میں کلام ہے۔ آپ نے
طہارت میں متعدد صحابہ رضؓ سے مدد لی ہے۔ عبد اللہ بن
مسعود رضؓ آپ کی طہارت کا پانی ہمیشہ ساتھ رکھتے تھے۔ اب یہ
جو حضرت عمر رضؓ سے بزار اور رافعی نے نکالا کہ میں نے آنحضرت
کو وضو کا پانی کھینچتے دیکھا، میں نے چاہا کہ آپ کی مدد کروں،
لیکن آپ نے فرمایا۔ میں نہیں چاہتا کہ وضو پر کوئی میری
مدد کرے۔ تو نووی نے کہا یہ روایت باطل ہے اس کی
کوئی اصل نہیں)۔

اَلتَّوَکُّلُ اِلَی اللّٰہِ اَلْعِلْمُ بِاَنَّ الْمَخْلُوْقَ لَا
یَضُرُّ وَلَا یَنْفَعُ وَلَا یُعْطِیْ وَلَا یَمْنَعُ وَاسْتِعْمَالُ
الْیَاْسِ مِنَ النَّاسِ۔ اللہ تعالیٰ پر توکل یہ ہے کہ آدمی یہ
جان لے کہ مخلوق نہ نفع پہنچا سکتی ہے نہ نقصان دے سکتی ہے
نہ روک سکتی ہے اور لوگوں سے ناامید ہو جائے (جب بندہ

ایسا سمجھے گا تو اب نیک عمل خالص خدا کے لئے کرے گا اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرے گا نہ کسی سے کوئی اُمید اور طمع رکھے گا)۔

قِيْلَ لَهٗ مَا حَدُّ التَّوَكُّلِ قَالَ اَلْيَقِيْنُ قِيْلَ فَمَا حَدُّ الْيَقِيْنِ قَالَ اَنْ لَّا تَخَافَ مَعَ اللّٰهِ شَيْئًا۔ آپ سے پوچھا گیا توکّل کیا ہے۔ فرمایا، یقین۔ پھر پوچھا گیا یقین کیا ہے۔ فرمایا اللہ کے سوا اور کسی سے نہ ڈرنا۔

اَلْمُقْتَدِيْ بِصَلٰوتِهٖ لَا يَنْبَغِيْ لَهٗ اَنْ يَّقْرَاَ اَيْكِلُهٗ اِلَى الْاِمَامِ۔ مقتدی کو قرأت کرنا (یعنی سورت پڑھنا) ضروری نہیں اس کو امام کے سُپرد کر دے (امام کی قراءت اس کی قراءت ہے)۔

وَكَّلَ اللّٰهُ الرِّزْقَ بِالْحُمْقِ وَوَكَّلَ الْحِرْمَانَ بِالْعَقْلِ وَوَكَّلَ الْبَلَاءَ بِالصَّبْرِ۔ اللہ تعالیٰ نے حماقت اور نادانی کے ساتھ روزی لگا دی ہے ؎

بناداں آں چناں روزی رساند
کہ دانا اندراں حیراں بماند
(سعدیؒ)

اور عقلمندی کے ساتھ محرومی ؎

(گر زمیں را بہ آسماں دوزی + نہ دہندت زیادہ از روزی)

اور صبر کے ساتھ بلا (صابروں کا ہی امتحان ہوتا ہے، ان پر طرح طرح کی بلائیں آتی ہیں۔ حضرت ایوبؑ کا قصہ دیکھو)۔

مُتَوَكِّلٌ عَلَى اللّٰهِ۔ یہ ایک خلیفہ عباسی کا نام تھا۔ اس نے اپنے وقت میں اہلِ حدیث کی مدد کی اور جہمیہ اور معتزلہ کی خوب سرکوبی کی۔ امام احمدؒ کو اعزاز کے ساتھ چھوڑ دیا۔ معتزلہ اور جہمیہ اس کے ڈر سے غائب ہو گئے جن کا کئی خلافتوں سے زور ہو رہا تھا۔

وَكْمٌ۔ رنج دینا، میٹ دینا۔

كَمِهٌ۔ غمگین ہونا۔

وَكَمَهُ الْاَمْرُ۔ اس کام نے اس کو رنج دیا۔

وَكْنٌ۔ تیز چلنا، بیٹھنا، انڈا سینا۔

تَوَكُّنٌ۔ بمعنی تمکّن ہے۔

وُكْنَةٌ اور وَكْنٌ۔ پرندے کا گھونسلہ۔

اَقِرُّوا الطَّيْرَ عَلٰى وُكُنَاتِهَا۔ پرندوں کو ان کے آشیانوں میں رہنے دو (ان کو وہاں سے نہ نکالو، ان کا گھونسلہ اُکھاڑ کر نہ پھینکو)۔

وَكْیٌ۔ سربندھن سے باندھنا، ڈاٹ لگانا، بخیلی کرنا۔

وِكَاءٌ۔ سربندھن۔

اَعْرِفْ وِكَاءَهَا وَعِفَاصَهَا۔ اس کا سربندھن (وہ دھاگا جس سے تھیلی باندھتے ہیں) اور اس کا ظرف لوگوں سے پہچنوا۔

اَلْعَيْنُ وِكَاءُ السَّهِ۔ آنکھ سُرین کی سربندھن ہے۔ (جب تک آدمی جاگتا رہتا ہے تو سُرین کی خبر رہتی ہے، کیا چیز اس میں سے نکلی۔ جب سو گیا تو گویا ڈاٹ کھل گئی، اب حدث ہو تو بھی خبر نہ ہو گی)۔

نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَعَلَيْكُمْ بِالْمُوْكٰى۔ کدو کی تونبی اور رال لگی برتن میں نبیذ بھگونے سے منع فرمایا اور یہ کہا کہ سربندھی ہوئی مشک میں نبیذ بھگونا لازم کر لو۔ (کیونکہ سربندھی مشک میں اگر نبیذ تیز ہو جائے تو وہ پھٹ جاتی ہے اس لئے اس کو دیکھتے رہنا پڑتا ہے)

اَوْكُوا الْاَسْقِيَةَ۔ مشکوں کا منہ باندھ دیا کرو ایسا نہ ہو اس میں کیڑا یا زہریلا جانور گھس جائے۔

وَلٰكِنِ اشْرَبْ فِيْ سِقَائِكَ وَاَوْكِهٖ۔ اپنی مشک میں پی اور اس کا منہ باندھ دے۔

مِنْ سَبْعِ قِرَبٍ لَمْ تُحْلَلْ اَوْكِيَتُهُنَّ۔ سات مشکیں پانی کی جن کے سربندھن نہ کھولے گئے ہوں (کیونکہ وہ پانی صاف اور ستھرا ہو گا، اس کو لوگوں کے ہاتھ نہیں لگے)

اَعْطِيْ وَلَا تُوْكِيْ فَيُوْكٰى عَلَيْكِ۔ اللہ کی راہ میں دیئے چلی جا اور باندھ کر نہ رکھ، ورنہ تیری روزی بھی باندھ دی جائے گی (شمار سے آئے گی اور جو بے شمار دی جائے گی تو اللہ تم کو بھی بے شمار دے گا)۔

اُوْکِیَ عَلٰی مِسْکٍ۔ جیسے مشک کی تھیلی کا مُنہ باندھ دیا گیا
کَانَ یُوْکِیْ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃِ سَبْعًا۔ صفا اور
مروہ میں جب دوڑتے تو اپنا مُنہ باندھ لیتے (یعنی باتیں نہ کرتے یا
خوب زور سے دوڑتے)۔
لَا تَشْرَبُوْا اِلَّا مِنْ ذِیْ اِکَاءٍ۔ اسی مشک سے پانی
پیو جس کا منہ باندھ دیا گیا ہو۔
لَوْ کَانَتْ لِاَلْسِنَتِکُمْ اَوْکِیَۃٌ لَحَدَّثْتُ کُلَّ امْرِءٍ
بِمَالَہٗ وَعَلَیْہِ۔ اگر تمھاری زبانوں میں بندھن ہوتے (تم راز فاش
نہ کرتے) تو میں ہر شخص کے نفع اور نقصان اُس کو بتلا دیتا۔
اَوْكِ حَلْقَكَ۔ خاموش رہ، منہ بند رکھ۔
اِسْتَوْکَی السِّقَاءُ۔ مشک بھر گئی۔
اِسْتَوْکَی الْبَطْنُ۔ قبض ہو گیا۔

باب الواو مع اللام

وَلْتٌ۔ گھٹانا، کم کرنا (جیسے اِیْلَاتٌ ہے)۔
وَتُوْلِتُوْا اَعْمَالَکُمْ۔ اپنے عملوں کا ثواب کم کر دو۔
لَا یَلِتْکُمْ مِنْ عَمَلِکُمْ شَیْئًا۔ وہ تمھارے کسی عمل کا ثواب
کم نہیں کرے گا۔
وَلْثٌ۔ مارنا، ضعیف وعدہ کرنا، ہمیشہ رہنا، بھاری کرنا۔
لَوْ لَا وَلْثٌ عَقْدٌ لَکَ لَاَمَرْتُ بِضَرْبِ عُنُقِکَ۔ اگر
ایک ضعیف وعدہ (یا مضبوط وعدہ) نہ ہوتا تو میں تیری گردن
مارنے کا حکم دیتا۔
وَلْثُ السَّحَابِ۔ ابر کی تھوڑی تری۔
کَانَ یَکْرَہُ شِرَاءَ سَبْیِ زَابُلَ وَقَالَ اِنَّ عُثْمَانَ
وَلَثَ لَہُمْ وَلْثًا۔ زابل کے قیدیوں کو خریدنا ابن سیرین مکروہ
جانتے تھے اور کہتے تھے کہ حضرت عثمانؓ نے ان سے کچھ عہد کیا تھا۔
اُسْکُتْ حَتّٰی نَاْخُذَ مِنْ مُحَمَّدٍ وَلْثًا۔ خاموش رہ یہاں
تک کہ ہم محمدؐ سے ایک عہد لے لیں (یہ ابو سفیان نے ابان بن سعید
سے کہا)۔

وَلِجٌ یا وَلِجَۃٌ بہت گھسنے والا۔
وُلُوْجٌ اور لِجَۃٌ۔ گھسنا، اندر جانا، داخل ہونا۔
اِیْلَاجٌ۔ اندر گھسیڑنا۔
تَوْلِیْجٌ۔ اپنی زندگی میں مال و اسباب و اولاد کو بانٹ دینا
تاکہ لوگ اس سے سوال کرنے سے باز آ جائیں۔
تَوَلُّجٌ اور اِتِّلَاجٌ۔ داخل ہونا۔
لَا یُوْلِجُ الْکَفَّ لِیَعْلَمَ الْبَثَّ۔ اپنا ہاتھ اندر نہیں ڈالتا
کہ عورت کا عیب معلوم کرے (یہ خاوند کی تعریف ہے۔ بعضوں نے
کہا ہجو ہے کہ عورت کو ہاتھ تو لگا کر اس کی دُکھ بیماری نہیں پوچھتا
خبر نہیں لیتا)۔
عُرِضَ عَلَیَّ کُلُّ شَیْءٍ تُوْلَجُوْنَہٗ۔ میرے سامنے ہر ایک
مقام پیش کیا گیا جس میں تم (قیامت کے بعد) جاؤ گے (بہشت
اور دوزخ کے مقامات)۔
اِیَّاکَ وَالْمُنَاخَ عَلٰی ظَہْرِ الطَّرِیْقِ فَاِنَّہٗ مَنْزِلُ
الْوَالِجَۃِ۔ تو عین راستہ پر مت اُتر (اپنے جانوروں کو
وہاں مت بٹھا) کیونکہ راستہ پر چھپنے والے جانور (درندے
اور سانپ وغیرہ) گزرتے ہیں۔
اِنَّ اَنَسًا کَانَ یَتَوَلَّجُ عَلَی النِّسَاءِ وَھُنَّ مُکْشَفَاتُ
الرُّءُوْسِ۔ انسؓ عورتوں پر چلے جاتے، ان کے سر کھلے
ہوتے (کیونکہ وہ کم سن تھے دوسرے خادم خاص تھے آنحضرتؐ
کے ان کو ہر وقت آنے جانے کی ضرورت پڑتی)۔
خَیْرَ الْمَوْلِجِ۔ داخل ہونے کی بھلائی یا جہاں داخل ہو
اس کی بھلائی۔
اَقَرَّ بِالْبَیْعَۃِ وَادَّعَی الْوَلِیْجَۃَ۔ بیعت کا اقرار کیا
اور دلی دوستی کا دعویٰ کیا۔
وَلِیْجَۃٌ۔ گہرا جگری دوست، خاص الخاص دوست
محرم راز۔
وَاضِحُ الْوَلَائِجِ۔ اسلام کے دین کی اندر کی باتیں
سب کھلی ہوئی ہیں (عقل کے موافق ہیں لغویات اور خرافات

اور خلافِ شرم و حیا اور خلافِ عقلِ سلیم باتیں جیسے دوسرے دینوں میں ہیں، اسلام ان سے پاک ہے)۔

اِمْرَأَةٌ مَتَغَابَةٌ وَّ لَاجَةٌ۔ چلنے والی کلہ کرنے والی بہت گھسنے والی (ہر ہر گھر میں آنے جانے والی)۔

لَابُدَّ مِنْ فِتْنَةٍ يَسْقُطُ فِيْهَا كُلُّ بِطَانَةٍ وَّ وَلِيْجَةٍ ایک فتنہ ضرور ایسا ہو گا جس میں ہر ایک راز دار خاص الخاص دوست بھی الگ ہو جائے گا

وَلَدٌ یا وُلْدٌ یا وِلْدٌ یا وَلْدٌ۔ جس کو کوئی جنے مرد ہو خواہ عورت۔

وِلَادٌ اور وِلَادَةٌ اور اِلَادَةٌ اور لِدَةٌ اور مَوْلِدٌ جننا۔

تَوْلِيْدٌ۔ جنانا، پیدا کرنا۔

اِيْلَادٌ۔ زچگی کا وقت آجانا۔

تَوَلُّدٌ۔ پیدا ہونا۔

تَوَالُدٌ۔ کثرت سے پیدا ہونا، ایک دوسرے سے پیدا ہونا۔

اِسْتِيْلَادٌ۔ اولاد چاہنا، حاملہ کرنا، لونڈی کی اولاد اس کے مالک سے ہونا۔

وَلِيْدٌ۔ بچہ اور غلام۔

وَلِيْدَةٌ۔ بچی اور لونڈی۔

وَاقِيَةٌ كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ۔ یا اللہ ایسی حفاظت چاہتا ہوں جیسے بچہ کی حفاظت کی جاتی ہے (بعضوں نے کہا ولید سے حضرت موسیٰ مراد ہیں ان کی طرح مجھ کو میری قوم کے شر سے بچائے رکھ)۔

اَلْوَلِيْدُ فِي الْجَنَّةِ۔ چھوٹا بچہ بہشت میں رہے گا۔

اَلْمَوْلُوْدُ فِي الْجَنَّةِ۔ اس کے بھی وہی معنی ہیں۔

لَاتَقْتُلُوْا وَلِيْدًا۔ بچہ کو مت مارو۔ (یعنی جہاد میں اور جنگ میں نابالغ بچوں کو مت مارو)

لَاتَقْتُلُوا النِّسَاءَ وَ الْوِلْدَانَ۔ عورتوں اور بچوں کو مت مارو (البتہ اگر عورت لڑتی ہو اور مقابلہ کرتی ہو تب اس کا مارنا درست ہے)۔

تَصَدَّقْتُ عَلٰى اُمِّيْ بِوَلِيْدَةٍ۔ میں نے اپنی ماں کو ایک لونڈی صدقہ میں دی۔

وَمِنْ شَرِّ وَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ۔ اور ابلیس اور اس کی اولاد کے شر سے (ابلیس سب شیطانوں کا باپ ہے)۔

وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ۔ قرآن میں جو ہے "وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ" تو وہاں والد سے حضرت آدمؑ اور ماولد سے ان کی اولاد مراد ہے۔

فَاَعْطٰى شَاةً وَالِدًا۔ ایک جننے والی بکری دی (جو بہت جنا کرتی تھی شَاةٌ وَالِدٌ حاملہ بکری کو بھی کہتے ہیں)۔

مَا وَلَّدْتَ يَا رَاعِيْ۔ ارے چرواہے تو نے کیا جنایا (یعنی تیری بکری کیا جنی بعضوں نے مَا وَلَدَتْ پڑھا ہے یعنی بکری کیا جنی!)

مَا وَلَّدْتَ يَا فُلَانُ قَالَ بَهْمَةً۔ تو نے کیا جنایا اس نے کہا بھیڑ کی بچی یا بھیڑ کا بچہ۔

فَاُنْتِجَ هٰذَانِ وَوَلَّدَ هٰذَا۔ ان دونوں کے جانوروں کے بچے پیدا ہوئے اور اس نے بھی جنایا۔

اَنَا وَلَّدْتُ عَامَّةَ اَهْلِ دَارِنَا۔ میں نے اپنے گھر والوں اکثر عورتوں کو جنایا (یعنی میں دائی جنائی تھی)۔

مُوَلِّدَةٌ۔ دائی جنائی۔

اَنَا وَلَّدْتُكَ۔ (انجیل شریف میں یہ اترا تھا کہ) میں نے تجھ کو جنایا (یعنی تو میری نگرانی میں پیدا ہوا۔ نصاریٰ نے اس کو اَنَا وَلَدْتُكَ بہ تخفیف لام پڑھا۔ جس کے معنی یہ ہو گئے کہ میں نے تجھ کو جنا یعنی تو میرا بیٹا ہے اور میں تیرا والد ہوں۔ اور گمراہ ہو گئے)۔

لَايَزَالُ اَمْرُ النَّاسِ مُوَاتِيًا مَالَمْ يَنْظُرُوْا فِي الْقَدْرِ وَالْوِلْدَانِ۔ لوگوں کا کام ہمیشہ درست رہے گا جب تک تقدیر اور بچوں میں نظر نہ کریں گے (یعنی تقدیر میں بحث اور گفتگو نہ کریں گے اور بچوں کو حکومت اور خلافت نہ دیں گے)۔

اِنَّ رَجُلًا اِشْتَرٰى جَارِيَةً شَرَطُوْا اَنَّهَا مُوَلَّدَةٌ فَوَجَدَهَا تَلِيْدَةً۔ ایک شخص نے ایک لونڈی خریدی اور یہ

نرد ٹھہری کہ وہ مولّدہ ہو (یعنی عرب کی پیدائش) پھر وہ عجم کی پیدائش نکلی۔

فَاِنَّ اَبِیْ ذُو الِدَةٍ۔ میرے باپ ثابت اور ان کے باپ منذر اور ان کے باپ حرام یہ چاروں (یعنی بیٹا، باپ، دادا، سگر دادا) ہر ایک ان میں سے ایک سو بیس برس تک زندہ رہا۔ یہ ایک نادر واقعہ ہے۔ مترجم کہتا ہے یونانی اور مسلمانی حکیموں نے لکھا ہے کہ انسان کی عمر طبعی ایک سو بیس سال کی ہے مگر بعضے آدمی ایسے گزرے ہیں کہ ان کی عمر اس سے بھی زیادہ ہوئی ہے، جیسے حضرت سلمان فارسیؓ)۔

مَا مِنْ مَّوْلُوْدٍ اِلَّا يُلَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ۔ ہر بچہ فطرتِ الٰہی کے موافق پیدا ہوتا ہے (وُلِدَ کو يُلَدُ کر لیا۔ ایک روایت میں يُوْلَدُ ہے)۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَا بِالسَّلَامِ مجھ کو اور میرے ماں باپ اور جو میرے ساتھ پیدا ہوئے (بھائی بہن) سب کو بخش دے (بعضوں نے تَوَالَدَا سے جنانے والی مراد لی ہے)۔

حَامِلُكَ عَلٰى وَلَدِ نَاقَةٍ فَقَالَ مَا اَصْنَعُ بِوَلَدِهَا۔ (ایک شخص نے آنحضرتؐ سے سواری کے لئے اونٹ مانگا) آپ نے فرمایا میں تجھ کو اونٹنی کا ایک بچہ دوں گا۔ اس نے کہا بچہ کو لے کر میں کیا کروں گا (اس پر سواری نہیں ہو سکتی) آپ نے فرمایا کیا ہر اونٹ اپنی ماں کا بچہ نہیں ہوتا (یہ مزاح تھا وہ شخص یہ سمجھا کہ آپ مجھ کو چھوٹا بچہ دیں گے جو سواری کے لائق نہ ہوگا)۔

اَرْبَعَةٌ مِّنْ وُّلْدِ اِسْمَاعِيْلَ۔ چار اسماعیل کی اولاد میں سے۔

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَلَدُ زِنْيَةٍ۔ ولد الزنا بہشت میں نہیں جائے گا (یہ تغلیظاً زانی کو ڈرانے کے لئے فرمایا ورنہ ولد الزنا بے قصور ہے قصور اس کے باپ کا ہے۔ بعضوں نے بہشت سے وہ بہشت مراد لی ہے جہاں حلال زادے رہیں گے۔ یا یہ مطلب ہے کہ دوسرے بہشتیوں کے ساتھ نہیں جائے گا بلکہ ایک

مدت کے بعد)۔

اِنَّ ابْنَ وَلِيْدَةِ زَمْعَةَ مِنِّیْ۔ (عتبہ بن ابی وقاص نے مرتے وقت اپنے بھائی سعد بن ابی وقاص سے کہا) زمعہ کی لونڈی کا بیٹا میرا بیٹا ہے (میرے نطفہ سے پیدا ہوا ہے۔ عربوں کی عادت تھی لونڈیوں کو کسب کراتے اور مالک بھی ان سے صحبت کرتے اولاد ہوتی تو جو کوئی اس کو اپنا بچہ قرار دیتا اس کا بچہ کر دیتے۔ اگر اختلاف ہوتا تو قیافہ شناس کو بلاتے اس کی شناخت پر عمل کرتے)۔

اَلطَّاهِرُ لِدَاتُهٗ۔ اس کی پیدائشیں سب پاک ہیں۔

اَعْتِقْهَا فَاِنَّهَا مِنْ وُّلْدِ اِسْمَاعِيْلَ۔ اس کو آزاد کر دے وہ اسماعیل کی اولاد ہے۔

كَيْفَ اُقَسِّمُ مَالِیْ فِیْ وَلَدِیْ۔ میں اپنے مال کو اپنی اولاد میں کیونکر تقسیم کروں (ہر ایک کو کتنا دوں)۔

هُمْ مِنْ خَدَمِ الْجَنَّةِ عَلٰى صُوْرَةِ الْوِلْدَانِ۔ مشرکوں کے بچے بہشتیوں کے خادم بنیں گے بچوں کی شکل میں۔

اِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْاَةِ فَالْوَلَدُ يُشْبِهُ اَبَاهُ وَعُمُوْمَتَهٗ وَاِذَا سَبَقَ مَاءُ الْمَرْاَةِ عَلٰى مَاءِ الرَّجُلِ فَهُوَ يُشْبِهُ اُمَّهٗ وَاَخْوَالَهٗ۔ جب مرد کی منی عورت کی منی پر غالب آتی ہے تو بچہ اپنے باپ اور چچاؤں کے مشابہ ہوتا ہے اور جب عورت کی منی مرد کی منی پر غالب ہوتی ہے تو بچہ اپنی ماں اور خالہ کے مشابہ ہوتا ہے۔

مَاءُ الرَّجُلِ اَبْيَضُ وَمَاءُ الْمَرْاَةِ اَصْفَرُ فَاِذَا اجْتَمَعَا فَعَلَا مَنِیُّ الرَّجُلِ مَنِیَّ الْمَرْاَةِ وَلَدَتْ ذَكَرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاِذَا عَلَا مَنِیُّ الْمَرْاَةِ مَنِیَّ الرَّجُلِ وَلَدَتْ اُنْثٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ۔ مرد کا پانی (منی) سفید ہوتا ہے، عورت کا زرد، جب دونوں پانی ملتے ہیں تو اگر مرد کا پانی عورت کے پانی کے اوپر آجاتا ہے تو بچہ بحکم الٰہی نر پیدا ہوتا ہے اور اگر عورت کا پانی مرد کے پانی کے اوپر آجاتا ہے تو بحکم الٰہی مادہ پیدا ہوتی ہے۔

لَوْ اَجِدُ كَوَلِدِ اِسْمَاعِيْلَ عَلٰى وَلَدِ اِسْحَاقَ

فَضْلًا فِیْ کِتَابِ اللّٰہِ۔ میں نے تو اللہ کی کتاب میں اسماعیلؑ کی اولاد میں کوئی فضیلت اسحاق کی اولاد پر نہیں پائی ــ (مسلمان ہو جائیں تو دونوں برابر ہیں مگر فَاِنَّہُمَا مِنْ وُلْدِ اِسْمَاعِیْلَ سے یہ نکلتا ہے کہ اسماعیلؑ کی اولاد کو فضیلت ہے چونکہ پیغمبر آخر الزمانؐ اور امام اور بنی ہاشم سب اسماعیل کی اولاد میں ہیں۔ میں کہتا ہوں ادھر اسحاق کی اولاد میں بھی تمام بنی اسرائیل کے پیغمبر ہیں)۔

لَمْ یُوْلَدْ فَیَکُوْنُ فِی الْعِزِّ مُشَارِکًا وَلَمْ یَلِدْ فَیَکُوْنُ مَوْرُوْثًا هَالِکًا۔ اللہ تم کو کسی نے نہیں جنا ورنہ جس نے جنا ہوتا وہ اللہ کا برابر والا ہوتا عزت اور عظمت میں اور نہ اللہ نے کسی کو جنا ورنہ اس کا بیٹا اس کا وارث ہوتا اور وہ ہلاک ہو جاتا (بعضے نسخوں میں اس کے برعکس ہے اور میرے نزدیک وہی صحیح ہے۔ واللہ اعلم)۔

وَلْعٌ یا وَلَعَانٌ۔ ہلکا ہونا، جھوٹ بولنا، حق اڑا لینا، روکنا۔

وَلُوْعٌ۔ متعلق ہونا۔

اِیْلَاعٌ۔ اغوا کرنا، تحریص کرنا، بہکانا، ابھارنا۔

وَالِعٌ جھوٹا۔

وَلْعٌ وَالِعٌ۔ بڑا جھوٹ۔

اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّرِّ وَلُوْعًا۔ میں تیری پناہ چاہتا ہوں برائی پر بہکائے جانے سے۔

اِنَّہٗ کَانَ مُوْلَعًا بِالسِّوَاکِ۔ آنحضرت صلعم مسواک کرنے کے بڑے حریص (شوقین) تھے۔

اَوْلَعْتُ قُرَیْشًا بِعَمَّارٍ۔ میں نے قریش کو عمار پر اُبھارا۔

وَلْغٌ یا وُلُغٌ یا وُلُوْغٌ یا وَلَغَانٌ۔ چپڑ چپڑ کر کے پینا یعنی زبان کے کنارے سے پینا جیسے کتا پیتا ہے۔

وُلُوْغٌ۔ کھانا۔

اِیْلَاغٌ۔ پلانا۔

مُسْتَوْلِغٌ۔ جس کو مذمت اور عار کی پرواہ نہ ہو۔

اِذَا وَلَغَ الْکَلْبُ فِیْ اِنَاءِ اَحَدِکُمْ۔ جب تمہارے برتن میں کتا چپڑ چپڑ کر کے پئے۔

طُهُوْرُ اِنَاءِ اَحَدِکُمْ اِذَا وَلَغَ الْکَلْبُ اَنْ یَغْسِلَهٗ سَبْعًا۔ تم میں سے کسی کے برتن کی طہارت جب کتا اس میں چپڑ چپڑ کر کے پئے یہ ہے کہ اس کو سات بار دھوئے۔ (اکثر علماء کا یہ قول ہے کہ کتا نجس ہے اور امام مالکؒ اور امام بخاریؒ اور اہل حدیث کا یہ قول ہے کہ کتا اور درندوں کی طرح پاک ہے اور سات بار دھونے کا حکم محض تعبدی ہے اس خیال سے کہ شاید زہریلا کتا ہو، ورنہ سؤر اس سے بھی زیادہ نجس ہے حالانکہ اس کے جھوٹے برتن کو سات بار دھونے کا حکم نہیں دیا)۔

بَعَثَہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِیَدِیَ قَوْمًا قَتَلَهُمْ خَالِدٌ فَاَعْطَاهُمْ مِیْلَغَةَ الْکَلْبِ۔ آنحضرتؐ نے حضرت علیؓ کو ان لوگوں کی دیت ادا کرنے کو بھیجا جن کو حضرت خالد بن ولیدؓ نے قتل کر ڈالا تھا تو آں حضرتؐ نے ان لوگوں کو ہر چیز کی قیمت دلائی (جو حضرت خالدؓ نے تلف کر دی تھی) یہاں تک کہ اس برتن کی بھی جس میں کتا پانی پیتا ہے۔

وَلْفٌ۔ پے در پے ہونا، ایک ساتھ آنا۔

مُوَالَفَةٌ اور وِلَافٌ۔ الفت کرنا، مل جانا۔

وَلُوْفٌ۔ بجلی جو بار بار چمکے۔

وَلِیْفٌ کے بھی وہی معنی ہیں۔

وَلْقٌ۔ جلدی کرنا، مارنا، کونچنا، ہمیشہ رہنا۔

کَذَبْتَ وَاللّٰهِ وَوَلَقْتَ۔ خدا کی قسم تو نے جھوٹ کہا اور تو جھوٹا ہے۔

وَلْقٌ اور اَلْقٌ۔ ہمیشہ جھوٹ بولتے رہنا۔

اِذْ تَلِقُوْنَهٗ۔ (قرآن میں ایک یہ قرات بھی ہے) یعنی جب تم جھوٹ بولتے تھے۔

وَلْمٌ۔ رسّی۔

اِیْلَامٌ۔ ولیمہ کرنا، جمع ہونا۔

وَلْمَۃٌ۔ جمع ہونا۔

وَلِیْمَۃ۔ شادی کا کھانا، یا ہر کھانے کی دعوت۔

مَا اَوْلَمَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ نِّسَائِہٖ مَا اَوْلَمَ عَلٰی زَیْنَبَ آں حضرتؐ نے حضرت زینب کا ولیمہ جیسا (جتنا بڑا) کیا اتنا کسی بیوی کا نہیں کیا۔

اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاۃٍ۔ ولیمہ کر اگرچہ ایک ہی بکری کا ہو (یہ طاقت پر منحصر ہے اگر گوشت نہ ہو سکے تو اور کھانوں پر بھی ولیمہ ہو سکتا ہے۔ آں حضرتؐ نے بعض بیویوں کا دو مُد پر کیا اور ایک بیوی کا ستو اور کھجور پر اور ایک بیوی کا حیس پر)۔

اَلْوَلِیْمَۃُ حَقٌّ۔ ولیمہ سنت ہے یا واجب ہے (اکثر کے نزدیک مستحب ہے اس کا وقت دخول کے بعد ہے یا عقد کے وقت)۔

شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِیْمَۃِ یُدْعٰی لَھَا الْاَغْنِیَاءُ وَیُتْرَکُ لَھَا الْفُقَرَاءُ۔ سب کھانوں میں بُرا ولیمہ کا وہ کھانا ہے جس پر مال دار لوگ بلائے جائیں اور محتاج لوگ چھوڑ دیئے جائیں (یعنی ایسا ولیمہ بُرا ہے جس میں صرف مالدار لوگ شریک کئے جائیں اور محتاجوں کو نہ آنے دیا جائے اس کا یہ مطلب نہیں کہ ولیمہ کا کھانا مطلقاً بُرا ہے ورنہ دوسری حدیث میں آپ ولیمہ کا حکم کیوں دیتے۔ ولیمہ کی مثل ہر خوشی کی دعوت ہے جیسے ختنہ کی)۔

وَلْوَلَۃٌ۔ چیخنا، پے در پے آواز کرنا، رونا۔

فَسَمِعَ وَلْوَلَھَا تُنَادِیْ یَا حَسَنَانِ یَا حُسَیْنَانِ آپ نے اُن کا چیخنا چلّانا سُنا، پکار رہی تھیں یا حسنان (دونو کو بہ طور تغلیب حسن کہہ دیا جیسے شمسان قمران) یا حسینان۔

جَاءَتْ اُمُّ جَمِیْلٍ فِیْ یَدِھَا فِھْرٌ وَّلَھَا وَلْوَلَۃٌ۔ (جب سورۂ تبت اُتری تو) اُم جمیل (ابولہب کی بیوی) ہاتھ میں ایک پتھر لئے ہوئے آئی چیخ چلّا رہی تھی (بڑے غصہ میں تھی کہ آں حضرتؐ نے میرے خاوند کی ہجو کی۔ میں اس پتھر سے ان کا سر کچل ڈالوں گی)۔

فَانْطَلَقَتَا تُوَلْوِلَانِ۔ دونوں چیختی چلّاتی چلی گئیں۔

اَنَا ابْنُ عَتَّابٍ وَّسَیْفِیْ وَلْوَلُ۔ میں عتاب کا بیٹا ہوں میری تلوار چخوانے اور رُلانے والی ہے (یعنی میں اس سے مردوں کو قتل کرتا ہوں، ان کی عورتیں چیختی چلاتی ہیں)

اِخْشَعْ لِیْ بِالتَّضَرُّعِ وَاھْتِفْ لِیْ بِوَلْوَلَۃِ الْکِتَابِ (اللہ تعالٰے نے حضرت موسیٰؑ سے فرمایا) میرے سامنے عاجزی کر اور توراۃ میں جب خوف کی آیتیں پڑھے تو پکار کر رو۔

وَاِذَا وَزَغٌ تُوَلْوِلُ۔ یکایک ایک گرگٹ کو دیکھا جو آواز کر رہا تھا۔

وَلَہٌ۔ رنجیدہ ہونا، رنج سے عقل جاتی رہنا، حیران ہونا ڈرنا، محبت اور عشق میں دیوانہ ہو جانا۔

لَا تُوَلَّہُ وَالِدَۃٌ عَنْ وَّلَدِھَا۔ کوئی ماں اپنے بچہ سے جدا نہ کی جائے (یعنی بیع میں)

وَالِہٌ۔ جو عورت اپنے بچہ سے جدا ہو جائے اس کو والِہ کہیں گے یعنی ممتا کی ماری۔

غَیْرَ اَنْ لَّا تُوَلَّہَ ذَاتُ وَلَدٍ عَنْ وَّلَدِھَا۔ صرف یہ ہے کہ کوئی بچہ والی عورت اپنے بچہ سے جدا نہ کی جائے

تُکْفِئُ اِنَاءَکَ وَتُوَلِّہُ نَاقَتَکَ۔ تو اپنے دودھ کا برتن اوندھا دے اور اپنی اونٹنی کو دیوانہ بنا دے۔

وَلَّہَ قُلُوْبَھُمْ۔ ان کے دلوں کو دیوانہ کر دیا۔

تَوْلِیْہٌ۔ دیوانہ کر دینا، ماں کو بچہ سے جُدا کر دینا۔

یُقَالُ لَہُ الْوَلْھَانُ۔ وضو پر ایک شیطان معین ہے اس کو ولہان کہتے ہیں (جو وسوسے ڈالنے کے لئے دیوانہ اور حریص ہو رہا ہے یا لوگوں کو دیوانہ کر دیتا ہے وضو کرنے والے کے دل میں طرح طرح کے وسوسے ڈالتا ہے)۔

إِنَّهُ نَهَىٰ عَنِ التَّوْلِيهِ وَ التَّبْرِيحِ ۔ دیوانہ بنانے سے اور سختی کرنے سے (مثلاً زندہ مچھلی کو آگ پر رکھ دینے سے) آپ نے منع فرمایا۔

لَوْ حَنَنْتُمْ حَنِيْنَ الْوُلَّهِ الْعَجَائِلِ لَكَانَ فِيْ جَنْبِ اللهِ قَلِيْلًا۔ اگر تم اللہ کے سامنے ایسا روؤ جیسے دیوانی عورتیں جن کا بچہ مرجاتا ہے روتی ہیں تو وہ بھی کم ہوگا (یعنی اللہ تعالیٰ کے سامنے اس سے بھی زیادہ رونا چاہیے)۔

تَوَلُّهٌ دیوانہ ہونا (جیسے اِتِّلَاهٌ ہے)۔

اِسْتِيْلَاهٌ عقل کا اضطراب۔

وَلْيٌ۔ نزدیک ہونا، ایک کے بعد دوسرا آنا بغیر فصل کے۔

وَلَايَةٌ۔ مالک ہونا، منتظم اور متصرف ہونا۔

وِلَايَةٌ۔ ایک قطعہ ملک یا امارت یا بادشاہی، مدد کرنا، محبت کرنا، مسلط ہونا۔

تَوْلِيَةٌ۔ والی بنانا کوئی عہدہ یا خدمت دینا، پیٹھ پھیر کر بھاگنا۔

مُوَالَاةٌ۔ پے درپے ہونا (جیسے وِلَاءٌ ہے)۔ دوستی کرنا۔

اِيْلَاءٌ۔ والی بنانا، قسم کھانا۔

تَوَلِّيْ۔ ایک کام کو لینا، اس کا اہتمام کرنا۔

تَوَالِيْ۔ پے درپے ہونا۔

اِسْتِيْلَاءٌ۔ غالب ہونا۔

وَلِيٌّ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام ہے، یعنی مدد کرنے والا یا تمام عالم کے کاموں کا متولی۔

وَالِيْ۔ اللہ تعالیٰ کا یہ بھی ایک نام ہے یعنی سب چیزوں کا مالک اور متصرف۔

نَهَىٰ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَهِبَتِهٖ۔ ولا کی بیع اور ہبہ سے منع فرمایا (ولاء ایک حق ہے جو آزاد کرنے والے کو اپنے آزاد کیے ہوئے غلام یا لونڈی پر حاصل ہوتا ہے یعنی اگر وہ مرجائے تو آزاد کرنے والا بھی اس کا ایک وارث ہوتا ہے۔ عرب لوگ اس حق کو بیع ڈالتے اور ہبہ کرتے۔ آں حضرتؐ نے اس سے منع فرمایا)۔

اَلْوَلَاءُ لِلْكُبْرِ۔ ولاء آزاد کرنے والے کے قریب تر وارث کا حق ہوگی (یعنی اعلیٰ وارث کی مثلاً بیٹے کے ہوتے ہوئے جو اعلیٰ ہے پوتے کو نہ ملے گی)۔

مَنْ تَوَلّٰى قَوْمًا بِغَيْرِ اِذْنِ مَوَالِيْهِ۔ جو شخص اپنے مالکوں کی اجازت کے بغیر دوسروں کو اپنا ولی بنائے (حق ولاء ان کو دلائے، حالانکہ حق ولاء سوائے آزاد کرنے والے کے دوسرے کو حاصل ہی نہیں ہوسکتا۔ گو آزاد کرنے والا اجازت بھی دے تو یہ شرط نہیں ہے۔ بعضوں نے کہا اگر مالک اجازت دے تو حق ولاء دوسرے کو دلا سکتا ہے)۔

وَالٰى قَوْمًا۔ دوسروں کو اپنا مولیٰ بنائے۔

مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْهُمْ۔ کسی قوم کا مولیٰ (آزاد کیا ہوا غلام) انہی میں سے گنا جائے گا (تو بنی ہاشم اور بنی مطلب کے موالی کو زکوٰۃ کا لینا درست نہ ہوگا)۔

مَوْلٰى۔ کے بہت معنی آئے ہیں۔ رب اور مالک اور سردار اور منعم اور آزاد کرنے والا اور مدد کرنے والا اور محب اور تابع اور ہمسایہ اور چچا کا بیٹا اور حلیف اور عقید اور داماد یا خسر اور غلام اور آزاد کیا ہوا اور جس پر احسان کیا جائے اور یہ لفظ بہت حدیثوں میں وارد ہے تو ہر ایک مقام میں مناسب معنی پر محمول کیا جائے گا۔

مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ۔ جس کا میں دوست ہوں علی بھی اس کا دوست ہے (یعنی جو مجھ سے محبت رکھتا ہے وہ علی سے بھی محبت رکھے۔ امام شافعیؒ نے کہا اسلام کی محبت مراد ہے جیسے ذلك بان الله مولى الذين امنوا وان الكافرين لا مولى لهم)۔

اَصْبَحْتَ مَوْلٰى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ۔ (حضرت امیر المؤمنین عمرؓ نے حضرت علیؓ سے کہا) تم تو ہر مسلمان مرد اور ہر مسلمان عورت کے مولیٰ بن گئے (حضرت عمرؓ نے علیؓ کو مبارک باد دی جب آنحضرتؐ نے یہ حدیث فرمائی من

کُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاہُ - کہتے ہیں کہ حضرت اسامہ بن زید رضؓ نے حضرت علی رضؓ سے کہا۔ تم میرے مولیٰ نہیں ہو، میرے مولیٰ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اس وقت آپ نے یہ حدیث فرمائی۔ یعنی جو میں اور علی میں کوئی جدائی نہیں جو کوئی مجھ سے محبت رکھے وہ علی سے بھی محبت رکھے۔ مگر اسامہ رضؓ کا قصہ اگر صحیح ہو تو محبت کے معنی بیان نہیں بنتے بلکہ سردار، اور اولی بالتصرف کے بنتے ہیں اور شیعہ نے جو معنی لئے ہیں اس کی تائید ہوتی ہے)۔

اَیُّمَا امْرَأَۃٍ نُکِحَتْ بِغَیْرِ اِذْنِ مَوْلَاھَا فَنِکَاحُھَا بَاطِلٌ (ایک روایت میں بِغَیْرِ اِذْنِ وَلِیِّھَا ہے، یعنی) جو عورت بغیر اپنے ولی کی اجازت کے (اپنا آپ) نکاح کرے اس کا نکاح باطل ہے (اہل حدیث نے اسی حدیث کی رو سے کہا ہے کہ عورت بالغہ ہو یا نابالغہ ثیبہ ہو یا باکرہ ہر حال میں ولی کا توسط ضروری ہے اور کوئی عورت گو بالغہ اور ثیبہ ہو، اپنا نکاح آپ نہیں کر سکتی، اگر اس کا رشتہ دار ولی کوئی نہ ہو تو قاضی یا حاکم یا اور کوئی دیندار عالم ولی ہو سکتا ہے)۔

مُزَیْنَۃُ وَجُھَیْنَۃُ وَاَسْلَمُ وَغِفَارُ مَوَالِی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ - مُزینہ قبیلہ والے اور جُہینہ قبیلہ والے اور اسلم قبیلہ والے اور غِفار قبیلہ والے یہ سب اللہ اور اس کے رسول کے چاہنے والے ہیں یا چہیتے ہیں۔

اَسْئَلُکَ غِنَایَ وَغِنَا مَوْلَایَ - میں تجھ سے اپنی تونگری اور اپنے مولیٰ کی تونگری چاہتا ہوں۔

مَنْ اَسْلَمَ عَلٰی یَدِ رَجُلٍ فَھُوَ مَوْلَاہُ - جو شخص کسی کے ہاتھ پر مسلمان ہو تو وہ (یعنی مسلمان کرنے والا) اس کا مولیٰ ہوگا (اگر اس کے دوسرے قریب کے وارث نہ ہوں تو وہ اس کا وارث ہوگا)۔

اِنَّہٗ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ مُشْرِکٍ یُسْلِمُ عَلٰی یَدِ رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ فَقَالَ ھُوَ اَوْلَی النَّاسِ بِمَحْیَاہُ وَمَمَاتِہٖ - آپ سے پوچھا گیا کہ ایک مشرک شخص نے ایک مسلمان کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔ آپ نے فرمایا اس کا حق اس پر سب لوگوں سے زیادہ ہے، اس کے دور حیات میں اور مرنے کے بعد بھی (اکثر علماء نے مسلمان کرنے والے کو اس کا وارث قرار نہیں دیا ہے، وہ کہتے ہیں اَوْلَی النَّاسِ ہے یہ مراد ہے کہ احسان اور سلوک میں اس کا حق دوسروں پر مقدم ہوگا)۔

اَلْحِقُوا الْمَالَ بِالْفَرَائِضِ فَمَا اَبْقَتِ السِّھَامُ فَلِاَوْلٰی رَجُلٍ ذَکَرٍ - پہلے ذوی الفروض کو ان کے حصے تقسیم کرو، اب جو حصے بچ رہیں وہ اس مرد وارث (عصبہ) کو ملیں گے جو میت کے زیادہ قریب ہو (مثلاً بیٹا، پھر باپ اور قریب کے ہوتے ہوئے بعید کو کچھ نہ ملے گا مثلاً بیٹے کے ہوتے ہوئے پوتے کو کچھ نہ ملے گا)۔

ھُمَا وَالِیَانِ وَالٍ یَّرِثُ - (یہ جو قرآن میں ہے فَارْزُقُوْھُمْ مِّنْہُ وَقُوْلُوْا لَھُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا) یہ دو والیوں سے متعلق ہے ایک وہ والی جو میت کے مال کا وارث ہوتا ہے (وہ دور کے ناطہ والوں اور یتیموں اور مسکینوں کو اپنے حصہ میں سے کچھ دے۔ دوسرے وہ والی جس کو ترکہ میں کوئی حق نہیں ہے جیسے وصی یا یتیم کا ولی، وہ ان لوگوں کو دستور کے موافق نرمی سے جواب دیدے)۔

اَنَا اَوْلَی النَّاسِ بِابْنِ مَرْیَمَ لَیْسَ بَیْنِیْ وَبَیْنَہٗ نَبِیٌّ - میں سب لوگوں سے زیادہ حضرت عیسیٰؑ سے قریب ہوں میرے اور ان کے درمیان کوئی پیغمبر نہیں ہے (اب یہ جو بعض لوگ کہتے ہیں کہ حضرت عیسیٰؑ کے بعد ایک اور پیغمبر خالد بن سنان ہوئے تھے وہ صحیح نہیں ہے۔ حضرت عیسیٰؑ سے زیادہ قرب کی وجہ یہ ہے کہ انھوں نے آں حضرت صلعم کی بشارت دی اور آنحضرتؐ نے یہودیوں کا بہتان ان پر سے رفع کیا، اور ان کی نبوت اور وجاہت اور عزت دنیا میں پھیلائی)۔

بَابُ الْمَرَاضِعِ مِنَ الْمُوَالِیَاتِ - اس باب میں یہ بیان ہے کہ عرب کے سوا دوسری عورتوں کو دودھ پلانے پر رکھ سکتے ہیں۔

لِیَلِیَنِیْ مِنْکُمْ اُولُوا الْاَحْلَامِ وَالنُّھٰی - نماز میں (پہلی صف میں) میرے نزدیک وہ لوگ رہیں جو عقل و شعور

والے ہیں (اور نرا والے ہیں تاکہ وہ نماز کی صفت خوب یاد کر لیں اور دوسروں کی تعلیم کریں، تو صف بندی اس طرح ہو کہ پہلے بوڑھے بوڑھے عاقل اور شعور والے ہوں۔ پھر جوان لوگ پھر جو بلوغ کے قریب ہوں پھر جو تمیز والے بچے ہیں، پھر عورتیں)۔

يَعْدِلُوْنَ فِيْ حُكْمِهِمْ وَ اَهْلِيْهِمْ وَمَا وَلُوْا۔ حکم دینے میں انصاف کرتے ہیں (جب وہ حاکم ہوں) اور اپنے گھر والوں میں اور جن جن لوگوں پر ان کا بس چلتا ہے۔

اِلَّا ذِكْرُ اللّٰهِ وَمَا وَالَاهُ اَوْ عَالِمًا اَوْ مُتَعَلِّمًا۔ دنیا ملعون ہے اور جو اس میں ہے وہ بھی ملعون ہے) مگر اللہ کی یاد اور جس کو اللہ پسند کرتا ہے اور عالم اور طالب علم (بعضوں نے وَمَا وَالَاهُ کا ترجمہ کیا ہے کہ جو اللہ کے ذکر سے تعلق رکھتا ہے مثلاً فرائض کا بجالانا، محرمات سے باز رہنا یا جو اللہ کے ذکر کے سامان ہیں مثلاً مسجد میں دین کی کتابیں دین کے مدرسے)۔

اَوْلَى النَّاسِ بِيْ۔ سب سے زیادہ میری شفاعت کا مستحق۔

صُمْ رَمَضَانَ وَالَّذِيْ يَلِيْهِ۔ رمضان کے روزے رکھ اور (چھ روزے) اس کے بعد والے مہینے (شوال) میں (بعضوں نے کہا "وَالَّذِيْ يَلِيْهِ" سے شعبان کا مہینہ مراد ہے)

وَقَدْ وَلِيَ حَرَّهٗ۔ پکانے والے نے پکانے کی گرمی برداشت کی (تو اس کو کھانے میں سے تھوڑا دینا ضروری ہے، یہ حکم استحبابی ہے)۔

اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ وُلَاةً مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَاِنَّ وَلِيِّيْ خَلِيْلُ رَبِّيْ۔ ہر پیغمبر کے پیغمبروں میں سے ایک ایک رفیق اور ولی ہیں اور میرے ولی میرے پروردگار کے خلیل (حضرت ابراہیمؑ) ہیں۔

حَتّٰى اَتَى الْحِجَابَ الَّذِيْ يَلِي الرَّحْمٰنَ۔ یہاں تک کہ آنحضرتؐ اس حجاب تک پہنچ گئے جو پروردگار کے قریب ہے۔

قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُذَافَةَ فَقَالَ مَنْ اَبِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُوْكَ حُذَافَةُ وَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اَوْلٰى لَكُمْ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ۔ عبداللہ بن حذافہ کھڑے ہوئے کہنے لگے یا رسول اللہؐ! میرا باپ کون تھا (لوگ شبہ کرتے تھے کہ ان کا باپ حذافہ ہے یا کوئی اور) آنحضرت صلعم نے فرمایا تیرا باپ حذافہ تھا۔ پھر آپ خاموش ہو رہے۔ اس کے بعد فرمایا وہ چیز نزدیک آ پہنچی جس کو تم برا جانتے ہو۔ (اَوْلٰى کلمۂ تاسف ہے جیسے اَوْلٰى لَكَ ثُمَّ اَوْلٰى۔ تجھ پر افسوس پھر افسوس۔

اَنْتَ وَلِيِّيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔ دنیا اور آخرت دونوں جگہ میرا مالک میرا کام چلانے والا تو ہی ہے۔

كَانَ اِذَا مَاتَ بَعْضُ وَلَدِهٖ قَالَ اَوْلٰى لِيْ كِدْتُ اَنْ اَكُوْنَ السَّوَادَ الْمُخْتَرَمَ۔ محمد بن حنفیہ کا جب کوئی بچہ مر جاتا تو وہ کہتے: افسوس وہ زمانہ قریب ہے جب میں بھی ان لوگوں میں ہوں گا جو گزر گئے۔

لَا يُعْطٰى مِنَ الْمَغَانِمِ شَيْءٌ حَتّٰى تُقْسَمَ اِلَّا لِرَاعٍ اَوْ دَلِيْلٍ غَيْرِ مُوْلِيْهِ قُلْتُ مَا مُوْلِيْهِ قَالَ مُحَابِيْهِ۔ لوٹ کے مال میں سے تقسیم سے پہلے کچھ نہ دیا جائے گا مگر چرواہے کو اس کی اجرت دے سکتے ہیں یا جو راستہ بتاتا ہے مگر اس کے حق کے موافق نہ کہ حق سے زیادہ (یعنی معمولی اجرت سے زیادہ دینا درست نہیں)۔

كَلَّا وَاللّٰهِ لَنُوَلِّيَنَّكَ مَا تَوَلَّيْتَ۔ ہرگز نہیں خدا کی قسم تم نے جو حدیث بیان کی اس کی ذمہ داری ہم تم ہی پر رکھیں گے (تم جانو تمہارا کام جانے۔ یہ حضرت عمرؓ نے عمار رضؓ سے کہا جب انھوں نے جنب کے تیمم کی حدیث بیان کی)۔

اِنَّهٗ سُئِلَ عَنِ الْاِبِلِ فَقَالَ اَعْنَانُ الشَّيَاطِيْنِ لَا تُقْبِلُ اِلَّا مُوَلِّيَةً وَلَا تُدْبِرُ اِلَّا مُوَلِّيَةً وَلَا يَاْتِيْ نَفْعُهَا اِلَّا مِنْ جَانِبِهَا الْاَشْاَمِ۔ اونٹوں کو آپ سے پوچھا۔ آپ نے فرمایا۔ شیطان کے اطراف ہیں سامنے سے آتے ہیں تو پیٹھ پھرائے ہوئے یا پیٹھ پھرائیں گے اور جب پیٹھ موڑتے ہیں تب تو چل ہی دیتے ہیں (بھاگ جاتے ہیں

پھر (تمہیں نہیں آتے) اور ان سے فائدہ اسی جانب سے ہوتا ہے جو منحوس ہے (یعنی بائیں طرف سے ان پر سوار ہوتے ہیں، اور بائیں طرف رہ کر دودھ دوہتے ہیں)۔

كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ وَّلَّوْا أَمْرَهُمْ اِمْرَأَةً۔ وہ قوم کس طرح کامیاب ہوگی جس نے اپنے (ملکی) کام ایک عورت کے اختیار میں دیئے ہوں (عورت کو بادشاہ بنایا ہو)۔

اِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى وَذَهَبَ اَصْحَابُهُ۔ جب مُردے کو قبر میں رکھ دیتے ہیں اور اس کے ساتھی پیٹھ موڑ کر چلدیتے ہیں۔

لَا نُوَلِّي عَلٰى هٰذَا الْعَمَلِ اَحَدًا سَأَلَهُ۔ جو شخص کام اور عہدے (خدمت) کی درخواست دیتا ہے اس کو ہم مُقرر نہیں کرتے (کیونکہ درخواست دینے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کو دُنیا کی طمع ہے اور چھپے اور پیسہ کمانے کی نیت ہے دوسرے اللہ کی مدد اس کے ساتھ نہ ہوگی)

قَدْ وُلِّيتُمْ اَمْرَيْنِ۔ تم کو بھی دونوں کام ملے ہیں، (ان میں تمہارا اختیار ہے یعنی ماپ اور تول)۔

صِلَةُ الرَّحِمِ اَهْلَ وُدِّ اَبِيهِ بَعْدَ اَنْ يُوَلِّيَ۔ باپ کے مرجانے کے بعد اس کے دوستوں سے اچھا سلوک کرنا صلۂ رحم ہے۔

كَمَا تَكُونُوا يُوَلَّى عَلَيْكُمْ۔ تم جیسے ہوگے ویسے ہی تم پر حاکم مقرر ہوں گے (اگر تم ایمان دار اور عادل اور منصف ہو تو تمہارے بادشاہ اور حکام بھی ایمان دار اور عادل مقرر ہوں گے۔ اگر تم چور، رشوت خوار، ظالم، بے ایمان ہو تو تم پر ایسے ہی لوگ حاکم بنائے جائیں گے۔ زشتی اعمال ما صورت نادر گرفت)۔

نَهٰى اَنْ يَجْلِسَ الرَّجُلُ عَلَى الْوَلَايَا۔ آنحضرتؐ نے منع کیا ان نمدوں پر بیٹھنے سے جو جانور کی پیٹھ پر رکھے جاتے ہیں (کیونکہ اگر وہ زمین پر بچھائے جائیں گے تو ان میں کانٹے کنکر پتھر وغیرہ چپک جائیں گے۔ پھر جب ان کو جانور کی پیٹھ پر رکھا

جائے گا تو اس کو سخت تکلیف ہوگی)۔

اِنَّهُ بَاتَ بِقَفْرٍ فَلَمَّا قَامَ لِيَرْحَلَ وَجَدَ رَجُلًا طُولُهُ شِبْرَانِ عَظِيْمَ اللِّحْيَةِ عَلَى الْوَلِيَّةِ فَنَفَضَهَا فَوَقَعَ۔ حضرت عبداللہ بن زبیر ایک ویران زمین میں رات کو رہے جب صبح کو اُٹھے کوچ کرنے کو تو کمبل پر جس کو بچھایا تھا ایک آدمی دیکھا جس کا قد دو بالشت کا تھا بڑی ڈاڑھی والا عبداللہ بن زبیرؓ نے کمبل کو جھاڑا تو وہ نیچے گر پڑا (شیطان ہوگا)۔

تَسْقِيهِ الْاَوْلِيَةُ۔ وہ پانی جو موسم بہار کے پہلے پانی کے بعد آتے ہیں اس کو سیراب کریں گے۔

هُمْ مَوَالِيَّ لَيْسَ لَهُمْ مَوْلًى اِلَّا اللّٰهُ۔ وہ میرے موالی ہیں (یعنی میرے مددگار اور مخلص خیر خواہ) اللہ کے سوا کوئی مالک نہیں ہے (وہ غلام نہیں ہو سکتے کیونکہ اپنی خوشی سے مسلمان ہوگئے ان کو جنگ میں قید نہیں کیا گیا)

عَبْدٌ اَدّٰى حَقَّ اللّٰهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ۔ جس بندے نے اللہ کا حق ادا کیا اور اپنے مالکوں کا بھی حق ادا کیا (یعنی جن کا غلام تھا)۔

يَرِثُ الْوَلَاءَ مَنْ يَرِثُ الْمَالَ۔ جو جیسے مال کے وارث ہوتے ہیں وہ ولاء کے بھی وارث ہوں گے۔

اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا۔ تو اس کا نگہبان اور مالک ہے۔

يَسْمَعُهُ مَنْ يَلِيْ۔ نزدیک والے قبر کا عذاب سنتے ہیں۔

وَاِذْ وُلِّيتُكَ الْيَوْمَ فَسَتَرٰى صَنِيْعِيْ۔ آج تو میرے قابو میں آیا ہے تو دیکھے گا میں کیا کرتی ہوں (یہ زمین میت سے کہے گی)۔

اَفَرَرْتُمْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وَاللّٰهِ مَا وَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ کیا تم آنحضرتؐ کو چھوڑ کر بھاگ گئے تھے؟ انھوں نے کہا نہیں خدا کی قسم آں حضرتؐ نے پیٹھ نہیں موڑی (آپ

دشمن کے مقابل جمے رہے البتہ بعضے صحابہ بھاگ نکلے تھے)۔

وَتَوَلَّنَا فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ۔ اور جن لوگوں کی تو نگہبانی اور پرداخت کرتا ہے ان میں ہماری بھی نگہبانی اور پرداخت کر (امام الحرمین نے کہا۔ اگر بادشاہ ظلم شروع کرے اور لوگوں سے بہ جبر روپیہ وصول کرے (اور بیت المال میں خیانت کرے) اور سمجھانے اور جھڑکنے سے باز نہ آئے تو ملک کے عمائد اور اشراف مل کر اس کو سلطنت سے اتار سکتے ہیں خواہ ہتھیار اٹھانے پڑیں۔ مجمع البحار میں ہے کہ یہ قول غریب ہے اور اس صورت پر محمول ہے جب کسی بڑے فتنے کے اٹھنے کا ڈر ہو)

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا نَزَلَتْ فِي حَقِّ عَلِيٍّ حِينَ سَأَلَهُ سَائِلٌ وَهُوَ رَاكِعٌ فَأَوْمَى إِلَيْهِ بِخِنْصَرِهِ الْيُمْنَى فَأَخَذَ السَّائِلُ الْخَاتَمَ مِنْ خِنْصَرِهِ۔ یہ آیت إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللهُ وَرَسُولُهُ حضرت علی رضؓ کے حق میں اتری جب ایک سائل نے آپ سے سوال کیا اور آپ رکوع میں تھے تو آپ نے داہنے ہاتھ کی چھنگلیا اس کی طرف کر دی، اس نے انگوٹھی اتار لی (شیعہ اس حدیث کو خلافت کی قطعی دلیل سمجھتے ہیں حالانکہ اس حدیث کی اسناد صحیح نہیں ہے اور دوسرے ولی کے بہت سے معنی آئے ہیں۔ تیسرے خلافت بلافصل کیونکر اس سے ثابت ہوگی اور مطلق خلافت میں تو نزاع ہی نہیں۔ چوتھے الَّذِينَ صیغہ جمع ہے تو وہ ایک شخص واحد سے کیونکر خاص ہوگا بلکہ قیامت تک تمام متشرع خلفاء اس میں داخل ہو سکتے ہیں جو زکوٰۃ دیا کرتے ہیں اور نماز پڑھا کرتے ہیں۔ پھر ان سب احتمالات کے ساتھ یہ استدلال کیونکر تمام ہوگا)۔

اَلنَّبِيُّ أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ۔ پیغمبر ہر مومن پر خود اس کے نفس سے زیادہ تصرف کا حق رکھتا ہے یا اپنے نفس سے زیادہ اس کو محبوب ہے۔

فَإِنَّ اللهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ۔ صَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ۔ یعنی قرآن کی اس آیت میں صالح المومنین سے مراد حضرت علی ہیں (یہاں بھی وہی گفتگو ہے جو گزشتہ آیت میں بیان ہوئی)۔

اَلزَّكٰوةُ لِأَهْلِ الْوَلَايَةِ۔ زکوٰۃ ان کو دینا چاہئے جو بارہ اماموں سے محبت رکھتے ہیں (ان کو امام جانتے ہیں، یہ شیعی روایت ہے)۔

بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ مِنْهَا الْوَلَايَةُ۔ اسلام کی بنا پانچ چیزوں پر ہے، ان میں سے ایک ولایت ہے (یعنی ائمہ اثنا عشریہ کو امام برحق جاننا۔ تو امامت کا اعتقاد شیعہ کے نزدیک اصول اسلام میں داخل ہے)۔

بَابُ الْوَاوِ مَعَ الْمِيمِ

وَمَدٌ۔ وہ تری جو سمندر سے سخت گرمی میں اٹھ کر لوگوں پر آتی ہے۔ یعنی آبی بخارات یا گھمس جب ہوا بند ہوتی ہے، اور گرمی سخت ہوتی ہے۔

وَمِدَ عَلَيْهِ۔ اس پر غصہ ہوا۔

إِنَّهُ لَقِيَ الْمُشْرِكِينَ فِي يَوْمٍ وَمِدَةٍ وَعِكَاكٍ۔ وہ مشرکوں سے اس دن مقابل ہوئے جب سخت گرمی کی وجہ سے سمندر کی تری آ رہی تھی، ہوا بند تھی اور گھمس ہو رہا تھا۔

وَمْسٌ۔ ایک چیز کو دوسری چیز پر رگڑنا تاکہ اس کا پوست نکل آئے۔

إِيمَاسٌ۔ عورت کا رگڑنے پر راضی ہونا (یعنی جماع کرنے پر)۔

لَا يَمُوتُ حَتّٰى يَنْظُرَ فِي وُجُوهِ الْمُومِسَاتِ۔ وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک رنڈیوں کنجنیوں کا منہ نہ دیکھے گا۔

مُومِسَةٌ۔ چھنال بدکار عورت، رنڈی۔

غُفِرَ لِمُومِسَةٍ مَرَّتْ بِرَكِيَّةٍ۔ ایک بدکار عورت کی بخشش ہوگئی جو ایک کنویں پر سے گزری (اس نے ایک پیاسے کتے کو پانی پلایا تھا۔ یہ حدیث پہلے گزر چکی ہے)

صَدِيْدٌ يَّخْرُجُ مِنْ فُرُوْجِ الْمُوْمِسَاتِ۔ طِيْنَةُ الْخَبَالِ ایک پیپ ہے جو بدکار عورتوں کی شرم گاہ سے دوزخ میں بہے گی۔

وَمْضٌ یا وَمِيْضٌ یا وَمَضَانٌ۔ ہلکی چمک بجلی کی جو سب طرف پھیلی نہ ہو (ورنہ اس کو خَفْوٌ کہیں گے، اور اگر آسمان کے بیچ میں چمکے اور ابر کو چیر دے لیکن کناروں میں نہ پھیلے تو اس کو عقیقہ کہیں گے)۔

اِيْمَاضٌ۔ چمکنا، مخفی اشارہ کرنا۔

هَلَّا اَوْمَضْتَ اِلَيَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔ آپ نے یارسول اللہ آنکھ سے مجھ کو اشارہ کیوں نہ کر دیا۔

اِنَّهٗ سَاَلَ عَنِ الْبَرْقِ اَخَفْوًا اَمْ وَمِيْضًا۔ آپ نے پوچھا بجلی کیسی ہے خفو ہے یا ومیض ہے (دونوں کے معنی بیان ہو چکے)۔

وَمْقٌ یا مِقَةٌ محبت کرنا۔

تَوَمُّقٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

اِنَّهٗ اطَّلَعَ مِنْ وَافِدِ قَوْمٍ عَلٰى كِذْبَةٍ فَقَالَ لَوْلَا سَخَاءٌ فِيْكَ وَمِقَكَ اللّٰهُ عَلَيْهِ لَشَرَّدْتُ بِكَ۔ ایک قوم کی طرف سے ایک شخص پیغام لے کر آیا تھا۔ آنحضرت ؐ کو معلوم ہوا کہ اس نے ایک جھوٹ بات کہہ دی۔ تو فرمایا اگر تجھ میں سخاوت نہ ہوتی جس کی وجہ سے اللہ تجھ کو دوست رکھتا ہے، تو میں تجھ کو نکلوا دیتا (تیرا عیب دوسروں کو سنا دیتا، جدا کر ڈالتا)۔

لَوْلَا اَنَّ جِبْرِيْلَ اَخْبَرَنِيْ عَنِ اللّٰهِ اَنَّكَ سَخِيٌّ لَشَرَّدْتُ بِكَ وَجَعَلْتُكَ حَدِيْثًا عَلٰى مَنْ خَلْفَكَ۔ اگر جبرئیل نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھ کو یہ خبر نہ دی ہوتی کہ تو سخی ہے تو میں تیرا عیب مشہور کر دیتا اور تجھ کو تیری قوم والوں پر زبان زد کر دیتا (تجھے ایک کہانی بنا دیتا، جو تیرے لوگ تیرے پیچھے ہیں وہ سب تجھ پر حرف رکھتے اور تجھ کو جھوٹا کہا کرتے)۔

بَابُ الْمِقَةِ مِنَ اللّٰهِ۔ باب اللہ تعالیٰ کی محبت کے بیان میں۔

وَمَاءٌ یا وُمِيٌّ۔ اشارہ کرنا۔

تَوْمِئَةٌ اور اِيْمَاءٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

مَوْمَاةٌ۔ بیہڑ ویران غیر آباد جنگل (مَوَامِيْ اس کی جمع ہے)

وَامِئَةٌ۔ آفت اور مصیبت۔

وَاَوْمَى اِلَيْهِ الشَّطْرَ۔ آدھا قرض معاف کر دینے کے لئے اشارہ کیا (یعنی ہاتھ سے اشارہ کر کے سفارش کی)۔

يُوْمِيْ بِرَأْسِهٖ۔ سر سے اشارہ کرتے (یعنی رکوع اور سجدے کے لئے)۔

فَاَوْمَتْ اِمْرَاَةٌ مِّنْ وَرَائِهٖ بِرَأْسِهَا۔ ایک عورت نے پیچھے سے سر سے اشارہ کیا۔

عَلَامَ تُوْمِئُوْنَ۔ تم کس بات کا اشارہ کرتے ہو۔

بَابُ الْوَاوِ مَعَ النُّوْنِ

تَوْنِيْبٌ۔ جھڑکنا، تنبیہ کرنا۔

مَا زَالُوْا يُؤَنِّبُوْنَنِيْ۔ مجھ کو برابر ملامت اور زجر کرتے رہے۔

وَنْيٌ یا وُنِيٌّ یا وِنَاءٌ یا وِنْيَةٌ یا نِيَةٌ یا وَنًى۔ سست ہونا، ناتوان ہونا، تھک جانا۔

تَوْنِيَةٌ۔ کام میں کوشش نہ کرنا۔

سَبَقَ اِذْ وَنَيْتُمْ۔ جب تم نے سستی کی تو وہ آگے بڑھ گئے انھوں نے چستی دکھلائی (یہ حضرت عائشہؓ نے اپنے والد کی تعریف میں کہا)۔

اَلنَّسِيْمُ الْوَانِيُّ۔ سست اور دھیمی ہوا۔

لَا تَنْقَطِعُ اَسْبَابُ الشَّفَقَةِ عَنْهُمْ فَيَنُوْا فِيْ جِدِّهِمْ۔ ان پر شفقت اور مہربانی کے سلوک موقوف نہ

کے جائیں، نہیں تو وہ کوشش میں سستی کریں گے (اُن کا دل اُتر جائے گا)۔

تَوَانِیْ فِیْ اَمْرِہٖ۔ اپنے کام میں سستی کی۔

اَنَاۃٌ۔ تامّل اور دیر سنجیدگی۔

ذُوْ اَنَاۃٍ۔ دیر کرنے والا حلیم، بُردبار۔

فَتَانِیَۃٌ۔ دیر کر۔ (اخیر میں اِنے سکتہ ہے

بابُ الواو مع الہاء

وَھْبٌ یا وَھَبٌ یا ھِبَۃٌ۔ بغیر عوض کے کوئی چیز دینا جس کو بخشش کہتے ہیں۔

وَھَبَنِیَ اللّٰہُ فِدَاءَکَ۔ اللہ مجھ کو تجھ پر فدا کرے۔

مُوَاھَبَۃٌ۔ ہبہ میں غالب ہونا۔

اِیْھَابٌ۔ تیار کرنا۔

تَوَاھُبٌ۔ ایک دوسرے کو ہبہ کرنا۔

اِتِّھَابٌ۔ ہبہ قبول کرنا۔

اِسْتِیْھَابٌ۔ ہبہ کی درخواست کرنا۔

وَھَّابٌ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام وہاب بھی ہے۔ یعنی بلا عوض دینے والا اور بلا غرض۔

لَقَدْ ھَمَمْتُ اَنْ لَّا اَتَّھِبَ اِلَّا مِنْ قُرَشِیٍّ اَوْ اَنْصَارِیٍّ اَوْ ثَقَفِیٍّ۔ میں نے قصد کیا کسی کا حصہ نہ لوں مگر قرشی یا انصاری یا ثقفی کا (کیونکہ یہ لوگ شہر والے ہیں اخلاق اور مروت رکھتے ہیں برخلاف گنواروں کے وہ جو حصہ لاتے ہیں تو اس سے زیادہ مانگتے ہیں اور احسان رکھتے ہیں)۔

وَلَا التَّوَاھُبُ فِیْمَا بَیْنَھُمْ ضَعَۃً۔ وہ زبردستی اور ناراضی سے ہبہ نہیں کرتے۔

اِنَّ سَوْدَۃَ وَھَبَتْ یَوْمَھَا لِعَائِشَۃَ۔ حضرت سودہ رضؓ نے اپنی باری حضرت عائشہ رضؓ کو بخش دی تھی۔

ھِبَتُہٗ لِمَنْ دُوْنَہٗ اِکْرَامٌ وَ ھِبَتُہٗ لِلْاَعْلٰی یَقْتَضِی الثَّوَابَ۔ اپنے سے کم درجہ والے کو ہبہ کرنا کرم ہے اور اعلیٰ درجہ والے کو ہبہ کرنا عوض کے لئے ہوتا ہے۔

اَلْعَائِدُ فِیْ ھِبَتِہٖ کَالْعَائِدِ فِیْ قَیْئِہٖ۔ ہبہ کرکے پھیر لوٹانے والا ایسا ہے جیسا قے کرکے چاٹنے والا (یعنی کتے کی طرح)۔

وَھَّابِیَّہ۔ ایک فرقہ ہے مسلمانوں کا جو محمد بن عبدالوہاب کے پیرو ہیں ان کی کتاب التوحید کے موافق اعتقاد رکھتے ہیں۔

ھِبَۃُ اللّٰہِ۔ لقب ہے حضرت شیث کا۔

لَمَّا اسْتَوْھَبْتُمْ ذُنُوْبِیْ۔ جب تم نے اللہ تعالےٰ سے میرے گناہوں کی معافی چاہی۔

وَھْجٌ۔ سُلگنا۔

اِیْھَاجٌ۔ سُلگانا۔

تَوَھُّجٌ۔ سُلگنا

یُطْفِیْ عَنَّا وَھَجَ الْمِعْلَاۃِ۔ معدے کی حرارت کو بجھا دیتا ہے۔

وَھْزٌ۔ روندنا دھکیلنا، مارنا، برانگیختہ کرنا، اُبھارنا۔

تَوَھُّزٌ۔ کودنا۔

اِذَا النَّاسُ یَھِزُوْنَ الْاَبَاعِرَ۔ لوگ اونٹوں کو دھکیل رہے تھے (جلدی چلا رہے تھے)۔

اِنَّ سَلَمَۃَ بْنَ قَیْسٍ الْاَشْجَعِیَّ بَعَثَ اِلٰی عُمَرَ مِنْ فَتْحِ فَارِسٍ بِسَفَطَیْنِ مَمْلُوْئَیْنِ جَوْھَرًا قَالَ فَانْطَلَقْنَا بِالسَّفَطَیْنِ نَھِزُھُمَا حَتّٰی قَدِمْنَا الْمَدِیْنَۃَ۔ سلمہ بن قیس اشجعی نے حضرت عمر رضؓ کے پاس ایران کی فتوحات میں سے دو گٹھے جواہرات سے بھرے ہوئے بھیجے، ہم ان گٹھوں کو لے کر چلے اُن کو دھکیلتے جاتے تھے یہاں تک کہ مدینہ میں آئے (ایک روایت میں نَھِزُ بِھِمَا ہے یعنی اس اونٹ کو جس پر وہ گٹھے لدے تھے دھکیل رہے تھے، جلدی چلا رہے تھے)۔

مُحَمَّدِیَاتُ النِّسَاءِ غُمْضُ الْاَطْرَافِ وَفِیْمَا الْوَھَازَۃُ۔ عمدہ قابل تعریف عورتیں وہ ہیں جن کی نگاہ

نیچی ہو اور چھوٹے چھوٹے قدم رکھیں۔

وَهْصٌ۔ توڑنا، خوب روندنا، زور سے پھینکنا۔

إِنَّ آدَمَ حِيْنَ أُهْبِطَ مِنَ الْجَنَّةِ وَهَصَهُ اللهُ إِلَى الْأَرْضِ۔ آدم جب بہشت سے اُتارے گئے تو اللہ تعالیٰ نے ان کو زور سے پھینک دیا۔

إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا تَكَبَّرَ وَعَدَا طَوْرَهُ وَهَصَهُ اللهُ إِلَى الْأَرْضِ۔ بندہ جب غرور کرتا ہے اور اپنے جامے سے باہر ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو زمین پر پھینک دیتا ہے (یا پاؤں سے روند ڈالتا ہے۔ یعنی ذلیل اور خوار کر دیتا ہے)

وَهْطٌ۔ توڑنا، روندنا۔

تَوْهِيْطٌ۔ ضعیف کرنا، پچھاڑنا ایسا کہ پھر نہ اُٹھ سکے، مار ڈالنا۔

تَوَهُّطٌ۔ بکھر جانا۔

أَوْهَاطٌ۔ خصومات اور جھگڑے۔

عَلٰى أَنَّ لَهُمْ وِهَاطَهَا وَعِزَازَهَا۔ نرم اور ہموار زمین وہ رکھیں، اسی طرح سخت زمین۔

وَهْطٌ۔ ایک باغ تھا عمرو بن عاص رض کا طائف میں وج سے تین میل پر جس کے منڈوے میں دس لاکھ لکڑیاں تھیں ہر لکڑی کی قیمت ایک درم تھی۔

وَهْفٌ۔ پتے نکلنا، جھومنا، نزدیک ہونا، سامنے آنا، ظاہر ہونا۔

وِهَافَةٌ۔ گرجا کی خدمت۔

لَا يُمْنَعُ وَاهِفٌ عَنْ وَهْفِيَّتِهِ۔ (ایک روایت میں عَنْ وِهَافَتِهِ ہے) کوئی گرجا کا خادم اور مہتمم گرجا کی خدمت سے نہ روکا جائے۔

قَلَّدَهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهْفَ الدِّيْنِ۔ آنحضرت ﷺ نے دین کی حفاظت ان کے گلے میں ڈال دی (یعنی مرضِ موت میں ان کو نماز پڑھانے کا حکم دیا۔ ایک روایت میں ہے قَلَّدَهُ وَهْفَ الْأَمَانَةِ امانت کا بوجھ اُن کے گلے ڈال دیا)۔

كُلَّمَا وَهَفَ لَهُمْ شَيْءٌ مِنَ الدُّنْيَا أَخَذُوْهُ۔ جب اُن کے سامنے دنیا کی کوئی چیز آئی بس اس کو لے لیا۔

وَهَفَ الشَّيْءُ۔ اُڑ گئی۔

وَهْقٌ۔ روکنا، گلے میں رسّی ڈالنا، لٹکانا۔

تَوَهُّقٌ۔ سخت گرم ہونا۔

تَوَاهُقٌ۔ کاموں میں برابر ہونا۔

وَأَعْلَقَتِ الْمَرْءَ أَوْهَاقُ الْمَنِيَّةِ۔ موت کی رسیوں نے آدمی کو لٹکا لیا۔

فَانْطَلَقَ الْجَمَلُ يُوَاهِقُ نَاقَتَهُ مُوَاهَقَةً۔ اونٹ چلا اور اس کی اونٹنی سے مقابلہ کر رہا تھا (اس کے ساتھ چل رہا تھا)

مُوَاهَقَةُ الْإِبِلِ۔ اونٹوں کا چلنے میں گردن دراز کرنا۔

وَهْلٌ۔ ضعیف ہونا، گھبرا جانا، غلطی کرنا، بھول جانا۔

وَهْلٌ۔ ایک طرف وہم جانا اور قصد دوسرا ہو۔

تَوْهِيْلٌ۔ گھبرا دینا۔

تَوَهُّلٌ۔ غلطی کے لئے پیش کرنا۔

اِسْتِيْهَالٌ۔ ضعیف ہونا، گھبرانا، ڈرنا۔

وَاهِلَةٌ۔ شروع، ابتدا

وَهْلَةٌ۔ اور وَهَلَةٌ۔ ایک بار۔

رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنِّيْ أُهَاجِرُ مِنْ مَكَّةَ فَذَهَبَ وَهْلِيْ إِلٰى أَنَّهَا الْيَمَامَةُ أَوْ هَجَرُ۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ مکہ سے ہجرت کر رہا ہوں، تو میرا خیال اس طرف گیا کہ شاید یمامہ کو جاؤں گا (جو نجد کی طرف ہے) یا ہجر کو (جو شام کے ملک میں ہے)

وَهِلَ أَنَسٌ۔ انس نے غلطی کی۔

وَهِلَ ابْنُ عُمَرَ۔ عبداللہ بن عمر رض نے غلطی کی یا بھول گئے

وَهِلَ ابْنُ عُمَرَ وَاللهِ مَا قَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ۔ ابن عمر رض

نے غلطی خدا کی قسم آں حضرتؐ نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ گھر والوں کے
رونے سے میت پر عذاب ہوتا ہے (بلکہ آنحضرتؐ نے یہ فرمایا تھا
کہ اس کے گھر والے تو رو رہے ہیں اور اس پر عذاب ہو رہا ہے)
فَوَهِلَ النَّاسُ۔ لوگوں نے غلطی کی (وہ یہ سمجھے کہ سو
برس میں کوئی باقی نہ رہے گا اور قیامت قائم ہو جائے گی حالانکہ
آنحضرتؐ کا مطلب یہ تھا کہ اس رات کو جو لوگ موجود ہیں ان
میں سے کوئی سو برس کے بعد نہیں رہے گا اور یہ درست نکلا۔
سب سے آخر میں عامر بن طفیل صحابی ۱۱۰ھ میں مرے۔ تو اس
شب سے سو برس میں وہ بھی گزر گئے)۔

فَقُمْنَا وَهِلِيْنَ۔ ہم گھبرائے ہوئے اٹھے۔

كَيْفَ اَنْتَ اِذَا اَتَاكَ مَلَكَانِ فَتَوَهَّلَاكَ فِي قَبْرِكَ
تیرا اس وقت کیا ہو گا جب دو فرشتے قبر میں تیرے
پاس آئیں گے اور تجھ سے غلطی کرانا چاہیں گے (کہ تو ہم کو برابر
جواب نہ دے اور وہ عذاب شروع کریں)۔

فَلَقِيْتُهُ اَوَّلَ وَهْلَةٍ۔ میں شروع بار میں ان سے
ملا (یعنی پہلی گھبراہٹ انہی کی ملاقات سے ہوئی)۔

اَقِلُّوا الْكَلَامَ فَاِنَّهُ اَطْرَدُ لِلْفَشَلِ وَاَذْهَبُ
لِلْوَهَلِ۔ باتیں کم کیا کرو اس سے نامردی دور ہوتی ہے اور گھبراہٹ
جاتی رہتی ہے۔

وَهْمٌ۔ خیال ایک طرف جانا اور قصد دوسرا ہونا، دل میں
آنا غلطی کرنا گرا دینا۔

وَهِمٌ۔ غلطی کرنا۔

تَوْهِيْمٌ۔ وہم میں ڈالنا

اِيْهَامٌ۔ وہم میں ڈالنا (اور بمعنی وَهْمٌ ہے) اور
گرا دینا۔

اِتِّهَامٌ کے بھی وہی معنی ہیں اور چھوڑ دینا۔

تَوَهُّمٌ۔ گمان کرنا، شک کرنا کہ سچا ہے یا جھوٹا۔

اِنَّهُ صَلّٰى بِهِمْ فَاَوْهَمَ فِي صَلٰوتِهٖ۔ آنحضرتؐ نے
نماز پڑھائی اور کوئی حصہ اس کا چھوڑ دیا، ساقط کر دیا۔

اِنَّهُ وَهِمَ فِي تَزْوِيْجِ مَيْمُوْنَةَ۔ ابن عباسؓ کا ام المومنین
میمونہؓ کے نکاح کے مقدمہ میں وہم اور طرف گیا (کہ آنحضرت
اس وقت احرام باندھے تھے)۔

اِنَّهُ سَجَدَ لِلْوَهْمِ وَهُوَ جَالِسٌ۔ آں حضرتؐ نے نماز
میں غلطی کی وجہ سے سجدۂ سہو کیا بیٹھ کر۔

قِيْلَ لَهُ كَاَنَّكَ وَهِمْتَ قَالَ وَكَيْفَ لَا اِيْهَمُ۔
آپ سے کہا گیا کہ آپ بھول گئے؟ آپ نے ارشاد فرمایا میں کیونکر
نہ بھولوں گا (آخر میں بھی آدمی ہوں اور آدمی کے لئے بھول
چوک لازم ہے اِيْهَمُ ایک لغت ہے بعضے عربوں کی جو علامت
مضارع کو زیر دیا کرتے ہیں اِعْلَمُ اور نِعْلَمُ اور
تِعْلَمُ کہا کرتے ہیں۔ اصل میں اَوْهَمُ تھا۔ جب ہمزہ کو کسرہ
دیا تو واو یا سے بدل گئی)۔

اِنَّ ابْنَ عُمَرَ اَوْهَمَ (صحیح وَهِمَ ہے) ابن عمرؓ کو وہم ہو گیا۔

لَا اَدْرِيْ وَهِمَ عَلْقَمَةُ۔ میں نہیں جانتا علقمہ کو
اس حدیث میں وہم ہوا۔

اَوْهَمُ فِي صَلٰوتِيْ۔ مجھ کو نماز میں سہو ہوتا ہے (مگر
میں وسوسہ کو دفع کرنے کے لئے شیطان سے کہتا ہوں تو سچا
ہے میری نماز پوری نہیں ہوئی۔ لیکن میں اس کو پورا نہیں
کرنے کا۔ تیری بات کو ہرگز نہیں سننے کا۔ یہ عمدہ طریق ہے
وسوسہ دفع کرنے کا)۔

قَامَ حَتّٰى نَقُوْلَ اَوْهَمَ۔ آنحضرتؐ رکوع کے بعد
اتنی دیر تک کھڑے رہتے کہ ہم سمجھتے آپ نے رکوع چھوڑ دیا
اور دوبارہ قیام اختیار کیا یا آپ غلطی میں ڈالے گئے۔

حَبَسَ رَجُلًا فِي تُهْمَةٍ۔ ایک شخص کو تہمت کی وجہ
سے قید میں رکھا (مزید ثبوت کے انتظار میں، یعنی پورا ثبوت
اس کے قصور کا نہیں ملا تھا اس کو احتیاطاً قید رکھا۔ جب
ثبوت پورا نہ ہو سکا تو چھوڑ دیا، غرض سزا بغیر کامل ثبوت
کے نہیں دی جا سکتی)۔

هُمْ عَدُوُّنَا وَتُهَمَتُنَا۔ وہ تو ہمارے دشمن ہیں اور

ہم پر تہمت لگانے والے ہیں۔

لَمْ اَسْتَحْلِفْكُمْ تُهْمَةً لَّكُمْ۔ میں نے تم کو اس لئے قسم نہیں دی کہ میں تم کو جھوٹا سمجھتا تھا۔

وَهِمَ عُمَرُ۔ عمرؓ کو وہم ہوا (جو انھوں نے یہ روایت کی کہ عصر کے بعد نماز پڑھنا مطلقاً منع ہے بلکہ ممانعت اس سے ہے کہ خواہ مخواہ قصد کرکے عصر کے بعد کوئی نفل پڑھے۔ یہ حضرت عائشہؓ نے کہا چونکہ انھوں نے آں حضرتؐ سے روایت کی کہ آپ نے عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھیں)۔

اِتَّهِمُوْا اَنْفُسَكُمْ۔ اپنے نفسوں کو خطادار سمجھو (اور صلح کو بُرا نہ جانو) تم جنگ کو پسند کرتے ہو۔ جیسے حدیبیہ میں صحابہ جنگ کو بہتر سمجھتے تھے لیکن اللہ تعالیٰ نے صلح میں وہ فائدے رکھے تھے جو بعد کو ظاہر ہوئے)۔

اِنَّ رَجُلًا كَانَ يُتَّهَمُ بِاُمِّ وَلَدٍ لِّرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ عَلِيًّا بِضَرْبِ عُنُقِهٖ۔ ایک شخص کی نسبت لوگ کہتے تھے کہ وہ آنحضرتؐ کی ام ولد لونڈی (ماریہ قبطیہ) سے آشنائی رکھتا ہے۔ آنحضرتؐ نے حضرت علیؓ کو اس کی گردن مارنے کا حکم دیا (جب حضرت علیؓ اس کو مارنے لگے دیکھا تو اس کا عضو مخصوص کٹا ہوا ہے اس لئے اس کو چھوڑ دیا۔ آں حضرتؐ نے جو قتل کا حکم دیا یہ صرف لوگوں کی تہمت کی وجہ سے نہ ہوگا بلکہ کسی اور سبب سے ہوگا۔ مثلاً منافق ہوگا یا واجب القتل اور حضرت علیؓ نے جو اس کو چھوڑ دیا وہ اس وجہ سے کہ انھوں نے یہ خیال کیا کہ آنحضرتؐ نے صرف لوگوں کی تہمت کی وجہ سے اس کے قتل کا حکم دیا ہے)

اِذَا دَخَلْتَ عَلٰى مُسْلِمٍ لَّا يُتَّهَمُ فَكُلْ۔ جب تو ایسے مسلمان کے پاس جائے جس پر تہمت نہ ہو (کہ اس کا مال حرام ہے) تو اس کے ساتھ کھا۔

وَيُجَارِدُوْنَ اَدْنَاهَا الْوَهْمُ۔ اس کے نزدیک والوں تک وہم نہیں پہنچ سکتا۔

صَلٰوةُ الْاَخْرَسِ يُحَرِّكُ لِسَانَهٗ يَتَوَهَّمُ تَوَهُّمًا جو شخص گونگا ہو وہ نماز میں اپنی زبان ہلاتا رہے جیسے پڑھ رہا ہے اس کا یہ کافی ہے۔

اِذَا رَاَيْتُمْ مُحِبًّا لِّلدُّنْيَا فَاتَّهِمُوْهُ عَلٰى دِيْنِكُمْ۔ جب تم کسی کو دنیا سے محبت رکھنے والا پاؤ تو اس پر اپنے دین کی تہمت کرو (یعنی اس کا دین بگڑا ہوا ہے اس کے ساتھ یہ گمان کرو)۔

فَرَضَ اللّٰهُ عَلَى الْعِبَادِ عَشْرَ رَكَعَاتٍ فِيْهِنَّ الْقِرَاءَةُ وَلَيْسَ فِيْهِنَّ وَهْمٌ۔ اللہ تعالیٰ نے بندوں پر پانچ نمازوں میں دس رکعتوں میں قرأت فرض کی ہے اور ان میں سہو نہیں ہوتا۔

الْاِمَامُ يَحْمِلُ اَوْهَامَ مَنْ خَلْفَهٗ۔ مقتدیوں کے سہو امام اُٹھالے گا (مقتدیوں پر سجدۂ سہو نہ آئے گا)۔

وَهِمْتُ فِي الْحِسَابِ۔ میں نے حساب میں غلطی کی۔

وَهْنٌ۔ رات کے اخیر آدھے حصہ میں داخل ہونا، ضعیف کرنا، ضعیف ہونا۔

تَوْهِيْنٌ اور اِيْهَانٌ۔ ضعیف اور ناتوان کرنا۔

مَوْهُوْنٌ۔ ضعیف کم طاقت۔

قَدْ وَهَنَتْهُمْ حُمّٰى يَثْرِبَ۔ مدینہ کے بخار نے ان کو کم طاقت کر دیا (یہ مشرکین مکہ نے صحابہ کی نسبت گمان کیا اس لئے آں حضرتؐ نے طواف میں رمل کا حکم دیا۔ یعنی مونڈھے ہلاتے ہوئے دوڑ کر چلنا اور یہ حکم صرف پہلے تین پھیروں میں دیا تاکہ اخیر تک ان کی قوت باقی رہے اور ضعفاء مردہ کی سعی دشوار نہ ہو جائے)۔

وَلَا وَاهِنًا فِيْ عَزْمٍ۔ اور نہ رائے میں ضعیف۔

اِنَّ فُلَانًا دَخَلَ عَلَيْهِ وَفِيْ عَضُدِهٖ حَلْقَةٌ مِّنْ صُفْرٍ وَفِيْ رِوَايَةٍ خَاتَمٌ مِّنْ صُفْرٍ فَقَالَ مَا هٰذَا؟ قَالَ هٰذَا مِنَ الْوَاهِنَةِ قَالَ اَمَا اِنَّهَا لَا تَزِيْدُكَ اِلَّا وَهْنًا۔ ایک شخص آنحضرتؐ کے پاس آیا اس کے بازو پر تانبے کا کڑا تھا ایک روایت میں یوں ہے کہ تانبے کی انگوٹھی پہنے تھا۔ آپ نے پوچھا یہ کیا ہے؟ کہنے لگا،

ہے داہنہ کی دوا ہے (داہنہ ایک ریاحی درد ہے جو مونڈھے سے لے کر بازو تک آتا ہے۔ خصوصاً بڑھاپے میں) آپ نے فرمایا اس سے تو اور ضعف ہوگا (جب ضعف زیادہ ہوا تو درد بڑھے گا)

مَنِ اشْتَكَى الْوَاهِنَةَ۔ جس کو واہنہ کی شکایت ہو۔

وَهْيٌ۔ پھٹ جانا، لٹک جانا، ڈھیلا ہوجانا یعنی پھٹنے کے قریب ہونا، ضعیف ہونا، گرنے کے قریب ہونا۔

اِيْهَاءٌ۔ ضعیف کرنا، توڑ ڈالنا۔

وَاهِي۔ ضعیف، ناتوان۔

اَلْمُؤْمِنُ وَاهٍ رَاقِعٌ۔ مومن پھٹنے والا ہے اور پیوند لگانے والا ہے (یعنی گناہ میں مبتلا ہو کر پھٹ جاتا ہے پھر توبہ کا پیوند لگا کر اپنے تئیں جوڑ لیتا ہے)۔

اِنَّهٗ مَرَّ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَهُوَ يُصْلِحُ خُصًّا لَّهٗ قَدْ وَهٰى۔ آنحضرت صلعم عبداللہ بن عمرو بن العاص رض پر سے گزرے وہ اپنے جھونپڑے کی مرمت کر رہے تھے جو بودا ہو گیا تھا یعنی پرانا ہو کر کمزور ہو گیا تھا۔

وَلَا وَاهِيًا فِيْ عَزْمٍ۔ نہ رائے میں ضعیف یا ہمت اور عزم میں ناتوان۔

جَعَلْتُهٗ مِنَ الْوَاهِيَةِ۔ میں نے اس کو نقصان میں کر دیا۔

اَلْفَارَةُ تُوْهِي السِّقَاءَ۔ چوہا مشک کو پھاڑ ڈالتا ہے۔

نَتْفُ الْاِبِطِ يُوْهِيْ وَيُضْعِفُ الْبَصَرَ۔ بغل کے بال اکھیڑنا مونڈھوں کو ناتوان اور بینائی کو ضعیف کر دیتا ہے۔ (مگر متعدد حدیثوں میں بغل کے بال اکھیڑنا سنت رکھا گیا ہے یہ حدیث امیر نے روایت کی ہے۔ واللہ اعلم المجتبیٰ)۔

وَاهًا لَهُمَا فَقَدْ نَبَذَا الْكِتَابَ۔ افسوس ہے ان دونوں پر انھوں نے اللہ تعالیٰ کی کتاب کو ڈال دیا (چھوڑ دیا)

اِنْ يَكُنْ خَيْرًا فَوَاهًا وَّاِنْ يَكُنْ شَرًّا فَاٰهًا اٰهًا اگر بہتر ہو تو واہ واہ اگر بری ہو تو آہ آہ۔

باب الواو مع الیاء

وَيْ۔ کلمہ تعجب یا افسوس ہے اس کے بعد اَنَّ آتا ہے۔

وَيْكَاَنَّهٗ مَا اَخْطَأَ الرَّكِيَّةَ۔ افسوس اس نے کنواں نہ دیکھا (کسائی نے کہا وَيْكَ اور اَنَّ سے مرکب ہے اس کے معنی کیا تو نے نہیں دیکھا یا تیری خرابی ہو یا تو جان رکھ)۔

وَيْبٌ۔ بمعنی وَيْلٌ کہتے ہیں وَيْبَكَ وَيْبَ زَيْدٍ جیسے وَيْلَكَ کہتے ہیں۔

اَلَا اَبْلِغَا عَنِّيْ بُجَيْرًا رِسَالَةً عَلٰى اَيِّ شَيْءٍ وَيْبَ غَيْرِكَ دَلَّكَا۔ میری طرف سے بجیر (میرے بھائی) کو پیغام پہنچا دو تیری خرابی ہو، محمد نے تجھ کو کیا بتلا دیا۔

وَيْحٌ۔ رحم اور شفقت کا کلمہ ہے۔ بعضوں نے کہا بمعنی ویل ہے بعضوں نے کہا مدح اور تعجب کے لئے آتا ہے۔

وَيْحَ ابْنِ سُمَيَّةَ تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ۔ ارے سمیہ کا بیٹا (عمار رض کی ماں کا نام سمیہ تھا) اس کو باغی گروہ مار ڈالے گا (مراد معاویہ رض کا گروہ ہے۔ یہ پیشین گوئی آں حضرت کی پوری ہوئی)

وَيْحَ ابْنِ اُمِّ عَبَّاسٍ۔ تعجب ہے ابن ام عباس سے۔

وَيْحَكَ يَا اَنْجَشَةُ۔ (ایک روایت میں وَيْدَكَ يَا اَنْجَشَةُ ہے) یعنی تیری خرابی ہو اے انجشہ (جو گا گا کر عورتوں کے اونٹ تیز چلا رہا تھا۔ مجمع البحار میں ہے کہ وَيْحَكَ وہاں کہتے ہیں جہاں شفقت اور رحم کے ساتھ کسی فعل پر انکار کیا جاتا ہے اور وَيْلَكَ جہاں غصہ اور ناراضی کے ساتھ انکار کیا جاتا ہے)

وَيْخٌ بمعنی وَيْحٌ ہے۔

وَيْسٌ۔ فقیری، محتاجی، مقصود اور کلمہ توجع اور رحم (جیسے وَيْحٌ ہے)۔ محیط میں ہے کہ وَيْ کے ساتھ کبھی کاف کو لگاتے کبھی ہا کو کبھی تا کو کبھی سین کو کبھی لام کو کبھی یا کو۔

وَيْسَ ابْنِ سُمَيَّةَ۔ ارے سمیہ کا بیٹا۔

مَا وَيْسَ ابْنِ سُمَيَّةَ۔ وہی معنی ہیں۔

اِنَّهَا تَبِعَتْهُ وَقَدْ خَرَجَ مِنْ حُجْرَتِهَا لَيْلًا فَوَجَدَتْهَا

نَفْسًا عَالِيًا فَقَالَ وَيْحَهَا مَا لَقِيَتِ اللَّيْلَةَ۔ ایک بار ایسا ہوا آنحضرتؐ حضرت عائشہؓ کے حجرے سے رات کو نکل کر بقیع کو تشریف لے گئے (وہ سمجھیں کہ آپ میری باری میں کسی اور بیوی کے پاس تشریف لئے جاتے ہیں) تو (چپکے چپکے) آپ کے پیچھے روانہ ہوئیں (اور جب آنحضرتؐ لوٹے تو جلدی سے بھاگ کر اپنے حجرے میں آگئیں کہ آنحضرتؐ کو خبر نہ ہو۔ آپ جب تشریف لائے) دیکھا تو حضرت عائشہؓ کا دم چڑھ رہا ہے (سانس پھول رہا ہے) پوچھا ہائیں آج رات کو تجھے کیا ہو گیا۔

وَيْلٌ۔ ہائے خرابی افسوس، یہ کلمہ اس وقت کہا جاتا ہے جب کوئی شر اور برائی پیش آئے۔

تَوْيِيْلٌ۔ ویل کا لفظ بہت کہنا۔

تَوَيُّلٌ۔ ویل ویل پکارنا۔

تَوَاوُلٌ۔ ایک دوسرے کو ویل کہنا۔

وَيْلٌ۔ ایک وادی کا بھی نام ہے دوزخ میں اگر اس میں پہاڑ ڈال دیئے جائیں تو گرمی سے گل جائیں۔

اِذَا قَرَأَ ابْنُ اٰدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ اِعْتَزَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِيْ يَقُوْلُ يَا وَيْلَهٗ۔ جب آدمی سجدہ کی آیت پڑھ کر سجدہ کرتا ہے تو شیطان ایک طرف جا کر روتا ہے اور کہتا ہے۔ ہائے خرابی میری (اگر میں آدم کو سجدہ کر لیتا تو مردود نہ ہوتا)۔

وَيْلَكَ اِرْكَبْهَا۔ ارے تیری خرابی اس پر سوار ہو جا (یعنی قربانی کے اونٹ پر)۔

وَيْلُمِّهٖ مِسْعَرُ حَرْبٍ۔ تعجب ہے یہ تو (ابو بصیر) جنگ کی آگ سلگانے والا ہے (عجب بہادر اور جری آدمی ہے)۔

وَيْلُمِّهٖ كَيْلًا بِغَيْرِ ثَمَنٍ لَوْ اَنَّ لَهٗ وِعَاءً۔ عجیب بات ہے کہ میں بلاقیمت اس کو ماپ دیتا ہوں اگر رکھنے کے لئے اس کے پاس کوئی برتن ہو (یعنی میں علوم اور اسرار کی باتیں بتانے کو بلامعاوضہ حاضر ہوں بشرطیکہ یاد رکھیں)۔

اِذَا وُضِعَتِ الْجَنَازَةُ قَالَتْ يَا وَيْلَهَا اَيْنَ تَذْهَبُوْنَ بِهَا۔ جب جنازہ کندھوں سے اتار کر زمین پر رکھا جاتا ہے تو اس کی روح کہتی ہے ہائے خرابی تم اس کو کہاں لئے جاتے ہو۔

وَشَرِبَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ دَمَ حِجَامَتِهٖ فَقَالَ وَيْلٌ لَكَ مِنَ النَّاسِ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِنْكَ۔ آنحضرتؐ نے پچھنے لگائے اور جو خون نکلا وہ عبد اللہ بن زبیرؓ پی گئے (برکت کے لئے) تب آنحضرتؐ نے فرمایا۔ ارے تجھ سے لوگوں کو خرابی ہوگی اور تجھ کو ان سے خرابی ہوگی (یہ پیشین گوئی تھی ان کو امارت اور حکومت ملنے کی۔ مطلب یہ ہے کہ جو لوگ تیری اطاعت نہ کریں گے تجھ کو قتل کریں گے وہ خراب ہوں گے اور تو اُن کے ہاتھ سے خرابی اٹھائے گا قتل ہوگا)۔

وَلِمَنِ ابْتُلِيَ فَصَبَرَ فَوَاهًا۔ جو شخص آزمائش اور مصیبت میں ڈالا گیا اور اس نے صبر کیا تو اس کو واہ واہ ہے۔

وَاهًا لِرِيْحِ الْجَنَّةِ اَجِدُهٗ دُوْنَ اُحُدٍ۔ واہ واہ بہشت کی خوشبو میں احد پہاڑ کے پاس پا رہا ہوں (یہ حضرت انس بن النضر صحابی نے کہا جنگ احد میں اور کافروں پر حملہ کیا اور شہید ہوئے)۔

وَيْلُ الْاٰخَرِ مَاذَاكَ۔ دوسرے کی خرابی یہ کیا ہے (عربوں کا قاعدہ ہے کہ جب مخاطب کی تعظیم کا ارادہ کرتے ہیں تو "ویل" کو اس کی طرف مضاف نہیں کرتے۔ یعنی ویلك نہیں کہتے بلکہ وَيْلُ الْاٰخَرِ کہتے ہیں +

میر محمد کتب خانہ کی چند قابل قدر مطبوعات معہ نادر اضافات مفیدہ

فقہ الحدیث (اردو)

فوائد جامعہ بر عجالۂ نافعہ (فارسی۔اردو)
تالیف شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ۔ مجلد۔

فیوض عثمانی شرح اردو فصول اکبری
اعلیٰ کاغذ رنگین ٹائیٹل

معجز نما متوسط قرآن مجید بڑا ترجمہ مع کامل تفسیر
اردو (۳۵ خوبی والا درمیانہ سائز) عمدہ کاغذ۔

قرآن مجید عکسی مترجم شیخ الہندؒ (کلاں سائز)

قصص الانبیاء (ترجمہ اردو) خلاصۃ الانبیاء
گلیز کاغذ مجلد پشتہ سنہری ڈائی

قصص القرآن مولانا محمد حفظ الرحمٰن صاحب سیوہارویؒ
کامل ۴ حصہ۔ اعلیٰ کاغذ (عمدہ سائز پر) مجلد ریگزین
سنہری ڈبل ڈائی

کتاب التوحید مترجم۔ گلیز کاغذ مجلد پشتہ سنہری ڈائی مجلد
ریگزین سنہری ڈائی

کتاب الوسیلہ تالیف شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہابؒ
گلیز کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈائی مجلد پشتہ سنہری ڈائی

کفایۃ النحو (شرح اردو ہدایۃ النحو) از مولانا مولوی محمد حیات
صاحب سنبھلیؒ۔ گلیز کاغذ رنگین ٹائیٹل۔

گلستان سعدی (مترجم) گلیز کاغذ رنگین ٹائیٹل

لغات الحدیث (عربی۔اردو)
مجلد پارچہ جلد اول (ا۔ح)
″ جلد دوم (خ۔ز)
″ جلد سوم (س۔ض)

مالا بدمنہ (فارسی بہ حاشیہ اردو) عمدہ کاغذ رنگین ٹائیٹل

مختصر خصائل نبویؐ (اردو) عمدہ کاغذ رنگین ٹائیٹل

مشارق الانوار فقہی ترتیب والا ایڈیشن (عربی مع اردو)
گلیز کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈبل ڈائی۔

مصباح العوامل (شرح اردو شرح مائۃ عامل) مع شرح وترکیب
بزبان اردو کامل مع اضافہ مقدمہ وحل مطالب وغیرہ۔
گلیز کاغذ رنگین ٹائیٹل

مصباح اللغات (مکمل عربی اردو ڈکشنری)
اعلیٰ کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈبل ڈائی

معدن الحقائق (شرح اردو) کنز الدقائق
اعلیٰ کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈبل ڈائی۔

مفتاح عربی (عربی صرف ونحو) از مولوی نعیم الرحمٰن ایم اے
گلیز کاغذ رنگین ٹائیٹل

مقدمہ تاریخ ابن خلدون (اردو) عکسی ایڈیشن۔
جلد ریگزین سنہری ڈائی۔ اعلیٰ کاغذ۔

منیۃ الراجی فی حل السراجی گلیز کاغذ رنگین ٹائیٹل۔

موطا امام مالک مترجم کامل در دو جلد۔
اعلیٰ کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈائی۔

میزان العلوم (شرح اردو) سلم العلوم گلیز کاغذ رنگین ٹائیٹل

نادر مجموعہ فن خوشنویسی (اردو) مع نادر قطعات اصلاحیں و
مشقیں۔ اعلیٰ گلیز کاغذ مجلد پشتہ سنہری ڈائی۔

نصیحۃ المسلمین (اردو) گلیز کاغذ رنگین ٹائیٹل

نیل الامانی (شرح اردو مختصر المعانی) گلیز کاغذ مجلد ریگزین
(معہ اضافات نقشہ وغیرہ) سنہری ڈبل ڈائی

میر محمد، کتب خانہ آرام باغ کراچی